اُدْعُونِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط

تحفۂ دستگیری

معہ

قصیدہ بردہ شریف

اس کتاب مین قرآنی دعاؤں کے فضائل، نقوشِ قرآنی
اور اُن کے اثرات و ثمرات، رُوحانی علاج، عملیاتِ قرآنی، منزل و
قصیدہ بُردہ شریف اور اوقات الصلوٰۃ دیئے گئے ہیں انہیں پڑھیئے اور فائدہ اٹھایئے

فیضانِ نظر

پیرِ طریقت رہبرِ شریعت قبلہ الحاج صُوفی عزیز الرحمٰن نقشبندی مجددی

Marfat.com

أُدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ط

تحفۂ دلیری

معہ

قصیدہ بُردہ شریف

اس کتاب میں قرآنی دُعاؤں کے فضائل، نقوشِ قرآنی
اور اُن کے اثرات و ثمرات، رُوحانی علاج، عملیاتِ قرآنی، منزل،
قصیدہ بُردہ شریف اور اوقات الصلوٰۃ دیئے گئے ہیں انہیں پڑھیے اور فائدہ اٹھائیے

فیضانِ نظر

پیر طریقت رہبر شریعت قبلہ الحاج صوفی عزیز الرحمٰن نقشبندی مجددی

مرتبہ

صوفی محمد اسلم صاحب نقشبندی مجددی

پبلشرز

مشتاق بک کارنر الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

Marfat.com

جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

S 4203

RS-160

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

نام کتاب ——— تحفہ دستگیری

پرنٹنگ ——— سلیم تنویر پرنٹرز لاہور

طابع ——— مشتاق احمد

کتابت ——— محمد اسلم

[redacted]

Marfat.com

Marfat.com

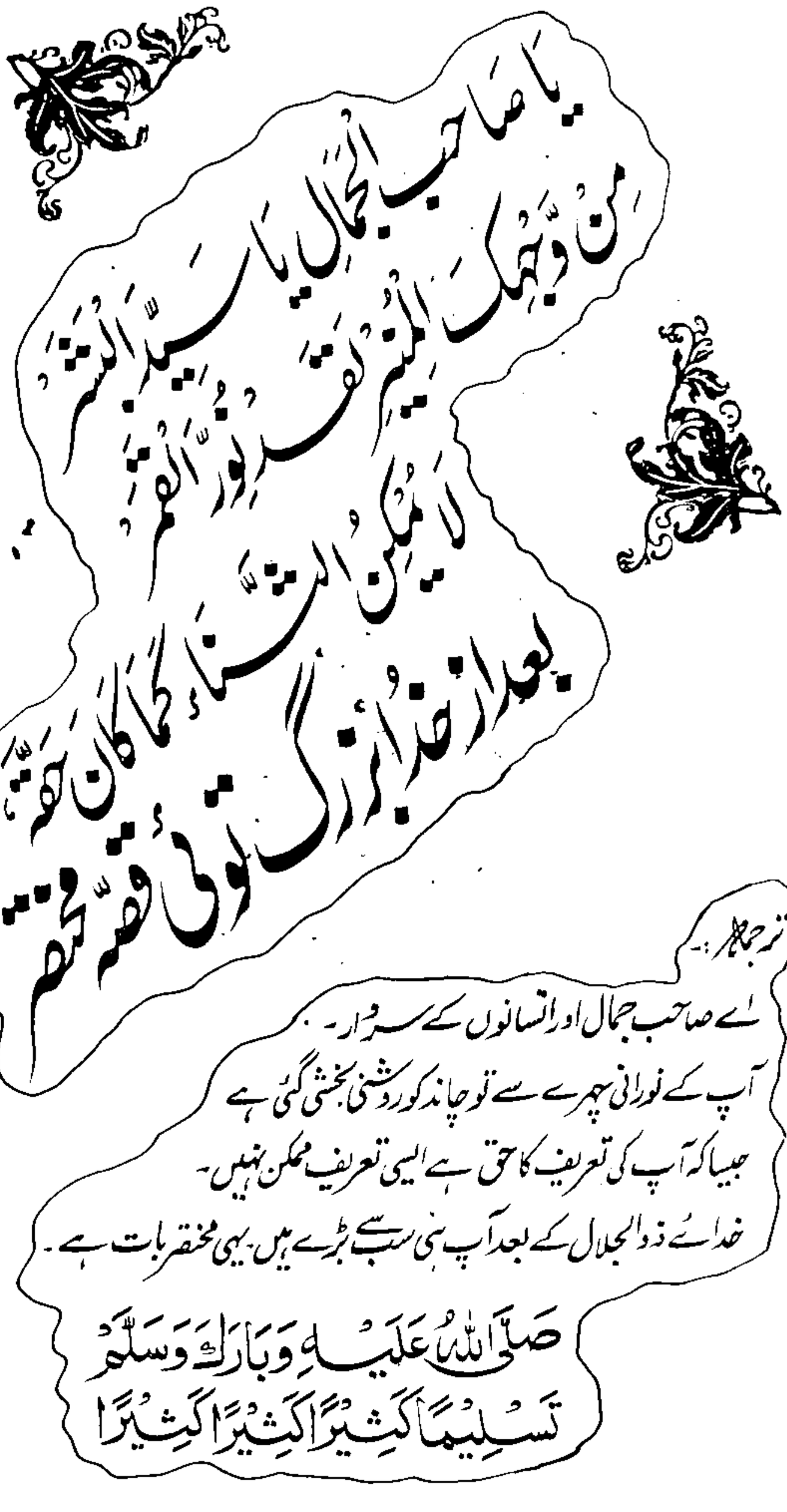
یا صاحب الجمال
من وّیمک المیتقدیر یا سیّد البشر
لا یمکن المیتقدیر
بعد از خدا بزرگ توئی قصّہ مختصر
ترجمہ:-
اے صاحب جمال اور انسانوں کے سردار۔
آپ کے نورانی چہرے سے تو چاند کو روشنی بخشی گئی ہے
جیسا کہ آپ کی تعریف کا حق ہے ایسی تعریف ممکن نہیں۔
خدائے ذوالجلال کے بعد آپ ہی سب سے بڑے ہیں۔ یہی مختصر بات ہے۔
صلی اللہ علیہ وبارک وسلم
تسلیما کثیرا کثیرا

Marfat.com

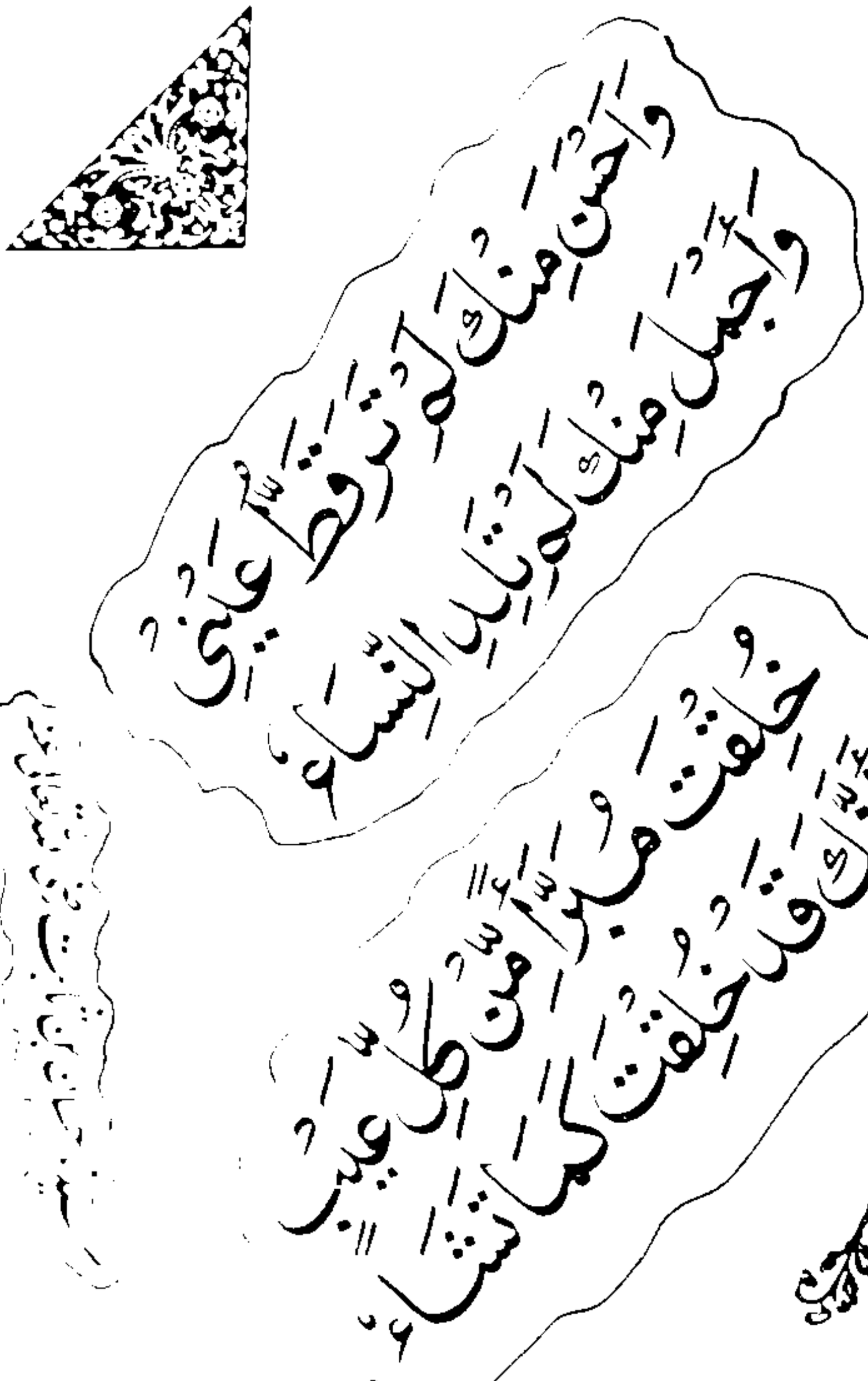

ترجمہ:-

میری آنکھوں نے کبھی آپ سے زیادہ کوئی حسین [illegible]
عورتوں نے آپ سے زیادہ کوئی صاحب جمال نہیں جنا۔
آپ کو ہر عیب سے پاک پیدا کیا گیا ہے۔
جیسے آپ اپنی مرضی کے مطابق پیدا کئے گئے ہوں۔

Marfat.com

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ط

آج کے مسلمان کی پستی اور زوال کا سبب اپنے دین سے بیگانہ ہونا اور اپنے رب اور نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتوں سے روگردانی کرنا ہے اگر آج مسلمان قوم اپنے رب اور رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتوں کو اختیار کرے تو اس کی عظمت رفتہ پھر لوٹ سکتی ہے اور کوئی وجہ نہیں کہ مسلمان دنیا میں اپنا کھویا ہوا وقار حاصل نہ کرلیں ؎

وہ معزز تھے زمانہ میں مسلماں ہوکر
اور ہم خوار ہوئے تارک قرآں ہوکر

اللہ اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں جو کچھ بتایا وہ سراپا رشد و ہدایت ہے اور ہماری نجات اس پر اللہ والوں نے تجربات کئے وہ ہمارے لیے رہنما اصول ہیں۔ اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے اس کتاب میں مختلف مقامات سے سچے موتی جمع کئے اور بزرگان دین کے تجربات سے استفادہ کیا تاکہ یہ کتاب ہر عام و خاص کے لیے فیض کا سبب بن جائے۔ میں نے اس کی ترتیب میں قرآنی دعائیں۔ اسمائے حسنہٰ اور سورتوں کے خواص کو درج کیا گیا اور اسی طرح رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پُرتاثیر دعائیں اور آپ کے اسمائے گرامی اور آپ کے روزانہ کے معمولات درج کئے گئے ہیں اور آخر میں ایک حصہ عملیات کے لیے خاص کر دیا ہے۔

ہماری اس کتاب میں اگر کوئی خوبی ہے تو یہ میرے رب کا فضل اور مہربانی

Marfat.com

ہے اس کتاب کو پڑھنے والے احباب اور دوستوں سے درخواست ہے کہ میری کوتاہیوں کی نشاندہی کریں۔ تاکہ ان کی اصلاح ہو سکے۔

تیری رحمت سے الٰہی پائیں یہ رنگِ قبول
پھول کچھ میں نے چُنے ہیں ان کے دامن کیلئے

دعا گو طلبگار

مصنف اسلم

Marfat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	قرآنی دعائیں	۱۹
۲	طلب ہدایت و استقامت کیلئے دعا	۲۰
۳	شر پسندوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا	۲۱
۴	نیک کاموں کی مقبولیت کیلئے دعا	۲۲
۵	دنیا و آخرت کی بھلائی کیلئے دعا	۲۲
۶	کوئی افسوسناک یا غم ہونے کی دعا	۲۴
۷	اللہ تعالیٰ کے سپاہی کی دعا	۲۵
۸	مومنین کی جامع و کامل دعا	۲۶
۹	خاتمہ بالخیر کی دعا	۲۷
۱۰	اہل ایمان کی دعا	۲۸
۱۱	دنیا میں عزت کیلئے دعا	۲۹
۱۲	طلب اولاد کے لیے دعا	۳۱
۱۳	حضرت عیسیٰؑ کے حواریوں کی دعا	۳۲
۱۴	مجاہدین کی دعا	۳۳
۱۵	تہجد کے وقت کی دعا	۳۳
۱۶	ظالم کے پنجہ استبداد سے نجات	۳۵
۱۷	فراخی رزق کی دعا	۳۶
۱۸	مقدمہ میں کامیابی	۳۷
۱۹	حضرت آدم و حواؑ کی دعا	۳۸
۲۰	موحد مظلوم کی دعا	۳۸
۲۱	غلامی و محکومی سے نجات کی دعا	۳۵
۲۲	حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا	۴۰
۲۳	حضرت ابراہیمؑ کی دعا	۴۱
۲۴	ماں باپ کے لیے رحمت کی دعا	۴۲
۲۵	حضرت یعقوبؑ کی دعا	۴۳
۲۶	سفر پر روانہ کی دعا	۴۴
۲۷	حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا	۴۵
۲۸	سفر پر روانہ ہونے کی دعا	۴۶
۲۹	اصحاب کہف کی دعا	۴۷
۳۰	حاکم وقت کے پاس جانے کی دعا	۴۷
۳۱	حصول علم کی دعا	۴۸
۳۲	بیماری کی حالت میں یہ دعا کرے	۴۹
۳۳	حضرت یونس علیہ السلام کی دعا	۵۰
۳۴	حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا	۵۲
۳۵	جب سواری سے اترے تو پڑھے	۵۳
۳۶	سواری پر بیٹھے تو پڑھے۔	۵۳

Marfat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۳۷	شیطان کے وسوسہ سے بچنے کی دعا	۵۴
۳۸	بخشش کی دعا	۵۵
۳۹	بہترین دُعا	۵۵
۴۰	اللہ والوں کی دُعا	۵۶
۴۱	اہل خانہ کے فرمانبردار ہونے کی دُعا	۵۷
۴۲	حضرت سلیمان علیہ السلام کی دُعا	۵۸
۴۳	ظالموں سے نجات کی دعا	۵۹
۴۴	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا	۵۹
۴۵	حضرت لوط علیہ السلام کی دعا	۶۰
۴۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	۶۰
۴۷	حاملین عرش کی دعا	۶۱
۴۸	جب خوشخبری سُنے تو یہ دعا پڑھے	۶۲
۴۹	نیک آدمی کی دعا	۶۲
۵۰	حضرت نوح علیہ السلام کی دعا	۶۳
۵۱	انصار مدینہ کی دعا	۶۴
۵۲	فتنہ سے بچنے کی دعا	۶۴
۵۳	تکمیلِ ہدایت ونور کی دعا	۶۵
۵۴	شر سے پناہ کی ایک جامع دعا	۶۵
۵۵	وساوس شیطانی سے پناہ کی دعا	۶۶
۵۶	قرآن مجید کی عظمت اور سورتوں کے فضائل	۶۷
۵۷	سورۂ فاتحہ	۶۸
۵۸	فضائل سورہ بقرہ	۶۸
۵۹	" سورہ آل عمران	۶۸
۶۰	" سورہ النساء	۶۹
۶۱	" سورہ انعام	۶۹
۶۲	" سورہ اعراف	۷۰
۶۳	" سورہ انفال	۷۰
۶۴	" سورہ توبہ	۷۰
۶۵	" سورہ یونس	۷۱
۶۶	" سورہ ہود	۷۱

Marfat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۶۷	فضائل سورہ یوسف	۷۱
۶۸	〃 سورہ رعد	۷۲
۶۹	〃 سورہ ابراہیم	۷۲
۷۰	〃 سورہ حجر	۷۲
۷۱	〃 سورہ نحل	۷۳
۷۲	〃 سورہ بنی اسرائیل	۷۳
۷۳	〃 سورہ کہف	۷۳
۷۴	〃 سورہ مریم	۷۴
۷۵	〃 سورہ طٰہٰ	۷۴
۷۶	〃 سورہ انبیاء	۷۵
۷۷	〃 سورہ حج	۷۵
۷۸	〃 سورہ مومنون	۷۶
۷۹	〃 سورہ نور	۷۶
۸۰	〃 سورہ فرقان	۷۶
۸۱	〃 سورہ الشعراء	۷۷
۸۲	〃 سورہ نمل	۷۷
۸۳	〃 سورہ قصص	۷۷
۸۴	〃 سورہ عنکبوت	۷۸
۸۵	فضائل سورہ روم	۷۸
۸۶	〃 سورہ لقمان	۷۹
۸۷	〃 سورہ سجدہ	۷۹
۸۸	〃 سورہ الاحزاب	۷۹
۸۹	〃 سورہ صٓفّٰت	۸۰
۹۰	〃 سورہ ص	۸۰
۹۱	〃 سورہ زمر	۸۰
۹۲	〃 سورہ سبا	۸۱
۹۳	〃 سورہ فاطر	۸۱
۹۴	〃 سورہ یٰس	۸۱
۹۵	〃 سورہ مومن	۸۲
۹۶	〃 سورہ حٰمٓ سجدہ	۸۲
۹۷	〃 سورہ شوریٰ	۸۲
۹۸	〃 سورہ زخرف	۸۳
۹۹	〃 سورہ دخان	۸۳
۱۰۰	〃 سورہ جاثیہ	۸۳
۱۰۱	〃 سورہ احقاف	۸۳
۱۰۲	〃 سورہ محمدؐ	۸۴

Marfat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۰۳	فضائل سورہ الفتح	۸۴
۱۰۴	" سورہ حجرات	۸۴
۱۰۵	" سورہ ق	۸۵
۱۰۶	" سورہ ذاریات	۸۵
۱۰۷	" سورہ طور	۸۵
۱۰۸	" سورہ النجم	۸۶
۱۰۹	" سورہ قمر	۸۶
۱۱۰	" سورہ الرحمن	۸۶
۱۱۱	" سورہ واقعہ	۸۶
۱۱۲	" سورہ حدید	۸۷
۱۱۳	" سورہ مجادلہ	۸۷
۱۱۴	" سورہ حشر	۸۷
۱۱۵	" سورہ ممتحنہ	۸۷
۱۱۶	" سورہ صف	۸۸
۱۱۷	" سورہ جمعہ	۸۸
۱۱۸	" سورہ منافقون	۸۸
۱۱۹	" سورہ تغابن	۶۵
۱۲۰	" سورہ طلاق	۸۹

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۲۱	فضائل سورہ تحریم	۸۹
۱۲۲	" سورہ ملک	۸۹
۱۲۳	" سورہ القلم	۹۰
۱۲۴	" سورہ حاقہ	۹۰
۱۲۵	" سورہ معارج	۹۰
۱۲۶	" سورہ نوح	۵۰
۱۲۷	" سورہ جن	۹۱
۱۲۸	" سورہ مزمل	۹۱
۱۲۹	" سورہ مدثر	۹۱
۱۳۰	" سورہ القیامۃ	۹۲
۱۳۱	" سورہ الدھر	۹۲
۱۳۲	" سورہ المرسلات	۵۲
۱۳۳	" سورہ النبا	۹۲
۱۳۴	" سورہ والنازعات	۵۲
۱۳۵	" سورہ عبس	۵۳
۱۳۶	" سورہ اذا الشمس کورت	۵۳
۱۳۷	" سورہ الانفطار	۹۳
۱۳۸	" سورہ المطففین	۹۴

Marfat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۳۹	فضائل سورہ انشقاق	۹۴
۱۴۰	〃 سورہ البروج	۹۴
۱۴۱	〃 سورہ الطارق	۹۴
۱۴۲	〃 سورہ الاعلیٰ	۹۵
۱۴۳	〃 سورہ الغاشیہ	۹۵
۱۴۴	〃 سورہ الفجر	۹۵
۱۴۵	〃 سورہ البلد	۹۵
۱۴۶	〃 سورہ الشمس	۹۵
۱۴۷	〃 سورۃ اللیل	۹۶
۱۴۸	〃 سورہ والضحیٰ	۹۶
۱۴۹	〃 سورہ الانشراح	۹۶
۱۵۰	〃 سورہ والتین	۹۶
۱۵۱	〃 سورہ اقرأ	۹۷
۱۵۲	〃 سورہ القدر	۹۷
۱۵۳	〃 سورہ لم یکن	۹۷
۱۵۴	〃 سورہ الزلزال	۹۷
۱۵۵	〃 سورہ العادیات	۹۷
۱۵۶	〃 سورہ التکاثر	۹۸
۱۵۷	فضائل سورہ القارعہ	۹۸
۱۵۸	〃 سورہ العصر	۹۸
۱۵۹	〃 سورہ الہمزہ	۹۸
۱۶۰	〃 سورہ الفیل	۹۸
۱۶۱	〃 سورہ القریش	۹۹
۱۶۲	〃 سورہ الماعون	۹۹
۱۶۳	〃 سورہ الکوثر	۹۹
۱۶۴	〃 سورہ الکافرون	۱۰۰
۱۶۵	〃 سورہ النصر	۱۰۰
۱۶۶	〃 سورہ تبت	۱۰۰
۱۶۷	〃 سورہ الاخلاص	۱۰۰
۱۶۸	〃 سورہ الفلق والناس	۱۰۱
۱۶۹	اسمائے حسنیٰ کے فضائل	۱۰۲
۱۷۰	اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۴
۱۷۱	پیارے رسول کی پیاری دعائیں	۱۳۰
۱۷۲	سوتے وقت کی دعائیں	۱۳۱
۱۷۳	بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا	۱۳۲
۱۷۴	بیت الخلاء سے باہر آنے کی دعائیں	۱۳۳

Marfat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۷۵	وضو کی دعائیں	۱۳۳
۱۷۶	جمعہ کے دن کی دعا	۱۳۴
۱۷۷	گھر سے نکلنے کی دُعا	״
۱۷۸	مسجد میں داخل کی دعا	۱۳۵
۱۷۹	مسجد سے باہر آنے کی دعا	״
۱۸۰	گھر میں داخل ہونے کی دعا	۱۳۶
۱۸۱	کھانے پینے کے وقت کے ذکر	״
۱۸۲	دُودھ پینے کی دعا	۱۳۷
۱۸۳	بازار میں داخل ہوتے وقت	״
۱۸۴	نماز کے بعد کی دعائیں	۱۳۸
۱۸۵	صبح و شام کے وقت کی دعائیں	۱۴۰
۱۸۶	سیدالاستغفار	۱۴۲
۱۸۷	بے قراری کے وقت کی دعا	۱۴۴
۱۸۸	غمگین کی دعا	״
۱۸۹	نیا چاند دیکھنے کی دعا	۱۴۵
۱۹۰	نیا کپڑا پہننے کے وقت	״
۱۹۱	آئینہ دیکھنے کی دعا	״
۱۹۲	مجلس کے گناہوں کا کفارہ	۱۴۶
۱۹۳	مصیبت زدہ کو دیکھ کر	۱۴۶
۱۹۴	ادائیگی قرض کی دعا	״
۱۹۵	کشائش رزق کی دعا	۱۴۷
۱۹۶	بارش کی دعا	۱۴۸
۱۹۷	کثرت باراں سے خوف کی دعا	۱۴۹
۱۹۸	توبہ کی دعائیں	״
۱۹۹	نماز تسبیح	۱۵۰
۲۰۰	استعاذہ کی دعائیں	۱۵۱
۲۰۱	خلق رذیلہ سے بچنے کی دعا	״
۲۰۲	سواری کی دعا	۱۵۲
۲۰۳	سفر کے وظائف و اذکار	״
۲۰۴	مرغ کی آواز سن کر	۱۵۳
۲۰۵	گدھے کی آواز سن کر	״
۲۰۶	مسنون سجدہ	۱۵۴
۲۰۷	چھینک کے وقت	״
۲۰۸	دانت اور کان کے درد کے وقت	״
۲۰۹	دنیا و آخرت کی بہتری کیلئے دعائیں	۱۵۵
۲۱۰	حصول محبتِ الٰہی کے لیے دُعا	״

Marfat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۱۱	باقیاتِ صالحات	۱۵۶
۲۱۲	بہت وزنی لیکن نہایت آسان وظیفہ	۱۵۷
۲۱۳	جامع دعا	״
۲۱۴	آیات شفا	۱۵۸
۲۱۵	نیند آنے کے لیے	۱۵۹
۲۱۶	ایک عظیم مسنون عمل	۱۶۰
۲۱۷	اسناد دعائے ایام بیض مکرم	۱۶۳
۲۱۸	پانچ آیات شریفہ کے بیان میں۔	۱۶۹
۲۱۹	دعائے حزب البحر	۱۷۲
۲۲۰	محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شب و روز	۱۷۸
۲۲۱	آپؐ کے کھانے پینے کا انداز	״
۲۲۲	نئے پھل کھانا	۱۸۲
۲۲۳	مشروبات	״
۲۲۴	لباس و آرائش	۱۸۴
۲۲۵	عمامہ اور ٹوپی مبارک	۱۸۶
۲۲۶	نعلین شریف	۱۸۷
۲۲۷	عادات برگزیدہ خوشبو کے بارے میں	۱۸۸
۲۲۸	سرمہ لگانا	״
۲۲۹	سر کے موئے مبارک	۱۸۹
۲۳۰	ریش مبارک	۱۹۰
۲۳۱	آپؐ کی نشست	״
۲۳۲	انداز رفتار	״
۲۳۴	تبسم	۱۹۱
۲۴۴	آپؐ کا گریہ	״
۲۳۵	آپؐ کا مزاح مبارک	״
۲۳۶	معمولات سفر	۱۹۲
۲۳۷	اندازِ سکوت	۱۹۳
۲۳۸	اہل مجلس سے سلوک	۱۹۴
۲۳۹	دواؤں سے علاج	۱۹۶
۲۴۰	نظر بد کے لیے جھاڑ پھونک	۲۰۱
۲۴۱	بدنظری کا نبوی علاج	۲۰۲
۲۴۲	حضور نبی کریمؐ کے ارشادات	۲۰۴
۲۴۳	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے خواص	۲۰۵
۲۴۴	سورہ فاتحہ کے خواص	۲۰۸
	آیۃ الکرسی کے ״	۲۱۲

Marfat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۴۵	درود شریف	۲۱۵
۲۴۶	عملیات	۲۲۱
۲۴۷	اسلام اور ایمان	۲۲۲
۲۴۸	علامت ایمان	۲۲۳
۲۴۹	زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۲۴
۲۵۰	ایمان پر خاتمہ	״
۲۵۱	وساوس شیطانی سے حفاظت	۲۲۵
۲۵۲	عذاب جہنم سے حفاظت	۲۲۶
۲۵۳	برائے شفاعت	״
۲۵۴	عذاب قبر سے حفاظت	״
۲۵۵	تجارت میں برکت	۲۲۷
۲۵۶	کشائش رزق	״
۲۵۷	مال کا گم ہو جانا	۲۳۰
۲۵۸	زوجین میں برکت	۲۳۲
۲۵۹	اولاد نہ ہونا	۲۳۳
۲۶۰	سہولت ولادت	۲۳۴
۲۶۱	ہر قسم کے سم و زہر سے حفاظت	۲۳۵
۲۶۲	دفع غم و سختی و حل مشکلات	״
۲۶۳	شوگر کا قرآنی علاج	۲۳۵
۲۶۴	طلب حاجت	۲۳۶
۲۶۵	ہر مشکل کا وظیفہ	״
۲۶۶	حفاظت حمل	۲۳۷
۲۶۷	اولاد نرینہ	״
۲۶۸	بچہ کا زندہ نہ رہنا	۲۳۸
۲۶۹	اولاد کا مطیع ہونا	۲۳۹
۲۷۰	برائے مقبولیت	״
۲۷۱	جنات سے حفاظت	۲۴۰
۲۷۲	دشمن سے حفاظت	۲۴۱
۲۷۳	موذی جانور سے حفاظت	۲۴۲
۲۷۴	سانپ کا ڈسنا	״
۲۷۵	بچھو کا ڈنک مارنا	۲۴۳
۲۷۶	کتے کا کاٹ لینا	״
۲۷۷	درد سر	۲۴۴
۲۷۸	ضعف دماغ	״
۲۷۹	نسیان	۲۴۵
۲۸۰	بے خوابی	״

Marfat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۸۱	مرگی	۲۴۶
۲۸۲	سرسام	״
۲۸۳	مالیخولیا	۲۴۷
۲۸۴	آشوب چشم	״
۲۸۵	ناخونہ	״
۲۸۶	موتیا بند	۲۴۸
۲۸۷	زخم چشم	״
۲۸۸	ضعف بصر	״
۲۸۹	درد کان	״
۲۹۰	بہرا پن	۲۴۹
۲۹۱	نکسیر	״
۲۹۲	نزلہ زکام	״
۲۹۳	درد دانت	۲۵۰
۲۹۴	زبان کی سوجن	״
۲۹۵	لقوہ	״
۲۹۶	منہ کی پھنسیاں	۲۵۱
۲۹۷	حلق کی تراش اور درد	״
۲۹۸	درد گردن	۲۵۲
۲۹۹	ہچکی	۲۵۲
۳۰۰	درد سینہ	״
۳۰۱	کھانسی	״
۳۰۲	درد پھیپھڑہ	۲۵۳
۳۰۳	دمہ	۲۵۴
۳۰۴	کالی کھانسی	״
۳۰۵	دردِ دل	״
۳۰۶	پسلی چلنا اور نمونیہ	۲۵۵
۳۰۷	دل کا دھڑکنا	״
۳۰۸	دل ڈوبنا	۲۵۶
۳۰۹	درد معدہ۔	״
۳۱۰	درد پیٹ	۲۵۷
۳۱۱	دست	״
۳۱۲	قے	۲۵۸
۳۱۳	اختلاج قلب	״
۳۱۴	آنتوں میں زخم	۲۵۹
۳۱۵	درد جگر	״
۳۱۶	پتہ کی بیماری	۲۶۰

Marfat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۳۱۷	جلودھر	۲۶۰
۳۱۸	یرقان	״
۳۱۹	دردگردہ	۲۶۱
۳۲۰	دردمثانہ	۲۶۲
۳۲۱	مثانہ کی کمزوری	״
۳۲۲	آتشک	״
۳۲۳	پیشاب کی بندش	۲۶۳
۳۲۴	جریان	״
۳۲۵	نامردی	״
۳۲۶	کثرت احتلام	۲۶۴
۳۲۷	بواسیر	״
۳۲۸	دردِ ران	۲۶۶
۳۲۹	دردِ پنڈلی	״
۳۳۰	پستانوں کا عدم ابھار	״
۳۳۱	دودھ کی کمی	״
۳۳۲	ورم پستان	״
۳۳۳	سیلان الرحم	۲۶۷
۳۳۴	کمی حیض	״
۳۳۵	کثرت حیض	۲۶۷
۳۳۶	مسان	۲۶۸
۳۳۷	خارش	״
۳۳۸	جذام	۲۶۹
۳۳۹	برص	״
۳۴۰	چیچک	״
۳۴۱	بخار	״
۳۴۲	پریشان خواب	۲۷۰
۳۴۳	حفاظت دوران سفر	۲۷۱
۳۴۴	حسب خواہش شادی	״
۳۴۵	کام میں دل نہ لگنا	۲۷۲
۳۴۶	آنکھوں کے امراض	״
۳۴۷	تل کا علاج	۲۷۳
۳۴۸	نشنج	
۳۴۹	تبادلہ کی منسوخی کیلئے	۲۷۴
۳۵۰	ٹی - بی	״
۳۵۱	اوقات الصلوٰۃ	۲۷۵
۳۵۲	نوافل شب و روز	۲۳۲

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۳۵۳	بسم اللہ کے فوائد	۳۲۰
۳۵۴	فضائل سورہ فاتحہ	۳۲۲
۳۵۵	فضائل سورہ بقر	۳۲۳
۳۵۶	فضائل سورہ آل عمران	۳۲۴
۳۵۷	〃 سورہ نساء	۳۲۵
۳۵۸	〃 سورہ انعام	۳۲۶
۳۵۹	〃 سورہ اعراف	۳۲۷
۳۶۰	〃 سورہ توبہ	۳۲۸
۳۶۱	〃 سورہ یونس	۳۲۹
۳۶۲	〃 سورہ یوسف	۳۳۰
۳۶۳	〃 سورہ ابراہیم	۳۳۱
۳۶۴	〃 سورہ کہف	۳۳۴
۳۶۵	〃 سورہ طٰہٰ	۳۳۵
۳۶۶	〃 سورہ انبیاء	۳۳۶
۳۶۷	〃 سورہ نور	۳۳۷
۳۶۸	〃 سورہ فرقان	۳۳۸
۳۶۹	〃 سورہ لقمان	۳۴۱
۳۷۰	فضائل سورہ سجدہ	۳۴۲
۳۷۱	〃 سورہ یٰسین	۳۴۴
۳۷۲	〃 سورہ مومن	۳۴۶
۳۷۳	〃 سورہ محمد	۳۵۰
۳۷۴	〃 سورہ فتح	〃
۳۷۵	〃 سورہ حجرات	۳۵۱
۳۷۶	〃 سورہ رحمٰن	۳۵۳
۳۷۷	〃 سورہ واقعہ	۳۵۴
۳۷۸	〃 سورہ جمعہ	۳۵۷
۳۷۹	〃 سورہ ملک	۳۵۹
۳۸۰	〃 سورہ نوح	۳۶۱
۳۸۱	〃 سورہ مزمل	۳۶۲
۳۸۲	〃 سورہ والضحیٰ	۳۷۰
۳۸۳	〃 سورہ والتین	۳۷۱
۳۸۴	〃 سورہ ناس	۳۸۰
۳۸۵	منزل	۳۸۱
۳۸۶	قصیدہ بردہ شریف	۳۹۹

Marfat.com

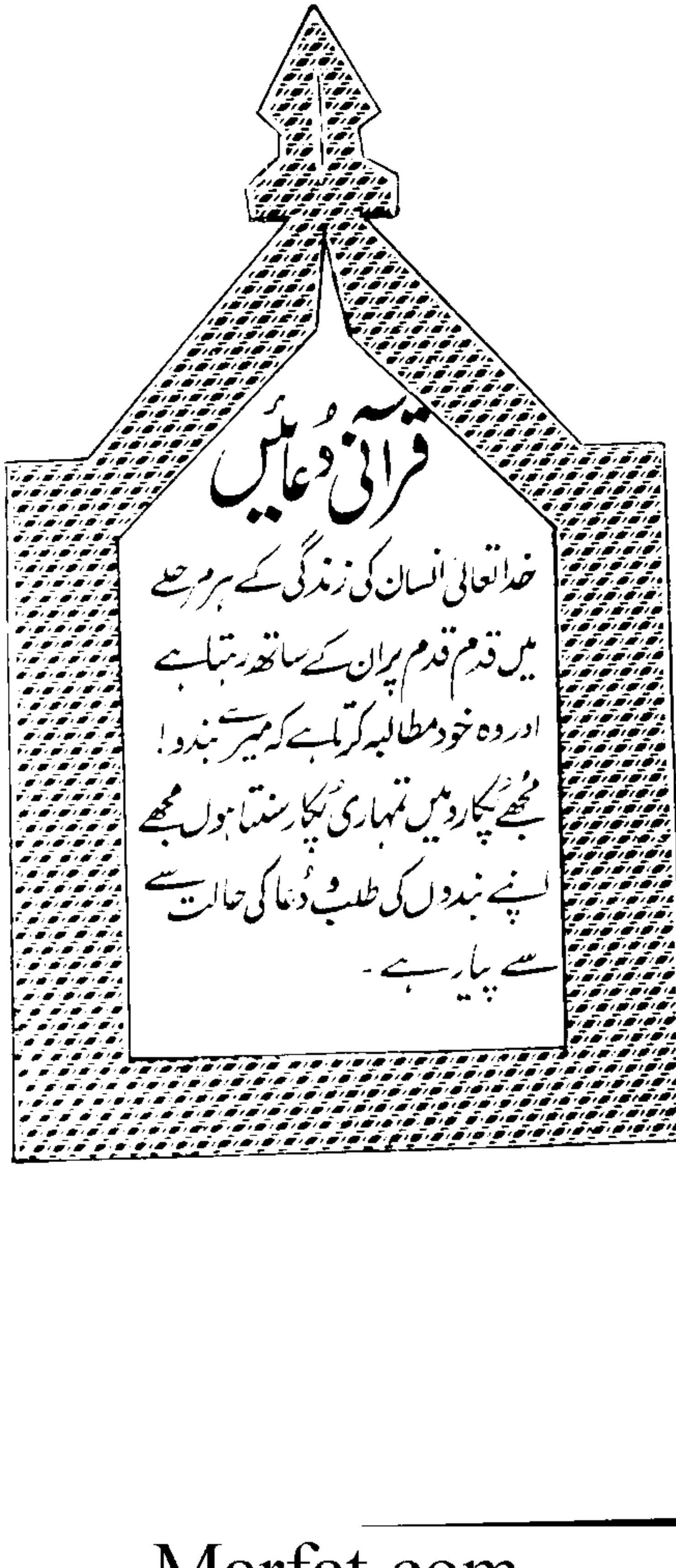

قرآنی دعائیں

خدا تعالیٰ انسان کی زندگی کے ہر مرحلے
میں قدم قدم پر ان کے ساتھ رہتا ہے
اور وہ خود مطالبہ کرتا ہے کہ میرے بندو!
مجھے پکارو میں تمہاری پکار سنتا ہوں مجھے
اپنے بندوں کی طلبِ دعا کی حالت سے
سے پیار ہے۔

Marfat.com

طلب ہدایت اور استقامت کیلئے دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ مَالِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٦

ترجمہ:۔ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کو پالنے والا ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ وہ مالک ہے روز جزاء کا۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں (ہر کام میں) دین میں) ہمیں سیدھی راہ پر پہنچا، ان (بزرگوں) کی راہ پر پہنچا جن پر تو نے (بوجہ ان کی دینداری کے بڑے بڑے) انعام کیے، نہ ان (بے ایمان) لوگوں کی جن پر (ان کی بدعملی کے سبب سے) غضب کیا گیا اور نہ ان (لوگوں) کی جو (بوجہ اپنی کوتاہی) کے گمراہ ہیں۔ یعنی یہود و نصاریٰ۔ آمین

ف: سورہ فاتحہ کے یوں تو تیس کے قریب نام علماء نے لکھے ہیں جو کہ اس کے فضل و شرف پر دلالت کرتے ہیں۔ لیکن "ام الکتاب" نام ایسا جامع و مانع ہے جس میں تمام اسماء کی معنویت سمو دی گئی ہے۔ عربی محاورات اور لغوی اصطلاحات میں بنیاد، اصل، مرکز اور جامعیت کے لیے "اُمّ" کا لفظ بولا جاتا ہے۔ جیسے ماں کو اُمّ۔ مکہ مکرمہ کو ام القریٰ، دماغ کے مرکزی حصّہ کو اُم الراس کہتے ہیں۔ یہ سورۃ چونکہ علم شریعت کے اصول و

Marfat.com

فروغ کو شامل ہے۔ اس لیے اس کا نام "اُمّ الکتاب" رکھا گیا۔ حضرت امام حسن رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ پاک نے ایک سو چار کتابیں نازل کی ہیں اور ان تمام کے علوم کو تورات، انجیل اور زبور میں رکھ دیا گیا ہے تورات، انجیل اور زبور کے علوم کو قرآن مجید میں سمو دیا گیا ہے اور قرآن مجید کے علوم ام الکتاب (سُورہ فاتحہ) میں رکھ دیئے گئے ہیں۔ سُورہ فاتحہ گو صورتاً مختصر ہے لیکن معنویت اور جامعیت کے گویا دریا کوزہ میں بند ہیں۔ منکرین و مخالفین تک اس کے اعجاز کے قائل ہیں۔

انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا میں ہے "حمد باری کی یہ زبردست مناجات سلیس اتنی کہ مزید تشریح سے بے نیاز۔ اس پر بھی معنویت سے لبریز (جلد ۱۵ ص ۵۰۳ طبع یازدہم)

حدیث شریف میں اس کے بہت سے فضائل آئے ہیں اس کی فضیلت و افضلیت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ ہر نماز کی ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہے۔ ذرا اس کے ترجمہ پر غور کیجئے۔ طلب ہدایت، دین پر استقامت اور جسمانی و روحانی امراض کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

شریروں سے محفوظ رہنے کے لیے دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الْجٰھِلِیْنَ ○ سُورۃ البقرۃ ع

ترجمہ:۔ (مسخری کرنا تو جاہلوں کا کام ہے) اللہ پاک مجھے اس سے پناہ میں رکھے کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔

ف:۔ یہ دعا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس وقت کی جب آپ نے بنی اسرائیل کو گائے ذبح کرنے کا حکم سنایا تو انہوں نے کہا کہ اے موسیٰ! کیا تو ہم سے مذاق و مسخری کر رہا ہے

Marfat.com

تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب میں یہ الفاظ پڑھے۔

نیک کام کی قبولیت کے لیے دُعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

اے ہمارے پروردگار ہم سے (یہ کام) قبول کر یقیناً تو ہی (دعا کو) سننے والا ہے اور (دل کی نیت) جاننے والا ہے (سورہ بقرہ رکوع ۱۵)

ف: یہ مبارک الفاظ حضرت اسماعیل علیہما السلام نے اس وقت کہے جب وہ بیت اللہ شریف کی مقدس و متبرک دیواریں کھڑی کر رہے تھے ان معصوم پیغمبروں کے خلوص و للہیت میں قطعاً شبہ نہیں لیکن پھر بھی اس نیک کام کی قبولیت کے لیے اللہ پاک سے دعا کر رہے ہیں۔

دُنیا و آخرت کی بھلائی کے لیئے دُعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ (سورہ بقرہ رکوع ۲۵)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہم کو آگ (دوزخ) کے عذاب سے بچا۔

ف:۔ فراخی رزق، حصول صحت، ہر طرح کی خیر و برکت اور اللہ پاک کی رضا حاصل

94203

Marfat.com

کرنے کے لیے اس دعا کو بکثرت پڑھنا چاہیئے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ سے روایت ہے کہ رؤف الرحیم نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم دعا کرتے وقت ان الفاظ کو بہت زیادہ پڑھا کرتے تھے۔ (بخاری و مسلم شریف)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میدان عرفات میں بکثرت پڑھا ہے۔ (مسند احمد)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک شخص کی عیادت کے لیے اس کے گھر میں تشریف لے گئے تو آپؐ نے اسے دیکھا کہ وہ پرندے کی طرح سکڑتا اور کمزور ہوتا جا رہا ہے تو آپؐ نے دریافت فرمایا۔ "کیا تو نے اللہ پاک سے کوئی دعا یا سوال کیا ہے؟" اس نے جواباً عرض کیا کہ میں نے اللہ پاک سے دعا کی تھی کہ اے اللہ! جو تو نے مجھے آخرت میں سزا دینی ہے وہ دنیا ہی میں دے دے۔ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سن کر فرمایا۔ سبحان اللہ! تو دنیا اور آخرت میں اللہ پاک کی سزا کیسے برداشت کر سکتا ہے تو نے یہ کلمات کیوں نہ کہے۔

اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

(ایک بیمار نے یہ الفاظ پڑھے تو اللہ پاک نے اسے بیماری سے شفا عطا فرما دی۔ (کنز فی المشکوٰۃ ص ۲۲۰)

اس دعا میں دین حق کی اصل عظیم کا اعلان ہے کہ خدا پرستی اور دین داری محض دنیاوی فلاح و ترقی کے خلاف نہیں ہے بلکہ وہ ایک ایسی کامل زندگی پیدا کرتا ہے جس میں دنیا و آخرت — دونوں کی سعادتیں موجود ہوں۔ یہ بھی سراسر گمراہی ہے کہ انسان دنیا کا طالب بن کر آخرت سے غافل ہو جائے اور دوسری گمراہی اس سے بھی زیادہ خطرناک ہے کہ انسان ترک دنیا اور رہبانیت میں اتنا غلو کر جائے کہ جائز تعلقات اور مفادات بھی کاٹ ڈالے۔ قرآن پاک اعتدال کی راہ پیش کرتا ہے اور یہی صحیح زندگی ہے

Marfat.com

اسی کی بتاتا ہے جو یہ کہتا ہے کہ خدایا! میں دنیا اور آخرت دونوں جگہ سعادتیں چاہتا ہوں۔

ایسی جامع اور ہمہ گیر دعا کی نظیر سے ادیان وملل کے صحیفے خالی ہیں۔

کوئی افسوسناک خبر یا کوئی چیز گم ہو تو یہ دعا پڑھے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ○

(سورہ بقرہ رکوع ۱۹)

ہم تو اللہ ہی کی ملک ہیں اور بلاشک ہم اسی کے حضور میں جانے کو ہیں۔

(خواہ آج خواہ چند روز بعد)

ف: آیت کے اندر تعلیم تین چیزوں کی ہے۔ ایک یہ کہ ہم سب عبدِ محض ہیں اور تمام تر اسی کی ملک۔ ہم خود بھی اور ہماری ہر چیز بھی۔ اپنی کوئی شے ہی نہیں۔ نہ بیوی نہ بچے، نہ مال نہ جائداد، نہ وطن نہ خاندان، نہ جسم نہ جان۔

انسان کے سارے رنج وغم، درد وحسرت کی بنیاد صرف اسی قدر ہوتی ہے کہ وہ اپنی محبوب چیزوں کو اپنی سمجھتا ہے لیکن جب ذہن اس عام مغالطہ سے خالی ہو گیا اور کوئی سی بھی شے ہو سرے سے اپنی رہی نہیں۔ تو اب گلہ وشکوہ، رنج اور ملال کا موقع ہی کیا؟ دوسری بات یہ کہ بڑے بڑے رنج اور صدمے اور دل کی داغ عارضی اور فانی ہیں رہ جانے والے کوئی نہیں۔ عنقریب انہیں چھوڑ چھاڑ مالک کی خدمت میں حاضری دینا ہے۔ تیسرے یہ کہ وہاں پہنچتے ہی سارے قرضے بے باق ہو جائیں گے۔ ہر کھوئی ہوئی چیز وصول ہو کر رہے گی۔ یہ تینوں عقیدے جس کے جتنے زیادہ مضبوط ہوں گے اسی قدر اس کے دل کو دنیا میں امن وسکون حاصل رہے گا۔ غم وحزن کے بار کو ہلکا کرنے کا جو عارفانہ اور تیر بہدف نسخہ یہاں بتا دیا گیا ہے۔ یہ صحائف کائنات میں بے نظیر

Marfat.com

ہے بلکہ حق یہ ہے۔ کہ قرآن مجید میں اگر صرف یہی الفاظ ہوتے تو یہی اسے حکیم مطلق کا کلام ثابت کرنے کے لیے واللہ کافی تھے۔

بزرگان دین نے فرمایا ہے کہ یہ کلمہ استرجاع تمام مصیبتوں کا علاج ہے جب کوئی افسوسناک خبر سنے تو یہ دعا پڑھے۔ چراغ گل کرنے کے بعد کسی چیز کے گم ہونے کے بعد اور اپنے کسی عزیز رشتہ دار کے فوت ہونے کی خبر سننے کے بعد بھی یہ دعا پڑھے۔

اللہ تعالیٰ کے سپاہی کی دعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ (سورۃ بقرہ رکوع ۳۳)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اوپر صبر ڈال دے اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور ہمیں غالب کر کافر لوگوں پر۔

ف: حضرت طالوت رضی اللہ عنہ کی فوج جب جالوت کی فوج کے مقابلہ پر آئی اور دونوں فوجوں کا آمنا سامنا ہوا تو حضرت طالوت رضؓ کی فوج اللہ تعالیٰ سے صبر، استقامت اور نصرت کی طالب ہوئی۔ ثبات قلب اور ثبات قدم کے بعد کافروں پر غلبہ تو قدرتی نتیجہ کے طور پر شاید حاصل ہو ہی جاتا۔ لیکن مومنین عارفین کی نظر اپنے سارے انتظامات اور ساری سعی سے کہیں بڑھ کر تائید الٰہی پر رہتی ہے۔ اس لیے صراحت کے ساتھ فتح و غلبہ کی دعا بھی ان کی زبان سے نقل کی گئی۔

Marfat.com

مومنین کی جامع وکامل دُعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ (سورۃ البقرہ رکوع ۴۵)

اے ہمارے پروردگار! ہم پر گرفت نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں۔ اے ہمارے پروردگار! ہم پر بوجھ نہ ڈال جیسا تُو نے ڈالا تھا ان لوگوں پر جو ہم سے پیشتر تھا اے ہمارے پروردگار! ہم سے وہ نہ اٹھوا جس کی برداشت ہم سے نہ ہو اور ہم سے درگزر کر اور ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے سو ہم کو غالب کر کافر لوگوں پر۔"

ف: سورہ بقرہ کے آخری حصہ کے فضائل احادیث میں بہت ہیں۔ ایک حدیث میں جو مسلم نے روایت کی ہے اس میں مذکور ہے کہ ایک فرشتے نے آسمان سے اتر کر حضرت اقدس واکرم وافضل محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبارک دی کہ آپ کو دو چیزیں ایسی ملی ہیں کہ آپ سے پہلے کسی کو نہیں ملیں وہ سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی آخری آیات ہیں۔ صحیح حدیث میں ہے کہ اس دُعا کو اللہ تعالےٰ نے پسند فرمایا اور ہر فقرے کے بعد ارشاد فرمایا منظور و مقبول ہے۔ یہ دعا۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ نے معراج کی رات آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین چیزیں عطا فرمائیں۔

۱۔ نماز پنجگانہ

۲۔ سورہ بقرہ کی آخری آیات

۳۔ آپؐ کی امت سے ہر اس شخص کو بخش دیا جائے گا۔ جس نے شرک نہ کیا ہوگا۔

ان الفاظ کو باقاعدگی کے ساتھ پڑھنے سے آدمی شیطان کے مکر و فریب سے محفوظ رہتا ہے۔

خاتمہ بالخیر کی دُعاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ سورۃ آل عمران رکوع

اے ہمارے رب! نہ پھیر ہمارے دلوں کو جب تو ہم کو ہدایت کر چکا اور عنایت کر ہم کو اپنے پاس سے رحمت۔ بے شک تو ہی ہے سب کچھ دینے والا۔

ف: یعنی راسخین فی العلم اپنے کمال علمی اور قوت ایمانی پر مغرور و مستغنی نہیں ہوتے بلکہ ہمیشہ حق تعالیٰ جل و علا سے استقامت اور مزید فضل و عنایت کے طالب رہتے ہیں تاکہ کمائی ہوئی پونجی ضائع نہ ہو جائے۔ اور خدانخواستہ ان دل سیدھے ہونے کے بعد کج نہ کر دیئے جائیں۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم (امت کو تعلیم دینے کے لیے) اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے۔ (ترمذی ابن ماجہ)

Marfat.com

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ

اے دلوں کے پھیرنے والے۔ میرے دل کو قائم و ثابت رکھ اپنے دین پر۔"

(کذا فی المشکوٰۃ باب الایمان بالقدر فصل دوم ص ۲۲)

ہدایت پر استقامت اور خاتمہ بالخیر کے لیے قرآن و حدیث کی ان دعاؤں کو اکثر و بیشتر پڑھتے رہنا چاہیئے بالخصوص فرض نمازوں کے بعد تو یہ دعا بالضرور کرنی چاہیئے۔

اہل ایمان کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ (سورۃ آل عمران رکوع ۲)

"اے ہمارے پروردگار! ہم یقیناً ایمان لے آئے سو ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ (دوزخ) سے بچا دے۔"

ف : ایمان بہت بڑی نعمت ہے اور اس کی انتہائی اہمیت اس آیت سے ظاہر ہو رہی ہے۔ گناہ معاف ہونے کے لیے ایمان لانا شرط ہے توحید و رسالت پر ایمان لائے بغیر اللہ پاک کی رضامندی اور گناہوں کی معافی نہیں حاصل ہو سکتی۔ ایمان صحیح ہوگا تو عمل بھی صحیح ہوگا۔ کیونکہ ایمان مثل بیج کے ہے اور عمل مثل پھل کے۔ ایمان کے بعد جو عمل صالح کرے گا اس کا اجر و ثواب اور فائدہ دنیا و آخرت دونوں جہان میں پائے گا ورنہ بے ایمان آخرت میں یقیناً محروم ہوگا۔

Marfat.com

دُنیا میں عزّت حاصل کرنے کی دُعاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ ط اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○

[۱] سورہ آل عمران رکوع ۳

"اے سارے ملکوں کے مالک! تو جسے چاہے حکومت دے دے اور تو جس سے چاہے حکومت چھین لے۔ تو جسے چاہے عزت دے اور تو جسے چاہے ذلت دے۔ تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں اور تو نکالتا ہے زندہ مردہ سے اور تو نکالتا ہے مردہ زندہ سے اور تو جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دے دیتا ہے۔"

ف: یہ دعا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو امت کی تعلیم کے لیے سکھائی گئی۔

مٰلِكَ الْمُلْكِ۔ ملک سے مراد سارا جہان ہے۔ مالک کا لفظ دعا کے شروع میں [illegible] یاد دلایا کہ مالکانہ تصرف کا حق و اختیار اسی کو حاصل ہے جس سے دعا کی جا رہی ہے۔

تُؤْتِی وَتَنْزِعُ۔ حکومت کی نعمت دینا یا اس نعمت کو واپس لے لینا تمام تر حکم الحاکمین کے ہاتھ میں ہے اور نفس بادشاہت یا حکومت میں تقدس یا الوہیت ذرا سی بھی نہیں اس میں رد آگیا۔ اس کثرت سے پھیلے ہوئے جاہلی عقیدہ کا کہ بادشاہی خود

Marfat.com

ایک درجہ الوہیت یا نیم الوہیت کا ہے اور کسی کا بادشاہ ہونا گویا خدا کے اوتار کے مرتبہ پر پہنچ جانا ہے۔ مصر میں فرعون کی پرستش ہوتی رہی۔ ہندوستان میں چند ہندو راجہ مہاراجہ خدائی اوتار سمجھے گئے۔ جاپان میں میکاڈو آج تک مظہر خدا کی حیثیت رکھتا رکھتا ہے۔ یہ سب عقیدے شاہ پرستی کے مظاہر ہیں۔ اسلام نے آکر بتایا کہ بادشاہی بھی ساری دوسری نعمتوں کی طرح خدائی تصرف ہے اور بادشاہ بھی بندگی، بے بسی اور بے چارگی میں بالکل ایسا ہی ہے جیسے سارے دوسرے بندے۔ حقیقت اپنی جگہ ہے۔ بیسویں صدی میں مسولینی آمر اٹلی اور ہٹلر آمر جرمنی کا انجام سب کے سامنے ہے۔ یاد رہے کہ دولت، حکومت اور امارت وغیرہ کی تقسیم محض مشیت تکوینی کے مصالح کائناتی کے اعتبار سے ہوتی رہتی ہے اسے قرب الٰہی اور اخلاقی افضلیت وغیرہ سے کوئی تعلق نہیں۔

اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم اس آیۂ مبارکہ میں ہے۔ دنیا میں عزت و وقار حاصل کرنے کے لیے اس دعا کو بکثرت پڑھنا چاہیے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا۔ میں تجھے ایسی دعا نہ سکھاؤں کہ تو اس سے مانگے اگر تجھ پر کوہ احد کے برابر قرض ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو تجھ سے ادا کرادے یہ آیات پڑھ کر کہو۔

يَارَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ۔ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَاقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ۔

(مواہب الرحمٰن)

Marfat.com

طلب اولاد کے لیے دُعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ (سورہ آل عمران رکوع ۴)

اے میرے پروردگار مجھے اپنے پاس سے کوئی پاکیزہ اولاد عطا کر۔ بے شک تو دعا کا بڑا سننے والا ہے۔

ف: یہ دُعا حضرت زکریا علیہ السلام کی ہے۔ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ۔ مجھے بھی اپنی عنایت سے اسی طرح دے جیسے کہ والدہ مریم کو مریم عنایت ہو چکی ہیں۔ حضرت زکریا علیہ السلام کی عمر مبارک زیادہ ہو چکی تھی اور بیوی صاحبہ بھی بانجھ سمجھ لی گئی تھیں۔ یہ خارق عادت کو دیکھ کر آپ کا ذہن معاً اسی طرف زور شور کے ساتھ منتقل ہوا۔ کہ جو خدا اس پر قادر ہے کہ بلا اسباب ظاہری یہاں یہ تروتازہ میوہ پہنچا دے وہ یقیناً اس پر بھی قادر ہے کہ اس عمر میں مجھے نعمتِ اولاد سے سرفراز کر دے۔ مِنْ لَّدُنْكَ یہ خبر صاف ظاہر کر رہی ہے کہ دعا کرنے والے کی نظر اس عالم اسباب میں بھی اسباب سے کہیں زیادہ مسبب الاسباب پر ہے۔ ذُرِّيَّةً اولاد کی خواہش ایک امر طبعی ہے اور زہد کیا معنی کمال زہد کے بھی منافی نہیں۔ قرآن مجید نے بار بار پیغمبروں کی زبان سے اس قسم کی دعائیں نقل کر کے بتا دیا کہ وہ مذاہب حقیقت سے کتنی دور ہیں جنھوں نے بیوی بچوں کو مطلق صورت میں جنجال قرار دیا ہے ہماری شریعت حقہ میں اولاد کی خواہش تو سنتِ انبیاء صدیقین بتائی گئی ہے۔ اور صحیح بخاری میں تو مستقل عنوانات طلب اولاد کے فضائل میں ہیں۔ طَيِّبَةً۔ طیبہ کے اضافہ نے اسے صاف کر دیا۔ کہ اہل اللہ کی نظر آخرت پر بہر صورت رہتی ہے اولاد کی خواہش میں بھی مطلق

Marfat.com

کوئی مضائقہ نہ تھا لیکن حضرت زکریا علیہ السلام محض اولاد ہی نہیں چاہتے بلکہ اولاد صالح چاہتے ہیں جو ان کے بعد ان کے مشن تبلیغ توحید کو جاری رکھے۔ اللہ والوں کی نگاہ میں اخلاقی و روحانی فضائل ہر صورت مقدم رہتے ہیں (اور بڑا قبول کرنے والا ہے) حق تعالےٰ کی اس صفت پر بار بار زور نیا مادی اور نیچری عقیدہ کے لوگوں کے رد میں ہے جو اوقات کو تمام تر اسباب ظاہری کا نتیجہ سمجھتے ہیں اور ارادہ حق تعالےٰ کے لیے کوئی گنجائش ہی نہیں رکھتے۔

جس کو اولاد سے مایوسی ہو گئی ہو اس آیۂ کریمہ مبارکہ کو بکثرت پڑھا کرے۔ اللہ تعالےٰ اس کی برکت سے فرزند صالح عطا فرمائیں گے۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کی دعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○ (سورۂ آل عمران رکوع ۵)

"اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے اس پر جو تو نے نازل کیا ہے (یعنی انجیل) اور ہم نے پیروی (اختیار) کی رسول کی سو ہم کو بھی گواہوں کے ساتھ لکھ لے (یعنی امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں شمار کر)

ف: وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معاصر مسیحی آپؑ کو رسول بھی تسلیم کرتے تھے۔ "ابن اللہ" اقنوم وغیرہ کے خرافات اس وقت ایجاد نہ ہوئے تھے نہ ہو سکتے تھے۔ اسی لیے اللہ پاک نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کی زبان سے یہ الفاظ نکلوائے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام رسول ہیں ابن اللہ نہیں۔

Marfat.com

مجاہدین کی دُعاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ○ (سورۃ آل عمران رکوع ۱۴)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو اور ہمارے باب میں ہماری زیادتی کو بخش دے اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور ہم کو کافروں پر غالب کر۔

تہجد کے وقت کی دُعاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○

(سورہ آل عمران رکوع ۲۰)

"اے ہمارے پروردگار! تو نے اس کو (زمین و آسمان) عبث نہیں بنایا تو پاک ہے سو تو

Marfat.com

ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے پروردگار! جس کو تو (بہ سبب) اس کی بداعمالی کے) جہنم میں داخل کرے گا تو تو اس کو ذلیل کرے گا اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا (جو اس بلا سے ان کو چھڑا لے) اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک پکارنے والے (حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یا قرآن مجید) کو ایمان کے لیے پکارتے ہوئے سُنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ ہم تجھ پر ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیاں ہم سے دُور کر دے اور ہم کو نیک بخت لوگوں کے ساتھ فوت کیجیو (یعنی ہمارا خاتمہ با ایمان ہو) اے ہمارے پروردگار! جو تو اپنے رسُولوں کی معرفت ہم سے وعدہ کیا ہے ہم کو عنایت کیجیو اور قیامت کے دن ہم کو ذلیل نہ کیجیو بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

ف : بخاری شریف میں آیا ہے کہ ایک رات سرور کائنات فخرِ موجودات حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُم المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کے گھر تھے تہائی رات کے وقت (یعنی تہجد کے وقت) حضور علیہ السلام اٹھے اور آسمان کی طرف نظر اٹھا کر اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ سے دس آیات کو پڑھا (جس میں مندرجہ بالا آیات کریمات بھی آتی ہیں) پھر وضو کیا۔ مسواک کی اور گیارہ رکعتیں پڑھیں۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اذان کہی۔ آپ دو رکعت سنت فجر پڑھ کر گھر سے نکلے اور نماز پڑھائی۔

صحیح احادیث میں ہے کہ آپ فجر کی دو سنتیں پڑھ کر دائیں کروٹ لیٹتے اور یہ دُعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّ عَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّ عَنْ یَسَارِیْ نُوْرًا وَّ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّ تَحْتِیْ نُوْرًا وَّ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّ عَصَبِیْ

Marfat.com

نُوْرًا وَّلَحْنِیْ نُوْرًا وَّدَمِیْ نُوْرًا وَّشَعْرِیْ نُوْرًا وَّبَشَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّاَعْطِنِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا ط

(مسلم بخاری شریف)

ترجمہ:- اے اللہ! میرے دل کو روشن کردے میری آنکھوں اور کانوں کو روشن کردے۔ میرے دائیں اور بائیں اور میرے اُوپر اور میرے نیچے آگے اور پیچھے (ہدایت) کی روشنی کردے اور میری زبان میں رگوں میں گوشت میں خون میں میرے بالوں میں میرے چمڑے میں نُور پیدا کردے (یعنی حق بات کہنے اور سمجھنے کی توفیق عطا فرما) اور مجھ میں نُور پیدا فرما اور قیامت کے دن میرے لیے بڑی روشنی پیدا فرما اور مجھے نُور عطا فرما اور میرے لیے نُور ہی نُور کردے۔

اس دعا کی بڑی برکات ہیں اسکو باقاعدگی اور پابندی سے پڑھنا چاہیئے۔

ظالم کے پنجۂ استبداد سے نجات پانے کیلئے دُعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۱

(سُورہ نساء رکوع ۱۰)

"اے ہمارے پروردگار! ہم کو اس بستی سے باہر نکال جس کے باشندے سخت ظالم ہیں اور ہمارے لیے اپنی قدرت سے کوئی دوست پیدا کردے اور ہمارے لیے اپنی قدرت سے کوئی حمایتی کھڑا کردے۔

Marfat.com

ف: هٰذِهِ الْقَرْيَةِ مراد مکہ کا شہر اور مکہ کی حکومت ہے الظَّالِمِ اَهْلُهَا مکہ والے ظالم دہرے معنیٰ میں تھے۔ ایک تو مسلمانوں پر ظلم وستم ڈھا رہے تھے دوسری طرف شرک کر کے خود اپنی جانوں پر بھی ظلم کر رہے تھے۔

آیت سے ظاہر ہو رہا ہے کہ بچوں، عورتوں، مردوں کی ایک خاص تعداد اسلام لا چکی ہے مگر یہ لوگ سرداران قریش کے تشدد کے مقابلہ میں اپنے آپ کو بے بس پا رہے ہیں۔ نہ دفع ظلم ہی پر قادر ہیں اور نہ ہجرت پر۔ یہاں مناجات وفریاد انہی لوگوں کی زبان سے ادا ہو رہی ہے۔ آیت سے ظاہر ہو رہا ہے کہ ظلم وشقاوت سے بچے عورتیں اور بوڑھے کوئی بھی محفوظ نہ تھے۔

وَلِيًّا: ایسا دوست وہمدرد جو اس مصیبت میں ہمارے ساتھ رہے ہم سے ہمدردی وغم خواری کرے

نَصِيْرًا: ایسا حمایتی جو ان ظالموں سے ہمیں نجات دلائے۔ اگر کوئی شخص کسی ظالم کے پنجہ یا علاقہ میں ہو تو اس دعا کو بکثرت پڑھے اس سے جان اور ایمان دونوں محفوظ ہوں گے اور اللہ تعالیٰ رہائی کی کوئی صورت پیدا فرما دیں گے۔

فراخیٔ رزق کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○

سورہ مائدہ رکوع ۱۵

اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! ہمارے لیے ایک خوان طعام آسمان سے ایسا اتار دے کہ

Marfat.com

وہ ہمارے لیے یعنی ہم میں سے اگلوں اور پچھلوں کے لیے ایک جشن بن جائے اور تیری طرف سے ایک نشان ہو جائے تو ہی ہمیں عطا کر دے تو ہی بہترین عطا کرنے والا ہے۔"

ف: حضرت عیسٰی علیہ السلام نے ایسی خوبی اور عاجزی سے دعا کی کہ اللہ پاک نے قبول فرمالی اور ان کی قوم کے لیے آسمان سے خوان نعمت اترا بعد میں انھوں نے اللہ پاک کی نافرمانی کی تو انہیں سخت ترین عذاب میں مبتلا کیا گیا۔ اس میں تنبیہ اور توبیخ ان لوگوں کے لیے ہے جو اللہ پاک سے دولت و نعمت رو رو کر مانگتے ہیں جب مقصود مل جاتا ہے تو نافرمانی پر اتر آتے ہیں۔ حالانکہ شکر نعمت اور قدر نعمت زیادہ سے زیادہ ہونا چاہیئے۔ اور پہلے سے زیادہ مطیع و فرمان بردار بن جانا چاہیئے۔

مقدمہ میں کامیابی کی دُعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ○ (سورہ اعراف رکوع ۱۱)

"اے ہمارے پروردگار، ہم میں اور ہماری قوم میں سچا فیصلہ فرما کیونکہ تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

ف: یہ دُعا حضرت شعیب علیہ السلام نے اس وقت کی جب ان میں اور ان کی قوم کے نافرمان لوگوں کے درمیان نزاع پیدا ہو گیا۔

یہ دعا مقدمہ میں کامیابی کے لیے مفید ہے لیکن پڑھنے والا اپنے مقدمہ میں اسی طرح سچا اور صحیح ہو جس طرح حضرت شعیب علیہ السلام اپنی نافرمان قوم کے مقابلہ میں بالکل سچے اور حق پر تھے۔

Marfat.com

حضرت آدم وحوّا علیہما السّلام کی دُعاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ (سورہ اعراف رکوع)

"اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر (بڑا) ظلم کیا اور اگر تو ہماری مغفرت نہ کرے گا تو یقیناً ہم گھاٹا اٹھانے والوں میں ہو جائیں گے۔"

ف: مقبولین اور خاصانِ خدا کی ایک خاص شناخت یہ ہے کہ وہ غلبہ خشیت سے اپنی ہر معمولی لغزش کو بھی سخت ترین قصور سمجھتے رہتے اور اس پر انتہائی ندامت و استغفار کے لیے تیار رہتے ہیں۔

اوّل الانسان اوّل الانبیاء ابوالبشر سیدنا حضرت آدم علیہ السلام اور ام البشر سیدہ حوّا علیہما السّلام کی اس مناجات میں ادب اور استغفار کی تعلیم سارے آدم زادوں کے لیے قیامت تک ہے۔ خطاء و لغزش کے بعد بالخصوص اور مشکلات و آفات میں بالعموم اس دعا کو پڑھنا چاہیئے۔

یہ بڑی مؤثر دعا ہے سلف و خلف اور راقم اثم کی آزمودہ دعا ہے۔

موحّد مظلوم کی دُعاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ○

(سورہ اعراف رکوع ۱۴)

Marfat.com

"اے ہمارے پروردگار! ہمارے اُوپر صبر اُنڈیل دے اور ہماری جان اسلام ہی پر نکال"

ف: فرعون کے جادوگر جب حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آئے تو فرعون نے ان کو اذیت ناک تکلیفیں دینے کی دھمکی دی تو اس وقت ان نو مسلم لوگوں نے اللہ پاک سے صبر اور ایمان پر قائم رہنے کی دعا کی۔

جب کوئی مشرک ظالم، موحد کو قتل وغیرہ کی دھمکی دے تو اس وقت موحد مظلوم کو خداوند تعالیٰ سے یہی دعا کرنی چاہیئے۔

غلامی و محکومی سے نجات کیلئے دُعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ (سورۂ یونس رکوع ۹)

"اے ہمارے پروردگار! ہم کو تختۂ مشق نہ بنا ظالم لوگوں کا اور ہم کو اپنی رحمت سے نجات دے کافر لوگوں سے"

ف: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نصیحت پر انھوں نے اخلاص کا اظہار کیا کہ بے شک ہمارا بھروسہ خالص خدا پر ہے اسی سے دُعا کرتے ہیں کہ ہم کو ان ظالموں کا تختۂ مشق نہ بنائے اس طرح کہ یہ ہم پر اپنے زور و طاقت سے ظلم ڈھاتے ہیں اور ہم ان کا کچھ نہ بگاڑ سکیں۔ ایسی صورت میں ہمارا دین بھی خطرہ میں ہے اور ان ظالموں یا دوسرے دیکھنے والوں کو یہ ڈینگ مارنے کا موقع ملے گا کہ اگر ہم حق پر نہ ہوتے تو تم پر ایسا تسلط و تفوق کیوں حاصل ہوتا اور تم اس قدر پست و ذلیل کیوں ہوتے یہ خیال ان گمراہوں کو اور زیادہ گمراہ کر دے گا گویا ایک حیثیت سے

Marfat.com

ہمارا وجود ان کے لیے فتنہ بن جائے گا۔

وَنَجِّنَا اور نجات دے ہم کو۔ یعنی ان کی غلامی و محکومی سے ہم کو نجات دے اور دولتِ آزادی سے مالا مال فرما۔ آزادی اللہ پاک کی بہت بڑی نعمت ہے۔ غلامی و محکومی بہت بڑی لعنت ہے سچ فرمایا حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے۔

غلامی میں بدل جاتا ہے قوموں کا ضمیر

غلامی میں نہ کام آتی ہیں شمشیریں نہ تدبیریں

حضرت یُوسف علیہ السلام کی دُعاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○ (سورہ یوسف رکوع ۱۱)

"اے آسمانوں اور زمین کے خالق! تو ہی میرا کارساز دنیا و آخرت میں ہے مجھے دنیا سے اپنا فرمانبردار اٹھا اور مجھے صالحین میں جا ملا۔"

ف: حضرت یوسف علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے زمین و آسمان کے خالق و مالک! جس طرح دنیا میں میرے سارے کام سنوار دیئے آخرت میں بھی میرے سارے کام بنا دے یہاں کی کارسازی کا پورا جلوہ وہاں بھی دکھا دے۔

تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا سے آرزوئے موت کا اثبات نہیں ہوتا بلکہ صرف اس کا اثبات ہوتا ہے کہ موت جب بھی آئے دین اسلام پر آئے۔

تنبیہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ کوئی شخص کسی مصیبت اور تکلیف سے

Marfat.com

گھبرا کر موت کی تمنا نہ کرے۔

حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی دُعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

(سورہ ابراہیم رکوع ۶)

"اے میرے پروردگار! مجھ کو بھی نماز کا پابند رکھیئے اور میری نسل میں سے بھی کچھ لوگ جو توحید کے بعد دین کی پوری بنیاد ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہماری دعا قبول کر۔ اے ہمارے پروردگار! میری مغفرت کر دے اور میرے والدین اور ایمان والوں کی جس روز حساب و کتاب قائم ہو۔"

ف: دعا کے آداب اور طریقے کوئی حضرات انبیاء ہی سیکھے عبودیت کے کن کن پہلوؤں سے کیسے کیسے لجاجت کے انداز سے اپنے محبوب مالک کو پکارتے ہیں۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ۔ نماز کی اہمیت اسی سے معلوم ہوتی ہے کہ ہر نبی جلیل القدر اپنے حق میں اس کے وسیلے دعائے خصوصی کرتے ہیں۔

وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ۔ محققین نے لکھا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو وحی سے علم ہو گیا تھا کہ حضرت کی نسل میں سب مومن ہی نہ ہوں گے۔ کچھ غیر مومن بھی ہوں گے اس لیے دعا سب کے حق میں نہ فرمائی۔

رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا اپنے لیے اور

Marfat.com

کے حق میں دعائے مغفرت کرنا تو ایک صاف اور سیدھی سی بات ہے البتہ اس میں یہ شبہ پیدا ہوتا ہے کہ آپ نے اپنے کافر والد کے حق میں دعائے مغفرت کیسے کر دی؟

سو اگر یہ دعا آپ نے ان کی زندگی ہی میں کی تھی جب تو آپ کی مراد یہی ہوگی کہ انھیں توفیق ہدایت دے کر ان کی مغفرت کا سامان کر دے۔ اور اگر بعد وفات یہ دعا کی تھی تو یہ دُعا ان کے ایمان کے ساتھ علم الٰہی میں مشروط ہوگی یعنی اے پروردگار! اگر تیرے علم میں ان کا خاتمہ ایمان پر ہوا ہے تو ان کی مغفرت کر دے۔

اِغْفِرْ لِیْ: غفر کے معنی ہیں رحمتِ الٰہی کا ڈھانپ لینا۔ اور اس کی حاجت جس طرح عاصی کو رہتی ہے معصوم کو بھی رہتی ہے۔ اس لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اپنے حق میں طلب مغفرت کرنے سے ان کا غیر معصوم ہونا ہرگز لازم نہیں آتا۔ یہ دعا اکثر و بیشتر پڑھنی چاہیئے۔

ماں باپ کے لیے رحمت کی دُعاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ○ سورہ بنی اسرائیل (۳ رکوع)

اے میرے پروردگار! ان پر رحمت فرما جیسا کہ انھوں نے مجھے بچپن میں پالا پرورش کیا۔

ف:۔ خدمت والدین کے سلسلہ میں محض سلبی ہدایات یا نواہی کافی نہیں۔ ایجابی اوامر بھی مل رہے ہیں۔

صَغِيْرًا: یہاں کس حکمت کے ساتھ جوان، تندرست اور تنومند اولاد کو خود اس کے بچپن کی بے کسی و بے بسی یاد دلادی گئی۔ قدرتاً یہاں پہنچ کر ہر انسان کو یہ خیال آئے گا کہ ایک دن مجھے بھی اسی طرح معذور و ضعیف ہو کر خود اپنی اولاد کا محتاج دوست نگر ہونا ہے۔

Marfat.com

والدین کے فوت ہونے کے بعد بھی ان کے لیے مغفرت کی دعا کی جائے جیسا کہ حدیث پاک میں آیا ہے کہ والدین کے لیے اولاد کی طرف سے بخشش کی دعا بلندئ درجات کا سبب ہے۔

جو شخص اپنے زندہ اور فوت شدہ ماں باپ کے لیے رحمت و مغفرت کی دعا کرتا ہے۔ اللہ پاک اپنی مہربانی سے اسے بھی اپنی رحمت سے وافر حصّہ عطا فرماتے ہیں۔

حضرت یعقوب علیہ السّلام کی دُعاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّمَا اَشْکُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰہِ (سورہ یوسف رکوع ۱۰)

"میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ ہی سے کرتا ہوں۔"

ف: بوڑھے باپ حضرت یعقوب علیہ السلام کا نورِ نظر یوسف علیہ السلام سایۂ جبیں جب سے آنکھوں کے سامنے سے دُور ہوا تھا وہ رنج و غم کیا کم تھا کہ بنیامین اس کا سگا بھائی بھی جس کو دیکھ کر کسی قدر تسکین ہوتی تھی وہ بھی غائب ہوگیا۔ اس حالت میں حضرت یعقوب علیہ السلام ہی کا جگر تھا کہ عرصہ تک یوسف علیہ السلام کی جدائی پر صبر کیے رہے اور زبان سے کوئی حرف شکوہ و شکایت کا نہ نکالا۔ دل میں رنج کرنا منع نہیں ہے نہ نبوت کی شان کے خلاف ہے یہاں تک کہ آنکھوں سے آنسو بہانا بھی منع نہیں ہے بلکہ یہ انسان کی فطرتی بات ہے اولاد کا رنج نہ ہو تو اس کی انسانیت میں فرق ہے۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم علیہ السلام فوت ہوگئے تو آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے اور فرمایا۔

اَنَّ الْعَیْنَ تَدْمَعُ وَالْقَلْبَ یَحْزَنُ وَلَا نَقُوْلُ اِلَّا مَا یَرْضٰی بِہٖ رَبُّنَا۔

Marfat.com

(اے ابراہیم علیہ السلام) ہم تیری جدائی میں رنجیدہ ہیں آنکھیں آنسو بہا رہی ہیں دل غمناک ہے لیکن ہم زبان سے کوئی ایسی بات نہیں نکالتے جس سے ہمارا پروردگار ناراض ہو۔

سبحان اللہ! یہی فطرت ہے اور یہی عمدہ تعلیم و تربیت کا اثر ہے جو پیغمبروں کو دی جاتی ہے۔

حضرت یعقوب علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام کی جدائی میں کئی سال روتے حالانکہ اس زمانہ میں ان سے بڑھ کر کوئی بندہ اللہ کا مقبول و برگزیدہ نہیں تھا۔ یہ پروردگار کا امتحان تھا۔ جو اپنے مقبول بندوں کا وہ لیا کرتا ہے۔ جب بیٹوں نے اپنے بوڑھے باپ کو صبر کی نصیحت کی تو انھوں نے فرمایا تم مجھے کیا صبر سکھاتے ہو بے صبر وہ ہے جو خلق کے سامنے شکوہ و شکایت کرے (جیسا کہ حدیث پاک میں ہے کہ جس نے بندوں سے اپنا رنج بیان کیا وہ صابر نہیں) میں تو جو کہتا ہوں وہ اپنے مالک ہی سے عرض کرتا ہوں اور اس سے عرض کرنا بے صبری نہیں ہے۔ رنج و غم میں یہی الفاظ اپنی زبان پر جاری کرنے چاہئیں۔

سفر پر روانہ کرتے وقت کی دُعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ سورۂ یوسف رکوع

"پس اللہ جب سے بہتر نگہبان ہے اور وہ ہر مہربان سے بڑھ کر مہربان ہے۔"

ف: منقول ہے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے حضرت یوسف علیہ السلام کو رخصت کرتے وقت ان کو اللہ کی نگہبانی میں نہ دیا تو اس مصیبت میں پڑے۔ اور جب بنیامین کو روانہ کرتے ہوئے یہ الفاظ پڑھے تو اللہ پاک نے فرمایا۔ قسم ہے میری عزت و بزرگی کی میں تیرے

Marfat.com

دونوں بیٹیوں کو تجھ سے ملا دوں گا۔

جب کسی عزیز رشتہ دار اور دوست کو الوداع کرے تو یہ دعا پڑھے۔

حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا تَوْفِيقِيٓ إِلَّا بِاللَّهِ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ○ (سورہ ہود رکوع ۸)

"اور مجھے جو کچھ توفیق ہوتی ہے اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

ف : یہ ہوتا ہے پیغمبروں کا کمال عبدیت۔ ادھر تو سوزش اور اصلاح کی نسبت اپنی جانب زبان سے ذرا نکل گئی تھی۔ معاً اسے بھی اللہ تعالیٰ ہی کی طرف منسوب کر دیا۔ یہی وہ مقام ہے جہاں ایک پیغمبر اور دنیا کے بڑے سے بڑے لیڈر کے حدود جدا ہوتے ہیں۔ لیڈر کی نظر اپنے مجمع، جتھے اور مادی طاقت مال و سائل وغیرہ پر رہتی ہے برخلاف اس کے پیغمبر کی نظر اول بھی اور آخر بھی اللہ ہی پر رہا کرتی ہے

حضرت شعیب علیہ السلام نے فرمایا۔ میری تمام تر کوشش یہ ہے کہ تمہاری دینی و دنیوی حالت درست ہو جائے۔ موجودہ بری حالت سے نکل کر ایمان و خلوص پر چلنے کی کوشش کرو۔ اسی مقصد اصلاح کے سوا دوسرے مقصد نہیں جسے میں اپنے مقدور و استطاعت کے مطابق کسی صورت میں نہیں چھوڑ سکتا۔ باقی یہ کہ میری بات بن جائے اور اپنی کوشش میں کامیاب ہو جاؤں یہ سب خداوند تعالیٰ کے قبضہ میں ہے۔ اسی کی امداد اور توفیق سے سب کام انجام پا سکتے ہیں۔ میرا بھروسہ اسی پر ہے اور ہر معاملہ میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

Marfat.com

ہر کام میں ظاہری تدبیر اور مشورہ اختیار کرنے کے بعد اس کا انجام بالخیر اللہ پاک ہی سے طلب کرے اور حضرت شعیب علیہ السلام کے الفاظ اپنی زبان پر جاری کرے۔

سفر پر روانہ ہونے کی دُعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَصِیْرًا ○ (سورہ بنی اسرائیل رکوع ۹)

"اے میرے پروردگار! داخل کر مجھ کو سچا داخل کرنا اور نکال مجھ کو سچا نکالنا اور عطا کر دے مجھ کو اپنے پاس سے حکومت کی مدد۔"

ف: یہ دعا اللہ پاک نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مکہ مکرمہ میں قبل از ہجرت تعلیم فرمائی۔ یعنی جہاں مجھے پہنچانا ہے (مثلاً مدینہ طیبہ میں) نہایت آبرو اور خوبی و خوش اسلوبی سے پہنچا کہ حق کا بول بالا رہے اور خوبی و خوش اسلوبی سے ہو کہ دشمن ذلیل و خوار اور دوست شاداں و فرحاں ہو اور بہ صورت سچائی کی فتح اور جھوٹ کا سر نیچا ہو۔ یعنی غلبہ اور تسلط عنایت فرما جس کے ساتھ تیری مدد و نصرت ہو۔ تاکہ حق کا بول بالا ہے اور معاندین ذلیل و پست ہوں۔ دنیا میں کوئی قانون ہو سماوی یا ارضی۔ اس کے نفاذ کے لیے ایک درجہ میں ضروری ہے کہ حکومت کی مدد ہو۔ جو لوگ دلائل و براہین سننے اور آفتاب کی طرح حق واضح ہو چکنے کے بعد بھی ضد و عناد پر قائم رہیں ان کے ضرر اور فساد کو حکومت کی مدد ہی روک سکتی ہے۔

جب آدمی سفر پر روانہ ہو یا سفر سے واپس آئے اور شہر میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھنی چاہیئے۔

Marfat.com

اصحابِ کہف کی دُعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○ (سورہ کہف رکوع ۱)

"اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے پاس سے رحمت (وفضل) عطا کر اور ہمارے اس کام میں درستی کا سامان کر دے۔

ف: یعنی ہمیں مقصد میں بھی کامیاب کر اور ہمارے لیے ذرائع اور سامان بھی اپنی مرضیات کے مطابق مہیا کر دے۔ فقہائے کرامؒ نے یہاں سے یہ استنباط کیا ہے کہ جب انسان اپنے دین کے لیے خوف فتنہ سے ترک وطن کرے تو اسی طرح کی دُعا حق تعالےٰ سے کرے کہ حق تعالےٰ نے اس دعا کو موقع مدح واستحسان میں پیش کیا ہے۔

حاکم وقت کے پاس جانے سے پہلے کی دُعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ○ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ○ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ○ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ○ (سورہ طٰہٰ رکوع ۱)

اے میرے داتا! میرا حوصلہ اور فراخ کر دے اور میرا کام مجھ پر آسان کر دے (کہ تیری مدد ہی سے بیڑا پار ہے) اور میری زبان سے بستگی دُور کر دے تاکہ لوگ میری بات (خوب) سمجھ سکیں۔

ف: جب اللہ تعالےٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کی طرف جانے کا حکم فرمایا تو

Marfat.com

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مندرجہ بالا دعا اللہ پاک کے حضور میں کی۔

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ : کہ تبلیغ میں انقباض اور مخالفت و تکذیب نہ ہو اور میں سفارت خداوندی اور رسالت کے بار عظیم کا تحمل پوری طرح کر سکوں۔

صَدْرِیْ : صدر کے لفظی معنی سینہ کے ہیں لیکن امام راغب رحمۃ اللہ علیہ نے ایک قول یہ نقل کیا ہے کہ قرآن مجید میں جہاں لفظ قلب یا صدر آیا ہے وہاں مراد عضو جسمانی نہیں بلکہ علم و عقل اور انسان کے سارے قوائے باطنی مراد ہیں اور اس آیت کی شرح میں لکھا ہے۔ کہ مراد اس سے اپنے قوائے باطن کی اصلاح کی دعا کرنا ہے۔

ابن زید تابعی رحمۃ اللہ علیہ سے معنی جرأت و ہمت کے منقول ہیں (ابن جریرؒ اور بعض سب نے یہاں صدر کے معنی مجاز ہی لیے ہیں۔ یعنی تحمل شدائد کا حوصلہ۔ اس دعا سے ظاہر ہے کہ دعا اور توکل کامل میں کوئی مناقات نہیں بلکہ کاملین تو اور زیادہ دعا کی طرف رجوع کرتے رہتے ہیں۔

وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ کہ اسباب کامیابی جمع اور اسباب ناکامی رفع ہوتے جائیں۔

کند ذہن اور کور فہمی کو دور کرنے کے لیے بھی یہ دعا مفید تر ہے۔

حصول علم کی دعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ○ سورہ طٰہٰ رکوع ۶

"اے میرے پروردگا! بڑھا دے میرے علم کو"

ف : اس میں علم حاصل کے یاد رہنے کی اور غیر حاصل کے حصول کی اور جو حاصل ہونے والا

Marfat.com

نہیں ہے اس میں عدم حصول کے خیر سمجھنے کی اور سب علوم میں خوش فہمی کی یہ سب دعائیں داخل ہیں۔

مندرجہ بالا دعا اللہ پاک نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکھائی جس سے علم کی عظمت وافضلیت ثابت ہوئی۔ حدیث شریف میں ہے کہ دو حریص ایسے ہیں جن کا پیٹ نہیں بھرتا۔ ایک دنیا کا حریص اور دوسرا علم دین کا حریص۔ یہ دوسرا حریص اللہ پاک کو بہت ہی پیارا ہے۔ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرح دعا کیا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ بِمَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ حَالِ اَھْلِ النَّارِ ؕ

اے اللہ! میرے علم سے مجھے نفع دے اور مجھ کو وہی علم نصیب کر جو میرے لیے مفید ہو اور علم میں مجھے زیادہ کر دے ہر حال میں اللہ پاک کا شکر ہے اللہ دوزخیوں کے حال سے بچائے۔ آمین ثم آمین۔

بیماری کی حالت میں یہ دُعا کرے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○

"کہ مجھ کو تکلیف پہنچ رہی ہے اور تُو تو سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہے" (سورہ انبیاء رکوع ۲)

حضرت ایوب علیہ السلام جب سخت بیمار ہوئے تو یہ دُعا بارگاہ رب العزت میں کی۔

Marfat.com

حضرت ایوب علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں سب طرح آسودہ رکھا تھا۔ کھیت مویشی، لونڈی، غلام اولاد صالح اور بیوی مرضی کے موافق عطا فرمائی تھی۔ حضرت ایوب علیہ السلام بڑے شکر گزار بندے تھے۔ لیکن اللہ پاک نے ان کو آزمائش میں ڈالا۔ کھیت جل گئے۔ مویشی مر گئے اور اولاد اکٹھی دب مری۔ دوست آشنا الگ ہوئے سخت بیمار ہوئے مگر حضرت ایوب علیہ السلام جیسے نعمت میں شاکر تھے۔ ویسے ہی بلا میں صابر رہے۔ جب تکلیف و اذیت اور دشمنوں کی شماتت حد سے گزر گئی۔ بلکہ دوست بھی کہنے لگے کہ یقیناً ایوب علیہ السلام سے کوئی ایسا سخت گناہ سرزد ہوا ہے جس کی ایسی ہی سخت سزا ہو سکتی ہے تب دعا کی۔ رب کو پکارنا تھا کہ دریائے رحمت امنڈ آیا۔ اللہ تعالےٰ نے مری ہوئی اولاد سے دگنی اولاد دی۔ زمین سے چشمہ نکالا۔ اسی سے پانی پی کر اور نہا کر تندرست ہوئے بدن کا سارا روگ جاتا رہا۔ اور جیسا کہ حدیث پاک میں ہے کہ اللہ تعالےٰ نے سونے کی ٹڈیاں برسائیں۔ غرض سب طرح درست کر دیا یعنی حضرت ایوب علیہ السلام پر یہ مہربانی ہوئی اور تمام بندگی کرنے والوں کے لیے ایک نصیحت اور یادگار قائم ہو گئی کہ جب کسی نیک بندے پر دنیا میں برا وقت آئے تو حضرت ایوب علیہ السلام کی طرح صبر و استقلال دکھلانا اور صرف اپنے پروردگار سے فریاد کرنا چاہیئے۔ اللہ پاک اس پر نظر عنایت فرمائے گا۔ محض ایسے ابتلاء کو دیکھ کر کسی شخص کی نسبت یہ گمان نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ وہ اللہ پاک کے یہاں مبغوض ہے۔
جب کوئی آدمی کسی قسم کے عارضہ، حادثہ اور بیماری میں مبتلا ہو تو یہ دعا کرے۔

حضرت یونس علیہ السلام کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

Marfat.com

"کوئی حاکم نہیں تیرے سوا۔ تو بے عیب ہے میں ہوں قصوروار"

ف :- حضرت یونس علیہ السلام کا مختصر واقعہ یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ان کو شہر نینوا کی طرف (جو موصل کے مضافات میں سے ہے) مبعوث فرمایا تھا۔ حضرت یونس علیہ السلام نے ان کو بُت پرستی سے روکا اور حق کی طرف بُلایا - وہ ماننے والے کہاں تھے۔ روز بروز ان کا عناد و تمرد ترقی کرتا رہا۔ آخر بد دعا کی اور قوم کی حرکات سے خفا ہو کر غصہ میں بھرے ہوئے شہر سے نکل گئے حکمِ الٰہی کا انتظار نہ کیا اور وعدہ کر گئے کہ تین دن کے بعد تم پر عذاب آئے گا۔ ان کے نکل جانے کے بعد قوم کو یقین ہوا کہ نبی کی بد دعا خالی نہیں جائے گی۔ کچھ آثار بھی عذاب کے دیکھے ہوں گے گھبرا کر سب لوگ بچوں اور جانوروں سمیت باہر جنگل میں چلے گئے اور ماؤں کو بچوں سے جُدا کر دیا۔ میدان میں پہنچ کر سب نے رونا چلّانا شروع کیا۔ بچّے اور مائیں آدمی اور جانور سب شور مچا رہے تھے۔ کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی۔ تمام بستی والوں نے سچے دل سے توبہ کی۔ بُت توڑ ڈالے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا عہد باندھا اور حضرت یونس علیہ السلام کو تلاش کرنے لگے کہ میں تو ان کے ارشاد پر کاربند ہوں۔ اللہ پاک نے آنے والے عذاب ان سے اٹھا لیا۔ جیسا کہ سورۂ یونس میں ہے۔ ادھر حضرت یونس علیہ السلام بستی نکل کر ایک جماعت کے ساتھ کشتی پہ سوار ہوئے۔ وہ کشتی غرق ہونے لگی۔ کشتی والوں نے بوجھ ہلکا کرنے کے لیے ارادہ کیا کہ ایک آدمی کو نیچے پھینک دیا جائے (یا اپنے مفروضات کے موافق یہ سمجھے کہ کشتی میں کوئی غلام اپنے مولا سے بھاگا ہوا ہے) بہر حال اس آدمی کی تعیین کے لیے قرعہ ڈالا گیا وہ یونس علیہ السلام کے نام پر نکلا۔ دو تین دفعہ قرعہ اندازی کی۔ ہر دفعہ یونس علیہ السلام کے نام پہ قرعہ نکلتا رہا۔ یہ دیکھ کر یونس علیہ السلام دریا میں کود پڑے۔ فوراً ایک مچھلی آ کر نگل گئی۔ اللہ تعالیٰ نے مچھلی کو حکم دیا کہ یونس علیہ السلام کو اپنے پیٹ میں رکھ۔ اس کا ایک بال بھی بیکا نہ ہو۔ یہ تیری روزی نہیں بلکہ تیرا پیٹ ہم نے اس کا قید خانہ بنایا ہے اس کو اپنے اندر

Marfat.com

حفاظت سے رکھنا۔ اس وقت حضرت یونس علیہ السلام نے اللہ کو پکارا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ اپنی خطا کا اعتراف کیا کہ بے شک میں نے جلدی کی۔ کہ تیرے حکم کا انتظار کیے بغیر بستی والوں کو چھوڑ کر نکل کھڑا ہوا تو حضرت یونس علیہ السلام کی یہ غلطی اجتہادی تھی جو امت کے حق میں معاف ہے مگر انبیاء کی تربیت و تہذیب دوسرے لوگوں سے ممتاز ہوتی ہے جس معاملہ میں وحی آنے کی امید ہو بغیر انتظار کیئے قوم کو چھوڑ کر چلا جانا ایک نبی کی شان کے لائق نہ تھا۔ اسی نامناسب بات پر دارو گیر شروع ہو گئی۔ آخر توبہ کے بعد نجات ملی۔ مچھلی نے کنارہ پر آکر اگل دیا اور اسی بستی کی طرف صحیح سالم واپس کیے گئے۔

احادیث میں اس دُعا کی بہت فضیلت آئی ہے اور اُمت نے مشکلات و آفات میں ہمیشہ اس کو مجرب پایا ہے۔

حضرت زکریا علیہ السلام کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ○

(سورہ انبیاء رکوع ۶)

اے میرے داتا! مجھے لاوارث مت رکھ اور بہترین وارث تو تُو (خود ہی) ہے۔

ف:- یعنی وارث حقیقی تو اللہ ہی ہے جسے کبھی فنا نہیں۔ لیکن میں جو ظاہری اور مادی وارث کو مانگ رہا ہوں۔ وہ اس لیے کہ جو خدمت دین کی کر رہا ہوں۔ ان کا سلسلہ اس کے ذریعہ سے چلتا رہے اور میرے بعد ہی بند نہ ہو جائے۔

بے اولاد لوگوں کو حضرت زکریا علیہ السلام کی یہ دُعا بکثرت پڑھنی چاہیئے اللہ تعالےٰ نیگنہ اولاد سے نوازے گا۔

Marfat.com

جب سواری سے اترے تو یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝

(سُورۃ مومنون رکوع ۲)

"اے میرے پروردگار! مجھے برکت کا اُتارنا اتاریو۔ اور تو سب اتارنے والوں سے اچھا ہے۔"

ف: جب گاڑی، ریل، بس، سکوٹر، کار، رکشا، جہاز، گھوڑا اور تانگہ وغیرہ سے اترے تو یہ دُعا پڑھے۔

جب سواری پر بیٹھے تو یہ دُعا پڑھے!

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

"اللہ تعالےٰ کی ذات پاک منزہ، مقدس اور بے عیب ہے جس نے اس سواری کو ہمارے ماتحت کر دیا ورنہ ہم اسے مسخر و مطیع کرنے والے نہ تھے اور ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں۔"

ف:- حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے سواری (گھوڑا، گدھا، خچر، وغیرہ) لائی گئی تو آپ نے بسم اللہ پڑھ کر اس کی رکاب (پائیدان) پر پیر رکھا جب اس کی پیٹھ پر پوری طرح جم کر بیٹھ گئے تو کہا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پھر مذکورہ بالا آیت مبارکہ پڑھی تین دفعہ الحمد للہ پڑھا اور تین دفعہ اللہ اکبر پڑھا پھر سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا

Marfat.com

اَنْتَ پڑھا۔ پھر حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح سواری کیا کرتے تھے (رواۃ ترمذی احمد ابوداؤد، کذا فی المشکوٰۃ ص۲۱۴)

حضرت نوح علیہ السلام جب کشتی میں سوار ہوئے تو بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ط پڑھا تھا۔ ان الفاظ کو بھی ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو سفر کے دوران آفتوں سے محفوظ رہے۔

شیطان کے وسوسہ سے بچنے کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ ○ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ ○ (سورہ مومنون رکوع ۶)

"اے میرے پروردگار! میں شیاطین کی چھیڑ چھاڑ سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ یہ میرے پاس آئیں۔"

ف:۔ یعنی ایسا کردے کہ شیطان میرے قریب بھی نہ آئے وسوسہ ڈالنا تو کجا۔ حدیث شریف میں ہے کہ سوتے وقت جب آدمی بدخوابی سے گھبرائے تو یہ دُعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ ○

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی اولاد میں سے جو جوان ہوتا اس کو یہ دعا سکھا دیتے کہ سوتے وقت پڑھا کرے اور جو بچہ ہوتا تو یہ دعا لکھ کر اس کے گلے میں لٹکا دیتے۔

Marfat.com

قرآن وحدیث کی یہ دونوں دعائیں ملاکر پڑھنی چاہئیں۔

بخشش کی دُعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

(سورہ مومنون رکوع ۶)

"اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے سو ہم کو بخشش دے اور ہم پر رحم کر اور تُو تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر ہے۔"

بہترین دُعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ سورہ مومنون

"اے میرے پروردگار! میری مغفرت فرما اور میرے اُوپر رحم کر اور تُو تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر ہے۔"

ف :- الحاح ولجاجت کے ساتھ دعا کرنے کی تعلیم افضل البشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دی رہی ہے تو دوسروں کا کیا ذکر؟ اللہ اللہ کتنا زور عبدیت پر اور کتنی تاکید توحید کی ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ : ہر شخص کی مغفرت اس کے درجہ و مرتبہ کے متناسب ہوتی ہے پیغمبر کی مغفرت ظاہر ہے کہ اعلیٰ ترین رتبہ کی ہوگی۔

وَارْحَمْ - یہ طلب رحمت کی درخواست ہر حال اور ہر مقام کے لیے ہے۔

Marfat.com

معاش میں رحمت، درجہ طاعات میں رحمت، مراتب نجات میں رحمت۔

غفر و رحمۃ کے درمیان یہ فرق بھی کیا گیا ہے کہ غفر تو گناہوں کو مٹا دیتا اور خلق کی نگاہ سے انہیں اوجھل کر دیتا ہے اور رحمت اقوال و اعمال میں توفیق خیر دیتا ہے۔

مغفرۃ و رحمۃ، یعنی ہماری تقصیرات سے درگزر فرما اور اپنی رحمت سے دنیا و آخرت میں سرفراز کر۔ تیری رحمت بے نہایت کے سامنے کوئی چیز مشکل نہیں۔

مذکورہ الصدر دونوں دعائیں حصول مغفرت و رحمت کے لیے کثرت سے پڑھنی چاہئیں۔ حدیث پاک میں ہے کہ اللہ تعالےٰ کی سو رحمتیں ہیں۔ ایک رحمت اس نے دنیا میں اتاری جس کی وجہ سے ماں اپنی اولاد پر اور لوگ آپس میں ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں اور ننانوے ۹۹ رحمتیں اس نے اپنے بندوں کے لیے قیامت پر اٹھا رکھی ہیں ان دو دعاؤں کے ساتھ اگر وہ دعا بھی ملا لی جائے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو تعلیم فرمائی تو زیادہ بہتر ہے۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط

اللہ والوں کی دعاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَھَنَّمَ اِنَّ عَذَابَھَا کَانَ غَرَامًا ۝ اِنَّھَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝ (سورۃ الفرقان رکوع ۶)

اے ہمارے داتا، مولا، پروردگار! ہم سے جہنم کے عذاب کو دور رکھیو کہ بے شک

Marfat.com

اس کا عذاب پوری تباہی ہے اور بے شک وہ (جہنم) بُرا ٹھکانا ہے اور بُرا مقام ہے۔

ف :۔ باوجود طاعت وعبادت میں اس اہتمام تام کے ان کے خشیت قلب کی کیفیت یہ رہتی ہے۔ یہ نہیں کہ تہجد کی نماز پڑھ کر خُدا کے عذاب و قہر سے بے فکر ہوگئے اللہ والوں کی یہی شان اور پہچان ہے کہ وہ عام لوگوں سے زیادہ اللہ پاک سے ڈرتے ہیں اور اس کے عذاب سے پناہ مانگتے ہیں۔

اہل خانہ کے فرمانبردار ہونے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○ (سورہ فرقان رکوع ۶)

"اے ہمارے پالنے والے! ہم کو ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا سردار بنا دے۔"

ف :۔ یعنی بیوی بچے ایسے عنایت فرما جنہیں دیکھ کر آنکھیں ٹھنڈی اور قلب مسرور ہوں اور ظاہر ہے کہ مومن کا دل اسی وقت ٹھنڈا ہوگا۔ جب اپنے اہل وعیال کو طاعت الٰہی کے راستہ پر گامزن اور علم نافع کی تحصیل میں مشغول پائے۔ دنیا کی مصیبتیں اور مسرتیں تو اس کے بعد ہیں۔

اور ہم کو تقویٰ میں کمال بھی اس درجہ کا عطا کر کہ دوسرے اہل تقویٰ ہم سے ہدایت پائیں۔

انسان کا بجائے خود دیندار ہونا کافی نہیں اپنے گھر والوں کو بھی دینداری

Marfat.com

کی دیکھ بھال اس پر لازم ہے۔

ضمناً یہ بات بھی نکل آئی۔ کہ صاحب اہل وعیال ہونا۔ ایمان کیا معنٰی کمال ایمان و تقویٰ کے بھی منافی نہیں اور اس میں رد ہے مسیحیوں اور بعض مشرک قوموں کا جنھوں نے تجرّد وانقطاع اور رہبانیت کو دلیل کمال سمجھا ہے

اللہ تعالےٰ نے عباد الرحمٰن (اللہ والوں) کی علامات بیان فرمائی ہیں جن میں یہ بھی بیان فرمایا کہ وہ ہمیشہ اللہ تعالےٰ سے سورۃ الفرقان رکوع ۶ کی مندرجہ بالا دعا کرتے ہیں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کی دُعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ ○ (سورہ نمل رکوع ۲)

"اے میرے پالنے والے! مجھے اس پر مداومت دے کہ میں تیری نعمتوں کا شکریہ ادا کروں۔ جو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا کی ہیں اور اس پر بھی کہ میں نیک کام کیا کروں جس سے تو راضی ہو اور مجھے اپنی رحمت سے داخل رکھ اپنے نیک بندوں میں"۔

ف :- یعنی عمل مقبول ہو۔ نِعْمَتَکَ ..... وَالِدَیَّ نعمتوں سے مراد نعمت ایمان و نعمت علم ہیں اور جہاں تک حضرت سلیمان و حضرت داؤد علیہما السلام کا تعلق ہے نعمت نبوّت بھی۔ جانوروں کی گفتگو سمجھ لینا ایک معجزہ اور نعمت عظیم ہے۔ حضرات انبیاء اپنے کمالات پر اتراتے نہیں بلکہ انھیں ایک نعمت سے دوسری نعمتوں کا استحضا

Marfat.com

ہو جاتا ہے جیسا کہ یہاں حضرت سلیمان علیہ السلام کو ہُوا۔
قرآن مجید کی یہ ساری صراحتیں توریت موجودہ کے ان بیانات کی تردید کر رہی ہیں۔
جن میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے ایمان اور اخلاق کو مجروح کیا گیا ہے۔

ظالموں سے نجات کی دُعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ○ (سُورہ قصص رکوع ۲)

اے پروردگار! تو مجھے ان ظالموں کی قوم سے نجات بخش۔

ف: حضرت موسیٰ علیہ السلام ہجرت خود کر رہے ہیں لیکن دُعا حق تعالےٰ سے کرتے چلتے ہیں۔ انبیاء کرام اپنا تعلق ہر حال میں اللہ سے جوڑے رکھتے ہیں۔
ظالموں سے نجات پانے کے لیے یہ دُعا پڑھنی چاہیئے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دُعاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ○ (سورۃ قصص ۲)

"اے میرے داتا! تو جو نعمت بھی مجھے دے دے۔ میں اس کا حاجت مند ہوں۔

ف: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا طویل سفر کے بعد بھوکا۔ پیاسا تھکا ماندہ بالکل قدرتی تھا۔ آپ سایہ میں آکر بیٹھ گئے اور اللہ تعالےٰ سے رزق کے لیے دعا کی۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی حدیث مرفوع میں آتا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حاجت بقدر

Marfat.com

ایک کفِ دست کے بیان فرمائی تھی۔ یہاں سے معلوم ہُوا کہ کاملین کی شان اپنی ہر حاجتِ قلیل وکثیر کا حق تعالےٰ کے سامنے ظاہر کرنا ہے بخلاف مدعیان زُہد کے جو حق تعالےٰ کی نعمتوں سے استغنار بلکہ نفرت ظاہر کیا کرتے ہیں۔

فَقِیْرٌ: کامل سے کامل بندے یہاں تک کہ انبیائے کرام، اللہ کے دیئے ہوئے رزق سے مستغنی نہیں ہوتے۔ بھوک کے وقت بلک کر اس کے لیے دعائیں اور آرزوئیں کرتے ہیں۔

خاص ضرورت وحاجت کے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔

حضرت لُوط علیہ السّلام کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ○ (سورہ عنکبوت ۲)

"اے میرے نگہبان پروردگار! مجھے ان مفسد لوگوں پر غالب کر دے"

ف :- حضرت لُوط علیہ السلام جب اپنی قوم کے مفسد و بدکار لوگوں سے مایوس ہو گئے تو یہ دعا کی۔

حضرت لُوط علیہ السلام کی قوم غیر فطرتی بے حیائی میں مبتلا تھی دراصل یہ لوگ فتنہ وفساد پیدا کرتے ہیں جو قتل، زنا، غلام اور دیگر حرام وممنوع کاموں کا ارتکاب کرتے ہیں۔

ایسے لوگوں پر غلبہ وتسلط حاصل کرنے کی دعا مذکورہ بالا الفاظ میں کرنی چاہیئے۔

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دُعا

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ

Marfat.com

تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ○

(سورہ زمر رکوع ۵)

"اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، باطن اور ظاہر کے جاننے والے، تو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دے گا جن امور میں یہ اختلاف کرتے رہتے تھے۔"

ف:- یہ دُعا اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو سکھائی الفاظ دُعا کے اندر توحید کی اعلیٰ تعلیم نہایت حکیمانہ انداز سے آگئی۔ دُعا کا حاصل بس یہی ہے کہ زمین و آسمان کی پیدائش میں تیرا کوئی شریک نہیں۔ خالق تو ہے، عالم الغیب تو ہے۔ مالک روزِ جزا تو ہے، ھمہ داں، ھمہ بیں تو ہی ہے۔

حاملین عرش کی دُعاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ○ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ط وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ط وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○

(سورہ مومن رکوع ۱)

"اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور علم ہر چیز کو شامل ہے سو تو ان کو بخش دے۔ جنھوں نے توبہ کر لی ہے اور تیرے راستہ پر چلتے ہیں انھیں دوزخ کے عذاب

Marfat.com

سے بچا دے۔ اے ہمارے پروردگار! انہیں ہمیشگی کی بہشتوں میں داخل کر دے جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کے والدین اور بیویوں اور اولاد میں سے جو (بہشت کے) لائق ہوں۔ سو انہیں بھی داخل کر دے۔ بے شک تو تو زبردست ہے حکمت والا ہے اور انہیں تکالیف سے بچائے اور تو نے جس کو اُس دن کی تکالیف سے بچا لیا اس پر تو نے (بڑی) مہربانی کی اور یہی بڑی کامیابی ہے۔"

ف :- اللہ اللہ! سُبحان اللہ، ماشاء اللہ! ان مومنین کے مرتبۂ قرب کا کیا ٹھکانا، جن کے حق میں ملائکہ مقربین بخشش کی دعا کرتے ہیں۔

جب خوشخبری سُنے تو یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَذْھَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ط اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَکُوْرٌ ○

"اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دُور کیا۔ بے شک ہمارا پروردگار بڑا مغفرت والا ہے بڑا قدردان ہے۔"

نیک آدمی کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰہُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ رکوع

سورہ احقاف ۲

Marfat.com

"اے میرے داتا، مولا، پروردگار! مجھے اس پر مداومت دے کہ تیری نعمتوں کا شکر ادا کرتا رہوں جو تو نے مجھ کو اور میرے والدین کو عطا کی ہیں اور اس پر کہ میں نیک عمل کرتا رہوں کہ تو خوش ہو اور میری اولاد میں بھی میرے لیے صالحیت پیدا کر دے۔ میں تیری جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔"

ف: یہ دعا بکثرت پڑھنی چاہیئے۔

حضرت نوح علیہ السلام کی دعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○ (سورہ قمر رکوع ۱)

"میں درماندہ ہوں سو تو بدلہ لے لے۔"

ف:۔ حضرت نوح علیہ السلام نے ساڑھے نو سو سال توحید کی دعوت پیش کی لیکن مخالفین و معاندین نے ضد اور ہٹ دھرمی کو نہ چھوڑا اور آپ کو برابر تنگ کرتے رہے تو آپ نے نہایت عاجزی سے دعا کی کہ میں عاجز و ناتواں ان لوگوں سے مقابلہ نہیں کر سکتا۔

اللہ اللہ! کیا شان بے نیازی ہے پیمبر عین داعی حق بنا کر بھیجے جاتے ہیں اور وہ جا کر باغیوں، منکروں کے ہاتھوں اتنی ایذائیں اٹھاتے ہیں کہ ہر طرح اپنی مغلوبیت اور بے بسی محسوس کر کے آخر کار دعا اور انتقام پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

جب آدمی چاروں طرف سے دشمنوں میں گھرا ہوا ہو اور بچ نکلنے کی کوئی تدبیر کارگر نہ ہو تو یہ دعا نہایت عاجزی سے بکثرت پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی غیبی امداد ہو گی۔

Marfat.com

انصار مدینہ کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○ (سورہ حشر رکوع ۱)

" اے ہمارے پروردگار! ہم کو بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دے اے ہمارے پروردگار تُو تو بڑا شفیق ہے بڑا مہربان ہے۔"

ف :- رَبَّنَا ..... بِالْاِیْمَانِ - اپنے سے پہلے کے ایمان والوں کے حق میں دعائے مغفرت کرنا اعلاماتِ ایمان سے ہے اور حضرات علماء وصوفیاء کے ہاں توسلفاً صالحین کے لیے دعائے خیر کرتے رہنا معمولات میں داخل ہے۔

لِاِخْوَانِنَا : یہ اخوت محض عقائدِ ایمان کی ہے ورنہ ظاہر ہے کہ قومی، نسلی، لسانی وطنی، لونی غرض بجز وحدت اعتقادی کے اور حیثیت سے مومنین کے گروہ ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔

فرضی و نفلی عبادت کے بعد یہ دُعا پڑھنی چاہیئے۔

فتنہ سے بچنے کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَا عَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا وَاِلَیْکَ اَنَبْنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ○

Marfat.com

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (سورہ ممتحنہ رکوع ۱)

"اے ہمارے پروردگار! ہم تجھ پر توکل کرتے ہیں اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے اے ہمارے پروردگار ہمیں کافروں کا تختۂ مشق نہ بنا اور اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ معاف کر دے بے شک تو ہی زبردست ہے۔

تکمیل ہدایت و نور کی دعا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ (سورہ تحریم رکوع ۱)

"اے ہمارے پروردگار! ہمارے لیے اس نور کو (جنت تک) رکھیو اور ہماری مغفرت کر دیو بے شک تو تو ہر چیز پر قادر ہے۔"

شر سے پناہ کی ایک جامع دعا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ (سورۂ فلق)

کہہ دیجئے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں صبح کے پیدا کرنے والے کی پناہ میں آتا

Marfat.com

ہوں تمام قسم کے شر سے، اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے اور گنڈوں پہ پھونکنے والوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرتے ہیں"

وساوس شیطانی سے پناہ کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

"کہہ دیجئے: میں لوگوں کے پیدا کرنے والے۔ لوگوں کے مالک اور لوگوں کے معبود کی پناہ میں آتا ہوں۔ شیطان کے وسوسے کی شرارت سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے جنوں اور انسانوں میں سے"

Marfat.com

قرآن مجید کی عظمت

اور

سورتوں کے فضائل

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جس شخص کو قرآن نے مشغول رکھا میرے ذکر سے اور مجھ سے سوال اور دعا کرنے سے، میں اس کو اس سے افضل عطا کروں گا جو سائلوں کو اور دعا کرنے والوں کو عطا کرتا ہوں اور دوسرے اور کلاموں کے مقابلے میں اللہ کے کلام کو ویسی ہی عظمت و فضیلت حاصل ہے جیسی اپنی مخلوق کے مقابلہ میں اللہ کو۔

(ترمذی۔ شعب الایمان۔ معارف الحدیث)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس آیت کریمہ کے فائدے لکھنے کے لیے بشر کی طاقت کافی نہیں ہو سکتی شاید سمندر کی سیاہی اور جہان کے درختوں کی شاخوں کے قلم بھی کافی نہ ہوں اس عظیم الشان دریا سے کچھ قطرے بطور نمونہ پیش کیے جاتے ہیں۔

سنگین سے سنگین مقدمہ کے لیے دن میں سوا لاکھ مرتبہ اس آیت کا ختم کرانا اکسیر اعظم ہے۔ ہر کام کے شروع میں پڑھنا باعث برکت ہے۔

سُورَۃ فَاتِحَہ

سورہ فاتحہ بڑا زبردست خزانہ ہے، کئی لاعلاج مریضوں کا علاج اس میں موجود ہے۔ کسی بھی موذی مرض سے نجات پانے کے لیے سورۃ فاتحہ کو پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ آسیب زدہ کے لیے یہ عمل کرنے سے شفا ہوگی۔

سُورَۃ الْبَقَرَہ

اس عظیم سورۃ کی تلاوت کرنے والا جن، بھوت، آسیب، رہزن اور دوسری مصیبتوں سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کے پڑھنے سے ہر حاجت پوری ہوگی۔ اور خاتمہ بخیر ایمان پر ہوگا۔ اللہ پاک مغفرت فرمائے گا۔

سُورَۃ اٰلِ عِمْرٰن

ہمیشہ پڑھا کریں تو قیامت کے دن یہ عظیم سورۃ ایک سائبان کی صورت میں آفتاب حشر کی

Marfat.com

گرمی سے بچائے گی۔ اس سورت کے پڑھنے سے دماغی الجھن ختم ہو جاتی ہے اور سکون حاصل ہوتا ہے۔

جس عورت کو حمل نہ رہتا ہو سات دن تک نہار منہ روٹی کے ٹکڑے پر یہ آیت لکھ کر کھائے انشاء اللہ حمل ٹھہر جائے گا۔ آیت یہ ہے۔ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ؕ چاند کی پہلی تاریخ سے عمل شروع کریں۔

سُوْرَةُ النِّسَآء

سخت سے سخت مرض جن کے معالجہ سے طبیب عاجز ہوئے ہوں اُن کے لیے روزانہ کھڑے ہو کر پڑھیں۔ اگر کسی کے دشمن زیادہ ہوں تو اس کو روز پڑھنے سے دشمن موم ہو جائیں گے۔ رزق کی فراخی، تجارت کی ترقی، بے محنت حلال روزی ملنے کے لیے اس کو روزانہ پڑھنے سے اللہ پاک غیب سے روزی عطا فرمائے گا۔

سُوْرَةُ اَنْعَامْ

صحت کے لیے۔ طاعون یا ہیضہ یا وبائی بخار یا کسی اور عالمگیر وبا کیلئے روزانہ پڑھنا باعث برکت اور شفا ہے

اگر کسی پر ظالم زبردستی کرتا ہو بے جا ستاتا ہوں تو کیس مرتبہ روشنی موقوف کر کے ننگے سر کھڑے ہو کر سات دن برابر پڑھتے رہیں۔ آیت کریمہ یہ ہے۔ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ۔

دشمن کے دفع کرنے کی نیت سے سورہ انعام کا تین مرتبہ پڑھنا نہایت اکسیر ہے۔

Marfat.com

سُوْرَۃُ اَعْرَافْ

خاصیت :۔ غم اور حزن اور قلب کی گھٹن اور انقباضِ قلب کے لیے سینہ پر ہاتھ رکھ کر ایک سو ایک مرتبہ اس آیت کا صبح کی نماز کے بعد پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے۔ آیت یہ ہے۔ الٓمٓصٓ ۚ کِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَیْکَ فَلَا یَکُنْ فِیْ صَدْرِکَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِکْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ط

اگر کوئی مسلمان نزع کی حالت میں مبتلا ہو اگر ہو سکے تو خود مریض ورنہ اس کے گھر والے اس آیت کو بکثرت تلاوت کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد مشکل آسان ہو جائے گی۔

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ ۝

سُوْرَۃُ اَنْفَالْ

خاصیت :۔ ہول کے مرض اضطراب قلب خفقان کے لیے مینہ کے پانی سے اس آیت کا سات مرتبہ سات روز تک لکھ کر پلانا یا مینہ کے پانی سے زعفران گھول کر سات مرتبہ آیت کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالنا بفضلہٖ تعالےٰ بہت مفید ہے۔ اِذْ یُغَشِّیْکُمُ النُّعَاسَ سے لیکر بِهِ الْاَقْدَامَ ۔ تک پڑھیں۔

سُوْرَۃُ تَوْبَہ

خاصیت :۔ اگر کسی شخص کو کسی دشمن کی جانب سے کسی طرح کی مصیبت پہنچنے کی خبر ملے فوراً تین مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔ لَنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ انشاء اللہ کبھی کوئی برائی یا اذیت نہ پہنچے گی۔

Marfat.com

سُوْرَۃُ یُوْنُس

خاصیت:۔ سورہ یُونس کی یہ آیت وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَنَّ لَھُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّھِمْ گیارہ دن تک متواتر پڑھنا نہایت مجرب ہے۔

سُوْرَۃُ ھُوْد

خاصیت:۔ جو شخص کشتی جہاز یا ریل وغیرہ کسی قسم کی سواری میں سوار ہونے سے پہلے تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ پڑھ لیگا انشاء اللہ تعالےٰ اس کو کبھی کسی سواری سے تکلیف و اذیت نہ ہوگی اور اس سواری سے زندہ سلامت اُترے گا۔ عمل مجرب ہے۔

سُوْرَۃُ یُوْسُف

خاصیت:۔ اگر کوئی شخص مسافر ہو اور وہ یہ چاہے کہ اپنے گھر مع بخیر واپس جائے اور گھر والے بھی سب خیریت سے ملیں ایک ہزار مرتبہ اس آیت کو ہر روز پڑھے فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ عمل مجرب ہے۔

خاتمہ بالخیر ہونے کے لیے سات مرتبہ صبح کی نماز کے بعد سات مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد اس آیت کا پڑھنا نہایت مفید ہے۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ

غم کے رفع کرنے کے لیے تین مرتبہ روز سورۂ یوسف کا پڑھنا نہایت مجرب ہے

Marfat.com

سُوْرَہ رَعْد

خاصیت:۔ ہر ایک قسم کی گھبراہٹ اور دل کی اضطرابی کے موقعہ پر اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ط کا پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے۔

سورہ رعد کا پڑھنا اور ہمیشہ اس عمل کا کرنا بالخاصیت خدا کی محبت دل میں پیدا کرتا ہے۔ عمل مجرّب ہے۔

سُوْرَہ اِبْرَاھِیْمُ

خاصیت:۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ قبر میں نکیرین کے سوال میں قائم رہے تو ہر ایک فرض نماز کے بعد تین تین مرتبہ اس آیت کو پڑھے انشاء اللہ قبر کا مسئلہ آسانی سے طے ہوگا۔

یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ ج وَیُضِلُّ اللّٰہُ الظّٰلِمِیْنَ قف وَیَفْعَلُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ ط

سُوْرَہ حِجْر

خاصیت:۔ اگر کسی عورت کے سسر یا ساس وغیرہ بُرا کہتے ہیں یا طعنے دیتے ہیں تو وہ عورت ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھیں۔

لَا یَلْتَفِتْ مِنْکُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَیْثُ تُؤْمَرُوْنَ۔ وَقَضَیْنَآ اِلَیْہِ ذٰلِکَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ ھٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِیْنَ ط

Marfat.com

سُوْرَۃُ نَحْل

خاصیّت :- اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ ط
ایک ہزار مرتبہ جس بیمار کو پڑھ کر دم کیا جائے اگر موت اس وقت نہ ہوگی تو فوراً اسی دن مریض تندرست ہو جائے گا۔ کم سے کم تین روز تک اس عمل کو کیا جائے۔

سُوْرَۃُ بَنِیْ اِسْرَائِیْل

خاصیّت :- رزق کی ترقی مالِ حلال کی افراط اولاد کے زیادہ ہونے کے لیے اس آیتِ کریمہ کا ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنا اور پھر چالیس روز تک ہر سال اس عمل کا ذکر کرنا نہایت مجرب ہے آیت شریف یہ ہے۔

كُلًّا نُّمِدُّ ھٰٓؤُلَآءِ وَھٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ط

مگر جھوٹ اور حرام کے لقمہ سے بچنا ضروری ہے۔

سات مرتبہ کسی مریض پر اس آیت کا پڑھ کر دم کرنا حکمِ الٰہی سے شفا دیتا ہے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ط

سُوْرَۃُ کَہْف

خاصیّت :- سورہ کہف کا جمعہ کے دن پڑھنا زمین سے آسمان تک نور پیدا کرتا ہے۔ اور آٹھ دن تک وہ نور برقرار رہتا ہے۔ پھر اس کے پڑھنے والے کو یہ سارا نور قبر میں اور قبر کے بعد قیامت میں دیا جائے گا۔ اس سورت کا روزانہ پڑھنا ایمان کی قوت کو زیادہ کرتا ہے اور نورِ ایمان میں ترقی بخشتا ہے۔ جس مکان میں سورہ کہف پڑھی جائے

Marfat.com

گی۔ کوئی شیطان یا چور اس مکان کا قصد نہ کرے گا۔ سورۂ کہف کی تین آیتیں اوّل سے یاد کرنا پھر اُن کا ہر روز تین مرتبہ پڑھنا دجال کے فتنہ سے محفوظ رکھے گا۔

سُوْرَۂ مَرْیَمْ

خاصیّت :۔ کٓھٰیٰعٓصٓ کا مریض کے ماتھے پر لکھنا بفضلہٖ تعالیٰ دردِ سر، مرگی اور بیہوشی سے صحت بخشتا ہے۔

اگر کسی شخص کا مکان یا زمین کا مقدمہ چل رہا ہے یا کوئی شخص جائداد غیر منقولہ کا مقدمہ ہار کر اپیل کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تب مقدمہ چلانے کے دنوں میں تین ہزار مرتبہ روزانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَا عَلَیْهَا وَ اِلَیْنَا یُرْجَعُوْنَ ۝ آیت کا پڑھنا ہارا ہوا مقدمہ جیتنے کے لیے اکسیر اعظم اور نہایت مفید اور مجرّب عمل ہے۔

دو لڑے ہوئے روٹھوں میں ملاپ کرانا میاں بیوی میں سلوک محبت کرانا منظور ہو صبح کی نماز کے بعد تین دن تک برابر ایک سو تیئس مرتبہ اس آیت کریمہ کو کسی چیز پر دم کر کے روٹھے کو کھلانا اور پڑھنے کے بعد خدا سے دعا کرنا محبت سلوک پیدا ہوگا۔ آیت یہ ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا فَاِنَّمَا یَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِیْنَ ط

سُوْرَۂ طٰهٰ

خاصیّت :۔ سورج نکلنے سے پہلے طٰهٰ مَآ اَنْزَلْنَا سے لیکر لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی تک سات مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرنا مریض کو سات دن میں خدا شفا دیتا ہے

Marfat.com

سُوْرَۃُ اَنْبِیَآءِ

خاصیّت:۔ جس شخص کو بخار چڑھا ہوا ہو اُس کے سرہانے بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ اس آیت کا پڑھنا بخار اتر جائے گا۔ آیت یہ ہے۔

یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ ۝

ہر مشکل کی دعا ہر مرض کی دوا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ اکسیر اعظم ہے۔

بانجھ عورت یا بے اولاد مرد اگر اس آیت کو معہ بسم اللہ تین ہزار دفعہ روزانہ ایک چلّے تک پڑھے گا۔ انشاء اللہ ضرور اولاد پیدا ہوگی۔ آیت یہ ہے۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۝

سُوْرَۃُ حَجّ

خاصیّت:۔ دشمن کے دفع کرنے کے لیے اس آیت کا پڑھنا نہایت مجرّب ہے۔ سات یا گیارہ دفعہ اکتالیس روز میں پڑھے۔ آیت یہ ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ یُدٰفِعُ عَنِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ خَوَّانٍ کَفُوْرٍ ۝ عمل مجرّب ہے۔

نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۝ اس آیت کا پانچ ہزار مرتبہ پڑھنا دین و دنیا کی مرادیں پوری ہونگی۔ سمن روزانہ جاری رکھے۔ اور حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کو ساتھ مرتبہ ملا کر پڑھنا اور بھی زیادہ فائدہ مند اور مجرّب ہے۔

Marfat.com

سُوْرَۃُ مُؤْمِنُوْنَ

خاصیت :- جو شخص کسی نئے مکان یا اجنبی جگہ جاکر اُترے وہ اوّل تین مرتبہ اس آیت کو پڑھے گا۔ انشاء اللہ سانپ، بچھو، چور، ہر ایک قسم کی تکالیف سے بفضلہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔ آیت یہ ہے۔

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ۔

سُوْرَۃُ نُوْر

خاصیت :- اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ تک چینی کی طشتریوں پر لکھ کر چالیس روز تک برابر صبح نہار منہ پلانا فالج لقوہ والے مریض کے لیے نہایت مفید اور مجرب ہے۔

جس شخص کی آنکھوں کی بصارت کم ہوتی جاتی ہو وہ اس آیت کو ایک سو ایک مرتبہ ہر روز پڑھے۔ اللہ تعالےٰ اس کی آنکھوں کا نور قائم کر دے گا اور کبھی اندھا نہ ہوگا نہایت مجرب اور مؤثر عمل ہے۔

سُوْرَۃُ فُرْقَان

خاصیت :- دشمن کے مکر اور اذیت سے محفوظ رہنے کے لیے اس آیت کا سو مرتبہ روزانہ پڑھنا بھی مجرب اور مفید ہے آیت یہ ہے۔ وَکَذٰلِکَ جَعَلْنَا لِکُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ ؕ وَکَفٰی بِرَبِّکَ ھَادِیًا وَّ نَصِیْرًا ؕ

اس سورت کا پڑھنا ایمان کو شرک اور کفر سے پاک کر دیتا ہے اور ہمیشہ پڑھنے کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

Marfat.com

سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ

خاصیت: - اگر کسی کو سرسام ہو جائے یا سخت تیز بخار چڑھے بیمار کے سر پر کلمہ کی انگلی رکھ کر اکیس مرتبہ اس آیت شریف کا پڑھنا تھوڑے عرصہ میں بخار کو مع لخیر اتارتا ہے آیت یہ ہے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۝ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝

سُوْرَۃُ نَمْل

خاصیت: - اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ یہ اسم اعظم ہے جس عورت، مرد کے اولاد نہ ہوتی ہو ایک ہزار مرتبہ ہر روز چالیس دن تک اس آیت کو پڑھنا اکسیر اعظم ہے۔

فوج دشمن مقدمہ سے بری ہونے کے لیے نو ہزار مرتبہ اس آیت کو نئے سرے جرم باندھ کر پڑھنا بزرگانِ دین کا مجرب عمل ہے۔

سُوْرَۃُ قَصَصْ

خاصیت: - جس شخص کے صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں لڑکا نہ ہوتا ہو وہ ۹ مہینے تک ایام حمل میں روٹی کے ٹکڑے پر اس کو لکھ کر نہار منہ اپنی اہلیہ کو کھلائے انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا۔ آمنہ رہے۔

يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ

Marfat.com

مُفْسِدِيْنَ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ سْتُضْعِفُوْا فِى
لْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ وَنُمَكِّنَ
فِى الْاَرْضِ ۔

ہر قسم کی مراد پوری ہونے کے لیے دین و دنیا کی بھلائی کے لیے اس آیت شریف کا ایک سو بیس مرتبہ روزانہ ورد ہمیشہ اس کا مراقبت دوست، خاتمہ بخیر ہونے کے لیے نہایت مفید ہے آیت یہ ہے۔

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ
لْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۔

سُوْرَةُ عَنْكَبُوْتٌ

خاصیت:۔ متوکلین لوگوں کو فراخی رزق کے لیے اس آیت کا ایک سو مرتبہ روز پڑھنا نہایت ثابت ہوا ہے۔ آیت شریف یہ ہے۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔

سُوْرَةُ رُوْمٌ

خاصیت مقدمہ فتح ہونے کے لیے اس آیت مبارکہ کا ختم انتہا درجہ کا مجرب ہے آیت یہ ہے۔

يَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ بِنَصْرِ اللّٰهِ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ
لْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ ترکیب ختم یہ ہے کہ ستر دفعہ وضو کریں سو سو مرتبہ معہ درود شریف پڑھیں۔

Marfat.com

سُوْرَۃُ لُقْمَانْ

خاصیت:۔ رزق کی فراخی کے لیے سات دفعہ روز رات کو عشاء کی نماز کے بعد یہ آیت پڑھیں۔

لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الْاَرْضِ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ۝ عمل نہایت مجرب ہے۔

مرگی والے مریض کے لیے یہ آیت لکھ کر گلے میں ڈالنا نہایت مفید ہے۔ آیت یہ ہے

مَا خَلْقُکُمْ وَلَا بَعْثُکُمْ اِلَّا کَنَفْسٍ وَّاحِدَۃٍ ط اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ

سُوْرَۃُ سَجْدَۃْ

خاصیت:۔ جس عورت کا حمل قرار نہ پاتا ہو وہ نماز عشاء کے بعد اکیس دن روزانہ پڑھے نہایت مفید اور مجرب ہے۔

سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ ۲

خاصیت:۔ وَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا ۝ ہر مصیبت میں سات ہزار سات سو مرتبہ سات دن تک اس مبارک آیت کا پڑھنا نہایت مفید ہے

اگر حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھنا، حضور اقدس سے خواب میں ہمکلام ہونا مقصود ہو تو جمعرات کے دن گیارہ ہزار مرتبہ باوضو بیٹھ کر پڑھے۔ آیت یہ ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

Marfat.com

کی حالت والے کو اس مبارک سورت کا سنانا جلد مشکل آسان کرتا ہے۔ رزق کی ترقی کے لیے یا جس کے اولاد نہ ہوتی ہو اولاد پیدا کرنے کے لیے تین مرتبہ اس مبارک سورت کا روزانہ پڑھنا نہایت مجرّب عمل ہے۔ اگر کوئی مسافر سفر میں اس سورت کو تلاوت کرے گا تو مع الخیر اپنے گھر واپس آئے گا۔ حاملہ عورت اس سورت کو روزانہ پڑھتے مع الخیر حمل سے فارغ ہوگی۔ الغرض یہ سورت قرآن مجید کا دل ہے اس کا عمل دو جہان کی مصیبتوں کے لیے اکسیرِ اعظم کا حکم رکھتا ہے۔

سُوْرَۃُ صٰٓفّٰتِ

خاصیت:۔ طاعون یا ہیضہ یا زلزلوں کا کثرت سے آنا ان بلاؤں کے دفع کرنے کے لیے ان مبارک آیتوں کا پڑھنا نہایت مجرّب اور مفید ہے۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

سُوْرَۃُ صٓ

خاصیت:۔ کاروبار کے لیے دوکان یا کارخانہ جمنے کے لیے اس سورت کا پڑھنا نہایت مفید اور مجرّب ہے۔

سُوْرَۃُ زُمَر

خاصیت:۔ دشمن کے شر سے بچنے کے لیے۔ کشائش رزق کے لیے۔ دل کی دھڑکن ہول قلب اضطراب اس سورت کو نماز ظہر کے بعد پڑھنا نہایت مفید اور مجرّب ہے۔

Marfat.com

سُوْرَۂ سَبَا

خاصیت :- باغ یا کھیت میں اس آیت کو لکھ کر کسی درخت پر لٹکایا جائے کل سماوی و ارضی آفتوں سے کھیت اور باغ محفوظ رہے گا۔

جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ۝

سُوْرَۂ فَاطِرْ

خاصیت :- رزق کی ترقی اور روزگار کی ترقی کے لیے روزانہ فجر کی نماز کے بعد پڑھا کریں۔ مفید اور مجرب ہے۔

سُوْرَۂ یٰسٓ

خاصیت :- اگر کسی شخص کے بیٹے یا بیٹی کی شادی نہ ہوتی ہو اور وہ چاہے کہ اچھی جگہ اور جلدی ہو جائے۔ وہ تین سو تیرہ مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد اکیس روز تک اس آیت کو پڑھے۔ اوّل آخر درود شریف پڑھ لے۔

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ انشاء اللہ تعالیٰ اس عرصہ میں مراد پوری ہوگی۔

خاتمہ بالخیر ہونے کے لیے کسی مریض کا اس آیت کو سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ پڑھنا نہایت مفید ہے۔

سورت یٰسین شریف کا بیمار پر ایک مرتبہ روز پڑھ کر دم کرنا جلد شفا دیتا ہے نسخ

Marfat.com

سُوْرَۂ مُؤْمِن

خاصیت :- ہر بڑی مشکل کے لیے سنگین فوجداری مقدمہ فتح ہونے کے لیے اس آیت کا پڑھنا نہایت مفید اور اکسیر اعظم ہے۔

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

سُوْرَۂ حٰمٓ السَّجْدَۃ

خاصیت :- بارش کے لیے۔ مریض کے شفا کے لیے۔ مخالفین کے پست کرنے کے لیے روزانہ عشاء کی نماز کے بعد اس سورۃ کو پڑھیں مقصد حل ہوگا۔

سُوْرَۂ شُوْرٰی

خاصیت :- کسی سخت مریض کے لیے چینی کی طشتریوں پر اکیس روز تک لکھ کر پلانا بہت مفید اور جلد شفا بخشتا ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ سے لے کر وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ تک چھ آیتیں۔ یہ آیتیں شفا کا خزانہ ہیں مگر نہار منہ سب سے اول یہی طشتری پلائی جائے۔

رزق کی فراخی کیلئے روزانہ پانچ سو مرتبہ اس آیت کا پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے۔ آیت یہ ہے۔

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝

Marfat.com

سُوْرَۂ زُخْرُف

خاصیت:- ریل یا کشتی یا جہاز یا گھوڑے وغیرہ سواریوں پر بیٹھنے سے پہلے تین مرتبہ اس آیت کا پڑھنا خدا کے فضل سے ہر ایک آفت سے محفوظ رکھتا ہے۔ آیت یہ ہے۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ وَ اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

سُوْرَۂ دُخَان

خاصیت:- کسی مقدمہ یا ظالم قوم کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اس سورت کو نماز ظہر کے بعد روزانہ پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے۔

سُوْرَۂ جَاثِیَہ

خاصیت:- اگر کسی کے مکان میں آسیب کا اثر ہو تو اس آیت کو لکھ کر مکان میں لٹکایا جائے وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

عزت و آبرو اور وقار حاصل کرنے کے لیے اس سورت کا ہر نماز کے بعد پڑھنا نہایت مفید ہے۔

سُوْرَۂ اَحْقَاف

خاصیت:- اگر کسی کو نسیان ہو گیا ہو اور وہ اپنا علاج کرنا چاہے رات کو سات دانہ بادام کے پانی میں بھگو کر صبح سرخ چھلکا اتار کر ہر دانہ پر سات سات مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر نہار منہ کھائے۔ نسیان کا مرض جاتا رہے گا۔ آیت یہ ہے۔

Marfat.com

حٰمٓ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۚ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۚ

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خاصیت :- جو شخص بُرے خواب دیکھتا ہو تو وہ شخص تین مرتبہ مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اس آیت کو پڑھ کر سو جائے انشاء اللہ کوئی خواب بُرا نہیں آئے گا۔

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ۭ ۝

سُوْرَةُ الْفَتْحِ

خاصیت :- اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا سے لیکر فَوْزًا عَظِيْمًا تک پانچ آیتوں کا روزانہ صبح اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا تمام فتوحات کی کنجی ہے غیب سے روزی پہنچنے کا ذریعہ ہے۔

دوکان کی برکت، میاں بیوی کی محبت، دشمن کے غارت کے لیے۔ ام الصبیان مرض کے لیے۔ حج زیارت کے لیے۔ حضورؐ کی زیارت کے لیے روزانہ عشاء کی نماز کے بعد سورہ فتح پڑھنا اکسیر ہے اور مجرب ہے۔

سُوْرَةُ حُجُرٰتِ

خاصیت :- اگر کوئی شخص اپنے مقابل مناظر کو پست کرنا یا مغلوب کرنا چاہے وہ سورہ حجرات کی پہلی آیت يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ سے

Marfat.com

سے کر وَاَجْرٌ عَظِیْمٌ تک تین آیتوں کو مشک خالص سے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور مناظرہ وغیرہ شروع کرنے سے پہلے سات مرتبہ ان آیتوں کا پڑھ کر تقریر شروع کرے انشاء اللہ مقابل جلد بند اور لاچار ہو جائے گا۔

سُوْرَۃُ قٓ

خاصیت:۔ مرگی والے شخص کو چالیس دن تک اس مبارک آیت کو عنبر سے لکھ کر روزانہ گھول کر پلانا نہایت مجرب اور مفید ہے۔ آیت یہ ہے۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ یَّخَافُ وَعِیْدِ ۝

سُوْرَۃُ ذَارِیَاتِ

خاصیت:۔ فراخی رزق کے لیے ترقی درجات کے لیے ایک ہزار مرتبہ اس آیت شریف کو روزانہ پڑھنا نہایت مجرب عمل ہے۔

وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝ اس عمل کو ہمیشہ کیا جائے نہایت مفید ہے۔

سُوْرَۃُ طُوْر

خاصیت:۔ کسی کا بچہ، بچی یا کوئی عزیز مرگیا ہو پھر وہ خواب میں نہ آتا ہو اور دل اس کو دیکھنے کو چاہتا ہو، وہ شخص اکیسویں شب کو یا جب کوئی اندھیری رات ہو گیارہ سو مرتبہ درود شریف جو یاد ہو پڑھنے کے بعد پڑھے آیت یہ ہے۔

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّیَّتُهُمْ بِاِیْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ وَ

Marfat.com

مَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِیْنٌ ۝
انشاء اللہ تین روز اس عمل کے کرنے سے مراد پوری ہوگی۔

سُوْرَۃُ النَّجْمِ

خاصیت :- حاملہ عورت کو اکتالیس روز تک پان پر رکھ کر کھلانے سے انشاء اللہ خدا کے حکم سے لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ آیت شریف یہ ہے

اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِیْزٰى۔ مگر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵ ضرور ساتھ لکھی جائے۔

سُوْرَۃُ قَمَرْ

خاصیت :- سورہ قمر کا تین مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا ہر ایک بلا سے محفوظ رکھتا ہے۔ سات مرتبہ پڑھ کر آسیب زدہ پر دم کرنا یا پانی دم کر کے پلانا شفا اور صحت کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

سُوْرَۃُ اَلرَّحْمٰنُ

خاصیت :- برائے مناظرہ - آنکھیں درد کرتی ہوں - برائے چیچک - برائے آسیب کے لیے روزانہ صبح نماز فجر کے بعد اس سورت کو پڑھنے سے ان وباؤں سے محفوظ رہے گا۔

سُوْرَۃُ وَاقِعَہ

خاصیت :- اس مبارک سورۃ کو روزانہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا فاقہ سے محفوظ رکھتا ہے۔ سورۂ واقعہ بارش کی ضرورت ہو تو سات مرتبہ پڑھیں اور اللہ سے دعا کریں۔

Marfat.com

سُوْرَۃُ حَدِیْد

خاصیت:- جو کوئی شخص اس سورت کو سات بار پڑھے گا۔ بیماری سے شفا اور دشمن سے بچاؤ اور رات کو سوتے ہوئے پڑھنا محفوظ رکھتا ہے۔

سُوْرَۃُ مُجَادِلَہ

خاصیت:- اگر جس عورت کا خاوند بدزبان ہو۔ گالیاں بکتا ہو تو عورت کو چاہیئے کہ یہ آیت معہ بسم اللہ شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے خاوند کو پانی پلائے۔ آیت یہ ہے قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا سے لیکر اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ تک پڑھے۔

سُوْرَۃُ حَشْر

خاصیت:- یرقان والے مریض کو ایک سو مرتبہ روزانہ تین روز تک پانی پر دم کر کے پلانا نہایت مفید ہے۔ آیت یہ ہے۔ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ط

سورۃ حشر کی تین آیتیں اسم اعظم ہیں جس مرض کے لیے پڑھا جائے خدا کے فضل سے تیر بہدف ہیں۔

سُوْرَۃُ مُمْتَحِنَہ

جو عورت اپنے خاوند سے طلاق لینا چاہتی ہو اور خاوند اُس کا طلاق نہ دیتا ہو وہ عورت اس مبارک سورت کو گیارہ گیارہ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے انشاء اللہ ضرور رہائی ہو گی۔

Marfat.com

سُوْرَۂ صَفْ

خاصیّت :- سورۂ صف کا صبح کی نماز کے بعد روزانہ تین مرتبہ پڑھنا ہر ایک قسم کی ناگہانی آفت بیماری بلا سے بفضلہٖ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

اس سورت کا ظہر کی نماز کے بعد پڑھنا قلب کو نورانی کرتا ہے۔

سُوْرَۂ جُمُعَہْ

خاصیّت :- یُسَبِّحُ لِلّٰہِ سے لیکر ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ تک چار آیتیں روزانہ ہمیشہ پڑھنے مرگی کے مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔

سُوْرَۂ مُنَافِقُوْنَ

خاصیّت :- سورۂ منافقون کا روزانہ پڑھنا نفاق کے مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔ جو کوئی اس مبارک سورت کو رات کو پڑھ کر سوئے گا اس کے دشمن ہمیشہ پامال اور ذلیل رہیں گے۔

سُوْرَۂ تَغَابُنْ

خاصیّت :- اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ط

اس مبارک آیت کا ہمیشہ ایک سو مرتبہ پڑھنا ہر ایک ضرورت اور حاجت کو پورا کرنے کے لیے اکسیر اعظم ہے۔

اس مبارک آیت کو سوا لاکھ مرتبہ بطور چلہ کشی کے چالیس روز میں پڑھنے سے ولایت کا مرتبہ خدا کے فضل سے حاصل ہوتا ہے۔

Marfat.com

سُوْرَہ تَغَابُن

خاصیت :- ترقی اولاد، ترقی مال کے لیے نیا طریقہ اور یہ ہے کہ ہر روز صبح کی نماز کے بعد ایک سو تیرہ مرتبہ ان مبارک آیتوں کا پڑھنا پھر مصلے سے اٹھتے ہی فوراً ایک پیسہ سے لیکر جہاں تک ہو سکے کسی یتیم غریب کو خیرات کرنا اور روزانہ تا زیست ایسا ہی کرنا غریب انسان کو امیر کبیر اور صاحبِ اولاد کثیر بناتا ہے۔ خدا کا فضل درکار ہے اعتقاد شرط ہے آیتیں یہ ہیں۔

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

سُوْرَہ طَلَاق

خاصیت :- ترقی تنخواہ کے لیے، عہدہ بڑھنے کے لیے اس مبارک سورۃ کو روزانہ مغرب کی نماز کے بعد پڑھنا مجرب ہے۔ کھیت کا غلہ زیادہ پیدا ہونے کے لیے بھی مفید ہے۔ غمگین شخص کا اس مبارک سورت کا ایک دفعہ تلاوت کرنا غم کو دل سے دور کرتا ہے۔

سُوْرَہ تَحْرِیْم

خاصیت :- سورہ تحریم کو جو عورت ہمیشہ پڑھے گی وہ انشاء اللہ خاوند اس کا ہمیشہ اُسے آرام و راحت سے رکھے گا۔ اولاد تابعدار ہوگی۔

سُوْرَہ مُلْک

خاصیت :- اس سورہ کا روزانہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا قبر عذاب سے نجات دلواتا ہے

Marfat.com

سُوْرَۃُ الْقَلَمْ

خاصیت :۔ نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے تین مرتبہ اس مبارک آیت کو پڑھ کر دم کرنا بدنظر سے محفوظ رکھتا ہے۔ عمل مجرب ہے آیت یہ ہے اِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝

سُوْرَۃُ حَآقَّہ

خاصیت :۔ اس مبارک سُورت کو مسان کے خلل والے بچہ پر پڑھ کر متواتر تین روز تک دم کرنا بہت جلد بچہ کو تندرست اور فربہ کرتا ہے۔

سُوْرَۃُ مَعَارِج

خاصیت :۔ اس مبارک سُورۃ کا ظہر کی نماز کے بعد ہمیشہ پڑھنا ہر طرح کے دبائے مہلک اور سنجار سے محفوظ رکھتا ہے۔

رات کو عشاء کی نماز کے بعد اس مبارک سُورۃ کو پڑھ کر شہد پر دم کر کے تین انگلیاں شہد کی چاٹ کر سونا ہمیشہ فالج اور لقوہ کی بیماری سے محفوظ رکھتا ہے۔

سُوْرَۃُ نُوْح

خاصیت :۔ اولاد کے لیے، کثرت مال کے لیے۔ دین دنیا کی بھلائی کے لیے۔ مردوں کی مغفرت کے لیے سورہ نُوح روزانہ نماز عصر کے بعد پڑھنا نہایت مجرب اور مفید ہے۔

Marfat.com

سُورَۂ جِنّ

خاصیت:- اس مبارک سُورۃ کا ایک سفید کاغذ پر لکھ کر آسیب زدہ کو پلانا نہایت مجرب ہے۔ جس شخص کو مرگی کا خلل ہو۔ سورۂ جن کو باریک کاغذ پر لکھ کر مریض کے بالوں میں محفوظ رکھنا شفا کا باعث ہے۔

جس شخص کے گُردے میں درد ہو اس مبارک سُورۃ کی دو آیتیں زعفران اور مشک سے مریض کے گُردے پر درد کی جگہ لکھنا نہایت مجرب اور مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔

وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝ وَاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝

سُورَۃُ الْمُزَّمِّل

خاصیت:- اس مبارک سُورت کا ختم پڑھنا ترقی رزق مدارج کے لیے اکسیر عظم کا حکم رکھتا ہے۔ ترکیب ختم کی یہ ہے کہ چالیس دن تک روزانہ خلوت میں بیٹھ کر باوضو ہو کر پورے چالیس مرتبہ اس سُورت کو پڑھے

ایک مرتبہ روزانہ اس سُورت کا عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا فاقہ سے بفضلہ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

سُورَۃُ الْمُدَّثِّر

خاصیت:- خواب میں ڈرنا۔ نیند کے اچاٹ ہو جانا۔ دشمن کے ناپید کرنے کے لیے روزانہ نماز ظہر کے بعد پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے۔

Marfat.com

سُوْرَۃُ الْقِیَامَۃ

خاصیت :- حمل قرار پانے کے لیے یا پورا حمل ہو کر بچہ پیدا ہونے کے لیے - سر درد کے لیے - حافظہ ترقی کے لیے - خاتمہ بالخیر کے لیے اس سورۃ کا پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے -

سُوْرَۃُ الدَّھْر

خاصیت :- ظالم حاکم کے لیے - دشمن کے دفع کرنے کیلئے سات دفعہ روزانہ سات دن پڑھیں - خونی بواسیر ہو یا بادی اس سورۃ کو روزانہ نماز ظہر کے بعد گیارہ روز پڑھیں -

سُوْرَۃُ الْمُرْسَلَات

خاصیت :- سورۃ مرسلات کا ہمیشہ مغرب کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنا بدخوابی سے محفوظ رکھتا ہے اور عشاء کی نماز کے بعد پڑھ کر سونا احتلام سے بچاتا ہے -

سُوْرَۃُ النَّبَاء

خاصیت :- اس مبارک سورۃ کا عصر کی نماز کے بعد پڑھنا دل میں یقین اور نور ایمان پیدا کرتا ہے اور خدا کے فضل سے اس کا انشاء اللہ خاتمہ بالخیر ہونے کا باعث ہوتا ہے -

سُوْرَہ وَالنَّازِعَات

جس مریض کی نزع کی حالت ہو - اور کسی طرح مشکل آسان نہ ہوتی ہو سات مرتبہ شہد کے شربت پر ان مبارک آیتوں کا پڑھ کر دم کرنا انشاء اللہ مقصود کو جلد حاصل کرتا ہے -

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝ وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۝

Marfat.com

فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا فَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا ۝

اس مبارک سورۃ کا تلاوت کرنے والا قیامت کے ہول سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا دشمن کے سامنے یا حاکم کے سامنے جانے کے وقت اس سورۃ کا پڑھنا دشمن کے شر حاکم کی برائی سے بچاتا ہے۔

سُوْرَۃُ عَبَسَ

خاصیت:۔ اگر کسی شخص کی عورت، یا اُس کا آقا یا عورت کا خاوند بدمزاج ہو۔ اور وقت تیوری چڑھائے رکھتا ہو۔ کبھی اخلاق سے بات نہ کرتا ہو اور پھر کوئی ایسے بداخلاق شخص کو اپنا مطیع کرنا چاہے۔ سورۂ عبس کا پڑھنا بہت مفید اور مجرب ہے۔

سُوْرَۃُ التَّکْوِیْر

خاصیت:۔ اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ سے لیکر وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ تک سات مرتبہ روزانہ پڑھنا۔ سانپ، بچھو، کتا، درندہ وغیرہ وغیرہ کے شر سے بفضلہ تعالیٰ بچاتا ہے۔ مجنوں پاگل کے لیے اس سورت کو پڑھ کر پانی پر دم کر پلانا بہت مفید ہے۔

سُوْرَۃُ الْاِنْفِطَار

خاصیت:۔ برائے آسیب۔ بچہ مدرسہ یا مکتب سے بھاگتا ہو۔ برائے چیچک۔ اس سورۃ کا پڑھنا بہت مفید ہے۔

سُوْرَۃُ الْمُطَفِّفِیْن

خاصیت:۔ جس شخص کے پیروں میں رعشہ پیدا ہوا ہو اور وہ کھڑے ہونے سے لاچار

Marfat.com

ہو یا کسی درد کی وجہ سے کھڑے ہو کر نہ چل سکتا ہو، وہ شخص پاؤ بھر روغن زیتون پر تین مرتبہ رات میں ایک دفعہ ان ٹانگوں پر تیل کی مالش کرے انشاء اللہ بہت جلد رعشہ وغیرہ جاتا رہے گا۔ آیت یہ ہے۔

اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

سُوْرَةُ اِنْشِقَاق

خاصیت:- یہ سورۃ پڑھ کر دم کرنا بچھو کے زہر کو زائل کرتا ہے۔ عرق گلاب پر دم کر کے بدہضمی والے کو پلانا خدا کے فضل سے شفا بخشتا ہے۔

سُوْرَةُ الْبُرُوْج

خاصیت:- وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ سے لے کر عَذَابُ الْحَرِيْقِ تک تیرہ ہزار مرتبہ ایک شخص کا ایک رات اور ایک دن کے عرصہ میں پڑھنا اور نیت اپنے دشمن کے ہلاک ہونے کی کرنا بہت جلد دشمن کو برباد کرتا ہے مگر چوبیس گھنٹہ کا روزہ رکھے۔ مغرب کے وقت صرف ایک گھونٹ آب زمزم پر روزہ افطار کرے غسل کر کے وظیفہ شروع کرے انشاء اللہ بہت جلد کامیاب ہوگا۔

سُوْرَةُ الطَّارِقُ

خاصیت:- برائے داڑھ درد۔ پریشانیاں، بدخوابیاں۔ کے لیے روزانہ اس سورت کو پڑھنا بہت مفید ہے۔ جس گھر میں سانپ یا بچھو نکلتے ہوں۔ اس مبارک سورۃ کا کاغذ پر لکھ کر دیوار پر لگانا نہایت مجرب ہے۔

Marfat.com

سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی

خاصیت :- مُرید اور طالب صادق کو اس مبارک سورۃ کا اکثر تلاوت کرنا منہ کو نورانی کرتا ہے۔ انشاء اللہ کبھی راہِ سلوک میں قبض لاحق نہ ہوگا ہمیشہ انکشافات عجائب ہوتا رہے گا۔ نسبت میں رات دن ترقی رہے گی۔

سُوْرَۃُ الْغَاشِیَہ

خاصیت :- اس مبارک سورۃ کا پنجگانہ نماز کے بعد تلاوت کرنا پڑھنے والے کے دل میں آخرت کا خوف قلب میں رقت۔ اعمال میں اصلاح پیدا کرتا ہے۔

سُوْرَۃُ الْفَجْر

خاصیت :- ظالم کو ہلاک کرنا مقصود ہو تو ان آیتوں کو گیارہ ہزار مرتبہ آدھی رات کے بعد باوضو بیٹھ کر سات روز تک پڑھے نہایت مفید ہے آیتیں یہ ہیں۔

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ۔

سُوْرَۃُ الْبَلَد

خاصیت :- سورہ بلد کا گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنا دردگردہ اور مرگی والے کے لیے نہایت مفید ہے۔

سُوْرَۃُ الشَّمْس

خاصیت :- اس سورۃ کا اشراق کی نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھنا فالج، لقوہ، رعشہ سے بفضلہ تعالےٰ محفوظ رکھتا ہے۔

Marfat.com

سُورَۃُ الّیلِ

خاصیت:۔ رزق کی ترقی کے لیے نوکری لگ جانے کیلئے اس سورۃ کو اکتالیس روز پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے۔

کوئی شخص گم ہو جائے اس کے سلامت واپس آنے کے لیے اس سورت کو لکھ کر درخت کے ساتھ لٹکایا جائے نہایت مجرب ہے۔

سُورَۃُ الضُّحٰی

خاصیت:۔ ترقی رزق کے لیے۔ بدخوابی یا سوتے ہوئے ڈرنا۔ ان سب باتوں کے لیے سورہ والضحیٰ کا سات مرتبہ روزانہ پڑھنا نہایت مفید ہے۔

سُورَۃُ الاِنشِرَاح

خاصیت:۔ اس مبارک سورۃ کا پڑھنا ترقی مدارج دین، اور ترقی مراتب دنیا کے لیے نہایت مفید ہے۔ مال بکثرت کیلئے، نیک بخت اولاد کے لیے یہ سورۃ پڑھنا مجرب ہے یہ سورۃ عرش الٰہی کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

سُورَۃُ وَالتِّین

خاصیت:۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ میرے گھر میں لڑکا خوبصورت پیدا ہو۔ حمل کی ابتدار سے نو مہینہ تک برابر سفید چینی کی طشتری پر اس مبارک سورۃ کو روزانہ لکھ کر نہار منہ عورت کو پلائے انشاء اللہ تعالےٰ لڑکا خوبصورت پیدا ہوگا۔

Marfat.com

سُوْرَۃُ اِقْرَاء

خاصیت:۔ ترقی علم کے لیے۔ جوڑوں کی درد کے لیے صبح کی نماز کے بعد اس سورۃ کو سات مرتبہ پڑھنا۔ پھر ایک سجدہ میں حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۝ پڑھنا نہایت مفید عمل ہے۔

سُوْرَۃُ الْقَدَر

خاصیت:۔ اس سورت کا ماہ رمضان میں ایک سو تیرہ دفعہ روزانہ تلاوت کرنا انسان کو پاک باطن بناتا ہے۔ سر کے درد کے لیے اس مبارک سورۃ کا زعفران سے مریض کے ماتھے پر لکھنا درد کو دور کرتا ہے۔

سُوْرَۃُ لَمْ یَکُنْ

خاصیت:۔ اس مبارک سورۃ کو عشاء کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنا دل کو نفاق سے پاک کرتا ہے۔ نکیر کے روکنے کے لیے اس سورۃ کو تین بار پڑھ کر ماتھے پر دم کرے۔ انشاء اللہ فوراً آرام آجائے گا۔

سُوْرَۃُ الزِّلْزَال

خاصیت:۔ اس مبارک سورۃ کا کاغذ پر لکھ کر آسیب زدہ مکان میں لگانے سے آسیب کے خلل سے پاک کرتا ہے۔ رات کو تین مرتبہ اس مبارک سورۃ کو پڑھ کر سونا ٹھیک وقت پر بیدار کرتا ہے لیکن جس وقت بیدار ہونا مقصود ہو اسی وقت آنکھ کھل جائے گی۔

سُوْرَۃُ الْعَادِیَات

خاصیت:۔ اگر کسی آدمی یا جانور کو نظر ہو جائے اس پر سات مرتبہ اس سورۃ کا پڑھ کر

Marfat.com

دم کرنا بد نظر کے اثر کو زائل کرتا ہے۔

سُوْرَۃُ التَّکَاثُر

خاصیت:۔ اس مبارک سورت کا جمعرات شب جمعہ کو ایک سو تیرہ مرتبہ پڑھنا جس مردہ کو خواب میں دیکھنا مقصود ہو اُس مُردہ کو پڑھنے والے کے سامنے لاتا ہے اور باہم باتیں کرنے کا موقع دیتا ہے

سُوْرَۃُ الْقَارِعَہ

خاصیت:۔ اس مبارک سورۃ کو بامعنی پڑھنا۔ پھر معنی میں غور کرنا گہرا فکر کرنا دل میں خوفِ الٰہی پیدا کرتا ہے۔ بفضلہٖ تعالےٰ عمل صالح کی توفیق بخشتا ہے۔

سُوْرَۃُ الْعَصْر

خاصیت:۔ اس مبارک سورۃ کو سات مرتبہ پڑھ کر مصیبت زدہ شخص پر دم کرنا اس کے غم کو دُور کرتا ہے۔

سُرمہ کی سلائی پر تین مرتبہ پڑھ کر سُرمہ لگانا آنکھوں کی بیماری کو دفع کرتا ہے۔

سُوْرَۃُ الْھُمَزَہ

خاصیت:۔ دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اس مبارک سُورۃ کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنا مقصود حاصل کرتا ہے۔

سُوْرَۃُ الْفِیْل

خاصیت:۔ دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے نہایت مجرب عمل ہے اور وہ یہ ہے

Marfat.com

کہ کٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ، کاف سے شروع کرے۔ کاف پر ختم کرے، ہر حرف کے ساتھ ایک انگلی بند کرے مگر اس طرح کہ سب سے پہلے داہنے ہاتھ کا انگوٹھا بند کرے پھر اسی طرح برابر سے بند کرتا چلا جائے۔ سب سے آخر پر بائیں ہاتھ سے انگوٹھ بند کرے پھر جب دسویں انگلیاں بند ہو جائیں، تب آہستہ سے یہ سورۃ پڑھنی شروع کرے۔ جب تَرْمِیْهِمْ کے لفظ پر آئے تو اس لفظ کو دس مرتبہ کہے اور ہر دفعہ اس لفظ کے پڑھنے کے ساتھ ایک انگلی کھولتا چلا جائے پھر باقی کو ختم کرے تو انشاء اللہ ضرور دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

سُوْرَةُ الْقُرَیْش

خاصیت:۔ آندھی کا طوفان، مینہ کا طوفان دفع کرنے کے لیے اس مبارک سورۃ کو گیارہ بار پڑھنا نہایت مفید ہے۔

سُوْرَةُ الْمَاعُوْن

خاصیت:۔ دشمن کے برباد کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔ روزانہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور نیت دشمن کے ہلاک ہونے کی کرے۔

سُوْرَةُ الْکَوْثَر

خاصیت:۔ اولاد شخص کا اس مبارک سورۃ کا پانچ سو مرتبہ روزانہ تین ماہ تک پڑھنا بفضلہ صاحبِ اولاد کرتا ہے۔

جس شخص کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو وہ اگر اس سورت کو سات سو دفعہ صبح کی نماز کے بعد اکتالیس روز تک پڑھے گا انشاء اللہ تعالےٰ اس کی اولاد رہے گی اور ہمیشہ کو ان کا نام جاری رہے گا۔

Marfat.com

سُورَۃُ الکَافِرُونَ

خاصّیت : اس سورۃ کا ہمیشہ پڑھنا کفر سے ، نفاق سے ، دل کو دماغ کو محفوظ رکھتا ہے اور خاتمہ بالخیر ہونے کی اُمید قائم کرتا ہے۔

سُورَۃُ النّصر

خاصّیت :۔ ہر ایک مراد حاصل ہونے کے لیے اس سورۃ کو ایک سو تیئس دفعہ ستر دن تک پڑھنا نہایت مفید ہے۔

پنجگانہ نمازوں کے بعد سات مرتبہ اس سورۃ کا پڑھنا اڑی مشکلوں کے کھُولنے کے لیے مفید ہے۔

سُورَۃُ تَبَّتْ

اس سورۃ کو تانبے کے پتّرہ پر کندہ کرا کر دشمن کے باغ کے کنوئیں میں ڈالنا باغ کی بربادی کے لیے باغ میں دفن کریں باغ کے پھلوں میں نقصان پیدا ہوگا۔

سُورَۃُ الاِخْلَاصْ

خاصیّت :۔ یہ مبارک سورۃ وہ ہے جس کے تین مرتبہ پڑھنے سے سارے قرآن مجید کا ثواب ملتا ہے اس کے دس بار پڑھنے سے ایک محل جنّت میں تیار ہوتا ہے اس سورۃ کا رات کو دو سو مرتبہ پڑھنے سے دو سو برس کی عبادت کا ثواب ملتا ہے اس کا ہمیشہ پڑھنے والا ایمان پر مرتا ہے۔ الغرض اس کے ثواب لا انتہا ہیں۔

نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے تین مرتبہ اس مبارک سورۃ کو پڑھ کر دم کرنا نہایت مجرّب ہے۔

Marfat.com

سُورَۃُ الْفَلَق وَسُورَۃُ النَّاسِ

خاصیت: - ان سورتوں کا پڑھکر بچوں پر دم کرنا نظر بد سے، جادو سے جن آسیب کے خلل سے جملہ آفات سے بچوں کو محفوظ رکھتا ہے۔ بڑے آدمی کا پڑھنا اس کا نہایت ہی ہر قسم کی آفات سے بچاتا ہے۔ حدیث شریف میں ان سورتوں کو حفاظت کا قلعہ فرمایا ہے۔

ان سُورتوں کا ایک سو مرتبہ پڑھ کر مریض کو پلانا بفضلہ تعالےٰ شفا بخشتا ہے۔

مسلمانو! ان سُورتوں میں رحمت اور عطائے الٰہی کا خزانہ مخفی ہے۔

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سورۃ الفلق سے بہتر کوئی دُعا پناہ کے متعلق نہیں ہے۔

محمد آدم خوشنویس منصوری

Marfat.com

اَللّٰہُ

اَللّٰہ ایک اسم ذات ہے باقی سارے نام اسم صفات ہیں۔ ہر ایک اسم معظم کی الگ الگ سلطنت اور بادشاہت ہے۔ ایک ایک کی جُدا جُدا تاثیر ہے۔ اسی بنا پر ہر ایک نام کی خاصیت اور اثر کا ذکر کیا جاتا ہے۔

Marfat.com

اسمائے حُسنیٰ کے فضائل

حضرت ابو عبید اللہؒ سے منقول ہے کہ میں نے اللہ تعالےٰ کے نام قرآن مجید میں تلاش کئے تو ایک سو تیرہ ملے مگر بعض مکرر تھے۔ جیسے غافر۔ غفور۔ غفار وغیرہ مکررات حذف کرنے کے بعد ننانوے ہی باقی رہے۔

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (اعراف) یعنی اللہ کے سب نام اچھے ہیں تو اس کے نام لے کر اس کو جن ناموں سے چاہو پکارو۔

۱ **اَللّٰہُ** ذات واجب الوجود۔ معبود حقیقی کا نام ہے

خاصیت:۔ جو شخص نام کو ہزار بار پڑھے۔ اس میں علم و یقین کی قوت پیدا ہو جائے۔ اگر نماز کے بعد سو بار پڑھے تو باطن کشادہ ہو جائے اور کشف ہونے لگے۔

۲ **اَلرَّحْمٰنُ** بخشنے والا۔ نہایت رحم والا۔

نماز کے بعد جو شخص اَلرَّحْمٰن کہتا ہے اللہ تعالےٰ اس کے دل سے غفلت، بھول اور سختی دور کر دیتا ہے اور جو ہر روز سو بار اَلرَّحْمٰن کہے تمام مخلوق اس پر رحم کرے گی اور مہربان ہو جائے گی۔

۳ **اَلرَّحِیْمُ** نہایت مہربان۔

خاصیت:۔ ہر نماز کے بعد جو شخص اَلرَّحْمٰن اَلرَّحِیْم کہتا ہے اللہ تعالےٰ اس کے ہر کام میں برکت دیتا ہے۔ اس کا دل غفلت اور سختی سے نکال دیتا ہے۔ ہر روز سو بار پڑھے۔ تو تمام مخلوق اس پر مہربان ہو جائے گی۔

Marfat.com

۴۔ اَلْمَلِکُ بادشاہ حقیقی۔ دونوں جہاں اسی کے قبضۂ قدرت میں ہیں۔ بے نیاز ہے

خاصیت:۔ جو اس نام کو القدّوس کے ساتھ ملا کر ہمیشہ پڑھتا ہے اگر صاحب ملک ہو تو اس کا ملک ہمیشہ باقی رہے اور اگر صاحب ملک نہ ہو تو اس کا نفس اس کا فرمانبردار ہو جائے اگر عزّت و حرمت کے لیے پڑھے تو مجرّب ہے

۵۔ اَلْقُدُّوْسُ تمام عیبوں سے پاک۔

نصیب یہ ہے کہ اپنے علم کو بُرے خیالوں سے اور اپنے ارادوں کو بشریت کی لذتوں سے پاک و صاف کرے

خاصیت:۔ جو شخص زوال کے وقت پڑھے اس کا دل صاف ہو جائے گا نماز جمعہ کے بعد اس نام کو السّبُّوح کے ساتھ ملا کر روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھائے تو فرشتہ صفت ہو جائے اور دشمن سے بچنے کے لیے بھاگنے کے وقت جس قدر پڑھ سکے پڑھے کبھی عاجز نہ ہو۔ اگر تین سو انیس بار پڑھ کر دشمن کو کھلائے تو مہربان ہو جائے۔ الفاظ شیرینی پر پڑھے اور کھلائے۔

۶۔ اَلسَّلَامُ تمام نقصانات سے محفوظ۔

خاصیت:۔ جو شخص اس اسم کو ایک سو پندرہ مرتبہ بیمار پر پڑھ کر دم کرے اللہ تعالےٰ اس کو صحت اور شفا عطا فرمائے اگر اس کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو خوف سے نڈر ہو۔

۷۔ اَلْمُؤْمِنُ اپنے وعدہ میں سچا۔ اپنے عذاب سے امن دینے والا۔

خاصیت:۔ جو کوئی اسم کو پڑھے یا اپنے ساتھ رکھے اللہ تعالےٰ اس کو شیطان کے شر سے محفوظ رکھے گا اور اس کا ظاہر و باطن حق تعالےٰ کی امان میں رہے گا۔ اور مخلوق اس کی مطیع و فرمانبردار ہو جائے گی۔

Marfat.com

۸۔ اَلْمُهَیْمِنُ نگہبان یا گواہ۔
نصیب یہ ہے کہ اپنے دل کا مراقب اور محافظ بنے اور اس کے حوال و اسرار پر مطلع ہو اور اپنے اچھے اوصاف پر غالب رہے۔ ہر نماز کے بعد ایک سو نو بار پڑھے۔

۹۔ اَلْعَزِیْزُ غالب۔ قوی
خاصیت:۔ نماز فجر کے بعد جو اس اسم کو اکتالیس بار پڑھے کسی کا محتاج نہ ہو۔ عزت پائے۔

۱۰۔ اَلْجَبَّارُ بگڑی بنانے والا۔ زبردست، بڑے دباؤ والا
خاصیت:۔ جو کوئی مسبعات عشر کے بعد اکیس بار یہ اسم پڑھتا رہے وہ کے شر سے محفوظ رہے۔ اور جو شخص ہمیشہ پڑھتا رہے۔ مخلوق کی عیب جوئی اور بدگمانی سے مامون رہے اور دولت و سلطنت والا ہو جائے اور اگر گوشۂ پر نشیں کر کے پڑھے تو اس کی ہیبت و شوکت لوگوں کے دلوں میں قائم رہے۔

۱۱۔ اَلْمُتَکَبِّرُ بڑی عظمت و بزرگی والا
خاصیت:۔ اگر اس اسم کو اپنی حلال منکوحہ سے صحبت کرنے سے پہلے دس مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو فرزند رشید اور بزرگ عطا فرمائے اور حمل کی ابتدا میں بکثرت پڑھے تو مراد پائے۔

۱۲۔ اَلْخَالِقُ ۔ ۱۳۔ اَلْبَارِئُ ۔ ۱۴۔ اَلْمُصَوِّرُ

۱۲۔ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ۔ ۱۳۔ ہر چیز کا موجد ۔ ۱۴۔ تمام مخلوقات کو پیدا کرنے والے۔
خاصیت:۔ جو شخص الخالق پڑھتا رہے۔ تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے جو قیامت تک اس کے لیے عبادت کرتا ہے اور اس کا چہرہ منور فرماتا ہے اور جو کوئی ہفتہ

Marfat.com

ہیں سو بار البادی پڑھے تو حق تعالےٰ اس کو قبر میں نہیں چھوڑے گا بلکہ ریاض قدس کی طرف لے جائے گا۔ اور جس شخص کی بیوی بانجھ ہو تو سات روز روزہ رکھے۔ اور افطار کے وقت اکیس بار المصور پڑھے اور پانی پر دم کر کے پلائے۔ توانشاء اللہ اس کی بیوی حاملہ ہو جائے گی اور نیک فرزند جنے گی۔

۱۵۔ اَلْغَفَّارُ بہت بخشنے والا۔
خاصیت: جو شخص نماز عصر کے بعد سو بار یَا غَفَّارُ اغْفِرْلِیْ کہے تو اللہ تعالےٰ اس کو بخشے ہوئے لوگوں کے زمرہ میں داخل کر دیتا ہے۔

۱۶۔ اَلْقَهَّارُ زبردست۔ غلبہ رکھنے والا۔
خاصیت:۔ جو شخص اس اسم کو بکثرت پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالےٰ دنیا کی محبت اس کے دل سے نکال دیتا ہے اور خاتمہ بخیر کرتا ہے۔ اور خدا کی محبت اس کے دل میں پیدا ہو جاتی ہے۔

۱۷۔ اَلْوَهَّابُ بخشش عطا کرنے والا۔ بلا معاوضہ بہت دینے والا۔
خاصیت:۔ جو شخص فقر و فاقہ میں مبتلا ہو۔ وہ اس کو ہمیشہ پڑھتا رہے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالےٰ اس سے فقر و فاقہ اس طرح دور فرمائے گا۔ کہ وہ حیران و متحیر رہ جائے۔ اور اگر نماز چاشت کے بعد آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کرے اور سجدہ میں سات بار اس اسم کو پڑھے تو مخلوق سے بے پروا ہو جائے اور اگر کسی قسم کی حاجت ہو تو تین بار سجدہ کر کے ہاتھ اٹھائے اور سو بار اس کو پڑھے تو اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

۱۸۔ اَلرَّزَّاقُ مخلوقات کو روزی دینے والے۔
خاصیت:۔ جو شخص صبح صادق کے طلوع ہونے کے بعد اور نماز فجر سے پہلے گھر کے چاروں کونوں میں دس دس بار اس اسم کو پڑھے تو اس کے گھر میں ہرگز بیماری

Marfat.com

اور مفلسی نہ ہو۔ پڑھتے وقت داہنے کونے سے شروع کرنا چاہیئے اور قبلہ کی طرف منہ رکھنا چاہیئے۔

۱۹۔ **یَافَتَّاحُ** اے رحمت کے دروازے کھولنے والے۔

خاصیّت: جو کوئی صبح کی نماز کے بعد اپنے دونوں ہاتھ سینہ پر رکھ کر ستر مرتبہ یَافَتَّاحُ پڑھے گا اس کے دل کا زنگ جاتا رہے گا اور دل کی صفائی میسّر ہوگی۔ اگر کوئی شخص دشمن کی قید یا مقدمہ میں ناحق پھنس گیا ہو تو اس کا ورد ہر نماز کے بعد ستر مرتبہ کرے۔ انشاءاللہ وہ شخص جلد رہا ہوگا۔

۲۰۔ **یَاعَلِیْمُ** اے جاننے والے ظاہر و باطن کے۔

خاصیت:۔ جس شخص کو استخارہ کے طور پر کسی بات کا نیک و بد انجام معلوم کرنا منظور ہو جمعہ کی شب کو عشاء کی نماز کے بعد سجدے میں جا کر سو دفعہ یَاعَلِیْمُ کہے اور پھر خاموش ہو کر سو رہے اُسی رات کو انشاءاللہ پورا پورا حال معلوم ہو جائے گا۔

جو کوئی چالیس دن تک نہار منہ اپنے بچّے کو کیس مرتبہ یَاعَلِیْمُ پڑھ کر پلائے گا۔ بچہ صاحب علم ہوگا۔ ذہن اور حافظہ اس کا روشن ہو جائے گا۔

۲۱۔ **یَاقَابِضُ** اے قابض (قبض کرنے والے)

خاصیّت:۔ جو شخص اس نام کا ورد کرے گا ہر ایک طرح کے گناہ سے رُک جائے گا۔ گویا کہ اُس شخص میں گناہ کرنے کی طاقت نہ رہے گی۔

جو شخص صبح و مغرب کی نماز کے بعد کیس دفعہ ہمیشہ پڑھے گا کوئی جادو، جن و بھوت کا اثر اس پر نہ ہوگا۔

۲۲۔ **یَابَاسِطُ** اے کھولنے والے روزی اور رحمت کے دروازوں کے۔

خاصیّت: جو شخص اس اسم کا ورد کرے گا وہ غنی ہو

Marfat.com

بخل سے پاک کیا جائے گا۔

جو کوئی شخص صبح کی نماز سے پہلے ہاتھ اٹھا کر دس دفعہ یَا بَاسِطُ پڑھ کر ہاتھ منہ پر پھیرے اور ہمیشہ ایسا ہی کرتا رہے کبھی اُسے مخلوق سے سوال کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔

جس عورت کا خاوند بداخلق ہو۔ بدمزاج ہو وہ عورت تین سو دفعہ یَا بَاسِطُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے خاوند کو پلائے۔ اس کا مزاج اور اخلاق اچھا ہو جائے گا۔ یہ عمل تین دن کرے۔

۲۳۔ یَا خَافِضُ اے ذلیل اور پست کرنے والے۔

خاصیت:۔ جو شخص اس کا ورد کرے گا خُدا تعالےٰ اور اُسکا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مخالفت کو نہایت بُرا جانے گا۔ بڑے سے بڑے متکبر آدمی اسکی نظروں میں حقیر اور ذلیل نظر آئیں گے۔

جو شخص اس مبارک نام کو پانچ سو مرتبہ صبح کی نماز کے بعد ہر روز پڑھے گا ہمیشہ اللہ کی رحمت میں سارے دشمنوں سے محفوظ ہو کر گزرے کرے گا۔ جو شخص اس پر حملہ کرنے کا ارادہ کرے گا ناکام رہے گا۔

۲۴۔ یَا رَافِعُ اے درجے بلند کرنے والے۔

جو شخص اس نام کا ورد کرے گا۔ ہر وقت اپنے دین اسلام کی ترقی کی فکر میں رہے گا۔

خاصیت:۔ ہر فرض نماز کے بعد جو کوئی اس نام کو اکیس ۲۱ دفعہ ہمیشہ پڑھے گا۔ انشاء اللہ کوئی حاجت اٹکی نہ رہے گی۔

۲۵۔ یَا مُعِزُّ اے عزت دینے والے۔

خاصیت:۔ جو شخص پیر کی رات یا شب جمعہ کو مغرب کی نماز کے بعد ایک سو چالیس مرتبہ یَا مُعِزُّ پڑھے گا، خلقت کی نظروں میں ہیبت اور

Marfat.com

عزت پائے گا۔ سوائے اللہ کے کسی سے ہرگز نہ ڈرے گا۔

جو کوئی اس نام کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر صبح کو کہیں سفر میں جائے گا کوئی اذیت کی بات سامنے نہ آئے گی اور سارے سفر میں نہایت عزت و آبرو سے رہے گا۔ مع خیر واپس گھر آئے گا۔

۱۶۔ یَا مُذِلُّ اے ذلت دینے والے۔

جو شخص کسی دشمن سے ڈرتا ہو باوضو بیٹھ کر ۱۰۰ دفعہ یہ پڑھے پھر سجدے میں جا کر کہے الٰہی فلاں ظالم کے ظلم سے مجھے اللہ تعالیٰ اس ظالم کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ مغرور کا غرور توڑنا مقصود ہو تو سات دفعہ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ پڑھ کر ایک ہزار دفعہ یَا مُذِلُّ پڑھے سات روز تک برابر یہی عمل کرے انشاء اللہ مغرور کا غرور ایسا ٹوٹے گا کہ حیران رہ جائے گا۔

۱۷۔ یَا سَمِیْعُ اے سننے والے۔

خاصیت:۔ جو کوئی اس مبارک نام کو جمعرات کے دن گیارہ بجے پیشین کی نماز پڑھنے کے بعد پانچ سو دفعہ پڑھے بشرطیکہ درمیان میں وظیفہ کے کوئی بات نہ کرے کان کے اندر پھنسی ہو تو یہ سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ تکلیف جاتی رہے گی۔

۱۸۔ یَا بَصِیْرُ اے دیکھنے والے۔

خاصیت:۔ جو کوئی اس پاک نام کو عصر کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھے گا اس رات دن میں انشاء اللہ ناگہانی موت سے محفوظ رہے گا۔

۱۹۔ یَا حَکَمُ اے حکم کرنے والے۔

جو شخص اس کا ورد کرے تو جو بات کرے گا یا حاکم وغیرہ کرے گا تو اسکی بات میں عجیب اثر اور قبولیت پیدا ہوگی۔

Marfat.com

۳۰- **یَاعَدْلُ** اے انصاف کرنے والے

خاصیّت:- جو کوئی جمعہ کی میں بیس عدد روٹی کے ٹکڑوں پر یَا عَدْلُ لکھ کر کھائے گا سارے گھر والے اور محلے والے اس کے تابع اور مسخر رہیں گے۔ اور جو اکیس مرتبہ نماز کے بعد پڑھے گا۔ وہ آسمانی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

۳۱- **یَالَطِیْفُ** اے نرمی کرنے والے۔ دُور اور نزدیک کی مخفی بات سے واقف۔

خاصیّت:- جس شخص کی لڑکی کنواری ہو اور کوئی شخص اُس سے نسبت کا پیغام نہ دیتا ہو، وضو کرنے کے بعد دو رکعتیں پڑھے۔ پھر ایک سو دفعہ یَالَطِیْفُ پڑھے۔ انشاء اللہ ایک ماہ کے اندر مراد پوری ہوگی۔

جو مفلس یا بیمار ہو اس مبارک نام کو دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھنے کے بعد تین سو دفعہ پڑھے۔ اکیس روز میں مراد پوری ہوگی۔

۳۲- **یَاخَبِیْرُ** اے دل کی باتوں پر خبر رکھنے والے۔

خاصیّت:- اس کے پڑھنے والا شیطان کے مکر و فریب سے بچا رہے گا۔

۳۳- **یَاحَلِیْمُ** اے نہایت حلم والے۔

خاصیّت:- جو کوئی اس کا ورد کرے گا۔ غصہ سے بچا رہے گا اخلاق بلند ہوگا۔

اگر کوئی شخص ایک ہزار مرتبہ پانی پر دم کر کے اپنے کھیت یا باغ میں چھڑکے وہ ارضی و سماوی آفت سے محفوظ رہے گا۔ اور بڑی برکت ہوگی۔

Marfat.com

۳۴۔ **یَا عَظِیْمُ** اے بزرگ اور بڑے۔

خاصیت:۔ اس کے پڑھنے والا احکام شریعت کو نہایت قابلِ تعظیم اور خدا کے نام پاک کی نہایت عظمت کرتا ہے۔ اور رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بڑی شان کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو تو سات مرتبہ یَا عَظِیْمُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے یا کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر پلایا جائے۔ بفضلہٖ تعالیٰ فوراً آرام ہوگا۔

۳۵۔ **یَا غَفُوْرُ** اے بہت بخشنے والے۔

خاصیت:۔ ظلمتِ قلب دُور کرنے کے لیے ہر روز ۲۸۶ یا ۱۳۵۵ مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ دِل روشن اور صاف ہو جائے گا۔

اگر کوئی شخص سجدے میں جا کر تین مرتبہ یَا رَبِّ اغْفِرْلِیْ کہے گا اس کے سارے گناہ معاف ہوں گے۔

۳۶۔ **یَا شَکُوْرُ** اے قدردان نہایت قدر کرنے والے۔

خاصیت:۔ روزی، روزگار میں تنگی، تاریکی قلب اور تاریکی چشم کے لیے ۴۱ مرتبہ پانی پر دم کر کے پینا مجرب ہے۔

۳۷۔ **یَا عَلِیُّ** اے بلند مرتبہ والے۔

۱۱۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فقیر بھی مالدار ہو جاتا ہے۔ درجہ اور مرتبہ میں ترقی اور بلندی نصیب ہوتی ہے۔

خونی بواسیر کے لیے ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے نوش کرے سات روز میں خونی بواسیر جاتی رہے گی۔

۳۸۔ **یَا کَبِیْرُ** اے بزرگی والے سب سے بڑے۔

یہ اسم روزانہ ہزار بار پڑھنے سے جاہ و منزلت میں ترقی حاصل ہوتی ہے

Marfat.com

۳۹ **یَا حَفِیْظُ** محافظ - نگہبان -

خاصیت :- اپنے آپ کو ظاہر و باطن کی مہلکات یعنی گناہوں سے محفوظ رکھے -

جس شخص کو ڈوبنے یا جلنے یا زخمی ہونے کا خوف ہو یا پریوں کا وہم اور گھبراہٹ ہو - یا حرام نگاہ سے ڈرتا ہو تو اس اسم کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے انشاء اللہ ان چیزوں سے محفوظ رہے گا -

۴۰ **یَا مُقِیْتُ** اے قوت دینے والے -

خاصیت :- جو شخص چور، دشمن، بُرے ہمسایہ، نظر بد لگنے سے ڈرے تو آٹھ دن تک صبح و شام ستر مرتبہ پڑھے -

جس شخص کو قولنج کا درد ہو وہ اس کا ورد رکھے انشاء اللہ آرام آجائے گا -

۴۱ - **یَا حَسِیْبُ** اے کفایت کرنے والے اور حساب لینے والے -

خاصیت :- جس شخص کو کسی حاسد کا ڈر ہو صبح و شام سات روز ستر ستر مرتبہ پڑھے - عمل جمعرات سے شروع کرے -

اگر کسی طالب علم کا امتحان کا نتیجہ بُرا آتا معلوم ہو وہ گیارہ ہزار مرتبہ تین روز تک اس نام کو ایک حجرہ میں باوضو رو بقبلہ بیٹھ کر پڑھے انشاء اللہ نتیجہ حسب مراد نکلے گا -

۴۲ - **یَا جَلِیْلُ** اے بزرگ قدر والے بے پرواہ -

خاصیت :- اگر کسی کا مقدمہ دائر ہو اور اُسے کسی گواہ کی جھوٹی گواہی دینے کا اندیشہ ہو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اُس گواہ کی طرف دم کرے انشاء اللہ وہ گواہ عدالت میں آپ کے حق میں گواہی دے گا -

اگر کوئی مسافر اپنے سامان اور اسباب پر دس مرتبہ یہ نام پڑھ کر دم کرے وہ سامان اور اسباب چوروں سے محفوظ رہے گا -

Marfat.com

۴۳- یَا کَرِیْمُ | بلا سفارش دینے والا - بخشنے والا - بزرگ - کریم وہ ہے جو قادر ہو وعدہ کرے تو وفا کرے اور دے تو اُمید سے زیادہ دے -

خاصیت :- اگر کسی شخص کے ماں باپ بخیل ہوں یا کسی عورت کا خاوند بخیل ہو تو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے تین دن کے اندر انشاء اللہ تعالےٰ کسی قدر سخاوت کی صفات پیدا ہو گی اور تنگ دلی گم ہو گی۔

۴۴- یَا رَقِیْبُ | بڑا نگہبان -

خاصیت :- جو شخص اپنے زن و فرزند اور مال کے گرد اسے سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے - تو دشمن اور آفتوں سے امن میں رہے -

۴۵- یَا مُجِیْبُ | اے دعا قبول کرنے والے -

خاصیت :- جو شخص بکثرت اس کو پڑھ کر دعا کرے تو تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے اور اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بلاؤں سے محفوظ رہے گا -

۴۶- یَا وَاسِعُ | بڑی وسعت والا - فراخ دستی عطا کرنے والا

خاصیت :- جو شخص اس کا کثرت سے ورد کرے گا - دین دنیا کی دولت سے مالا مال ہو گا - کبھی تنگ دست اور محتاج نہ ہو گا -

۴۷- یَا حَکِیْمُ | اے حکمت والے -

خاصیت :- اگر کوئی مہم یا مشکل کام درپیش ہو اور اس کا سر انجام نہ بن پڑتا ہو اس مبارک نام کو تین ہزار مرتبہ سات دن تک پڑھے بفضلہ تعالیٰ وہ مرحلہ جلد طے ہو گا -

۴۸- یَا وَدُوْدُ | اے دوست رکھنے والے -

خاصیت :- اگر خاوند اور بیوی میں ناموافقت ہو - اور

Marfat.com

جھگڑا پڑے تو اس اسم کو ایک ہزار بار کھانے پر دم کرے اور جس طرف سے جھگڑا ہو وہ کھانا اس کو کھلا دے انشاء اللہ دونوں میں موافقت ہو جائے گی۔

۴۹- یَا مَجِیْدُ

بڑی شان والا

خاصیت:- جس شخص کو آتشک، جذام یا کوڑھ ہو تو وہ تیرہ، چودہ، پندرہ تاریخ کو روزہ رکھے۔ اور افطار کے وقت بکثرت پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے۔ انشاء اللہ صحت یاب ہو جائے گا۔ جو شخص اپنوں میں باعزت نہ ہو وہ ہر صبح و شام ننانوے مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے تو معزز ہو جائے گا۔

۵۰- یَا بَاعِثُ

مردوں کو زندہ کر کے کھڑا کرنے والا۔

خاصیت:- جو شخص یہ چاہے کہ اس کا دل زندہ ہو جائے تو سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر ایک سو ایک مرتبہ اس اسم کو پڑھے انشاء اللہ دل منور ہو جائے گا۔

۵۱- یَا شَهِیْدُ

ہر وقت ہر جگہ موجود۔ حاضر

خاصیت:- جس شخص کا لڑکا یا لڑکی نافرمان ہو تو صبح کے وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر منہ آسمان کی طرف کر کے یہ اکیس مرتبہ کہے۔ انشاء اللہ نیک بخت اور فرمانبردار ہو جائے گا۔

۵۲- یَا حَقُّ

اے ثابت اور موجود۔ خدائی کے لائق

خاصیت:- جس شخص کا مال و اسباب جاتا رہے وہ کاغذ کے چاروں کونوں پر اس نام کو لکھ کر آدھی رات کے وقت اس کو اپنی ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف نظر کرے۔ اور اس نام کیواسطے سے دعا کرے یا تو وہ چیز مل جائے گی۔ یا اس سے بہتر ملے گی۔ اور اگر قیدی آدھی رات میں ننگے سر ۱۰۸ بار پڑھے تو قید سے

Marfat.com

رہائی ہو جائے گی۔

۵۳۔ یَا وَکِیْلُ اے کارساز۔ اے بگڑے ہوئے کاموں کو بنانے والے۔

خاصیت:۔ اگر بجلی، ہوا، پانی یا آگ کا خوف ہو تو اس اسم کو اپنا وکیل کرے انشاء اللہ اس سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر خوف کی جگہ میں بکثرت پڑھے تو خوف سے مامون رہے گا۔

۵۴۔ یَا قَوِیُّ اے زبردست طاقت والے۔

خاصیت:۔ اگر کوئی شخص جمعہ کے دن سورج نکلنے کے ایک گھنٹہ کے بعد تین ہزار مرتبہ اس نام کو پڑھے مزاج کی بھول اور نسیان رفع ہو گا مگر کم سے کم سات جمعہ اس عمل کو جاری رکھے۔

۵۵۔ یَا مَتِیْنُ اے مضبوط

خاصیت:۔ اگر کسی عورت کا دودھ کم ہو تو اس اسم کو لکھ کر تعویذ کو گھول کر گیارہ روز پلائیں دودھ زیادہ ہو جائے گا۔

اتوار کے روز صبح کی نماز کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ اس نام کو پڑھے ہر ایک مہم آسان ہو۔

۵۶۔ یَا وَلِیُّ اے مددگار اور دوست

اگر میاں بیوی میں موافقت نہ ہو۔ اس نقش کو لکھ کر کسی درخت پر لٹکا جائے انشاء اللہ تھوڑے ہی عرصہ میں میاں بیوی میں ایسی محبت پیدا ہو گی کہ لوگ تعجب کریں گے۔

یَا وَلِیُّ	یَا وَلِیُّ
عورت کا نام	مرد کا نام
یَا وَلِیُّ	یَا وَلِیُّ

Marfat.com

۵۷۔ یَا حَمِیْدُ

لے تعریف کے لائق

خاصیت:۔ جو شخص اس نام کو کثرت سے پڑھتا رہے گا۔ اس سے اچھے افعال سرزد ہوں گے۔ اور جو بدنامی اور بدگوئی کا شکار ہو اور وہ اس سے بچ نہ سکے تو اس کو پیالہ پر لکھے۔ اور ہمیشہ اس پیالہ میں پانی پیا کرے۔ انشاء اللہ فحش گوئی سے ماؤن رہے گا۔

۵۸۔ یَا مُحْصِیُ

لے احاطہ کرنے والے

خاصیت:۔ جو کوئی جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ اس نام کو پڑھے گا قبر کے عذاب اور آخرت کے حساب سے نڈر رہے گا۔

اگر کسی کا بچہ گم ہو گیا ہو تو وہ اس نقش کو لکھ کر درخت پر لٹکائے تو انشاء اللہ اگر بچہ زندہ ہے تو بہت جلد مل جائے گا۔ نقش یہ ہے

یَا مُحْصِیُ یَا مُحْصِیُ

بچہ کا نام	ماں کا نام

یَا مُحْصِیُ یَا مُحْصِیُ

۵۹۔ یَا مُبْدِئُ

لے اول بار پیدا کرنے والے۔

خاصیت:۔ اگر کسی عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو تو نوّے مرتبہ پڑھ کر کلمہ کی انگلی حاملہ کے پیٹ کے گرد پھیرے۔ یہ عمل سات دن تک کرے انشاء اللہ حمل سچا اور بے موقعہ ساقط نہ ہوگا۔

۶۰۔ یَا مُعِیْدُ

لے دوسری بار پیدا کرنے والے۔

خاصیت:۔ اگر کسی کا مال جاتا رہے تو سات ہزار مرتبہ عشاء کے بعد اس مبارک نام کو پڑھے انشاء اللہ مال کا پتہ لگ جائے گا۔ اگر کوئی تنگ دست ہو جائے تو اکیس ۲۱ روز گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تنگ دستی دور ہو جائے گی۔

Marfat.com

۶۱- **یَا مُحْیِیُ** | مخلوق کو زندہ کرنے والے

خاصیّت:- اگر کسی کو دردِ غم ہو۔ اور اپنے کسی عضو کے ضائع ہو جانے کا اندیشہ ہو۔ وہ اس اسم کو سات بار پڑھے۔ انشاءاللہ تعالےٰ ان چیزوں سے امن میں رہے گا۔

اگر کسی شخص کے سر میں یا آنکھ میں یا سینہ میں درد ہو تو ایک سو اکیس دفعہ اس نام کو پڑھ کر صبح و شام دم کرے انشاءاللہ بہت جلد آرام آ جائے گا۔

۶۲- **یَا مُمِیْتُ** | اے مارنے والے۔

خاصیّت:- جس شخص کو جادو کا خوف ہو روزانہ سات مرتبہ اس نام کو پڑھ کر دم کرے کبھی کوئی جادو اثر نہ کرے گا۔ ہر ایک قسم کا جادو اس شخص کے پاس آ کر مر جائے گا۔

اگر کسی بچہ کو نظر لگ جاتی ہو تو پانچ مرتبہ **یَا مُمِیْتُ** اس طرح لکھ کر تعویذ گلے باندھ دیں۔ انشاءاللہ کبھی نظر نہ لگے گی۔

۶۳- **یَا حَیُّ** | اے ہمیشہ زندہ رہنے والے۔

خاصیّت:- جو کوئی بیمار اس نام کو زیادہ پڑھے گا جلد شفا پائے گا۔ ستر دفعہ اس کو روز پڑھنا فضلِ الٰہی سے عمر میں برکت عطا کرتا ہے۔

۶۴- **یَا قَیُّوْمُ** | اے ہمیشہ قائم رہنے والے۔

خاصیّت:- جو شخص اس نام کو سحر کے وقت کثرت سے پڑھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی عزّت زیادہ ہو۔ اور جو خلوت میں کثرت سے پڑھے تو وہ خوش حال ہو جائے۔

۶۵- **یَا وَاجِدُ** | بڑا غنی بے پرواہ۔

خاصیّت:- جو شخص کھاتے وقت اس نام کو پڑھے وہ کھانا اس

Marfat.com

کے پیٹ میں نور ہو جائے گا۔

۶۶۔ یَا مَاجِدُ — اے بزرگی والے۔

خاصیت:۔ اس اسم کو دس مرتبہ شربت یا دوا پر پڑھ کر مریض کو پلانا، سات روز میں بیمار کو خدا کے فضل سے تندرست ہو جائے گا۔

تین ہزار مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد ہمیشہ اس نام کا پڑھنا خلقت کی نظروں میں بہت بڑی عزت اور وقار پیدا کرتا ہے۔

۶۷۔ یَا وَاحِدُ — اے یکتا اور اکیلے اپنی ذات میں۔

جس کے ہاں بیٹا نہ ہوتا ہو وہ رمضان المبارک کے پہلے جمعہ کو جمعہ کی نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اسی سال فرزند صالح پیدا ہوگا۔

۶۸۔ یَا اَحَدُ — اے تنہا اور یگانہ۔

خاصیت:۔ اگر یَا اَحَدُ کے ساتھ یَا وَاجِدُ کو ملا کر ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر سانپ کے کاٹے ہوئے پر دم کرے گا انشاء اللہ سانپ کا زہر زائل ہو کر مریض تندرست ہو جائے گا۔ یہ عمل مجرب ہے۔

۶۹۔ یَا صَمَدُ — اے غنی بے پروا۔ بے نیاز۔

جو شخص آدھی رات گئے یا کچھ رات رہے صبح کے وقت سجدہ میں سر رکھ کر ایک سو پندرہ مرتبہ اس نام کو پڑھے۔ ظاہر و باطن میں سچا ہو۔ اور کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار نہ ہو۔ اگر کثرت سے پڑھتا ہے تو بھوکا نہ رہے گا۔

۷۰۔ یَا قَادِرُ — اے قدرت والے۔

خاصیت:۔ اگر کسی شخص کو کوئی مشکل درپیش ہو اکتالیس مرتبہ اس نام کو پڑھے انشاء اللہ مشکل حل ہو کر کام آسان ہوگا۔

اگر کسی مرض میں مبتلا ہو تو ایک سو ایک مرتبہ پڑھنے سے شفایاب ہوگا۔

Marfat.com

۷۱- یَا مُقْتَدِرُ اے اپنی قوّت ظاہر کرنے والے۔
خاصیّت:۔ جو شخص سوتے اٹھتے اس نام کا ورد کرے گا۔ اس کے ہر کام آسان ہوں گے۔

۷۲- یَا مُقَدِّمُ اے نیک بندوں کو اپنے قرب میں رکھنے والے۔
خاصیّت:۔ اس اسم کو پڑھنے والا جنگ میں فتح حاصل کرے گا۔ اور ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

۷۳- یَا مُؤَخِّرُ اے کافروں کو اپنی رحمت سے پیچھے رکھنے والے۔
خاصیّت:۔ جو اس کو پڑھے گا اس کے سارے کام حق تعالےٰ پورے کرے گا۔

۷۴- یَا اَوَّلُ اے سب سے اوّل۔
خاصیّت:۔ اگر کسی کے ہاں بیٹا نہ ہو تو چالیس روز۔ چالیس دفعہ پڑھے صالح فرزند ارجمند پیدا ہوگا۔

۷۵- یَا اٰخِرُ اے سب کے پیچھے۔ یعنی سب فنا ہو جائیں گے صرف وہ کیلئے ہی سب کے بعد باقی اور زندہ رہے گا۔
خاصیّت:۔ اگر کوئی چاہے کہ میرا خاتمہ بالخیر ہو تو اس کا ورد بکثرت کرے۔

۷۶- یَا ظَاهِرُ اے سب جگہ ظاہر
خاصیّت:۔ نماز اشراق کے بعد جو شخص پانچسو مرتبہ پڑھے گا۔ اللہ تعالےٰ اس کی آنکھ میں روشنی عطا کرے گا۔

۷۷- یَا بَاطِنُ اے پوشیدہ جہان کی نظروں سے۔
خاصیّت:۔ جو شخص اس نام کو ایک ہزار اکیس مرتبہ ہر روز عشاء کی نماز کے بعد پڑھے گا۔ خلقت کا محبوب ہوگا۔ محبت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔

Marfat.com

۷۸- **یَا وَالِیُ** اے کارساز اور مالک۔
خاصیت:۔ جو شخص یہ چاہے کہ میرا گھر آباد ہو اور آندھی بارش اور تمام آفتوں سے محفوظ رہے تو ہر نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھے۔

۷۹- **یَا مُتَعَالِیُ** اے بہت بلند ذات والے۔
خاصیت:۔ کسی سخت مشکل کے وقت اس کو ہزار دفعہ ایک مجلس میں پڑھنا نہایت مجرب ہے۔

۸۰- **یَا بَرُّ** اپنے لطف سے بندوں کے ساتھ نیکی کرنے والے۔
خاصیت:۔ جس بچہ کو نظر لگ جاتی ہو تو سات مرتبہ یَا بَرُّ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ بچہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

۸۱- **یَا تَوَّابُ** اے قبول فرمانے والے بندوں کی توبہ کے۔
خاصیت:۔ نماز چاشت کے بعد جو شخص اس نام کو تین سو ساٹھ بار پڑھے تو اللہ تعالےٰ اس کو سچی توبہ نصیب فرماتا ہے۔ جو بکثرت پڑھتا رہے گا۔ اس کے تمام کام درست ہوں گے اور اس کا نفس طاعتِ الٰہی میں آرام پائے گا۔

۸۲- **یَا مُنْتَقِمُ** اے بدلہ لینے والے کافروں سے۔
خاصیت:۔ جو شخص آدھی رات کے وقت کھڑے ہو کر تین ہزار مرتبہ اس نام کو پڑھے گا جس مراد کے لیے پڑھے گا۔ وہ مراد پوری ہوگی۔

۸۳- **یَا مُنْعِمُ** اے نعمت دینے والے۔
خاصیت:۔ جس عورت کے اولاد نہ ہوتی ہو وہ سات دفعہ لکھ کر سات دن پلائے۔ حمل قرار پائے گا۔

۸۴- **یَا عَفُوُّ** اے درگزر فرمانے والے بندوں کے گناہوں کے۔
خاصیت:۔ جو شخص اس نام کو سو مرتبہ روزانہ پڑھتے رہے گا اس

Marfat.com

نے پہاڑوں کے برابر گناہ معاف ہوتے رہیں گے۔

۸۵- یَارَؤُفُ — اے بہت مہربان۔

خاصیت:- جو شخص کسی مظلوم کو ظالم کے پھندے سے چھڑانا چاہے تو اس کو دس مرتبہ پڑھے وہ ظالم اس کی شفارش قبول کرے گا۔

جس وقت دلہن رخصت ہو کر خاوند کے سامنے جائے سات مرتبہ یَارَؤُفُ پڑھ لے انشاء اللہ خاوند ساری زندگی بیوی پر مہربان رہے گا۔

۸۶- یَا مٰلِکَ الْمُلْکِ — اے دو جہان کے مالک

خاصیت:- جو شخص اس اسم کو سات ہزار مرتبہ روز پڑھے اور ساری عمر پڑھنے کا عزم کرے۔ مال والا۔ عزت والا۔ آبرو والا ہو کر عمر بسر کرے گا۔

۸۷- یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ — اے بزرگی اور عزت والے۔

خاصیت:- جو شخص سو دفعہ اس کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے گا۔ انشاء اللہ تین روز میں شفا پائے گا۔

ہر مشکل کے لیے اس کا ورد کیا جائے مشکل آسان ہوگی۔

۸۸- یَا مُقْسِطُ — اے انصاف کرنے والے۔

خاصیت:- جو شخص اس نام کو سو مرتبہ پڑھے تو شیطان کی برائی اور اس کے وسوسہ سے محفوظ رہے اور اگر سات بار پڑھے تو مقصد حاصل ہو۔

۸۹- یَا جَامِعُ — اے قیامت کے دن سب کو جمع کرنے والے۔

خاصیت:- اگر کوئی شخص سوا لاکھ مرتبہ اس نام کو پڑھے گا معصوم صفت فرشتہ خصلت بن جائے گا

۹۰- یَا غَنِیُّ — اے بے پروا

جمعرات کے دن میں یا جمعہ کی رات میں انیس ہزار بار اسم کو پڑھنا انسان

Marfat.com

کو غیب سے تونگر اور دولت والا بناتا ہے مگر فضلِ الٰہی ہر کام میں شرط ہے۔

۹۱- یَا مُغْنِیُ — اے بے پروا کرنے والے۔

خاصیت:- جو شخص اس نام کو کثرت سے پڑھے گا کسی شخص پر سختی یا مصیبت ڈالنا پسند نہ کرے گا۔ نہایت کریم النفس ہوگا خود سارے جہان سے بے پروا رہے گا۔

۹۲- یَا مُعْطِیُ — اے دینے والے۔

خاصیت:- جو شخص ہر جمعہ کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور دس جمعہ برابر پڑھے تو مخلوق سے بے پروا ہو جائے۔

۹۳- یَا مَانِعُ — اپنے دوستوں سے تکلیف روکنے والا

خاصیت:- میاں بیوی کے درمیان جب جھگڑا ہو تو اپنے بستر پر جاتے وقت اس نام کو بیس مرتبہ پڑھے۔

۹۴- یَا ضَآرُّ — اے ضرر پہنچانے والا۔

خاصیت:- جو شخص نفسِ امارہ اور شیطان لعین کے وسوسوں سے بچنا چاہے اس کا بکثرت ورد رکھے۔

۹۵- یَا نَافِعُ — اے نفع پہنچانے والے۔

خاصیت:- جو شخص کوئی چیز یا مال خریدتے وقت پہلے اکتالیس ۴۱ مرتبہ پڑھ لے اسے کسی چیز میں نقصان نہ ہوگا۔ منافع ہوگا۔

۹۶- یَا نُوْرُ — اے روشنی دینے والے۔

خاصیت:- جمعہ کی رات کو سات بار سورۂ نور اور تین ہزار مرتبہ اس نام کا پڑھنا دل کو نورانی مثل آئینہ کے صاف کرتا ہے۔ ایک ہزار یہ اسم پڑھنے سے کوئی موذی سانپ۔ جن آسیب وہاں ٹھہر نہیں سکتا۔ عمل مجرب ہے۔

Marfat.com

۹۷- یَا هَادِیُّ اے نیک راستہ چلانے والے۔

خاصیت:- جو شخص ہاتھ اٹھائے اور آسمان کی طرف منہ کر کے اس نام کو بکثرت پڑھے پھر ہاتھ چہرے پر پھیرے تو اہل معرفت کا مقام پائے۔

۹۸- یَا بَدِیْعُ اے بغیر نمونہ کے ہر ایک چیز کو پیدا کرنے والے۔

خاصیت:- اگر کسی کو کوئی مشکل پیش آئے تو وہ ستر بار اور ایک روایت کے مطابق ہزار بار یَا بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پڑھے۔ انشاء اللہ مشکل آسان ہو جائے گی۔ اور معاملہ بن جائے گا۔

۹۹- یَا بَاقِیُ اے ہمیشہ باقی رہنے والے۔

خاصیت:- جمعہ کی رات میں جو شخص اس کو سو بار پڑھے اس کے تمام عمل مقبول ہوں گے اور کسی سے رنج و تکلیف نہ پہنچے گی اور دشمن، دکھ، درد، رنج و غم اور بیماریاں دُور کرنے کیلئے بکثرت پڑھے۔

۱۰۰- یَا وَارِثُ اے سب کے بعد زندہ رہ جانے والے۔

خاصیت:- جو شخص ہر روز طلوع آفتاب کے وقت اس اسم کو سو بار پڑھے تو رنج اور سختی سے محفوظ رہے اور جب مرے تو اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے۔ اور جو بکثرت پڑھتا رہے اپنے زمانے میں بلند مرتبہ ہو۔

۱۰۱- یَا رَشِیْدُ اے جہان کے راہنما۔

خاصیت:- جو شخص اپنے کام کو حل نہ کر سکے اور نہ اس سے حل کرنے کی کوئی تدبیر سمجھ میں آئے۔ تو اس نام کو مغرب اور عشاء کی نماز کے درمیان ہزار بار پڑھے جو کچھ صحیح اور بہتر ہوگا۔ اس پر ظاہر ہو جائے گا۔ اور اگر اس پر مداومت کرے تو تمام کاروبار اس کی سعی و کوشش کے بغیر بن جائیں گے۔

Marfat.com

اسمائے مبارکہ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بزرگانِ دین نے واضح طور پر حضور نبی کریم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمائے مبارکہ کو بھی اسم اعظم بتایا ہے اور چونکہ آپ اللہ تعالےٰ کے سب سے محبوب بندے ہیں اس لیے یہ بات بالکل درست ہے کہ حضور پاک کا نام لینے سے مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں۔

حضور سرورِ دو عالم کے اسمائے گرامی کا وظیفہ کرتے وقت اوّل اور آخر آپؐ پر درود و سلام ضرور بھیجا کریں۔

Marfat.com

مُحَمَّدٌ غریب آدمی اس نام پاک کو چار سو بار روزانہ پڑھے۔ تو اللہ تعالےٰ اسے غنی کر دے گا۔ (تعریف والا)

اَحْمَدُ اس اسم پاک کو روزانہ ورد کرنے سے تمام دُنیا اس کے مطیع و فرمانبردار ہو جائے گی۔ (سب سے زیادہ تعریف کرنیوالا)

حَامِدٌ اللہ پاک اس نام کے پڑھنے والے پر رحمت کے دروازے کھول دے گا۔ (سراہنے والا)

مَحْمُوْدٌ اس نام پاک کے پڑھنے سے مفلسی دُور ہوتی ہے۔ انشاءاللہ (سراہا گیا)

قَاسِمٌ (بانٹنے والا) جو کوئی اس نام کا روزانہ ورد کرے گا۔ اللہ تعالےٰ اسے عالم بنا دے گا۔

عَاقِبٌ (پیچھے آنے والا۔) کوئی بھی ضرورت ہو۔ اللہ تعالےٰ اس نام کے پڑھنے والے کی آرزو پوری کرتا ہے۔

فَاتِحٌ (کھولنے والا) اس نام پاک کو روزانہ پڑھا کریں تو قربتِ الٰہیہ حاصل ہوگی۔

خَاتِمٌ (ختم کرنے والا) اتوار کے دن ستر مرتبہ پڑھ کر دُعا مانگیں تو ہر مراد بر آئے گی۔

حَاشِرٌ (اٹھنے والا) اس نام پاک کو کمزور طالب علم پڑھے تو علم میں ترقی ہوگی۔ اس کا سینہ علم سے روشن ہوگا۔

مَاحِ (محو کرنے والا) روزانہ پڑھنا چاہیئے۔ حشر کے روز اللہ پاک مشکلیں آسان فرمائے گا۔

دَاعِ (بلانے والا) اس پاک نام کو پڑھنا۔ دنیا میں عزت اور ہر دلعزیزی حاصل

Marfat.com

ہوگی۔

بَشِیْرُ یا سِرَاجُ (خوشخبری دینے والا۔ چراغ) ہمیشہ پڑھنے والے پر قبر روشن ہوگی۔

رَسُوْلُ (رسول) جب کسی مالی پریشانی میں پڑ جائیں تو روزانہ اس نام پاک کو پڑھا کریں۔ اللہ پریشانی دُور کرے گا۔

طٰہٰ (طٰہٰ) اس اسم کو کثرت سے پڑھنے سے اللہ پاک برکت عطا فرماتا ہے۔

ھَادِ یا مُھَدِ (ہادی۔ ہدایت والا) صراط مستقیم حاصل کرنے کے لیے ہمیشہ اس اسم پاک کو پڑھا کریں۔

نَذِیْرُ عذاب قبر سے محفوظ رہنے کے لیے اس نام پاک کا ہمیشہ وِرد کیا کریں۔

نَبِیُّ (نبی) عرفانِ حق حاصل کرنے کے لیے اس اسمِ پاک کو ہمیشہ پڑھیں کریں۔

خَلِیْلُ (دوست جانی) اگر کسی کو بُرے خواب دکھائی دیں تو اس اسم پاک کو روزانہ سونے سے پہلے پڑھا کریں۔

یٰسٓ (یٰسٓ) اگر آدھی رات کو ننگے سر ہو کر اہم بار پڑھے گا تو اللہ پاک ہر مراد پوری کرے گا۔

مُزَّمِّلُ (کملی والے) اس نام کو نادار مفلس کو چاہیئے کہ روزانہ پڑھا کرے مفلسی دور ہوگی۔

وَلِیُّ (دوست) اللہ پاک کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اس نام پاک کا وظیفہ کریں۔

Marfat.com

نَاصِرُ (مدد دینے والا) سفر میں اس نام پاک کو پڑھنا۔ تھکن نہ ہوگی اور سفر آسانی سے گزرے گا۔

حَمِیْدُ بُری عادتوں سے بچنے کے لیے اس نام کو وردِ زبان رکھا کریں انشاء اللہ تعالےٰ وہ شخص بُری عادت سے بچا رہے گا۔

حَکِیْمُ (حکمت والا) بُری عادتوں والا اس نام کو پڑھے تو اچھی عادتوں والا بن جائے گا۔

مُدَّثِّرُ (چادر اوڑھنے والے) اس نام مبارک کو پڑھنے والا ابلیس کے مکر و شر سے محفوظ رہے گا۔

مُصَوِّرُ اس نام مبارک کو صبح ہوتے ہی دس بار پڑھیں۔ سارا دن جھوٹ زبان سے نہ نکلے گا۔

حَبِیْبُ دوست پیارے۔ ایک ہزار بار روزانہ ورد کریں۔ تمام عالم مسخر ہو جائے گا۔

حُجَّۃُ دلیل۔ کسی بھی ضرورت کے لیے اس نام کا ورد کرنا مشکل آسان و حاجت پوری ہوگی۔

کَلِیْمُ روزانہ پڑھنے سے اللہ پاک پڑھنے والے کو فصیح اور بلیغ بنا دے گا۔

شَہِیْدُ اس نام مبارک کو دانتوں میں مسواک کرتے وقت پڑھنا۔ دانت بڑھاپے میں بھی قائم رہیں گے۔

مُصْطَفٰی چنا ہوا۔ نیک کاموں کی توفیق کے حصول کے لیے اس نام کا ورد کیا کریں۔

مُرْتَضٰی برگزیدہ۔ تمام آفاتِ ارض و سما سے محفوظ رہنے کے لیے روزانہ پڑھیں۔

Marfat.com

قَائِمُ قائم - اگر بارش نہ ہوتی ہو تو رات کے وقت ایک ہزار بار پڑھیں بارش ہو گی۔

مُخْتَارُ پسندیدہ - شہر یاری اور بلند مرتبہ حاصل کرنے کے لیے روزانہ پچاس بار پڑھیں۔

حَافِظُ حافظ - تمام مصیبتوں سے بچنے کے لیے بہترین ذریعہ ہے اس کا ورد روزانہ کریں۔

عَادِلُ عدل والا - اس نام پاک کی برکت سے پڑھنے والا ہر جگہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

صَادِقُ سچا - آسیب کو دُور کرنے کے لیے اس نام پاک کا ورد کر کے پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑکیں۔

نُورُ نُور - جو شخص روزانہ بلاناغہ پڑھا کرے خواب میں کبھی نہ ڈرا کرے گا۔

وَاعِظُ واعظ - جو شخص رمضان شریف میں سو بار روزانہ پڑھا کرے خداوند کریم اس کی ہر عبادت قبول فرمائے گا۔

مُبِيْنُ ظاہر - اس اسم مبارک کے پڑھنے سے دلی مقاصد پورے ہوتے ہیں اس کا ورد دِلی سکون بخشتا ہے۔

صَاحِبُ صاحب - اس اسم کو پڑھ کر مریض پر دم کرنے سے خداوند کریم شفا دیں گے۔

بُرْهَانُ حجت - اس نام کے ورد سے مفلسی دُور ہو جاتی ہے اور غیبی امداد ہوتی ہے۔

رَءُوْفُ نرم دل - اس نام کو پڑھ کر جس حاکم کے پاس جائیں گے وہ عزّت سے پیش آئیگا

Marfat.com

یَاغَنِیُّ بے پرواہ - اس کا ورد کرنے والا شخص کبھی غریب نہ ہوگا - بلکہ مالا مال ہو جائے گا -

یَارَحِیْمُ رحم والا - اس اسم کو پڑھنے والا ہر کسی کا منظورِ نظر ہوگا - اور دنیا میں شہرت وقار ہوگا -

یَافَتَّاحُ فتح کرنے والا - اس نام کا پڑھنے والا ہر طرف سے فتح و نصرت حاصل کرے گا -

یَاجَوَّادُ سخی - اس وظیفے کو پڑھنے والا کسی کا محتاج نہ ہوگا - مفلسی کبھی نزدیک نہ آئے گی - اگر مقروض ہوگا تو قرضہ اتر جائے گا -

یَایَتِیْمُ یتیم - اس نام کو پڑھ کر زخموں پر دم کرنے سے قدرتاً زخم ٹھیک ہو جائیں گے -

یَاکَرِیْمُ جو شخص بے روزگار ہو وہ اس کا ورد کیا کرے - انشاء اللہ روزگار جلدی مل جائے گا -

یَاعَزِیْزُ غالب - برائے ہر دلعزیزی و غناظاہری و باطنی طالب پڑھے تو مطلوب حاصل ہو -

یَاشَکُوْرُ شکرگزار - آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اس لفظ کو پڑھا کریں -

طٰسٓ - حٰمٓ طٰسٓ - حٰمٓ - خیر و برکت کے آسیب، بیماری کے بچاؤ کے لیے - ان اسموں کا لکھ کر لٹکایا جاتے -

Marfat.com

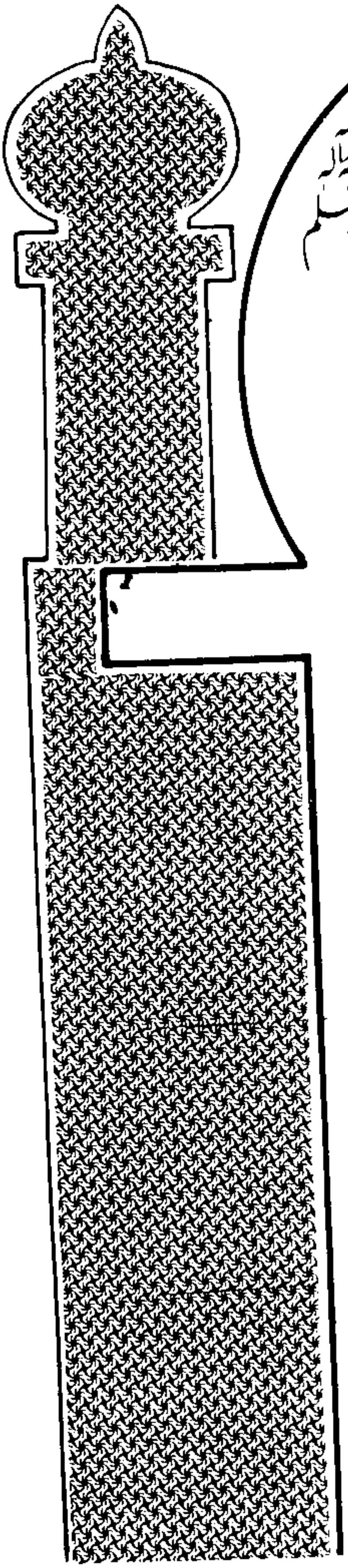

پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری دعائیں

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری مسنون دعائیں دی گئی ہیں انہیں یاد کریں اور حرزِ جان بنائیں۔ اپنے اللہ پاک سے راز و نیاز کی عادت ڈالیں اور اس ذاتِ حق سے تعلق استوار کرنے کی پوری پوری کوشش کریں تاکہ وہ ذات آپ سے خوش ہو کر آپ کو صالحین میں شمار کرے۔ تو وہ اسی صورت میں ہی ہو سکتا ہے کہ آپ اتباعِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دل و جان سے پیروی کریں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر فعل ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے اور باعثِ نجات ہے۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سوتے وقت کی دُعائیں

سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھی جائے۔ اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لیے ایک حفاظت کنندہ رہے گا اور صبح تک شیطان پاس نہ پھٹکے گا۔

دوسری دُعاء حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالےٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بستر پر لیٹتے تو اپنا دایاں ہاتھ دائیں رخسار مبارک کے نیچے رکھ کر یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی

ترجمہ:۔ الٰہی! تیرے نام سے مرتا ہوں اور زندہ ہوں گا۔

تیسری دُعاء بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِکَ اَرْفَعُہٗ اِنْ اَمْسَکْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْھَا وَاِنْ اَرْسَلْتَھَا فَاحْفَظْھَا بِمَا تَحْفَظُ بِہٖ عِبَادَکَ الصّٰلِحِیْنَ ۝

ترجمہ:۔ آپ ہی کے نام سے اے رب رکھتا ہوں اپنا پہلو اور آپ ہی کی مدد سے اٹھاؤں گا۔ اگر روک لی آپ نے میری جان تو اس پر رحم کر اور اگر اس کو چھوڑ دے تو اس کی حفاظت کر جیسے حفاظت کرتا ہے تو اپنے نیک بندوں کی۔

بے خوابی کا علاج حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بے خوابی کے عارضہ کی شکایت کی تو

Marfat.com

آپ نے فرمایا، یہ دُعا پڑھ لیا کرو۔

اَللّٰھُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَھَدَأَتِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَھْدِیْ لَیْلِیْ وَاَنِمْ عَیْنِیْ ط

ترجمہ:- اے اللہ ڈوب گئے ستارے، اور آرام پایا آنکھوں نے اور آپ زندہ ہیں قائم ہیں، نہیں پکڑتی آپ کو اونگھ اور نہ نیند اے زندہ! اے قائم ذات! سکون دے مجھے رات میں اور سُلا دے میری آنکھ۔

حضرت زید رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس پر عمل کرنے سے میری تکلیف رفع ہو گئی۔

بیدار ہونے کے وقت کی دُعا

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے وقت جب بیدار ہوتے تو فرماتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ط

ترجمہ:- سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے زندہ کیا ہم کو بعد اس کے کہ مارا تھا ہمیں اور اس کی طرف جی اُٹھ کر جانا ہے۔

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دُعا

جائے ضرور میں داخل ہوتے وقت یہ دُعا پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ط

ترجمہ:- اللہ کا نام لے کر (میں داخل ہوتا ہوں) اے اللہ! میں پناہ میں آتا ہوں

Marfat.com

آپ کی ناپاک جنّوں اور خبیثنیوں سے۔

بیت الخلا سے باہر آنے کی دُعائیں

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جائے ضرور سے نکلتے تو فرماتے۔

غُفْرَانَكَ۔ (الٰہی) میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں۔

۲۔ حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جائے ضرور سے باہر تشریف لاتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔

ترجمہ:۔ حمد کے لائق ہے اللہ جس نے دُور کیا مجھ سے دُکھ اور آرام بخشا مجھے۔

وضو کی دُعائیں

وضو شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا ضروری ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص کامل وضو کرے تو پھر یہ کلمات پڑھے اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

ترجمہ:۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسُول ہیں۔

۲۔ جامع ترمذی شریف کی روایت کی رُو سے کلمۂ شہادت کے ساتھ یہ دُعا ملا لینی چاہیئے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ

Marfat.com

اَلْمُتَطَهِّرِيْنَ ط ترجمہ:- الٰہی! کردے مجھ کو بہ کثرت توبہ کرنے والوں سے اور کردے مجھے پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے۔

۳- وضو کی یہ دعا بھی مروی ہے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

ترجمہ:- پاک ہے تو اے اللہ، اور آپ کی ہی تعریف ہے میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی الٰہ سوا آپ کے آپ سے بخشش مانگتا ہوں و رجوع کرتا ہوں آپ کی طرف۔

۴- اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ

ترجمہ:- یا اللہ! بخش میرے گناہ اور فراخ کردے میرے لیے میرا گھر اور برکت دے میرے رزق میں۔

جمعہ کے دن کی دعا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد مروی ہے کہ جمعہ کے دن صبح کی نماز سے پہلے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط

ترجمہ:- میں بخشش طلب کرتا ہوں اس اللہ سے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا اور میں توبہ کرتا ہوں اس کی طرف۔

یہ دعا تین بار پڑھ لیا جائے تو سارے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔

گھر سے نکلنے کی دعا حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کبھی گھر سے باہر جاتے تو اپنی نظر مبارک آسمان کی طرف اٹھا کر یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ

Marfat.com

اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔

ترجمہ:۔ الٰہی! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ گمراہ ہو جاؤں یا کوئی مجھے گمراہ کر دے یا کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا جاہل بن جاؤں یا میرے ساتھ کوئی جہالت سے پیش آئے۔

دوسری دُعا گھر سے نکلتے ہوئے اس دُعا کے پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت آئی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

ترجمہ:۔ اللہ کے نام سے، میں نے بھروسہ کیا اللہ پر، نہیں ہے طاقت نقصان سے بچنے اور فائدہ کے حصول کی مگر اللہ کی توفیق سے۔

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

ترجمہ:۔ (میں مسجد میں داخل ہوتا ہوں) اللہ کا نام لے کر اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیج کر۔ الٰہی! میرے گناہ بخش دے اور کھول دے میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے۔

مسجد سے باہر آنے کی دُعا حضرت اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص مسجد سے نکلے تو یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ۔

Marfat.com

ترجمہ :- الٰہی ! میں آپ کے فضل اور رحمت کا طلب گار ہوں۔

گھر میں داخل ہونے کی دُعا

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جب کوئی شخص گھر میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھ کر گھر والوں کو السّلام علیکم کہے :- اور یہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔

ترجمہ :- اے اللہ ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی بہتری کا ، اللہ تعالےٰ کا نام لے کر ہم داخل ہوتے ہیں اور اپنے رب ہی پر ہم بھروسہ کرتے ہیں۔

کھانے پینے کے وقت کے ذکر

۱ کھانا پینا شروع کرتے وقت سب سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا چاہیئے جیسا کہ احادیث شریف میں وارد ہے۔

۲- ایک دن آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم سے فرمایا، جس وقت تم کھانے پر ہاتھ ڈالو تو یہ پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ ط

ترجمہ :- اللہ کا نام لے کر اور اس کی برکت سے کھانا کھاتا ہوں۔

۳- حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا۔ جب کوئی شخص کھانا کھانے لگے اور بسم اللہ کہنا بھول جائے تو جب یاد آئے یہ پڑھ لے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ ط

Marfat.com

ترجمہ :- اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں کھانے کے اوّل بھی اور آخر بھی۔

۴ - حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانا کھاتے یا پانی پیتے تو یہ پڑھتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ ط

ترجمہ :- اس اللہ کی سب تعریف ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا۔

۵ - حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانے پینے کے بعد یہ پڑھتے تھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَہٗ وَجَعَلَ لَہٗ مَخْرَجًا ط

ترجمہ :- تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے کھلایا، پلایا اور حلق کے راستے بہولت اتارا اور اس کے (فضلے کے) نکالنے کا رستہ بنایا۔

دودھ پینے کی دعا دودھ پی کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ ط

ترجمہ :- اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت دے اور اس سے زیادہ دے

بازار میں داخل ہوتے وقت حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جو شخص بازار میں داخل ہو اور یہ کلمات پڑھے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ

Marfat.com

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

ترجمہ :- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اُسی کا ملک ہے اور اُسی کی تعریف ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا بھلائی اُسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

نماز کے بعد کی دعائیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز ختم کرتے تو (بآوازِ بلند) یہ پڑھتے تھے۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اللہ بہت بڑا ہے۔

۲- حضرت ثوبان رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین مرتبہ یہ پڑھتے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ط اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

پھر یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

ترجمہ :- الٰہی! آپ سلامتی والے ہیں۔ آپ سے سلامتی حاصل ہوتی ہے آپ بابرکت ہیں اے بزرگی اور عزت والے۔

۳- حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا۔ مجھے تم سے محبت ہے، میں نے عرض کیا۔ مجھے بھی آپ سے محبت ہے۔ فرمایا، نماز کے بعد ہمیشہ یہ دُعا پڑھا کرو۔

رَبِّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ط

ترجمہ :- الٰہی! مجھے مدد دے کہ میں آپ کی یاد، آپ کا شکر اور آپ کی خوب عبادت کرتا رہوں۔

Marfat.com

۴ - حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ان کلمات کا نماز کے بعد ورد کرے گا، اس کے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں گے تو بھی بخشے جائیں گے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ مرتبہ
اللہ پاک ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ مرتبہ
ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ مرتبہ
اللہ بہت بڑا ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور وہی سزاوار حمد و ثنا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۵ - حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا، منبر پر فرما رہے تھے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے سے بہشت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی چیز روکنے والی نہیں (یعنی مرتے ہی بہشت میں داخل ہو جائے گا) حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی روایت میں آیت الکرسی اور سورۂ اخلاص دونوں کو مدکر پڑھنے کی یہ فضیلت بیان فرمائی گئی ہے۔

۶ - حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار فرماتے۔

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

ترجمہ: پاک ہے تیرا رب عزت والا ان عیبوں سے جو کافر کہتے ہیں اور سلام ہو

Marfat.com

سب رسولوں پر اور ساری تعریفیں ہیں اللہ پروردگارِ عالم کے لیے۔

ایک حدیث میں ہے کہ نماز کے بعد یہ کلمات کہنے والے کو (عبادت کا) پورا پورا ثواب مل جاتا ہے۔

صبح وشام کے وقت کی دعائیں

حضرت عبدالرحمن بن غنم رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو صبح کی نماز کے بعد تشہد ہی کی حالت میں قبلہ رخ ہو کر مندرجہ ذیل کلمۂ توحید دس مرتبہ پڑھے، اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد تو اُس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔ دس اُس کی برائیاں معاف ہوں گی۔ دس درجے بلند ہوں گے اور شام سے صبح تک گناہوں سے محفوظ رہے گا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

۲۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر صبح وشام تین مرتبہ یہ پڑھے تو اُسے کسی چیز سے نقصان نہ پہنچے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط

ترجمہ:۔ شروع اللہ کے نام سے۔ نہیں نقصان دے سکتی اس کے نام کی برکت سے

Marfat.com

کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

۳ - حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو صبح وشام یہ کلمات پڑھتے سُنا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ط

ترجمہ :- اے اللہ! میرے بدن کو تندرست رکھ اے اللہ! میرے کان عافیت سے رکھ۔ اے اللہ! عافیت سے رکھ میری آنکھ۔ کوئی معبود نہیں آپ کے سوا۔

۴ - حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو کوئی صبح وشام یہ دُعا پڑھے اُسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

ترجمہ :- پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے کامل اثر کلمات کی تمام مخلوق کی شرارتوں سے

۵ - حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح وشام سات بار یہ وظیفہ پڑھے اللہ تعالےٰ اس کے دین ودنیا کے تمام فکر دُور کر دیتا ہے۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

ترجمہ :- مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

Marfat.com

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالےٰ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ دعا (سیدالاستغفار) صبح کو صدق دل سے پڑھے گا۔ پھر اسی دن شام سے پہلے مرجائے وہ شخص جنتی ہوگا۔ اور جو رات کو پڑھے اور صبح سے پہلے مرجائے وہ شخص جنتی ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ط

ترجمہ:۔ اے اللہ! آپ میرے رب ہیں۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ آپ نے مجھے بنایا اور میں بندہ ہوں آپ کا اور ہیں آپ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں اپنی طاقت کے مطابق۔ آپ کی پناہ چاہتا ہوں بُرے کاموں کے وبال سے جو میں نے کیے ہیں۔ مجھے اقرار ہے اُس احسان کا جو مجھ پر آپ کا ہے اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا پس بخش دیجیو میرے گناہ کیونکہ کوئی نہیں۔ بخشتا گناہ آپ کے سوا۔

۷۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح وشام ان کلمات کو پڑھتے اور ترک نہیں فرماتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ

Marfat.com

وَ مَالِیْ - اَللّٰھُمَّ اسْتُرْعَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ - اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ -

ترجمہ :- اے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے عافیت دنیا میں اور آخرت میں - اے اللہ میں سوال کرتا ہوں آپ سے گناہوں کی معافی - اور تندرستی کا میرے دین اور دنیا میں اور اہل و مال میں - الٰہی! ڈھانپ لے میرے عیب اور بے فکر کر دے مجھے خوف کی چیزوں سے - اے اللہ! حفاظت کر میری میرے سامنے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور پناہ لیتا ہوں آپ کی عظمت کی اس سے کہ میں ہلاک کیا جاؤں اپنے نیچے سے -

حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو یہ بات پہنچی کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص شروع دن میں سورۂ یٰسین پڑھے اس کی سب حاجتیں پوری ہو جائیں گی -

صبح کی نماز کے بعد کسی سے ہم کلام ہونے سے پہلے اگر کوئی شخص سات بار یہ دعا پڑھ لے - پھر اگر اس کو اس رات موت بھی آ جائے تو اللہ تعالےٰ اس کو آگ سے پناہ میں رکھے گا - اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد پڑھ لے تو یہی فضیلت ہے

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ط

اے اللہ مجھے آگ سے پناہ دیجیو -

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے -

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّرِزْقًا طَیِّبًا ط -

Marfat.com

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ سے چاہتا ہوں فائدہ مند علم اور مقبول ہونے والا عمل اور پاک روزی۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح اور مغرب کی نمازوں کے بعد کلام کرنے سے پہلے سو بار درود پڑھ لے تو اللہ تعالےٰ اس کی سو ضرورتیں پوری فرماتا ہے تیس دنیا میں اور ستر آخرت میں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ۔

اُمید ہے کوئی کم فرصت شخص یہ درود بھی سو بار پڑھ لے تو اس ثواب سے محروم نہ رہے گا۔

غمگین کی دعا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ غمگین یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ط

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ کی رحمت کا امیدوار ہوں مجھے ایک لحظے کے لیے بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر (یعنی اپنی دست گیری کا ہاتھ میرے سر سے نہ اٹھا) اور میری حالت بالکل درست کر دے آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

بے قراری کے وقت کی دعا حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی وجہ سے بے قرار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ط

اے زندہ اے قائم رہنے والے۔ میں آپ کی رحمت کا امیدوار ہوں

Marfat.com

نیا چاند دیکھنے کی دُعا حضرت طلحہ بن عبید رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ۔

ترجمہ:۔ اے اللہ! یہ چاند نکال ہم پر ساتھ امن و ایمان اور سلامتی اور اسلام کے (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

نیا کپڑا پہننے کے وقت حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نیا کپڑا پہن کر یہ پڑھے۔ پھر پرانا کپڑا اللہ کے نام دے دے تو وہ اللہ تعالےٰ کی حفاظت میں رہتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ ط

ترجمہ:۔ سزاوارِ حمد ہے وہ اللہ جس نے پہنائی مجھے وہ چیز جو چھپاؤں اس کیساتھ اپنا ستر اور زینت حاصل کروں اس کے ساتھ اپنی زندگی میں۔

آئینہ دیکھنے کی دُعا متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آئینہ دیکھنے وقت یہ دُعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ کَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ ط

ترجمہ:۔ الٰہی! آپ نے جیسے میری صورت اچھی بنائی میری سیرت بھی اچھی بنا دے

Marfat.com

مجلس کے گناہوں کا کفارہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور فضول باتیں کرتا رہے۔ پھر اُٹھنے سے پہلے یہ کلمات پڑھے تو اس شخص سے اس مجلس میں جس قدر گناہ ہوئے ہیں، وہ بخشے جائیں گے۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ط

ترجمہ:۔ پاک ہے تو اے اللہ اور اپنی خوبیوں کے ساتھ۔ میں گواہی دیتا ہوں کوئی معبود نہیں آپ کے سوا میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں اور آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

مصیبت زدہ کو دیکھ کر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی (مادی، روحانی) مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالےٰ اُسے اس مصیبت سے ضرور محفوظ رکھے گا۔ (کسی مبتلائے مرض کو دیکھ کر آہستہ پڑھے تو بہتر ہے)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ عَافَانِىْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِىْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا ط

ترجمہ:۔ اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے اس بلا سے بچایا جس میں اس نے تجھے مبتلا کیا اور فضیلت عطا کی مجھے اکثر مخلوق پر۔

ادائیگی قرض کی دُعا حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص مقروض ہوگیا تھا۔ اس سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

Marfat.com

میں تمہیں وہ کلمہ سکھا دیتا ہوں کہ اس کی برکت سے اللہ تیرا غم دُور اور قرض ادا کر دے گا۔ صبح و شام یہ دُعا پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں فکر و غم سے اور پناہ چاہتا ہوں آپ کی، ناتوانی اور سُستی سے اور بچاؤ چاہتا ہوں آپ کے ساتھ بخل اور بزدلی سے اور پناہ میں آتا ہوں آپ کی قرض کے غلبے اور لوگوں کے سخت دباؤ سے۔

دوسری دُعا: حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک غلام نے عرض کیا۔ میں اپنے آقا کو رقم ادا کر کے جلدی آزادی چاہتا ہوں۔ آپ میری امداد فرمائیں۔ حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا۔ میں تجھے دو کلمے سکھا دیتا ہوں جو مجھے رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سکھائے تھے۔ اگر تجھ پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا۔ اللہ تعالےٰ ادا کر دے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

ترجمہ:۔ الٰہی! حاجتیں پوری کر میری حلال روزی سے اور بچا حرام سے اور کر بے پروا کر دے مجھ کو اپنے فضل کے ساتھ اپنے ماسوا سے۔

کشائشِ رزق کی دُعا: ۱۔ درج ذیل کلمہ پڑھنے کی برکت سے ستر تکلیفیں اللہ تعالیٰ دُور کر دیتا ہے جن میں سب سے کم درجے کی تکلیف فقر و فاقہ ہے۔

Marfat.com

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ ط

ترجمہ:- نہیں ہے طاقت نقصان سے بچنے اور نہ فائدہ حاصل کرنے کی اللہ کے سوا اور نہیں ہے جائے پناہ اور نہ جائے نجات اللہ سے مگر اسی کی طرف۔

۲- فقر و فاقہ کی تکلیف دور کرنے کے لیے یہ بھی مروی ہے کہ ہر روز سو بار یہ ورد کیا جائے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ۔

ترجمہ:- نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ بادشاہ سچا ظاہر

بلکہ وحشتِ قبر سے بھی امان ملے گی۔

بارش کی دعا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دفعہ بارش بند ہوگئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح سویرے ہی مع صحابہ رضی اللہ تعالےٰ عنہم کے عید گاہ میں تشریف لے گئے ابھی آفتاب کا ایک کنارہ ظاہر ہوا تھا۔ منبر پر بیٹھ کر آپ نے یہ دعا پڑھی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِیُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَیْنَا الْغَیْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّۃً وَّبَلَاغًا اِلٰی حِیْنٍ ط

ترجمہ:- سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو رب ہے جہانوں کا۔ بڑا رحم کرنے والا۔

Marfat.com

بڑا مہربان مالک دن جزا کا ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو چاہتا ہے کرتا ہے ۔ الٰہی تو ہی اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے آپ کے تو ہی غنی ہے اور ہم محتاج ہیں برسا ہم پر بارش اور کر دے بارانِ رحمت کو ہماری قوت کا سبب اور پہنچنے کا ایک وقت (موت) تک ۔

دوسری دُعا اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَھَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ ط

ترجمہ:۔ الٰہی ! پانی پلا اپنے بندوں کو اور اپنے چوپایوں کو اور پھیلا دے اپنی رحمت اور زندہ کر دے اپنے مردہ شہر ۔

کثرتِ باراں سے خوف کی دُعا حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے ایک حدیث میں آیا ہے کہ بارش کی کثرت سے نقصان کے خدشہ کے وقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دُعا فرمائی ۔

اَللّٰھُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالْجِبَالِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ط

ترجمہ:۔ اے اللہ ہمارے آس پاس برسا ہم پر نہیں ۔ اے اللہ ٹیلوں پر ہو اور پہاڑوں پر ہو اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر اور پہاڑی نالوں پر اور جہاں درخت پیدا ہوتے ہیں ۔

توبہ کی دُعائیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ، جب کسی سے کوئی گناہ سرزد ہو اور توبہ کرنا چاہے تو اپنے ہاتھ اللہ تعالےٰ کے آگے پھیلائے پھر یہ دُعا پڑھے ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْھَا لَآ اَرْجِعُ اِلَيْھَا اَبَدًا ۔

Marfat.com

ترجمہ :- آلٰہی ! میں آپ کے سامنے اس گناہ سے توبہ کرتا ہوں پھر کبھی نہ لوٹوں گا اس کی طرف ۔

۲- ایک شخص نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا ۔ اُس نے اپنے گناہ پر افسوس کا اظہار کیا ۔ آپؐ نے فرمایا ۔ یہ دُعا پڑھو ۔

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ ۔

ترجمہ :- اے اللہ ! میرے گناہوں سے آپ کی بخشش زیادہ ہے اور اپنے عمل کی نسبت مجھے آپ کی رحمت کی زیادہ اُمید ہے ۔

نماز تسبیح

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو فرمایا چار رکعت پڑھو ۔ اللہ تعالےٰ سب گناہ بخش دے گا ۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت ملاؤ ۔ پھر پندرہ بار یہ تسبیح پڑھو ۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط

ترجمہ :- اللہ پاک ہے اور اللہ تمام تعریفوں کے لائق ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے ۔

پھر رکوع اور قومہ میں ، دونوں سجدوں اور ان کے درمیان کے وقفے اور جلسۂ استراحت میں دس دس بار یہی پڑھو ۔ اس طرح ایک رکعت میں پچھتر تسبیحات ہو جائیں گی ۔ چاروں رکعتیں اسی طرح پڑھو ۔ مناسب یہ ہے کہ اسے ہر روز پڑھو ورنہ ہر جمعہ کے دن ایک بار ۔ ورنہ سال میں ایک دفعہ ، ورنہ عمر میں ایک مرتبہ بھی پڑھی جا سکتی ہے ۔

Marfat.com

استعاذہ کی دُعائیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم مصائب سے بچنے کے لیے اللہ تعالےٰ سے اس طرح پناہ مانگا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْکِ الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ۔

ترجمہ:۔ الٰہی! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں بلا کی مشقت سے اور بدبختی کے ملنے اور بُرے فیصلے سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔

۲۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم عافیت کے لیے اکثر یہ دُعا کیا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَاءَۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ۔

ترجمہ:۔ الٰہی! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں آپ کی دی ہوئی نعمت کے زائل ہونے اور آپ کی دی ہوئی عافیت کے بدل جانے اور آپ کے ناگہانی عذاب اور ہر طرح کے غصے

اخلاق رذیلہ سے بچنے کی دُعا شانِ مسلم یہ ہے کہ نفاق، ریا، کینہ اور عادت رذیلہ وغیرہ سے پاک وصاف ہو۔ اس کے لیے یہ دُعا پڑھنی چاہیئے۔ جیسے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے روایت کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ دُعا کرتے سُنا تھا۔

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَآءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْکَذِبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ خَآئِنَۃَ

Marfat.com

اَلْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ۔

ترجمہ:۔ الٰہی! پاک کر میرے دل کو نفاق سے۔ اور عمل کو ریا سے اور زبان کو جھوٹ سے اور آنکھ کو خیانت سے۔ کیونکہ آپ آنکھ کی چوری اور سینوں کی پوشیدہ باتوں کو جانتے ہیں۔

سواری کی دعا سواری پر قدم رکھے تو کہے بِسْمِ اللّٰہِ (یعنی اللہ کے نام سے) سوار ہو چکے تو کہے۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

ترجمہ:۔ اللہ پاک ہے جس نے ہمارے لیے یہ سواری (جو نسی بھی ہو) تابع کر دی ہے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

پھر تین بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تین بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

سُبْحٰنَكَ رَبِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

ترجمہ:۔ تو پاک ہے اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا مجھے بخش کیونکہ گناہوں کا بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں۔

سفر کے وظائف و اذکار

۱۔ سفر کو جانے سے قبل ۲ رکعت نماز پڑھ لینی مستحب ہے۔

۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی شخص کو وداع کرتے تو اس کا ہاتھ پکڑتے اور فرماتے۔

Marfat.com

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَ اَمَانَتَکَ وَاٰخِرَ عَمَلِکَ ط

ترجمہ :- میں سونپتا ہوں اللہ کو تیرا دین اور تیری امانت اور تیرا آخری عمل۔

۳ - سواری پر بیٹھ جانے کے بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے پھر یہ دُعا فرماتے جو پہلے دی گئیں ہیں۔ یاد کریں۔

۴ - حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر سے واپس آتے ہوئے مدینہ شریف کی بستی پر پہنچے تو آپ نے فرمایا۔

اٰئِبُوْنَ	تَائِبُوْنَ	عَابِدُوْنَ
ہم واپس آنیوالے ہیں	توبہ کرنے والے ہیں	عبادت کرنے والے ہیں

لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ - اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

یہ کلمات آپ برابر فرماتے رہے۔ یہاں تک کہ مدینے میں داخل ہوگئے

مُرغ کی آواز سن کر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ کا فضل مانگو یعنی یہ کہو۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ ۔ اے اللہ میں آپ کا فضل چاہتا ہوں۔

گدھے کی آواز سن کر چونکہ گدھا شیطان کو دیکھ کر چیختا ہے اس لیے جب گدھا چلائے تو یوں کہا جائے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝

ترجمہ :- میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی۔ شیطان مردود سے۔

Marfat.com

مسنون سلام

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ آپ نے جواب دیا۔ وہ بیٹھ گیا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ دس نیکیاں ملیں گی۔ پھر ایک اور شخص آیا۔ اُس نے عرض کیا۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ آپ نے اُسے بھی جواب دیا۔ وہ بیٹھ گیا۔ آپ نے فرمایا۔ اسے بیس نیکیاں ملیں گی۔ ایک اور تیسرا آدمی آیا۔ اس نے عرض کیا۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ آپ نے اسے جواب دیا اور فرمایا اسے تیس نیکیاں ملیں گی۔

چھینک کے وقت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جب کوئی شخص چھینک لے تو اُسے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا چاہیئے اور اس کا ساتھی جب یہ سُنے تو کہے:

یَرْحَمُکَ اللّٰہُ۔ اللہ تجھ پر رحم کرے

پھر چھینک لینے والا یہ کہے۔

یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ

ترجمہ:۔ الٰہی تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست کرے۔

دانت اور کان کے درد کے وقت جو کوئی چھینک کے بعد کہا کرے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مَّا کَانَ ط سب تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہر حالت پر جیسی بھی ہو ——— تو اس کو دانت اور کان کے درد سے بچاؤ

Marfat.com

رہے گا۔

دُنیا و آخرت کی بہتری کیلئے دُعائیں

حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اکثر اوقات آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلّم کی یہ دُعائیں ہُوا کرتی تھیں۔

۱۔ اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ۔

الٰہی! اچھا کیجئے ہمارا انجام سب ہی کاموں میں اور پناہ دے ہم کو دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے۔

۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

الٰہی! میں سوال کرتا ہوں آپ سے درگزر اور سلامتی اور ہر تکلیف سے بچاؤ کا دُنیا میں اور آخرت میں۔

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا جس شخص کی یہ دُعا ہو اس کو کسی بڑی مصیبت میں مبتلا ہونے سے پہلے موت آجائے گی۔

حصُولِ محبّتِ الٰہی کے لیے دُعا

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم حضرت داؤد علیہ السلام کا ذکر فرماتے تو فرماتے وہ سب سے زیادہ عبادت گزار تھے اور اُن کی دُعاؤں میں ایک دعا یہ بھی تھی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ

Marfat.com

وَمَالِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ ط

ترجمہ:۔ الٰہی! میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کی محبّت، اور محبّت آپ سے محبّت کرنیوالے کی اور ایسے عمل کی جو پہنچادے مجھ کو آپ کی محبّت تک، الٰہی کردے اپنی محبّت بہت محبوب میری طرف میری جان سے اور میرے مال سے اور میرے اہل سے اور ٹھنڈے پانی سے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی فضیلت

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ افضل ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سب سے فضیلت رکھنے والا ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے۔

اس کلمہ مبارکہ کی فضیلت میں بہت احادیث وارد ہیں۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

کا ورد رکھنا اپنے اندر بڑی فضیلت رکھتا ہے۔ ارشادِ نبویؐ ہے کہ یہ جنّت کا خزانہ

باقیاتِ صالحات رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے مندرجہ ذیل کلمات مبارکہ کو باقی رہنے والی نیکیاں قرار دیتے ہوئے ان کے کثرتِ ورد کا ارشاد فرمایا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

ترجمہ:۔ پاک ہے اللہ اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور نہیں ہے کوئی معبود اللہ کے سوا اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں ہے طاقت گناہ سے بچنے کی اور نہ نیکی کرنے کی مگر اللہ کے ساتھ۔

Marfat.com

بہت وزنی لیکن نہایت آسان وظیفہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد روایت کیا ہے کہ دو کلمے ایسے ہیں کہ زبان سے ان کا کہنا نہایت آسان ہے لیکن میزانِ اعمال میں ان کا وزن بہت بھاری ہے وہ کلمے یہ ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ط

ترجمہ:۔ پاک ہے اللہ سمیت اس کی تعریف کے پاک ہے اللہ عظمت والا۔

جامع دُعا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت سی دعائیں فرمائیں، جو ہمیں یاد نہ رہیں تو ہم نے آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے بہت سی دعائیں تعلیم فرمائی تھیں ان کو ہم یاد نہ رکھ سکے اور چاہتے ہیں اللہ تعالےٰ سے وہ سب دعائیں مانگیں تو کیا کریں؟

آپؐ نے فرمایا میں تمہیں ایسی دعا بتائے دیتا ہوں جس میں وہ ساری دعائیں آجائیں گی۔ اللہ کے حضور میں یوں عرض کرے کہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

ترجمہ:۔ اے اللہ ہم تجھ سے وہ سب خیر مانگتے ہیں جو تیرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نے تجھ سے مانگا اور ہم ان سب چیزوں سے پناہ چاہتے ہیں جن سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تیری پناہ چاہی بس تو ہی ہے جس سے مدد چاہی جائے، اور تیرے ہی کرم پر وقوف ہے۔ مقاصد اور مرادوں تک پہنچنا اور کسی مقصد کے لیے سعی و حرکت اور اس کو حاصل کرنے کی قوت و طاقت بس اللہ ہی سے مل سکتی ہے۔

آیاتِ شفاء

امام طریقت ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے وہ فرماتے ہیں کہ ان کا بچہ بیمار ہوگیا۔ اس کی بیماری اتنی سخت ہوگئی کہ وہ قریب المرگ ہوگیا۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بچّہ کا حال عرض کیا۔ حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم آیاتِ شفاء سے کیوں دُور رہتے ہو کیوں ان سے تمسک نہیں کرتے اور شفا نہیں مانگتے۔

میں بیدار ہوگیا اور اس پر غور کرنے لگا۔ تو میں نے ان آیاتِ شفا کو قرآن مجید میں چھ جگہ پایا۔ وہ یہ ہیں۔

۱- وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (التوبہ ۹/۱۴)

اور اللہ تعالےٰ شفا دیتا ہے۔ مومنین کے سینوں کو۔

۲- وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ۔ (یونس ۱۰/۵۷)

سینوں میں جو تکلیف ہے ان سے شفا ہے۔

۳- يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ج (النحل ۱۶/۶۹)

ان کے پیٹ سے نکلتی ہے پینے کی چیز جن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں لوگوں کے لیے ان میں شفا ہے۔

Marfat.com

۴۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

اور قرآن میں ہم ایسی چیز نازل کرتے ہیں جو مومنین کے لیے شفا اور رحمت ہے۔ (الاسراء ۱۷/۸۲)

۵۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝ (الشعراء ۲۶/۸۰)

اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو اللہ تعالیٰ ہی شفا دیتا ہے۔

۶۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ۚ (حٰمٓ السجدۃ ۴۱/۴۴)

فرما دیجئے آپ کو مومنین کے لیے یہ ہدایت اور شفا ہے۔

میں نے ان آیات کو لکھا اور پانی میں گھول کر بچے کو پلا دیا اور وہ بچہ اسی وقت شفا پا گیا۔ گویا کہ اس کے پاؤں سے گرد کھول دی گئی ہو۔ (مدارج النبوۃ)

نیند آنے کے لیے

اگر نیند نہ آئے یا کم آئے تو سوتے وقت یہ آیت پڑھنے سے نیند آ جائے گی

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

Marfat.com

ایک عظیم مسنون عمل

حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ حق تعالےٰ کا فرمان ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد سورہ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور سورہ آل عمران کی دو آیتیں ایک آیت شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الخ آخر تک اور دوسری یہ آیت قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک پڑھا کرے تو میں اس کا ٹھکانہ جنت میں بنا دوں گا اور اس کو اپنے حظیرۃ القدس میں جگہ دوں گا اور ہر روز اس کی طرف ستر مرتبہ نظر رحمت کروں گا اور اس کی سترہ حاجتیں پوری کروں گا اور ہر حاسد اور دشمن سے پناہ دوں گا اور ان پر اس کو غالب رکھوں گا۔ (معارف القرآن جلد ۲ ص ۴۷)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی اور سورہ آل عمران کی دو آیتیں اللہ تعالےٰ کے سامنے لٹکی ہوئی عرض کرتی ہیں۔ آپ نے ہم کو اپنی زمین کی طرف اتارا ہے اور ان لوگوں کی طرف اتارا ہے جو آپ کی نافرمانی کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے، میں اپنی ذات کی قسم کھاتا ہوں میرا وہ بندہ جو تم کو ہر نماز کے بعد پڑھے گا میں اس کا گھر جس حال میں بھی وہ ہو جنت میں بنا دوں گا اور اس کو حظیرۃ القدس میں ٹھہراؤں گا اور اس کو ہر دن میں ستر مرتبہ نظر رحمت سے نوازوں گا اور ہر روز اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا ادنیٰ درجہ کی حاجت ان حاجتوں میں مغفرت ہوگی اور اس کو ہر دشمن سے پناہ دوں گا اور اس کے دشمن کے مقابلہ میں اس کی مدد کروں گا۔ (ابن السنی)

تشریح:۔ آل عمران کی دو آیتوں سے آیت۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اور دوسری۔ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ کی ہے اور ستر حاجتوں میں سے کم درجہ کی حاجت

Marfat.com

مغفرت ہوگی۔ انہتر[۶۹] حاجتیں مغفرت کے علاوہ ہوگی اور جس حالت میں بھی ہوگا کا مطلب یہ ہے کہ اگر فرائض و واجبات کے علاوہ اور نفلی اعمال نہ بھی ہوں ـــــ لٹکی ہوئی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ خُدا تعالےٰ کے روبرو معلّق ہیں اور اسی حالت میں عرض کرتی ہیں۔

حظیرۃ القدس ایک سُرخ موتیوں کی جنّت ہے جو ساری جنتوں سے الگ اور ممتاز ہے جس کا دروازہ سُرخ سونے کا ہے اس کے محلات نہایت بلند اور بے شمار ہیں جن کی تعداد حق تعالےٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا اس کے درخت اُونچے اُونچے ہیں ان کے پھل جھکے ہوئے ہیں پرندے ان پر چہچہا رہے ہیں۔ نہریں لبالب بھری چل رہی ہیں وہ حق تعالےٰ کی تسبیح پڑھتی ہیں جو بہت بزرگ اور ہمیشہ رہنے والا ہے اس جنت کی خوبصورتی کا یہ عالم ہے کہ کوئی شخص اس کی پوری کیفیت بیان ہی نہیں کر سکتا بس اتنا ہی کہہ سکتا ہے کہ حق تعالےٰ نے اس کو کہا "بن جا" بس وہ بن گئی اور جنتی اس میں جا کر بڑی خوشیاں منائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

اٰيَةُ الْكُرْسِيِّ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

Marfat.com

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

سورۂ آل عمران کی دو آیتیں شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

ع

ایک اور عمل

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ ط

فضیلت :۔ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص روزانہ اس دعا کو پچیس ۲۵ مرتبہ پڑھے گا اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا اور قیامت کے دن وہ شہیدوں میں اٹھایا جائے گا۔

Marfat.com

اسناد دعائے ایام بیض مکرّم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس مبارک دعا کو پڑھے یا اپنے نزدیک رکھے۔ اللہ تعالےٰ اس بندہ کو دونوں سے یعنی آفتوں اور بلاؤں سے نگاہ رکھے۔ اس کو بہت کرامتیں میسر ہوں اور ثواب چار پیمبروں کا پاوے اور چار فرشتوں کا پاوے۔ اس دعا کو عزت سے رکھے۔ عظمت اس دعا کی کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ تعالےٰ کے جو اس دعا کو اپنی عمر میں ایک مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اسکو بخشے جب وہ بندہ قیامت کے روز قبر سے اٹھے اس کی صورت چودہویں رات کے مانند روشن ہو اور اوّلین اور آخرین مخلوق کو عجیب معلوم ہو کہ اس بندے نے کیا نیکی کی ہوگی۔ اور ایک دوسرے سے پوچھیں گے کہ یہ کون سا ولی ہے اور کون سے پیغمبر ہیں۔ آواز آئے گی کہ یہ ولی نہیں نہ پیغمبر۔ یہ بندہ خدائے تعالےٰ کے بندوں سے اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت سے ہے۔ اس بندے نے اپنی عمر میں ایک بار اس دعا کو پڑھا۔ اس دعا کو جو شخص اپنی عمر میں پندرہ مرتبہ پڑھے اور ہتھیلی میں لکھ رکھے۔ جب قبر سے اٹھے۔ پس ایک براق آئے گا۔ اور اس کی زین سرخ یاقوت سے بنی ہوگی اور وہ قیامت کے میدان میں سوار ہوگا۔ [illegible] ہوگی کہ اس بندہ نے دنیا میں اپنی عمر میں پندرہ مرتبہ یہ دعا پڑھی ہے۔ پس آواز آئے گی اس بندے کو ایک جگہ دو۔ جو شخص پڑھے اس کو قبر کا عذاب نہ ہووے۔ اور دوسرے عذاب سے امن میں رہے اگرچہ اس کے گناہ دریا سے دوگنے ہوں۔ اللہ تعالےٰ معاف کرے گا اور حج و عمرہ کا ثواب ملے۔ جو شخص جمعہ

Marfat.com

کی رات کو اس دُعا کو پانچ مرتبہ پڑھے اور جناب سید المرسلین و شفیع المذنبین و حبیب رب العالمین حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بخشے خواب میں آپ کو دیکھے۔ اگر کوئی غم میں مبتلا ہو اس دعا کو پڑھے اللہ تعالیٰ غم کو دُور کرے اور جو حاجت چاہے پوری ہو۔

اگر کسی کی چوری ہو جائے چار رکعت نماز پڑھے۔ اور ہر رکعت میں الحمد کے بعد قل ھو اللہ دس بار پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو سر سجدے میں رکھے در یہ دُعا پڑھے جب تک سر سجدے میں رکھے اللہ تعالےٰ گئی ہوئی چیز اس کو ملا دیوے۔

جو اس کو پڑھے یا سُنے دشمنوں کے شر اور تمام آفتوں سے امن میں رہے۔

حضرت رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے جو شخص اس کو خلوص دل سے رہے اللہ کے فضل سے تنگی دُور ہو۔

حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالےٰ سے روایت ہے کہ جناب رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی چیز اس دعا سے بہتر نہیں جو شخص اچھے عتقاد سے پڑھے اور پاؤں زمین پر رکھے عجب نہیں کہ اس کے پاؤں سے زمین ہلے اس کو پڑھنے والے کو کوئی غم نہ ہو۔ صبح کی نماز کے بعد جو پڑھے عمر زیادہ ہو اور دشمنوں سے فتح پاوے اگر کوئی قید خانے میں ہو تو اس کے روزانہ پڑھنے سے قید سے رہائی ہو۔ جو شخص تین روز صبح کے وقت پڑھے اللہ تعالےٰ ستر ہزار فرشتوں کو حکم دیوے کہ آسمان سے نیچے آئیں اور اس بندے کو تمام آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رکھیں۔ اس کے درد سے اللہ تعالےٰ اس بندے کو بہشت نصیب فرمائے اور تیس ہزار شہرستان سُرخ یاقوت سے اور سب شہرستان میں تیس ہزار محل اور سب محلوں میں تیس ہزار سرائے اور سب سراؤں میں تیس ہزار گھر اور سب گھروں

Marfat.com

ہیں تیس ہزار تخت اور سب تختوں پر تیس ہزار بچھونے اور سب بچھونوں پر تیس ہزار حورعین بیٹھی ہوں اور تیس ہزار کرسی سیدھے ہاتھ کی طرف اور تیس ہزار بائیں ہاتھ کی طرف رکھی ہوں اور سب جگہ پر ایک ایک خادم بیٹھا ہو۔ اس لیے کہ اس کی خدمت کرے اور تیس ہزار قسم کا کھانا اس کو ملے۔

دعائے معظم و مکرم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى بِحَقِّكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى يَا رَحِيْمُ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ يَا مَالِكُ مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ يَا قَهَّارُ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ يَا قُدُّوْسُ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ يَا سَلَامُ اَلسَّلَامُ الْمُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ اَلْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ يَا جَبَّارُ اَلْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ يَا عَزِيْزُ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ يَا خَالِقُ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ۝ يَا بَارِئُ اَلْخَالِقُ الْبَارِئُ يَا مُصَوِّرُ هُوَ الَّذِیْ يُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ اَلظَّاهِرُ الْبَاطِنُ يَا شَكُوْرُ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ يَا غَفُوْرُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

Marfat.com

رَحِيْمًا ط يَا وَدُوْدُ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ يَا قَاهِرُ وَهُوَ
الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ يَا حَلِيْمُ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ
يَا خَلَّاقُ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيْمُ يَا نُوْرُ اللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ يَا بَاسِطُ اِنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ يَا قَآئِمُ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط يَا حَيُّ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ يَا سَمِيْعُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط يَا بَصِيْرُ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ
يَا عَلِيُّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ط يَا حَكِيْمُ وَكَانَ اللّٰهُ
عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ يَا قَادِرُ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ
يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا يَا رَحِيْمُ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ يَا لَطِيْفُ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ يَا خَبِيْرُ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ط يَا قَرِيْبُ اِنَّ رَبِّيْ
قَرِيْبٌ يَا بَاعِثُ اِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ يَا
رَازِقُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ۝ يَا وَارِثُ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا قَوِيُّ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ يَا
شَهِيْدُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ط يَا مُبْدِئُ
اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝ يَا تَوَّابُ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

Marfat.com

حَكِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا وَهَّابُ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ
يَا وَهَّابُ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ يَا جَمِيْلُ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝
يَا وَكِيْلُ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ يَا كَافِيْ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
الْقِتَالَ يَا وَلِيُّ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ يَا رَبُّ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعَالَمِيْنَ ۝ يَا غَنِيُّ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ يَا مُحْسِنُ
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ يَا قَدِيْرُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ۝ يَا مُفَضِّلُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ وَيُتِمُّ
نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ يَا مُعِزُّ
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ يَا مُذِلُّ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ يَا رَفِيْعُ
رَفِيْعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يَا شَفِيْعُ مَنْ ذَا الَّذِيْ
يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۝ يَا كَبِيْرُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝ يَا حَقُّ فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ يَا بَرُّ
اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ۝ يَا وَتْرُ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ يَا
غَفَّارُ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا يُّرْسِلِ السَّمَآءَ يَا غَافِرُ وَاَنْتَ
خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ۝ يَا حَمِيْدُ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۝ يَا
مَنَّانُ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ يَا بَاقِيْ
وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَحَدُ قُلْ هُوَ
اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ يَا مَتِيْنُ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ

Marfat.com

الْمُبِيْنُ يَا هَادِيْ اِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ يَا فَتَّاحُ هُوَ الْفَتَّاحُ
الْعَلِيْمُ ۝ يَا رَقِيْبُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ يَا مُحِيْطُ
وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝ يَا قَاضِيْ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ
بِالْحَقِّ يَا صَمَدُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ يَا حَسِيْبُ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ۝ يَا نَصِيْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰى
وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ يَا وَاسِعُ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ۝ يَا
مُتَعَالُ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ يَا مَنْ
لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ وَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ ۝ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ۝ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ مَسِّكْنَا
بِالْاِسْلَامِ وَثَبِّتْنَا عَلَى الْاِيْمَانِ حَتّٰى نَلْقَاكَ بِهٖ وَ
اَنْتَ عَنَّا رَاضٍ غَيْرَ غَضْبَانَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ
السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ كَمَا هُوَ
اَهْلُهٗ بَارِكْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ ۝

Marfat.com

پانچ آیات شریفہ کے بیان میں

کہا گیا ہے کہ ان میں اسمِ اعظم ہے۔ اور ان میں سے ہر ایک آیت میں دس قاف ہیں اور اس کا ایک عجیب قصّہ ہے، وہ یہ کہ ایک بادشاہ کا وزیر تھا۔ بادشاہ کو اس سے سخت دشمنی تھی۔ یہاں تک کہ ایک روز بادشاہ نے جلاد سے کہا۔ جس وقت وزیر آئے میں تجھ کو اشارہ کروں فوراً گردن اڑا دینا۔ مگر تعجب کی بات ہے کہ جس وقت وزیر سامنے آیا۔ بادشاہ کا بغض محبّت سے بدل گیا اور جلاد کو اشارہ کیا کہ واپس چلا جا۔ پھر کئی روز تک ایسا ہی ہوتا رہا کہ جب وزیر غائب ہو جائے تو بادشاہ جلاد کو قتل کا حکم دے اور جب وہ حاضر ہو تو بادشاہ اس سے محبت کرے۔

پھر ایک روز بادشاہ کہیں جا رہا تھا اور وزیر بھی ہمراہ تھا۔ بادشاہ وزیر کے نزدیک ہوا اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہنے لگا میں تجھ سے ایک بات دریافت کرتا ہوں سچ سچ بتانا۔ وزیر نے کہا آپ فرمائیے میں سچ ہی عرض کروں گا بادشاہ نے کہا کہ ہر روز قتل کا ارادہ کرتا ہوں۔ مگر جب تیری صورت دیکھتا ہوں تو سارا غصہ جاتا رہتا ہے بلکہ تیری محبت ہو جاتی ہے۔ تو بتا کہ اس کا کیا سبب ہے اور سچ سچ کہہ دے کیونکہ میں تجھے معاف کر چکا ہوں۔

وزیر نے عرض کی حضور بات یہ ہے کہ میرے ایک استاد تھے جن سے میں نے قرآن شریف پڑھا تھا۔ انہوں نے ایک روز مجھ سے کہا کہ ہم تجھے ایک تحفہ دیتے ہیں۔ اس کو اچھی طرح رکھنا اور ہمیشہ اس کو پڑھتے رہنا ہر ایک دشمن سے امن میں رہے گا۔ اور وہ پانچ آیتیں یہ ہیں جن میں سے ہر ایک میں دس دس قاف ہیں اور جو شخص اس کو قبل طلوع اور قبل غروب پڑھتا رہے سب لوگ اس پر

Marfat.com

مہربان رہیں اور اگر سلطان اور حاکم اس کو پڑھے تو اس کی حکومت قائم رہے اور رعایا اور نوکروں پر رعب قائم ہو اور اگر کوئی حاجت مند ان کو پڑھے اور حاجت مانگے پوری ہو۔

بادشاہ نے جب وزیر سے یہ ذکر سنا تو بہت تعریف کی اور خود بھی یہ آیتیں سیکھیں وہ پانچ آیتیں یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝

دوسری آیت

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

تیسری آیت

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا

Marfat.com

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا
فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً
وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ
اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَّالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ
لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝

چوتھی آیت

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا
فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَ
قْتُلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝

پانچویں آیت

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ
مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا
قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ
خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

Marfat.com

دُعائے حِزبُ البَحر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیۡمُ یَا حَلِیۡمُ یَا عَلِیۡمُ
اَنۡتَ رَبِّیۡ وَعِلۡمُکَ حَسۡبِیۡ فَنِعۡمَ الرَّبُّ رَبِّیۡ وَنِعۡمَ الۡحَسۡبُ
حَسۡبِیۡ تَنۡصُرُ مَنۡ تَشَآءُ وَاَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ اَللّٰھُمَّ اِنَّا
نَسۡئَلُکَ الۡعِصۡمَۃَ فِی الۡحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ وَالۡکَلِمٰتِ
وَالۡاِرَادَاتِ وَالۡخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوۡنِ وَالشُّکُوۡکِ وَالۡاَوۡھَامِ
السَّاتِرَۃِ لِلۡقُلُوۡبِ عَنۡ مُّطَالَعَۃِ الۡغُیُوۡبِ فَقَدِ ابۡتُلِیَ
الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَزُلۡزِلُوۡا زِلۡزَالًا شَدِیۡدًا ط (اس جگہ دائیں ہاتھ کی انگلی
سبابہ سے آسمان کی طرف اشارہ کرے) وَاِذۡ یَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ
وَالَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِھِمۡ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوۡلُہٗۤ اِلَّا
غُرُوۡرًا ہ فَثَبِّتۡنَا (تین بار پڑھے) مطلب اپنا نگاہ رکھے اس جگہ یہ دُعا
پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡنِیۡ عَزِیۡزًا فِیۡ اَعۡیُنِ النَّاسِ وَذَلِیۡلًا
فِیۡ عَیۡنِیۡ وَانۡصُرۡنَا (تین بار) اس جگہ پڑھے عَلٰی جَمِیۡعِ الۡخَلَآئِقِ
وَسَخِّرۡ لَنَا ھٰذَا الۡبَحۡرَ کَمَا سَخَّرۡتَ الۡبَحۡرَ لِسَیِّدِنَا مُوۡسٰی
عَلَیۡہِ السَّلَامُ وَسَخَّرۡتَ النَّارَ لِسَیِّدِنَآ اِبۡرٰھِیۡمَ عَلَیۡہِ

Marfat.com

السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِسَيِّدِنَا دَاوٗدَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيَاحَ وَالشَّيٰطِيْنَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ
لِسَيِّدِنَا سُلَيْمٰنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ
وَالْعَوَالِمَ كُلَّهَا لِسَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَشَفِيْعِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ
الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ
وَزِيْرٍ وَّاَمِيْرٍ وَّرَعِيَّةٍ وَّسَخِّرْلَنَا كُلَّ بَرٍّ وَّفَاسِقٍ وَّفَاجِرٍ وَ
سَخِّرْلَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ
وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرِ الدُّنْيَا وَبَحْرِ الْاٰخِرَةِ ط وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ
شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ
بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ تین بار پڑھے دونوں ہاتھ کی انگلیاں چھنگلیا سے ترتیب
وار بند کرے اور دوسری بار بالترتیب کھولے اور تیسری بار بالترتیب بند کرے
فَانْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ۝ دونوں انگوٹھوں کو کھولے
وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ۝ دونوں سبابہ انگلیاں کھولے
وَاغْفِرْلَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ۝ دونوں درمیانی انگلیاں کھولے
وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ دونوں دوسری انگلیاں کھولے
وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ دونوں چھنگلیاں انگلیاں کھولے
وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ ۝ دونوں ہاتھوں کو سر سے لیکر پاؤں تک پھیرے جاوے
وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَهَبْ لَنَا مِنْ

Marfat.com

لَدُنْكَ رِيحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْنَا عَلَيْنَا مِنْ

خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ نظر آسمان کی طرف کرے وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ

الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَ

الْاٰخِرَةِ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَآ اُمُوْرَنَا

تین بار دِل میں اپنے مطلب کا تصوّر کرے مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَ

اَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ

لَّنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَمُعِيْنًا وَّحَامِيًا

فِيْ حَضَرِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا تین بار دونوں ہاتھ زور

سے زمین پر مارے اور مقہوری اعداء کا خیال کرے وَامْسَخْهُمْ عَلٰى

مَكَانَتِهِمْ تین بار دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے اور مقہوری اعداء کا

خیال کرے فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْٓءَ اِلَيْنَا وَ

لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى

يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا

اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝ يٰسٓ ۝ يٰسٓ ۝ يٰسٓ

وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى صِرَاطٍ

مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ

Marfat.com

اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا
وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ شَاهَتِ
الْوُجُوْهُ (تین بار دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے اور دشمن کی خرابی کا تصور
کرے) وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ (تین بار دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے اور دشمن
کی تباہی کا تصور کرے) لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا
(تین بار دونوں ہاتھ دشمن کی طرف مارے اور تھوکے) طٰهٰ طٰسٓمٓ
(دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ترتیب سے بند کرے) حٰمٓ عٓسٓقٓ ۝
(دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ترتیب سے کھولے) مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ
یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ۝ حٰمٓ آگے کہے
حٰمٓ پیچھے کہے حٰمٓ دائیں طرف کہے حٰمٓ بائیں طرف کہے حٰمٓ
اُوپر کی طرف کہے حٰمٓ نیچے کی طرف کہے حٰمٓ کے بعد یہ دُعا پڑھے۔
دَفَعْتُ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی کُلَّ بَلَاءٍ وَّقَضَاءٍ یَّجِیْءُ مِنْ
هٰذِهِ الْجِهَاتِ السِّتَّةِ تَامَنُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی مِنْ جَمِیْعِ
الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ حٰمٓ ساتویں مرتبہ ہر دونوں ہاتھ پر پڑھ کر اپنے چہرے
اور بدن پر سر سے پاؤں تک لادے اور اگر واسطے مقہوری اعداء کے پڑھے بعد
حٰمٓ چھٹی کے دعاء مقہوری اعداء بھی پڑھے) حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ
النَّصْرُ فَعَلَیْنَا لَا یُنْصَرُوْنَ ۝ حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ
اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ

Marfat.com

شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ

بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا دائیں

ہاتھ کی انگلیاں ترتیب سے بند کرے کلمہ كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓ

عٓسٓقٓ ترتیب سے انگلیاں بائیں ہاتھ کی بند کرے۔ حِمَايَتُنَا

اٰمِيْنَ تین بار کہے فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

ایک بار انگلیاں دونوں ہاتھوں کی کھولے سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَيْنَنَا

وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا وَبِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا

وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِىْ لَوْحٍ

مَّحْفُوْظٍ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۡ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۡ فَاللّٰهُ

خَيْرٌ حَافِظًا ۡ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اِنَّ وَلِيِّ اللّٰهُ

الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝ سات بار

کہے۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ۡ عَلَيْهِ

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ سات بار کہے بِسْمِ اللّٰهِ

الشَّافِىْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِىْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِىْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ

لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ تین بار کہے وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ تین بار کہے۔ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

Marfat.com

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے

شب و روز

Marfat.com

نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے کھانے پینے کا انداز

عاداتِ طیّبہ :۔ حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ٹیک لگا کر کھانا تناول نہ فرماتے۔ آپ فرماتے تھے۔ میں بندہ ہوں اور بندوں کی مانند بیٹھتا ہوں اور ایسے ہی کھاتا ہوں جیسے بندے کھاتے ہیں۔

صاحب مواہب کہتے ہیں۔ کھانے کے لیے اس طرح بیٹھنا مستحب ہے کہ دونوں زانوں کو کھڑا کرے اور دونوں قدموں کی پشت پر نشست کرے یا اس طرح کہ داہنے پاؤں کو کھڑا کرے اور بائیں پاؤں پر بیٹھے۔

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تواضع میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آپؐ کھانے میں کبھی عیب نہ نکالتے تھے اگر چاہا تو کھا لیا ورنہ چھوڑ دیا اور یہ کبھی نہ فرمایا کہ یہ کھانا بُرا ہے۔ ترش ہے۔ نمک زیادہ ہے یا کم ہے۔ شوربا گاڑھا ہے پتلا ہے۔

حضورِ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کھانے کی ابتدا میں بسم اللہ پڑھتے اور آخر میں حمد کرتے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ ؕ

آپ کھانے سے پہلے ہاتھ دھوتے اور سیدھے ہاتھ سے اپنے سامنے سے کھانا شروع کرتے۔

کھانا اگر برتن کی چوٹی تک ہوتا تو آپ چوٹی سے کھانا شروع نہ فرماتے بلکہ اپنے سامنے نیچے کی جانب سے شروع کرتے اور فرماتے کہ کھانے میں برکت چوٹی ہی میں ہوتی ہے۔ (مشکوٰۃ ۔ ترمذی)

Marfat.com

آپؐ جب کسی کھانے میں ہاتھ ڈالتے تو انگلیوں کی جڑوں تک کھانے میں نہیں بھرتے۔

کعب بن مالک رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورؐ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عادت شریف تین انگلیوں سے کھانا تناول فرمانے کی تھی اور ان کو چاٹ بھی لیا کرتے تھے۔ (شمائل ترمذی)

بعض روایات میں ہے کہ پہلے بیچ کی انگلی چاٹتے تھے اس کے بعد شہادت کی انگلی اس کے بعد انگوٹھا۔

کھانے یا پینے کی چیز میں حضورؐ صلے اللہ علیہ وسلم پھونک نہیں مارتے اور اس کو بُرا جانتے۔ (ابن سعد)

آپؐ کھانے کو کبھی نہیں سونگھتے اور اس کو بُرا جانتے۔ (نشر الطیب)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کھانے سے قبل اور کھانے کے بعد وضو (ہاتھ منہ دھونا) برکت کا سبب ہے۔ (شمائل ترمذی)

بسم اللہ کہنا بالاتفاق سنت ہے اور داہنے ہاتھ سے کھانا جمہور کے نزدیک سنت ہے۔ اور بعض کے نزدیک واجب ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے کہ داہنے ہاتھ سے کھاؤ اور داہنے ہاتھ سے پیو اس لیے کہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا ہے اور پیتا ہے۔ (خصائل نبوی)

جو شخص بسم اللہ پڑھے بغیر کھانا شروع کر دیتا تو آپؐ اس کا ہاتھ پکڑ لیا کرتے اور اس کو بسم اللہ پڑھنے کے لیے تاکید فرماتے۔

جس نعمت کے اول بسم اللہ اور آخر میں الحمد للہ ہو اس نعمت سے قیامت میں سوال نہ ہوگا۔ (ابن حبان)

Marfat.com

مرغوبات { حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لونگ کا گوشت پسند تھا۔ آپ نے اس کو دانتوں سے کاٹ کر تناول فرمایا (یعنی چھری وغیرہ سے نہیں کاٹا)

دانتوں سے کاٹ کر کھانے کی ترغیب بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے چنانچہ حدیث میں آیا ہے کہ گوشت کو دانتوں سے کاٹ کر کھایا کرو کہ اس سے ہضم بھی خوب ہوتا ہے اور بدن کو زیادہ موافق پڑتا ہے (خصائل نبوی)

ایک حدیث شریف میں ہے کہ آپ نے فرمایا کہ ٹھٹھہ کا گوشت بہترین گوشت ہے۔ (شمائل ترمذی)

حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو بھنا ہوا گوشت اور سالن میں کدو بہت مرغوب تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سرکہ کو اور روغن زیتون کو اور شیریں چیزوں کو اور شہد کو بہت پسند فرماتے تھے۔ (زاد المعاد)

آپ نے مرغ کا گوشت۔ سرخاب کا اور بکری کا اور اونٹ اور گائے کا گوشت کھایا۔ آپ ثرید کو (یعنی شوربے میں توڑی ہوئی روٹی کو) پسند فرماتے تھے۔

آپ فلفل اور مصالحے بھی کھاتے تھے۔

آپؐ نے یہ بھی فرمایا کہ دودھ کے سوا کوئی چیز نہیں جو کھانے اور پینے دونوں کا کام دے سکے۔

کھانے کے متعلق بعض سُنّنِ طیبہ

حضرت اسمار رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی کریم صلے اللہ علیہ

Marfat.com

علیہ وآلہ وسلم کے پاس گرم کھانا لایا جاتا تو آپ اس کو اس وقت تک ڈھانپ دیتے، جب تک اس کا جوش نہ ختم ہو جاتا اور فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ سرد کھانے میں عظیم برکت ہے۔ (دارمی۔ مدارج النبوۃ)

حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب کھانا سامنے رکھ دیا جائے تو جوتے اتار ڈالو۔ اس لیے کہ جوتوں کے اتار ڈالنے سے قدموں کو بہت آرام ملتا ہے۔

حضور اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانے کے بعد پانی نوش نہ فرماتے کیونکہ مضر ہضم ہے۔ جب تک کھانا ہضم کے قریب نہ ہو پانی نہ پینا چاہیئے۔

آپ رات کا کھانا بھی تناول فرمایا کرتے تھے۔ اگرچہ کھجور کے چند دانے ہی کیوں نہ ہوں۔ فرمایا کرتے تھے کہ عشاء کا کھانا چھوڑ دینا بڑھاپا لاتا ہے۔

چھلنی۔ ترکاریوں کا استعمال ان کے مصلح چیزوں کے ساتھ فرمایا کرتے۔ اور دعوت کسی دوسرے کو کھانا دینا یا کسی سے کھانا لینا تو دونوں ہاتھ استعمال کرنا چاہیئے چند آدمیوں کے ساتھ کھانا باعث برکت ہوتا ہے۔ (ابوداؤد)

حضرت عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت کی جاتی ہے کہ فرمایا کہ جو دسترخوان پر گری ہوئی چیز اٹھا کر کھاتا ہے اس کی وہ حسین و جمیل پیدا ہوتی ہے اور اس سے محتاجی دور کی جاتی ہے۔ (مدارج النبوۃ)

کھانا کی مجلس میں جو شخص بزرگ و برتر ہو اس سے کھانا پہلے شروع کرنا چاہیئے کھانا کھاتے ہوئے کھانے کی چیز یا لقمہ نیچے گر جائے تو اس کو اٹھا کر صاف کر کے کھا لینا چاہیئے۔ شیطان کے لیے نہ چھوڑے (ابن ماجہ، مسلم)

Marfat.com

نئے پھل کا استعمال :-

جب آپ کی خدمت میں موسم کا نیا پھل پیش ہوتا تو آپ اس کو آنکھوں اور ہونٹوں پر رکھتے اور یہ الفاظ دعا ارشاد فرماتے۔

اَللّٰھُمَّ کَمَا اَرَیْتَنَا اَوَّلَہٗ اَرِنَا اٰخِرَہٗ۔

ترجمہ :- اے اللہ جس طرح آپ نے ہمیں اس پھل کا شروع دکھلایا (اسی طرح) اس کا آخر بھی ہمیں دکھا۔

اور پھر آپ کی خدمت میں جو سب سے کم عمر بچہ ہوتا۔ اس کو عنایت فرماتے۔

مشروبات میں عادت طیبہ :-

حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پانی پینے میں تین مرتبہ سانس لیا کرتے تھے اور یہ فرماتے تھے کہ اس طرح سے پینا زیادہ خوشگوار ہے اور خوب سیر کرنیوالا ہے اور حصول شفا کے لیے اچھا ہے۔

دوسری حدیث میں صراحت کے ساتھ وارد ہے کہ جب تم میں سے کوئی پانی پیئے تو پیالے میں سانس نہ لے بلکہ پیالے سے منہ ہٹا لے۔ (شمائل ترمذی)

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سرد اور شیریں پانی زیادہ محبوب تھا۔

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ پانی چوس چوس کر پیو اور غٹ غٹ کر کے نہ پیو۔ (مدارج النبوۃ)

جب حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے احباب کو کوئی چیز پلاتے تو آپ خود سب سے آخر میں نوش فرماتے اور فرماتے ساقی سب سے آخر میں پیتا ہے۔

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارک بیٹھ کر پانی پینے کی تھی اور صحیح روایات میں آپ سے منقول ہے کہ آپ نے کھڑے ہو کر پینے کو منع فرمایا ہے

Marfat.com

نیز ایک ہاتھ سے بھی پینے کو منع فرمایا ہے۔ (زاد المعاد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں حضورؐ کی خدمت میں آب زم زم کا ڈول لایا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُسے کھڑے ہو کر پیا (اس وقت اس جگہ بیٹھنے کا موقع نہ تھا۔) (شمائل ترمذی)

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم دودھ کو پسند فرماتے تھے۔ آپ نے فرمایا کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو کھانے اور پینے دونوں کے کام آئے بجز دودھ کے۔ کھانے کے بعد دُعا فرماتے۔

اَللّٰھُمَّ زِدْنَا خَیْرًا مِّنْہُ

ترجمہ:۔ اے اللہ ہمیں (یہ) زیادہ (اور) اس سے بہتر عطا فرما۔

آپؐ کبھی خالص دودھ نوش فرماتے اور کبھی سرد پانی ملا کر یعنی لسی۔

(مدارج النبوۃ)

Marfat.com

نبی الرحمہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول
لباس و آرائش

لباس کا معمول مبارک:

حضور اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت کریمہ لباس شریف میں وسعت اور ترک تکلف تھی۔ مطلب یہ ہے کہ جو پاتے زیب تن فرماتے۔ اور تعین کی تنگی اختیار نہ فرماتے اور کسی خاص قسم کی جستجو نہ فرماتے اور کسی حال میں عمدہ نفیس کی خواہش نہ فرماتے اور نہ ادنیٰ و حقیر کا خیال فرماتے جو کچھ موجود میسر ہوتا پہن لیتے اور جو لباس ضرورت کو پورا کر دے اسی پر اکتفا کرتے۔

اکثر حالتوں میں آپ کا لباس چادر اور ازار (یعنی تہبند) ہوتا، جو کچھ سخت اور موٹے کپڑے کا ہوتا اور کبھی پشمینہ بھی پہنا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ کے نزدیک مومن کی تمام خوبیوں میں لباس کا ستھرا رکھنا اور کم پر راضی ہونا پسند ہے۔

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم میلے اور گندے کپڑوں کو مکروہ اور ناپسند جانتے تھے۔ (مدارج النبوۃ)

حضور اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی تہبند کو سامنے کی جانب لٹکاتے اور عقب میں اونچا رکھتے۔ (مدارج النبوۃ)

جب حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبر و غرور کی مذمت فرماتے تو صحابہؓ عرض

Marfat.com

کرتے یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آدمی پسند کرتا ہے کہ اس کے کپڑے اچھے ہوں اور اس کی جوتیاں عمدہ ہوں اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اِنَّ اللّٰہَ جَمِیْلٌ یُحِبُّ الْجَمَالَ

ترجمہ:۔ بے شک اللہ تعالیٰ جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے۔

ایک اور حدیث شریف میں ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ یُحِبُّ اللَّطَافَۃَ

ترجمہ:۔ بے شک اللہ تعالےٰ لطیف ہے اور لطافت کو پسند کرتا ہے۔

حضرت ام سلمہؓ سے منقول ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب ترین لباس قمیض کرتا تھا۔ اگرچہ تہبند اور چادر شریف بھی بکثرت زیب تن فرماتے تھے لیکن قمیض پہننا زیادہ پسندیدہ تھا۔ (شمائل ترمذی)

حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سفید لباس پہننے کو پسند فرماتے تھے اور کہتے تھے کہ حسین ترین لباس سفید کپڑوں کا ہے۔ چاہیئے کہ تم میں سے زندہ لوگ بھی سفید کپڑے پہنیں اور اپنے مردوں کو بھی سفید کفن دیں۔ (مدارج النبوۃ)

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کمال وضو کرتے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ہر ہفتہ جمعہ کے وقت بہ تشریف لے تو آپ کے بدن پر کپڑے سے باوں کی چادر تھی۔ (شمائل ترمذی)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پشمینہ یعنی اونی کپڑے بھی پہنے ہیں اور حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اکثر چادر لپیٹ کر رکھتے تھے۔ (مدارج النبوۃ)

حضرت اسماء رضی اللہ تعالےٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کرتہ کی آستین پہونچے تک ہوتی تھی۔ (شمائل ترمذی)

Marfat.com

عمامہ :- عمامہ کا باندھنا سنّت مستحب ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے عمامہ باندھنے کا حکم بھی نقل کیا گیا ہے چنانچہ ارشاد ہے کہ عمامہ باندھا کرو اس سے حلم میں بڑھ جاؤ گے۔

حضرت عمرو بن حرث رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ منظر گویا اس وقت میرے سامنے ہے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر خطبہ پڑھ رہے تھے سیاہ عمامہ آپؐ کے سر مبارک پر تھا اور اس کا شملہ دونوں شانوں کے درمیان تھا۔

(مسلم شریف، نسائی شریف)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عمامہ باندھتے تو شملہ دونوں شانوں کے درمیان چھوڑ لیتے تھے اور کبھی بے شملہ عمامہ باندھتے تھے۔ (شمائل ترمذی)

آپؐ عمامہ کا شملہ ایک بالشت کے قریب چھوڑتے۔ شملہ کی مقدار ایک ہاتھ سے زیادہ بھی ثابت ہے۔ عمامہ تقریباً سات گز ہوتا تھا۔ (خصائل نبوی)

صافہ کے نیچے ٹوپی رکھنا سنّت ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ٹوپی مبارک

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سفید ٹوپی اوڑھا کرتے تھے۔ وطن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سفید کپڑے کی چپٹی ہوئی ٹوپی اوڑھا کرتے تھے۔

آپؐ نے سوزنی نما سلے ہوئے کپڑے کی گاڑھی ٹوپی بھی اوڑھی ہے۔

(السراج المنیر)

Marfat.com

نعلین شریف :- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چپل نما یا کھڑاوں نما جُوتا پہنا کرتے تھے آپ نے سیاہ چرمی موزے بھی پہنے اور ان پر وضو میں مسح فرمایا ہے اور آپ کے نعلین مبارک میں انگلیوں میں پہننے کے دو دو تسمے تھے۔

آپ کا نعلین پاک پالشت دو انگل لمبا تھا اور سات انگل چوڑا تھا اور دونوں تسموں کے درمیان نیچے سے دو انگل کا فاصلہ تھا۔

آپؐ نے بغیر بالوں کے چمڑے کا جُوتا بھی پہنا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی شخص تم میں سے جُوتا پہنے تو داہنی طرف سے ابتدا کرنا چاہیئے اور جب نکالے تو بائیں پیر سے پہلے نکالے۔ دایاں پاؤں جُوتا پہننے میں مقدم ہونا چاہیئے اور نکالنے میں موخر۔ (شمائل ترمذی)

آپؐ جوتا کبھی کھڑے ہو کر پہنتے اور کبھی بیٹھ کر۔

آپؐ اپنا جوتا اٹھاتے تو بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس والی انگلی سے اٹھاتے۔

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چمڑے کے نئے جُوتے پہن کر نماز بھی پڑھی ہے۔ کیونکہ وہ پاک ہوتے تھے۔ اور ایسی بناوٹ کے ہوتے تھے جن میں انگلیاں زمین سے لگ جاتی تھیں۔

Marfat.com

عادات برگزیدہ خوشبو کے بارے میں

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوشبو کی چیز اور خوشبو کو بہت پسند فرماتے تھے اور کثرت سے اس کا استعمال فرماتے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیتے تھے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آخر شب میں بھی خوشبو لگایا کرتے تھے۔

سونے سے بیدار ہوتے تو قضائے حاجت سے فراغت کے بعد وضو کرتے اور خوشبو لباس پر لگاتے۔

خدمت اقدس میں خوشبو اگر ہدیۃً پیش کی جاتی تو آپ اس کو ضرور قبول فرماتے خوشبو کی چیز واپس کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔ (شمائل ترمذی)

ریحان کی خوشبو کو بہت پسند فرماتے اس کے رد کرنے کو منع فرماتے تھے۔

مہندی کے پھول کو حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم بہت محبوب رکھتے تھے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مشک اور عود کی خوشبو کو تمام خوشبوؤں میں زیادہ محبوب رکھتے۔ (زاد المعاد)

آپ خوشبو سر مبارک پر بھی لگایا کرتے تھے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین چیزیں نہ لوٹانا چاہئیں۔

۱۔ تکیہ ۲۔ تیل خوشبو ۳۔ دودھ

سرمہ لگانا:۔

ابن عباس سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک سرمہ دانی تھی جس سے آپ سوتے وقت ہر آنکھ میں تین مرتبہ سرمہ لگاتے تھے۔ (ترمذی)

Marfat.com

عمران بن ابی انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے وی ہے کہ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی داہنی آنکھ میں تین مرتبہ سُرمہ لگاتے اور بائیں میں دو مرتبہ۔ (ابن سعد)

ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں اثمد استعمال کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ نظر کو تیز کرتا ہے بال اُگاتا ہے اور آنکھ روشن کرنے والی چیزوں میں سے بہترین ہے۔

(شمائل ترمذی۔ ابن سعد)

سر کے مُوئے مبارک :۔

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک کے بالوں کی لمبائی کانوں کے درمیان تک اور دوسری روایات میں کانوں تک اور تیسری روایت میں کانوں کی لَو تک تھی۔ ان کے علاوہ کندھوں تک یا کندھوں کے قریب تک کی روایتیں بھی ہیں۔ (شمائل ترمذی)

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم بالوں میں کثرت سے کنگھی کیا کرتے تھے۔ آپ جس کسی کے پراگندہ اور بکھرے ہُوئے بال دیکھتے تو کراہت سے فرماتے کہ تم میں سے کسی کو وہ نظر آیا ہے۔ یہ اشارہ شیطان کی طرف ہے۔ اسی طرح آپ بہت زیادہ سنوارنے اور لمبے بالوں والوں سے بھی کراہت فرماتے۔ اعتدال اور میانہ روی آپ کو بہت پسند تھی (مدارج النبوۃ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوتے وقت مسواک کرتے، وضو کرتے اور سر کے بالوں اور داڑھی مبارک میں کنگھا کرتے۔

آپ پہلے داڑھی مبارک اور سر مبارک میں تیل لگاتے اور پھر کنگھا کرتے۔

ابن جریجؒ سے مروی ہے کہ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھی دانت کا

Marfat.com

کنگھا تھا جس سے آپ کنگھا کرتے تھے۔

خالد بن معدانؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں کنگھا آئینہ تیل۔ مسواک اور سرمہ لے جاتے تھے۔ (ابن سعد)

ریش مبارک:۔

سردار انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ریش مبارک اتنی گہری اور گنجان تھی کہ آپ کے سینہ مبارک کو بھر دیتی تھی۔ (شمائل ترمذی)

آپ کی نشست:۔

حضرت حنظلہ بن حذیم رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا تو آپ کو چار زانو بیٹھے ہوئے دیکھا۔ ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھے ہوئے (دایاں پاؤں بائیں پر)

انداز رفتار:۔

آپ چلنے کے لیے قدم اٹھاتے تو قوت سے پاؤں اکھڑتا تھا اور قدم اس طرح رکھتے کہ آگے جھک پڑتا اور تواضع کے ساتھ قدم بڑھا کر چلتے چلنے میں ایسا معلوم ہوتا گویا کسی بلندی سے پستی میں اتر رہے ہیں۔ جب کسی کروٹ کی طرف کی چیز کو دیکھنا چاہتے تو پورے پھر کر دیکھتے (یعنی کن آنکھیوں سے دیکھنے کی عادت نہ تھی) نگاہ نیچی رکھتے۔ آسمان کی طرف نگاہ کرنے کے بہ نسبت زمین کی طرف آپ کی نگاہ زیادہ رہتی۔ عموماً عادت آپ کی گوشۂ چشم سے دیکھنے کی تھی (مطلب یہ کہ غایت حیا سے پورا سر اٹھا کر نگاہ بھر کر نہ دیکھتے) اپنے اصحاب کو چلنے میں آگے کر دیتے جس سے ملتے تو پہلے سلام فرماتے۔

Marfat.com

حضور اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام جب بلندی پر چڑھتے تو تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے اور جب نیچے وادیوں میں اترتے تو تسبیح سُبْحَانَ اللّٰہ کہتے۔

تبسّم :-

حضرت جابر رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہنسنا صرف تبسّم ہوتا تھا۔ (شمائل ترمذی)

بلکہ آپ محض تبسّم ہی فرماتے۔ کسی ہنسی کی بات پر آپ صرف مسکرا ہی دیتے۔

حضرت جریر رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے دیکھتے تو تبسّم فرماتے (یعنی خندہ پیشانی سے مسکراتے ہوئے ملتے تھے۔ (شمائل ترمذی)

آپؐ کا گریہ :-

ہنسنے کی طرح آپ کا رونا بھی ایسا ہی تھا کہ جس میں آواز پیدا نہ ہوتی گریہ کے وقت اتنا ضرور ہوتا کہ آپ کی آنکھیں ڈبڈبا آتیں اور آنسو بہہ جاتے اور سینہ سے رونے کی ہلکی ہلکی آواز سنائی دیتی۔ کبھی تو میت پر رحمت کے باعث رو دیتے کبھی امت پر رحمت اور خطرات کے باعث، کبھی اللہ تعالےٰ کی خشیت کی وجہ سے اور کبھی کلام اللہ سنتے سنتے رو پڑتے۔ یہ آخری رونا محبت و اشتیاق اور اللہ تعالےٰ کے جلال و خشیت کی وجہ سے ہوتا۔ (زاد المعاد)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مزاح مبارک :-

ایک مرتبہ ایک بڑھیا خدمت اقدس میں حاضر ہوئی اور عرض کی یا رسول اللہ صلی

Marfat.com

اللہ علیہ وسلم میرے لیے دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مجھ کو جنّت نصیب کرے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ بوڑھی عورتیں جنّت میں نہیں جائیں گی۔ یہ فرماکر آپؐ نماز کے لیے تشریف لے گئے اور بڑھیا نے حضورؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے الفاظ سُنتے ہی زار و قطار رونا شروع کر دیا۔ آپؐ نماز سے فارغ ہوکر تشریف لائے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سے آپؐ نے فرمایا ہے کہ بوڑھی عورتیں جنّت میں نہیں جائیں گی یہ بڑھیا رو رہی ہے آپؐ نے فرمایا کہ اس سے کہہ دو کہ بوڑھی عورتیں جنّت میں جائیں گی مگر جوان ہوکر۔

معمولاتِ سفر

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کے لیے خود روانہ ہوتے یا کسی اور کو روانہ فرماتے تو جمعرات کے روز کو روانگی کے لیے مناسب خیال فرماتے۔

آپؐ سفر میں سواری کو زیادہ تر تیز رفتاری سے چلانا پسند فرماتے اور جب دیکھتے کہ راستہ لمبا ہے تو رفتار اور تیز کر دیتے۔

سفر میں کہیں پڑاؤ کرکے روانہ ہوتے تو عادت طیبّہ تھی کہ صبح کے وقت کوچ فرماتے۔ سفر میں کتنی ہی کم مدّت کے لیے ٹھہرتے جب تک نماز دوگانہ ادا نہ فرماتے وہاں سے روانہ نہیں ہوتے۔

جب کوئی مسافر سفر سے واپس آتا اور خدمت اقدس میں حاضری دیتا تو اس سے معانقہ کرتے اور اس کی پیشانی پر بوسہ دیتے۔ (زادالمعاد)

سفر میں آپ اپنے ہمراہیوں کے ساتھ ہوتے اور کوئی کام سب کو کرنا ہوتا (مثلاً کھانا وغیرہ پکانا) تو آپ کام کاج میں ضرور حصّہ لیتے۔ مثلاً ایک

Marfat.com

ٹراؤ پر سب اصحاب نے کھانا پکانے کا ارادہ کیا اور ہر ایک نے ایک ایک کام اپنے ذمہ لیا تو حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لکڑیاں چن لانے کا کام اپنے ذمہ لیا۔ (زاد المعاد)

سفر سے واپسی پر آپؐ سیدھے مکان کے اندر تشریف نہیں لے جاتے بلکہ پہلے مسجد میں جاکر نماز دوگانہ ادا کرتے، اور پھر گھر میں تشریف لے جاتے، سفر سے تشریف لاتے وقت شہر میں آکر بچے راستے میں ملتے تو ان کو آپ اپنی سواری پر بٹھا لیتے، چھوٹے بچے کو اپنے آگے بٹھاتے اور بڑے کو پیچھے۔ (زاد المعاد)

آپؐ جب سفر میں جاتے یا جہاد کے لیے تو اصحاب میں سے کسی ایک صحابی کو اپنے ہمراہ سواری پر بٹھاتے (زاد المعاد)

اندازِ سکوت

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سکوت چار امور پر مشتمل ہوتا تھا۔

۱- حلم ۲- بیدار مغزی ۳- انداز کی رعائت اور ۴ فکر

انداز کی رعایت تو یہ کہ حاضرین کی طرف نظر کرتے ہیں اور ان کی عرض معروض سننے میں برابری فرماتے تھے۔

اور فکر باقی و فانی میں فرماتے تھے یعنی دنیا کے فنا اور عقبیٰ کی بقا کو سوچا کرتے اور حلم کو اپنے صبر یعنی ضبط کے ساتھ جمع فرما لیا تھا سو آپ کو کوئی چیز اتنا غضب ناک نہ کرتی تھی کہ آپ کو از جا رفتہ کر دے اور بیدار مغزی آپ کی چار چیزوں کی جانب ہوتی تھی

۱- ایک نیک بات کا اختیار کرنا تاکہ اور لوگ آپ کی اقتدا کریں۔

۲- دوسرے بُری بات کو ترک کرنا تاکہ اور لوگ بھی باز رہیں۔

۳- تیسرے رائے کو اُن امور میں صرف کرنا جو آپ کی امت کے لیے مصلحت ہو

۴- چوتھے اُمت کے لیے ان امور میں اہتمام کرنا جن میں ان کی دنیا اور آخرت دونوں

Marfat.com

کے کاموں کی درستی ہو۔ (نشر الطیب)

اہلِ مجلس سے سلوک

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمہ وقت کشادہ رو رہتے، نرم اخلاق تھے۔ آسانی سے موافق ہو جاتے تھے۔ نہ درشت گو تھے، نہ چلا کر بولتے اور نہ نامناسب بات فرماتے۔ جو بات (یعنی خواہش) کسی شخص کی آپؐ کی طبیعت کے خلاف ہوتی تو اس سے تغافل فرما جاتے (یعنی) اس پر گرفت نہ فرماتے اور (تصریحاً) اُس سے باز پرس بھی نہ فرماتے بلکہ خاموش رہتے۔

آپؐ نے تین چیزوں سے اپنے کو بچا رکھا تھا۔

۱۔ ریا سے

۲۔ کثرت کلام سے

۳۔ بے سود بات سے اور تین سے دوسرے آدمیوں کو بچا رکھا تھا۔

۱۔ کسی کی مذمت نہ فرماتے۔

۲۔ کسی کو عار نہ دلاتے

۳۔ نہ کسی کا عیب تلاش کرتے

آپؐ وہی کلام فرماتے جس میں امید ثواب کی ہوتی اور جب آپ کلام فرماتے تھے آپؐ کے تمام جلیس اس طرح سر جھکا کر بیٹھ جاتے جیسے ان کے سروں پر پرندے آکر بیٹھ گئے ہوں۔ اور جب آپؐ ساکت ہوتے تب وہ بولتے۔ آپؐ کے سامنے کسی بات پر نزاع نہ کرتے۔

Marfat.com

آپؐ کے پاس جو شخص بولتا اس کے فارغ ہونے تک سب خاموش رہتے (یعنی بات کے بیچ میں کوئی نہ بولتا)

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اپنی زبان کو لایعنی باتوں سے محفوظ رکھتے تھے۔

سلام میں سبقت

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تواضع میں یہ بھی ہے کہ جو بھی آپ کے پاس آتا آپ سلام کرنے میں سبقت فرماتے تھے اور آنے والے کے سلام کا جواب بھی دیتے تھے۔

انداز کلام

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر وقت آخرت کے غم میں اور ہمیشہ امورِ آخرت کی سوچ میں رہتے۔ کسی وقت آپ کو چین نہ ہوتا تھا اور بلا ضرورت کلام نہ فرماتے۔ آپؐ کا سکوت طویل ہوتا تھا۔ کلام کو شروع اور ختم منہ بھر کر فرماتے (یعنی گفتگو اول سے آخر تک نہایت صاف ہوتی) کلام جامع فرماتے تھے۔ جس کے الفاظ مختصر ہوں مگر پُر مغز ہوں۔ آپ کا کلام حق و باطل میں فیصلہ کن ہوتا۔

آپؐ نرم مزاج تھے۔ مزاج میں سختی نہ تھی اور نہ مخاطب کی اہانت فرماتے اگر نعمت قلیل بھی ہوتی تب بھی اس کی تعظیم فرماتے اور نہ کسی نعمت کی مذمت فرماتے۔

Marfat.com

دواؤں سے علاج

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم طبی دواؤں کے ذریعہ اکثر مرضوں میں علاج کرتے تھے۔ ظاہر ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طب وحی کے ذریعہ حاصل ہوتی تھی اگرچہ بعض مواقع میں قیاس واجتہاد اور تجربہ بھی ہوگا۔ یہ کوئی بعید نہیں لیکن ادویہ روحانیہ پر انحصار کرنا اس بنا پر تھا کہ وہ اتم واعلیٰ اور اخص واکمل ہیں۔

امراض وعلاج

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت طیبہ یہ تھی کہ آپ اپنا اور اپنے اہل و عیال اور صحابۂ کرام کا معالجہ فرمایا کرتے تھے۔ آپؐ کی زیادہ تر ادویہ مفردات پر مشتمل ہیں۔

پیٹ میں کھانے کا اندازہ

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی نے پیٹ سے زیادہ برتن کبھی پُر نہیں کیا۔ ابن آدم کو چند لقمے کافی ہیں جن سے اس کی کمر سیدھی رہے۔ اگر ضروری (زیادہ) کھانا ہو تو پھر تہائی حصہ کھانا۔ کھانا چاہیئے اور تہائی حصہ پانی کے لیے وقف ہے۔ اور تیسرا حصہ سانس کے لیے

(مسند۔ زاد المعاد)

Marfat.com

مریض کی غذا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مریضوں کو کھانے پینے پر مجبور نہ کرو کیونکہ اللہ عزوجل انہیں کھلاتا اور پلاتا ہے۔

(جامع ترمذی - ابن ماجہ - زادالمعاد)

حرام چیز میں شفا نہیں ہے

اور سنن میں مروی ہے کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے دوائیں شراب ڈالنے کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا یہ مرض ہے علاج نہیں (یہ روایت ابوداؤد اور ترمذی نے نقل کی ہے (زادالمعاد)

نیز نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے آپ نے فرمایا جس نے شراب سے علاج کیا اسے اللہ شفا نہ دے۔ (زادالمعاد)

مرض میں دودھ کا استعمال

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دودھ کا ثرید (دودھ میں روٹی بھیگی ہوئی یا اور کوئی غذا) مریض کے قلب کو قوت دیتا ہے اور غم دور کرتا ہے۔

جب کبھی آپ سے عرض کیا جاتا کہ فلاں کو درد ہے اور وہ کھانا نہیں کھاتا۔ تو آپ فرمایا کرتے تلبینہ (دودھ آمیز غذا) بنا کر اسے پلانا چاہیے اور فرماتے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے یہ تمہارے پیٹ کو اس طرح دھو دیتا ہے کہ جیسے تم اپنے چہروں کو میل سے صاف کر دو (زادالمعاد)

Marfat.com

شہد کی تاثیر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص ہر مہینہ میں تین دن صبح کے وقت شہد چاٹ لے پھر وہ کسی بڑی مصیبت و بلا میں مبتلا نہیں ہوتا۔

(ابن ماجہ - بیہقی - مشکوٰۃ شریف)

قرآن و شہد میں شفا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شفا دینے والی چیزوں کو اپنے اُوپر لازم کر لو (یعنی ان کا استعمال ضرور کیا کرو) ایک تو شہد دوسرے قرآن (یعنی آیات قرآن)

(ابن ماجہ - بیہقی - مشکوٰۃ شریف)

مرض لگنا اور فال بد

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ہامہ - بیماری لگنا اور شگون بد کوئی چیز نہیں ہے -

(ابوداؤد - مشکوٰۃ)

کلونجی کی تاثیر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سُنا ہے کہ کلونجی سے ہر بیماری سے شفا ہے مگر موت

Marfat.com

سے نہیں ۔ (بخاری شریف ۔ مسلم شریف ۔ مشکوٰۃ شریف)

منتروں کا استعمال

حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تک منتروں میں شرک نہ ہو، کوئی حرج نہیں۔

(مسلم شریف ۔ مشکوٰۃ شریف)

روغن زیتون

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذات الجنب کی بیماری میں روغن زیتون اور وَرس (ایک بوٹی) کی تعریف کی ہے۔ (ترمذی شریف ۔ مشکوٰۃ شریف)

دوا میں حرام چیز کی ممانعت

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ تم دوا سے بیماری کا علاج کرو۔ لیکن حرام چیز سے علاج نہ کرو۔ (ابوداؤد ومشکوٰۃ شریف)

ضعف قلب کا علاج

سنن ابن داؤد میں حضرت مجاہدؒ سے مروی ہے کہ انہیں حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت پہنچی ہے فرمایا کہ میں بیمار ہوگیا تھا۔ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے لیے تشریف لائے آپ نے اپنا دست مبارک میرے سینہ پر رکھا۔ میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے دل میں محسوس کی آپؐ نے فرمایا تجھے

Marfat.com

دل کا مرض ہے مدینہ کی سات عجوہ کھجوریں ان کی گٹھلیاں نکال کر استعمال کرو۔ اس مرض میں کھجور ایک عجیب خاصیت رکھتی ہے۔ خصوصًا مدینہ طیبہ کی عجوہ کھجور۔ یہ وحی سے متعلق ہے) (زادالمعاد)

صحیحین میں حضرت عامر بن ابی وقاص رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہیں اپنے والد سے روایت پہنچی ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو صبح کو ان میں سے سات کھجوریں کھالے اسے اس روز کوئی زہر یا جادو نقصان نہ دے گا۔ (زادالمعاد)

مرگی

نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر اوقات، آفت زدہ کے کان میں یہ آیت پڑھا کرتے تھے

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝

اور آیۃ الکرسی سے بھی اس کا علاج کیا جاتا تھا اور آفت زدہ کو بھی اس کا ورد رکھنے کا حکم دیا کرتے تھے اور معوذتین پڑھنے کو بھی فرمایا کرتے تھے۔

(زادالمعاد)

مکھی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو اسے غوطہ

Marfat.com

دے کر نکال دو۔ کیونکہ اس کے ایک پَر میں بیماری ہے اور دوسرے میں شفاء

(صحیحین۔ زادالمعاد)

نظر بد کے لیے جھاڑ پھونک

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے ایک مرتبہ عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابن جعفر کو نظر لگ جاتی ہے کیا میں ان کے لیے جھاڑ پھونک کروا لوں؟ آپؐ نے فرمایا ہاں، اگر کوئی چیز قضا پر سبقت کر جاتی تو وہ نظر ہو سکتی تھی۔ (یہ حدیث حسن صحیح ہے۔) (زادالمعاد)

فرمایا کہ اپنے مریضوں کا علاج صدقہ کے ذریعہ سے کرو۔

(الترغیب والترہیب)

اور جب عائن (نظر لگانے والے) کو اپنی نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو اسے یہ دعا پڑھ کر اس شر کو دور کرنا چاہیئے دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ

(یعنی اے اللہ اس پر برکت فرما)

جیسے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عامر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے فرمایا جب سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نے انہیں نظر لگائی۔ کیا تم نے دعا سے برکت نہیں کی یعنی اللھم بارک علیہ نہیں پڑھ لیا مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ سے بھی نظر دور ہو جاتی ہے۔ (زادالمعاد)

Marfat.com

بدنظری کا نبوی علاج

حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اس کا علاج معوذتین سے فرماتے یعنی ان آیات و کلمات سے جن میں شرور ہے استعاذہ ہے جیسے معوذتین۔سورہ فاتحہ۔ آیۃ الکرسی وغیرہ۔

علما کہتے ہیں کہ سب سے اہم واعظم دعا شفاء۔سورۂ فاتحہ۔آیۃ الکرسی اور معوذتین کا پڑھنا ہے۔

اور نظر بد کے دفعیہ کے لیے یہ کہنا چاہیے "ماشاءاللہ لا قوۃ الا باللہ اور اگر دیکھنے والا اس سے خوف زدہ ہے کہ اپنی ہی نظر کا ضرر اسے نہ پہنچے تو وہ یہ کہے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ ط

یہ نظر بد کو دور کر دے گا۔

حضور اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام امراض جسمانی کے لیے رقیہ اور دعا کرتے تھے۔ مثلاً بخار۔تپ ولرزہ۔مرگی۔صداع۔خوف ووحشت۔بے خوابی۔سموم۔ہموم۔الم مصائب۔غم واندوہ۔شدت وسختی۔بدن میں درد تکلیف۔فقر وفاقہ۔قرض۔جلنا۔ درد دندان۔جس بول۔اختلاج۔تکسیر وضع حمل کی تکلیف وغیرہ۔ان سب کی دعائیں اور تعویذ حدیث کی کتابوں میں مذکور ہیں وہاں تلاش کرنا چاہیئے۔

(مدارج النبوۃ)

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاص دعا نظر اور تمام بلاؤں اور مرضوں اور آفتوں کے لیے یہ تھی۔

دعا اگلے صفحہ پر درج ہے۔

Marfat.com

اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَاشِفَاءَ
اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَایُغَادِرُ سَقَمًا (مدارج النبوۃ)

ترجمہ:- اے لوگوں کے رب تکلیف کو دور فرما اور شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں ہے ایسی شفا دے جو ذرا (بھی) مرض نہ چھوڑے۔

نقش دمہ

یہ نقش سات روز پینے سے دمہ کا مرض جاتا رہے گا۔ عمل مجرب المجرب ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ھ ۱۱۰۱۹	۷۱۶	۱۶۵۱
۸	۵۷۹	۵۸۲	۱
۵۸۱	۲	۷	۵۸۰
۳	۵۷۴	۵۷۷	۶
۵۷۸	۵	۴	۵۸۳

ابعءغ بحرمۃ لا الہ الا اللہ
محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وآلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات

*

۱۔ مسلمانو خدا چاہتا ہے کہ تم اپنی اولاد کے ساتھ برتاؤ کرنے میں انصاف کو ہاتھ سے نہ جانے دو۔ (طبرانی)

۲۔ جو مسلمان اپنی لڑکی کو عمدہ تربیت کرے اور اس کو عمدہ تعلیم دے اور اس کی پرورش کرنے میں اچھی طرح صرف کرے وہ دوزخ کی آگ سے محفوظ رہے گا۔ (طبرانی)

۳۔ مسلمانو! اپنی اولاد کی تربیت اچھی طرح کیا کرو۔ (طبرانی)

۴۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے باپ اپنی اولاد کو جو کچھ دے سکتا ہے اس میں سب سے بہتر عطیہ اولاد کی اچھی تعلیم و تربیت ہے۔ (مشکوٰۃ)

۵۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے اپنے بچوں کو نماز پڑھنے کی تلقین کرو جب وہ سات سال کے ہو جائیں اور نماز کے لئے ان کو سزا دو جب وہ دس سال کے ہو جائیں اور اس عمر کو پہنچنے کے بعد ان کے بستر الگ کر دو۔ (مشکوٰۃ شریف)

۶۔ لوگو! تم قیامت میں اپنے اور باپوں کے نام سے پکارے جاؤ گے پس تم اپنا نام اچھا رکھا کرو۔ (ابوداؤد)

۷۔ جس نام میں عزت اور خدا کی تعریف کا ظہور ہوتا ہے وہ نام اللہ کو بہت پیارا ہے (بخاری شریف)

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کے خواص

۱- جو شخص سوتے وقت ۲۱ مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھے گا۔ انسان جنابت کے شر۔ چوری۔ آگ میں جلنے۔ ناگہانی موت اور ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔

۲- مجنوں یا آسیب زدہ پر ۳۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے آسیب اور جنون جاتا رہے گا۔

۳- ظالم حکمران کے سامنے ۵۰ مرتبہ پڑھنے سے ظالم کے دل میں ہیبت پیدا جاتی ہے

۴- اگر بارش کی ضرورت ہو۔ بارش نہ ہوتی ہو تو نیت خالص سے ۴۱ مرتبہ پڑھیں۔

۵- اگر کوئی شخص جسمانی درد یا سر میں مبتلا ہو تو ۱۰۰ مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر دم کریں۔ صحت یاب ہو جائے گا۔

۶- جس وقت امام جمعہ کے دن خطبہ کے لیے منبر پر آئے۔ ۱۱۳ مرتبہ پڑھ کر خطیب کے ساتھ دعا مانگ کر حق تعالےٰ سے حاجت طلب کرے۔ پوری ہو جائے گی۔

۷- طلوعِ آفتاب کے وقت اتوار کے دن قبلہ کی طرف منہ کر کے ۴۱ مرتبہ پڑھیں اور درود شریف ۱۰۰ مرتبہ، تو حق تعالےٰ بے حساب رزق عطا فرمائے گا۔

۸- جو شخص ۷۸۶ مرتبہ مداومت کے ساتھ نیت خالص سے پڑھتا رہے گا اس کے تمام نیک مقاصد بحکمِ الٰہی بر آئیں گے۔

۹- اور اگر روزہ رکھ کر ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ پڑھیں تو مقصد بہت جلد بر آئے گا۔

Marfat.com

۱۰- اور اگر ۳۱۳ مرتبہ مداومت کے ساتھ پڑھتے ہیں تو تمام لوگوں کے دِل اس کے لیے مسخر ہو جائیں گے۔

۱۱- اور اگر ہزار مرتبہ مداومت کے ساتھ پڑھتے رہیں تو اس کی دین و دنیا کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔

۱۲- اور جو شخص قید میں ہو یا کسی غم فکر میں مبتلا ہو تو اس کو دن کو ہزار مرتبہ اور رات کو ہزار مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔

۱۳- اور اگر کسی شخص کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو تو بارش کے پانی پر ۳۱۳ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دم کر کے پلانا چاہیئے۔

۱۴- جو بچہ سوتے ہوئے چونک پڑتا ہو۔ ڈر جاتا ہو۔ ایک کاغذ پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲۱ مرتبہ لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔ بچہ تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

۱۵- اور اگر ۳۵ مرتبہ لکھ کر گھر میں لٹکائیں تو اس گھر میں شیطان اور جن داخل نہ ہو گا اور بے حساب خیر و برکت ہو گی اور اگر دکان پر لٹکائیں تو خوب نفع ہو۔

۱۶- اور اگر محرم کی پہلی تاریخ کو ۱۱۳ مرتبہ لکھ کر گلے میں حمائل کریں تو وہ شخص اور اس کے بال بچے ہر تکلیف سے محفوظ رہیں گے۔

۱۷- اگر ۱۱۱ مرتبہ سفید کاغذ پر لکھ کر باغ میں دفن کرے تو پیداوار خوب ہو۔

۱۸- اور اگر ایک ہزار مرتبہ سفید کاغذ پر لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں تو دشمن کے دل میں اس کی ہیبت بیٹھ جائے۔

۱۹- اور اگر کفن پر ۷۰ مرتبہ لکھ دیں تو میت عذاب قبر سے محفوظ رہے۔ منکر نکیر کا جواب سہل ہو۔

۲۰- مچھلیوں کا شکار کرنے کے لیے سیسہ کے ایک ٹکڑے پر ۳ مرتبہ لکھ کر جال میں باندھیں تو شکار خوب ہاتھ آئے۔

Marfat.com

۲۱- اگر کوئی شخص عوام اور خاص کی نظر میں معزز اور مکرم بننا چاہے تو جمعرات کو روزہ رکھ کر چھوارے اور شکر سے روزہ افطار کرے اور ۱۲ مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے اور ہمیشہ پڑھتا رہے۔ اس کے بعد مشک زعفران اور گلاب سے حروف مقطعہ کی صورت میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھے اور اگر بتی کی دھونی دے کر بازو پر باندھے یا گلے میں ڈالے جو شخص بھی اسے دیکھے گا۔ دیکھتے ہی محبت کرنے لگے گا۔

۲۲- نیلے کپڑے پر اَللّٰہُ لکھ کر اس کا ایک کنارہ جلا کر آسیب زدہ کو سنگھائیں۔ آسیب محبوس ہو جائے گا۔ اگر آسیب سے بات کرنا چاہیں یا آسیب کا قتل کرنا مقصود ہو تو اسی فیتہ سے کام چلے گا۔ اور کسی برتن میں اَللّٰہُ مکرر لکھیں کہ برتن کا اندرونی حصہ خالی نہ رہے۔ پھر اس برتن کو دھو کر اس کا پانی آسیب زدہ کو پلائیں۔ آسیب جل جائے گا۔

۲۳- اگر سانپ یا بچھو نے کاٹ لیا ہو تو بسم اللہ حروف مقطعات کی صورت میں اور اس کے بعد سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ لکھ کر دھو کر پلائیں۔ زہر اتر جائے گا۔ اور مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

۲۴- لفظ الرحمٰن لکھ کر ۱۵۰ مرتبہ یا رحمٰن بعد بسم اللہ پڑھ کر دم کر کے اپنے پاس رکھ کر ظالم حاکم کے پاس جائیں۔ اس کے شر سے محفوظ رہیں گے۔

Marfat.com

سُورہ فاتحہ

——— کے خواص ———

۱۔ حضرت شیخ تمیمی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ کے بعض تلامذہ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ ملتان میں سخت وبا پھیلی تو حضرت شیخ تمیمی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے اپنے اصحاب کو حکم دیا کہ سورہ فاتحہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے م کے وصل کے ساتھ پڑھ کر مریضوں پر دم کرو۔ چنانچہ ایسا ہی کیا۔ حق تعالےٰ نے شفا عطا فرمائی۔

فتاویٰ صوفی میں ہے اگر سورۂ فاتحہ اہم مرتبہ پڑھ کر مریض پر تھتھکارنے سے بحکم الٰہی مریض صحت یاب ہو جاتا ہے

۲۔ فجر کی سنّت اور فرض کے درمیان سُورہ فاتحہ مع بسم اللہ کے اہم مرتبہ پڑھ کر جو دعا مانگو گے قبول ہوگی۔ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ قرض ادا ہو جائیگا عہدہ اور مرتبہ میں ترقی ہوگی۔ عالم۔ علوی و سفلی میں محبوبِ نظر بن جاؤ گے جس شخص کا ملازمت یا عہدہ و مرتبہ سے تنزل ہو گیا ہو وہ سنّت اور فرض فجر کے درمیان سورۂ فاتحہ معہ بسم اللہ مداومت کے ساتھ پڑھ کر قدرتِ خداوندی کا مشاہدہ کرے۔ لیکن پورے ۴۰ روز پڑھنا چاہیے۔ اور اگر اولاد کی تمنا ہو تو اسی ترکیب سے ۴۰ روز تک پڑھیں۔

۳۔ جو شخص صلوٰۃ مفروضہ کے بعد، مرتبہ سورہ فاتحہ ہمیشہ پڑھتا رہے گا۔ حق تعالےٰ اس کی تمام حاجات و ضروریات غیب سے پوری فرمائے گا

۴۔ جسم کے کسی حصّہ میں درد ہو۔ جس جگہ اپنا ہاتھ رکھ کر، مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھیں

Marfat.com

اور یہ دُعا پڑھ کر دم کریں۔

اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیْ سُوْءَ مَا اَجَدَ فَحَشْرُبِدَعْوَۃِ لَبَّیْکَ الْمِسْکِیْنَ الْاَمِیْنَ عَبْدَکَ۔

یہ دُعا بھی سات مرتبہ پڑھیں۔

۵۔ حضرت شیخ محی الدین ابن عربی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ جس شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ مغرب کے فرض اور سنتوں کے درمیان ۴۱ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالےٰ سے اپنی مراد طلب کرے اُس کی مراد یقیناً پوری ہوگی۔ مجرب ہے۔ سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد۔

اِلٰھِیْ عِلْمُکَ کَافٍ عَنِ السُّؤَالِ اَکْفِنِیْ بِحَقِّ الْفَاتِحَۃِ سُؤْلًا وَکَرَمُکَ کَافٍ عَنِ الْمَقَالِ اَکْرِمْنِیْ بِحَقِّ الْفَاتِحَۃِ مَقَالًا وَحَصِّلْ مَا فِیْ ضَمِیْرِیْ۔

۶۔ اگر کسی شخص کی آنکھوں میں درد ہو تو فجر کے فرض اور سنتوں کے درمیان ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ درد جاتا رہے گا۔ یہی طریقہ دیگر امراض کے لیے پڑھنے کا ہے۔

۷۔ جو شخص فجر کے فرض اور سنتوں کے درمیان کے درمیان ۴۱ مرتبہ مداومت کے ساتھ پڑھتا رہے گا۔ حق تعالےٰ اُس کو بغیر محنت و مشقت کے رزق عطا فرمائے گا۔

۸۔ یہ نقش سورۃ فاتحہ کا ہے جو شخص یہ نقش اپنے پاس رکھے گا۔ ہر بلا اور آفت سے محفوظ رہے گا۔ خلقت کی نظروں میں عزت و حرمت

Marfat.com

بڑھے گی۔ مریض کو ۷ روز دھو کر پلانے سے صحت یاب ہو جائے گا۔

۷۸۶

۱۰۴۲۲۶	۱۴۲۱۴۰	۲۸۴۱۸۵	۲۸۴۲۸	۶۶۲۲۲
۳۷۹۱۳	۷۵۸۰۸	۱۱۳۷۱۲	۱۵۱۶۱۶	۲۴۲۲۷۶
۱۶۱۰۲۹	۲۵۵۸۵۲	یا محسن اعمل	۸۵۲۸۴	۱۲۲۱۸۸
۴۷۲۸۰	۱۲۲۶۶۴	۱۷۰۵۶۸	۲۶۵۲۲۸	۹۴۸۶
۲۷۴۸۰۴	۱۸۹۴۳	۵۶۸۵۶	۹۴۷۶۰	۱۸۰۰۴۴

خواص آیت الکرسی

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص آیت الکرسی پڑھے گا۔ اللہ تعالےٰ ایک فرشتے کو بھیجے گا جو اگلے دن اسی وقت تک اس شخص کے نامۂ اعمال میں نیکیاں لکھتا رہے گا۔ گناہ مٹاتا رہے گا۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ارشاد ہے کہ حضور سرور دو عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس گھر میں آیت الکرسی پڑھی جاتی ہے۔ شیطان بھاگ جاتا ہے اور تین روز تک اس گھر میں داخل نہیں ہوتا اور ۴۰ روز تک اس مکان میں سحر کا اثر نہیں ہو سکتا۔

ایک شخص نے حضور سرور دو عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میرے گھر میں خیر و برکت نہیں ہے حضورؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم آیت الکرسی کیوں نہیں پڑھتے۔

تفسیر اتقان میں ہے کہ ایک شخص تنہا سفر کر رہا تھا۔ سامنے بھیڑیا آگیا۔ اس نے آیت الکرسی پڑھی۔ بھیڑیا دم دبا کر بھاگ گیا۔

Marfat.com

جنات اور شیاطین آیت الکرسی کی برکت سے بھاگ جاتے ہیں۔

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص رات کو بستر پہ لیٹتے وقت آیت الکرسی پڑھے گا۔ اس کا مکان اور آس پاس کے مکان خدا کے امن و امان میں رہیں گے۔

حضور سرور دو عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص رات کو سوتے وقت آیت الکرسی پڑھتا رہے۔ حق تعالےٰ اُس کی حفاظت کے لیے ۲ فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو صبح تک اس کی حفاظت کرتے رہتے ہیں۔

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے نفسوں کو مضبوط قلعہ میں محفوظ کر لیا کرو۔

حضرت شیخ عبدالوہاب شعرانی فرماتے ہیں کہ جو شخص دن رات ایک ہزار مرتبہ آیت الکرسی ۴۰ دن تک پڑھے گا۔ خدا کی قسم اس آیت کا روحانی اثر اس کو نظر آئے گا۔ فرشتے اس کی زیارت کو آئیں گے اور اُس کے تمام مقاصد و مرادیں پوری ہوں گی۔

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص پانچوں وقت فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھا کرے گا۔ مرتے ہی جنت میں داخل ہوگا۔

Marfat.com

ایۃ الکرسی کے خواص

۱- آیت الکرسی کے ۷۰ حرف ہیں۔ جو شخص اس تعداد کے برابر آیت الکرسی پڑھ کر حق تعالےٰ سے جو مراد مانگے ملے گی۔ درجہ اور مرتبہ میں ترقی ہوگی۔ رزق میں اضافہ ہوگا۔ قرض ادا ہو جائے گا۔ اگر جیل میں ہوگا رہا ہو جائے گا۔ دشمن مقہور یا ہلاک ہو جائے گا اور شیطان اور جنات کی شرارت سے محفوظ رہے گا۔ عمر بھر عیش و آرام سے رہے گا۔ اور کوئی شخص قول یا فعل سے کسی قسم کی ایذا نہ پہنچا سکے گا۔ لوگوں کی نظروں میں معزز و مکرم بن جائے گا

۲- جو شخص بے روزگار ہو ملازمت نہ ملتی ہو۔ یَا کَافِیُ یَا غَنِیُّ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ تین ہزار ایک مرتبہ پڑھ کر آیت الکرسی ۷۰ مرتبہ پڑھے گا۔ نوکری مل جائے گی۔

یہ خواص مجرب و آزمودہ ہیں بلاشک و شبہ

۳- نمک کی۔ چھوٹی چھوٹی کنکریاں لیں۔ اور ہر ایک کنکری پر ۷ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کریں۔ ایک کنکری روزانہ چوسیں۔ بلغم دور ہو جائے گا۔

۴- اگر آیت الکرسی کاغذ یا کفن پر لکھ دیں تو میت عذاب قبر سے محفوظ رہے گی۔ اور منکر نکیر میت پر سختی نہ کریں گے۔

۵- اور اگر کورے ٹھیکرے پر آیت الکرسی لکھ کر غلہ میں رکھ دیں تو وہ غلہ کیڑے اور خراب ہونے سے محفوظ رہے گا۔

۶- اور اگر آیت الکرسی کاغذ پر لکھ کر مکان کے دروازے پر چسپاں کر دیں اس مکان میں چور داخل نہ ہوگا۔ خیر و برکت ہوگی اور رزق میں اضافہ ہوگا۔

Marfat.com

۷۔ دردِ دل۔ دردِ جگر۔ پیچش اور صفرا کی زیادتی کے لیے کسی چیز کے برتن پر تین مرتبہ آیت الکرسی لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔

۸۔ جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد جو شخص آیت الکرسی ۱۷ مرتبہ پڑھے گا۔ ایک دن خاص کیفیت اور حالتِ مشاہدہ کرے گا۔ اور خدا تعالےٰ سے جو دُعا مانگے گا قبول ہوگی۔

فضائل وخواص سُورۂ اخلاص

کسی شخص نے حضورؐ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں بڑا گنہگار ہوں۔ مجھے کوئی ایسا عمل ارشاد فرمایئے کہ میرے گناہ معاف ہو جائیں اور مجھے قربِ خداوندی حاصل ہو حضورؐ نے فرمایا تم کثرت سے سورۂ اخلاص پڑھا کرو۔

حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے بارگاہِ نبوت میں حاضر ہو کر اپنے فقر و فاقہ کی شکایت کی۔ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ گھر میں داخل ہوتے وقت اپنے بیوی بچوں کو سلام کیا کرو۔ اور اگر بیوی بچے نہ ہوں تو اپنے اوپر سلام کیا کرو۔ اور حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیج کر سورۂ اخلاص پڑھا کرو۔

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ت کو آرام کرتے وقت سورۂ اخلاص

Marfat.com

معوذتین پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونک مار کر جسم مبارک پر پھیرا کرتے تھے۔

سورہ اخلاص کا یہ نقش قوت، فتح مندی، فتوحاتِ غیبی اور شفائے امراض کے لیے کبریتِ احمر کا درجہ رکھتا ہے۔ مریض کو یہ نقش ۷ روز تک پانی میں گھول کر پلائیں۔

نقش یہ ہے

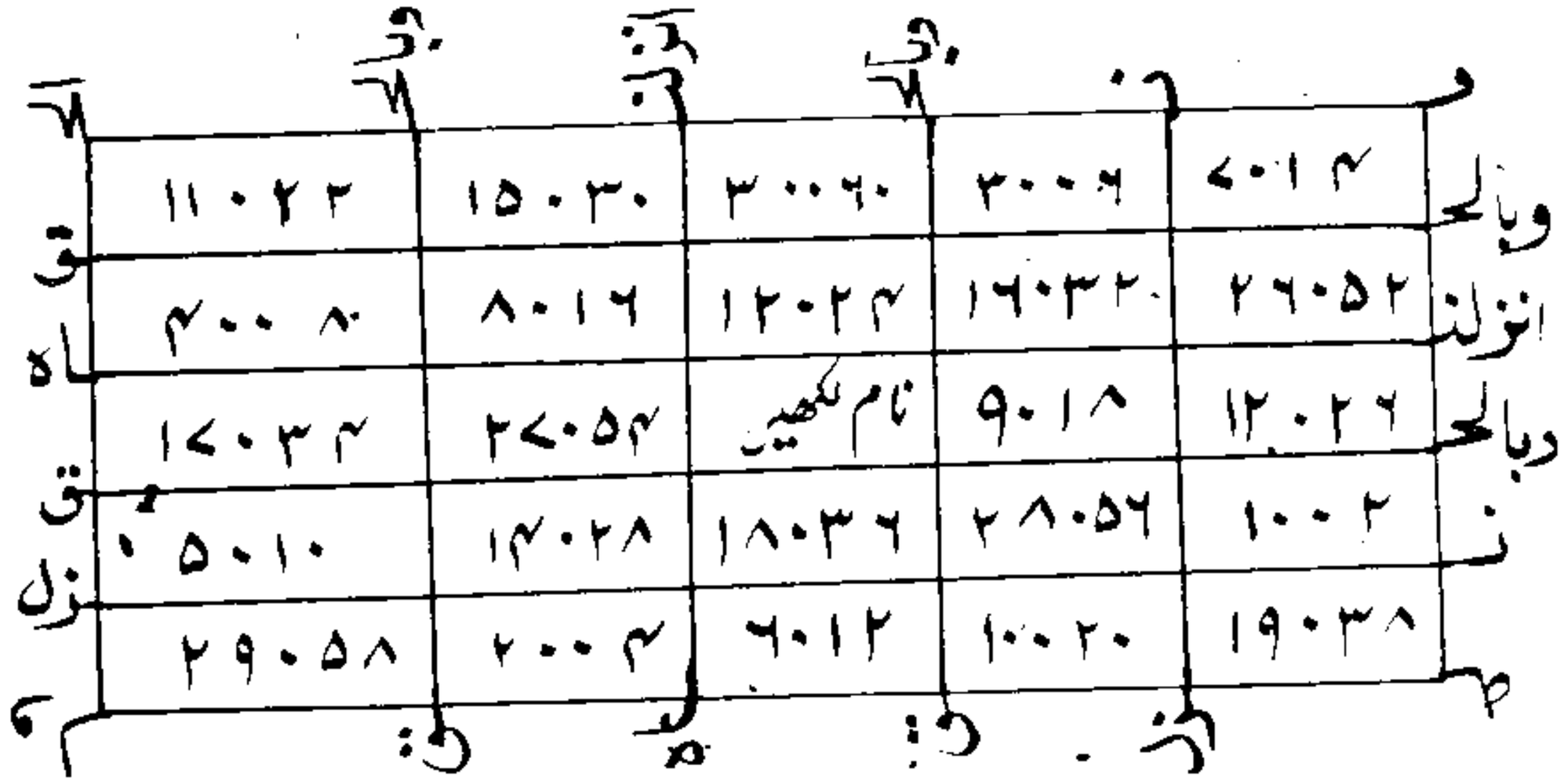

Marfat.com

دَرُود شَرِیف

وہ وظیفہ جو خداوند تعالیٰ نے اپنے بندوں کو تلقین فرمایا اور اپنے پڑھنے کا اظہار فرمایا وہ درُود شریف ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ط (۲۲/۴)

تحقیق اللہ اور اس کے فرشتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود وسلام پڑھتے ہیں۔ اے ایمان والو تم بھی اُن پر درُود وسلام کثرت سے پڑھا کرو۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حق تعالیٰ نے بہت سے نُورانی فرشتے پیدا کیے ہیں جو صرف جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات اور دن جمعہ کو آسمان سے اُترتے ہیں اُن کے ہاتھوں میں سونے کے قلم اور چاندی کی دواتیں اور لوہے کے کاغذ ہوتے ہیں اُن کا کام صرف یہ ہے کہ جہاں کہیں بھی کوئی شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود شریف پڑھ رہا ہو وہ لکھ لیتے ہیں کہ عاقبت میں نجات کی سند ہو اور محبُوب دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے ایسے فرشتے مقرر کر رکھے ہیں کہ جو شخص بھی خواہ کہیں ہو مجھ پر درُود پڑھتا ہے تو وہ اس کے لیے مغفرت کی دُعا کرتے ہیں پھر اللہ اور اس کے فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں لیکن وہ شخص جو میرا نام سنتا ہے اور مجھ پر درُود نہیں پڑھتا اُس کے لیے کہتے ہیں کہ اللہ تجھے نہ بخشے۔ اس پر بھی اللہ اور اس کے فرشتے آمین کہتے ہیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام پاک سنیں کم از کم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور کہا کریں کیونکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے میرا نام سنا اور مجھ پر درُود

Marfat.com

نہ بھیجا اس نے مجھ پر ظلم کیا۔ اور یہ بھی ارشاد فرمایا جس نے مجھ پر درُود پڑھنا لازم کیا۔ اللہ اس کی تمام حاجتیں برلاتا ہے اور جو شخص مجھ پر درُود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کی راہ سے بھول گیا اور یہ بھی فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مجھ پر سو بار درُود پڑھتا ہے اللہ اس کی سو حاجتیں پوری کرتا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کے روز اپنے درُود پڑھنے والوں کی شفاعت کریں گے۔ جو قبول کی جاوے گی۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ہم نے جو کچھ پایا درُود شریف کی کثرت سے پایا۔

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت میں لکھا ہے کہ آپ ہر نماز کے بعد دس بار درود شریف، دس بار قل شریف اور دس بار کلمہ توحید پڑھا کرتے تھے۔

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن مجھ سے نزدیک وہ لوگ ہوں گے جو مجھ پر کثرت سے درُود بھیجتے ہوں گے۔ (ترمذی)

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرب عین قرب الٰہی ہے جتنا جس شخص کو آقا سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قرب ہوگا۔ اتنا ہی قرب خدائے تعالیٰ سے بھی حاصل ہوگا۔

سب سے بڑا فائدہ درُود شریف پڑھنے کا یہ ہے کہ اُس کے ذریعہ تمام دینی و دنیاوی مقاصد بر آتے ہیں اور تمام گناہ اوّل سے آخر تک معاف ہو جاتے ہیں۔

حضور سرورِ دو عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالےٰ نے کچھ فرشتے زمین پر اس ڈیوٹی پر لگا رکھے ہیں کہ وہ میری اُمت کا سلام مجھ تک پہنچا دیں۔

کن کن مواقع اور اوقات میں درُود شریف پڑھنا چاہیئے

مستند اور معتبر روایات کی روشنی میں علمائے کرام نے درُود شریف پڑھنے کے حسب

Marfat.com

۲۴ مواقع بیان کیئے ہیں۔

۱- جس وقت حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر مبارک زبان پہ آئے یا کسی دوسرے شخص کی زبانی آقائے دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی سنیں تو درود شریف پڑھیں۔

۲- حضور سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وہ آدمی بخیل ہے جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

۳- کسی مجلس میں داخل ہو کر وہاں سے اٹھنے سے پہلے درود شریف پڑھنا چاہیئے

۴- صبح و شام درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۵- دعا کے شروع میں اور آخر میں درود شریف پڑھنے سے دعا قبول ہو جاتی ہے۔

۶- مسجد میں داخل ہوتے وقت اور باہر نکلتے وقت۔

۷- اذان کے بعد

۸- وضو کرتے وقت

۹- اگر کوئی چیز رکھ کر بھول جائیں۔ درود شریف کی برکت سے یاد آ جائے گی۔

۱۰- حج میں لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ کہنے کے بعد

۱۱- صفا و مروہ پر۔

۱۲- قبر مبارک حضور سرورِ دو عالم کی زیارت کے وقت۔

۱۳- جب کان بولے۔

۱۴- جمعہ کے دن۔

۱۵- جمعہ کی شب کو۔

۱۶- ماہ ربیع الاوّل میں پیر کے دن بالخصوص یوم ولادت یعنی بارہ ربیع الاوّل کو۔

Marfat.com

۱۷۔ کتاب اور رسالہ کے شروع میں۔
۱۸۔ نماز میں التحیات کے بعد
۱۹۔ نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد
۲۰۔ جمعہ کے خطبہ میں
۲۱۔ نکاح کے خطبہ کے شروع میں اور درس یا وعظ کے شروع میں۔
۲۲۔ قرآن مجید کے ختم پر۔
۲۳۔ نزولِ بلیات۔ طوفان وبا کے وقت۔
۲۴۔ رات کو تہجد کے لیے بیدار ہو کر۔
۲۵۔ عطر یا گلاب یا کوئی اور خوشبو سونگھتے وقت

ان مواقع پر درود شریف پڑھنا مکروہ ہے

۱۔ ایسی جگہ جہاں نجاست ہو۔
۲۔ کسی کی غیبت یا برائی ـــــ کرتے وقت۔
۳۔ غصہ کی حالت میں
۴۔ مباشرت کے وقت
۵۔ پیشاب پاخانہ کرتے وقت
۶۔ سامانِ تجارت فروخت کرتے وقت۔ یا لہو ولعب یا اور کسی ناجائز کام کے وقت۔
۷۔ کوئی تعجب خیز بات سُن کر یا چھینکنے کے بعد یا جانور کو ذبح کرنے کے بعد۔

Marfat.com

دُرود شریف دعا کی قبولیّت کی شرط

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا آسمان اور زمین کے درمیان ہی رُکی رہتی ہے اوپر نہیں جا سکتی جب تک کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود نہ بھیجا جائے۔

دَرُود شَرِیف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے ابوداؤد نے روایت کیا ہے کہ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کو یہ بات پسند ہو کہ ہمارے گھرانے والوں پر دُرود پڑھتے وقت ثواب کا پُورا پیمانہ ملے تو یہ دُرود پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

حضرت زید بن خارجہ انصاری رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ پر دُرود کس طرح بھیجی جائے؟ تو آپ نے فرمایا مجھ پر دُرود بھیجا کرو اور خوب اہتمام اور دل لگا کے دُعا کیا کرو اور یوں عرض کیا کرو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

*

Marfat.com

Marfat.com

عملیات

سے بیماریوں کا

روحانی علاج

Marfat.com

اِسلام اور ایمان

اللہ تعالےٰ کی نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت ایمان کی دولت ہے۔

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلام یہ ہے (یعنی اس کے ارکان یہ ہیں کہ دل وجان سے) کہ تم یہ شہادت ادا کرو کہ اللہ کے سوا کوئی اِلٰہ (کوئی ذات عبادت وبندگی کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے رسُول ہیں اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور ماہ رمضان کے روزے رکھو اور حج بیت اللہ کی تم استطاعت رکھتے ہو تو حج کرو۔ اور "

ایمان کے متعلق حضور سرورِ دوعالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایمان یہ ہے کہ تم اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور اس کے رسولوں اور اس کی کتابوں کو اور یوم آخر یعنی روزِ قیامت کو حق جانو اور ہر خیر وشر کی تقدیر کو بھی حق جانو اور حق مانو۔

" ایمان " دین کی تمام باتوں کی تصدیق کرنے کا نام ہے

ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دین پانچ چیزوں کا مجموعہ ہے۔ اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ تعالےٰ کے سوا کوئی معبُود نہیں ہے اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اللہ پر اور اس کے فرشتوں، کتابوں اور اس کے رسولوں اور جنت دوزخ پر یقین رکھنا اور اس پر کہ مرنے کے بعد پھر حساب وکتاب کے لیے جی اٹھنا ہے۔ یہ ایک بات ہوئی اور پانچ نمازیں اسلام کا ستون ہیں۔ اللہ تعالےٰ نماز کے بغیر ایمان بھی قبول نہیں کرے گا۔ زکوٰۃ گناہوں کا کفارہ ہے۔ زکوٰۃ کے بغیر اللہ تعالےٰ ایمان اور نماز بھی قبول نہیں کرے گا۔ پھر جس نے یہ ارکان ادا کر لیے اور رمضان شریف کا مہینہ آگیا اور کسی عذر کے بغیر جان بوجھ کر اس میں روزے نہ رکھے تو اللہ تعالےٰ نہ اس کا ایمان قبول کرے گا اور نہ نماز اور زکوٰۃ۔ اور جس نے یہ چار رکن ادا کر لیے، اس کے بعد حج کرنے کی بھی وسعت

Marfat.com

ہوئی۔ پھر اس نے نہ خود حج کیا۔ اور نہ اس کے بعد کسی دوسرے عزیز نے اس کی طرف سے حج کیا تو اس کا ایمان، نماز، زکوٰۃ اور روزے کچھ قبول نہیں۔

علامتِ ایمان

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کو اپنے ماں باپ اپنی اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ میری محبت نہ ہو۔ (بخاری شریف)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایمان کی ستر سے بھی کچھ اُوپر شاخیں ہیں۔ ان میں سب سے اعلیٰ اور افضل تو "لا الٰہ الا اللہ" کا قائل ہونا۔ یعنی توحید کی شہادت دینا ہے اور ان میں ادنیٰ درجے کی چیز اذیت اور تکلیف دینے والی چیزوں کا راستے سے ہٹانا ہے اور حیا ایمان کی ایک اہم شاخ ہے۔ (بخاری شریف و مسلم)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ ایمان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ جب تم کو اپنے اچھے عمل سے مُسرت ہو اور بُرے کام سے رنج اور قلق ہو تو مومن ہو (معارف الحدیث)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حیا اور شرم ایمان سے پیدا ہوتی ہے اور ایمان کا نتیجہ جنت ہے اور بے حیائی اور فحش کلامی درشتی فطرت سے پیدا ہوتی ہے اور اس کا نتیجہ دوزخ ہے (مسند احمد۔ ترمذی)

Marfat.com

زیارت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باطہارت قبلہ رو ہو کر سر داہنے ہاتھ پر رکھ کر سوئے اور یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ تُرِیَنِیْ وَجْہَ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَوِ اجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِی الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی اٰمِیْن۔ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَہٗ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ سُورہ اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ پڑھ کر سو جائے۔ یہ عمل طالب زیارتِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے مجرّب ہے۔

۲۔ شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ درُود شریف اور ایک ہزار مرتبہ سُورۂ کوثر پڑھ کر سونے سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

ایمان پر خاتمہ

جو شخص ہر نماز کے بعد اس دُعا کے پڑھنے کی عادت بنالے انشاء اللہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً ۚ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ ۝

حفاظتِ ایمان

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت ایمان کی دولت اس کی حفاظت ہر مسلمان کا

Marfat.com

محبوب فرض ہونا چاہیئے۔ منقول ہے کہ جو شخص مغرب کے بعد کی دو سنتوں میں سے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ فلق اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۃ والناس ہمیشہ پڑھا کرے تو اس کا ایمان بھی محفوظ رہے گا۔ اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص ایمان کی دولت میسر آنے پر ہمیشہ خدا تعالےٰ کا شکریہ ادا کرتا رہے گا۔ اس کا ایمان بھی محفوظ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ بلکہ خدا تعالےٰ کے وعدہ کے مطابق کہ "لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ" کہ اگر تم ہماری نعمتوں کا شکر ادا کرو گے تو ہم ان نعمتوں میں اضافہ کر دیں گے۔

وساوسِ شیطانی سے حفاظت

بروز جمعۃ المبارک طلوعِ آفتاب کے وقت یہ آیت سات کاغذوں پر لکھ کر روزانہ ایک کاغذ کی گولی بنا کر پانی کے ساتھ نگل لے۔ انشاء اللہ وساوس اور شیطان کے پیدا کردہ تفکرات سے محفوظ رہے گا۔ آیت یہ ہے۔

وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ۔

۲۔ جس کے دل میں وسوسہ شیطانی پیدا ہوتا ہو وہ اس دعا کو بکثرت پڑھے۔

رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَن يَحْضُرُونِ ۝

یہ عمل بکثرت گناہوں کی طرف طبیعت متوجہ رہنے اور برائی کے خیال کو دل میں آنے سے روکنے میں مجرب ہے۔

Marfat.com

عذاب جہنّم سے حفاظت

جو شخص ان آیتوں کو برابر پڑھنے کی عادت ڈال لے گا وہ عذاب جہنّم سے محفوظ رہے گا۔

حٰمٓ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۚ حٰمٓ ۚ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ حٰمٓ ۚ عٓسٓقٓ ۚ حٰمٓ ۚ وَالْكِتَابِ الْمُبِيْنِ ۚ حٰمٓ ۚ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۚ حٰمٓ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۚ

برائے شفاعت

جو شخص ہر نماز کے بعد اس دُعا کو پڑھنے کا معمول بنالے گا اسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۚ

عذاب قبر سے حفاظت

جو شخص بعد نمازِ عشاء سورۂ ملک کی کثرت کرے گا وہ انشاء اللہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔

۲۔ سورۂ یٰسین کی تلاوت بھی عذابِ قبر سے نجات دلاتی ہے۔

Marfat.com

تجارت میں برکت

جمعرات کے دن باوضو اس آیت کو لکھ کر مکان یا دوکان کے دروازے پر لٹکانے سے خیر و برکت ہو۔

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

جو شخص جمعہ کے دن بعد عصر آیۃ الکرسی تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے تو ایسی خیر و برکت ہو کہ جس کا وہم و گمان بھی نہ ہو۔

بعد قراءت نماز جمعہ اس آیت کو لکھ کر مکان یا دوکان میں رکھنے سے خیر و برکت اور رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔

وَلَقَدْ مَکَّنّٰکُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْھَا مَعَایِشَ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ ۝

کشائشِ رزق

۱۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَحْمَدُ رَسُوْلُ اللّٰہِ ط

جو شخص بعد نماز جمعہ پاک صاف ہو کر پینتیس ۳۵ بار یہ لکھ کر اپنے پاس رکھے خدا تعالیٰ اسے غیب سے رزق عطا فرمائے گا۔ اور وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

۲۔ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ اسم باری تعالےٰ "یَا لَطِیْفُ" پڑھ کر ایک مرتبہ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ پڑھنے سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔

۳۔ بعد نماز فجر و مغرب سو مرتبہ یَا لَطِیْفُ پڑھ کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھنا رزق کے لیے

Marfat.com

نہایت مفید ہے۔

۴۔ جو شخص اس دُعا کو پانچوں وقت نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنائے گا۔ خصوصًا نمازِ جمعہ کے بعد تو وہ شخص ہر طرح کی پریشانی و مصیبت سے بچا رہے گا۔ اپنے دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور اس دعا کی برکت سے خدا تعالےٰ اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا کہ جہاں سے وہم و گمان بھی نہ ہوگا اور اس قدر رزق ملے گا کہ جس کی اسے توقع بھی نہ ہوگی۔ نیز اس دعا کا ہمیشہ پڑھنا قرض کی ادائیگی کے لیے نہایت مفید ہے۔ اگر قرض پہاڑ کے برابر بھی ہو تو وہ بھی اس دُعا کی برکت سے ادا ہو جائے گا۔ نہایت مجرّب ہے وہ دعا یہ ہے۔

يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا مَوْجُوْدُ يَا جَوَادُ يَا بَاسِطُ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُّ يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ اَنْفِحْنِيْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِيْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَانْصُرْنِيْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۵۔ جو شخص ان آیتوں کو بکثرت فرض نمازوں کے بعد اور نوافل کے بعد پڑھے گا اس

Marfat.com

کے رزق میں وسعت اور اس کے مال میں برکت ہوگی اور تنگ دستی دُور ہوگی۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

۶۔ سورۂ مزمل کا چالیس روز تک اس ترکیب کے ساتھ وقت مقررہ پر پڑھنا کشائش رزق کے لیے نہایت مفید ہے۔ جگہ بھی متعین ہو تو بہتر ہے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ "یا مغنی" اس کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ مزمل پڑھ کر کشائش رزق کے لیے دعا کرے پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ختم کر دے اگر اس عمل کو اپنا معمول بنا لیا جائے تو غیب سے طرح طرح کی امداد ہو۔

۷۔ چاندی کی انگوٹھی پر یہ آیت کندہ کرا کے پہننا بہت مفید ہے۔ ایسی جگہ سے رزق ملے کہ وہم و گمان بھی نہ ہو۔

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۝

۸۔ جب گھر میں داخل ہو تو قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پوری سورت پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ اس کے رزق میں برکت ہوگی۔

۹۔ سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ و سورہ کافرون کی کثرت خیر و برکت و کشائش رزق کیلئے نہایت مفید ہے۔

Marfat.com

۱۰- رمضان شریف کا چاند دیکھنے کے بعد تین مرتبہ سورہ فتح پڑھ لینے سے پورا سال رزق ملتا رہے گا۔

۱۱- ہر روز گیارہ سو گیارہ مرتبہ "یا مغنی" اور چالیس مرتبہ سورہ مزمل۔ اگر چالیس مرتبہ نہ پڑھ سکے تو کم از کم گیارہ مرتبہ پڑھنے سے رزق کثیر ملے مجرب ہے۔

۱۲- نماز چاشت کے بعد روزانہ سو مرتبہ "یَا بَاسِطُ" پڑھنے سے رزق میں فراخی ہوگی۔

۱۳- نصف رات کے بعد باوضو دو رکعت نماز کشائش رزق کی نیت سے پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص اور دوسری رکعت میں بھی سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھے۔ پھر قبلہ کی طرف رُخ کر کے ایک ہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور ایک ہزار مرتبہ یَا خَفِیَّ الْاَلْطَافِ اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفِ خَفِیٍّ۔ پھر ایک ہزار مرتبہ یَا بَدُّوْحُ پڑھ کر دو رکعت پھر نماز پڑھے۔ اور اس کا ثواب سیدنا علی الہمدانی قدس سرہٗ کی رُوح کو پہنچائے۔

۱۴- روزانہ ایک ہزار مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اور ایک ہزار مرتبہ یَا وَهَّابُ کا پڑھنا کشائش رزق کے لیے نہایت مفید ہے۔

مال کا گم ہو جانا

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے تو یہ دعا پڑھ کر اپنی گم شدہ چیز کے مل جانے کی دعا کرے انشاء اللہ بہت جلد وہ چیز مل جائے گی۔

یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ کَذَا فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَجْمَعُ بَیْنَكَ وَبَیْنَ

Marfat.com

ذَالِكَ الشَّیْءُ ۔

ذَالِكَ الشَّیْءُ کی جگہ اپنی گم شدہ چیز کا تذکرہ کرے۔ اسی طرح اگر کسی انسان کو اپنی طرف مائل کرنا چاہے تو "ذالك الشیٔ" کی جگہ اس شخص کا نام لیوے

۲۔ اگر کسی چیز یا مال کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہو تو سورۂ قصص لکھ کر اس جگہ لٹکا دے جہاں مال رکھا ہوا ہو۔ انشاء اللہ وہ مال ضائع اور برباد نہیں ہوگا۔

۳۔ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو سورۂ والضحیٰ سات مرتبہ پڑھا کر اس چیز کی واپسی کے لیے دعا کرے۔ جب وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى پر پہنچے تو اسے تین مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ وہ چیز مل جائے گی۔ اگر وہ چیز نہیں ملے گی تو خدا تعالےٰ اس کا نعم البدل عطا فرمائے گا۔

۴۔ اگر کسی کی کوئی چیز چوری ہوگئی ہو تو جس دروازہ سے مال نکلا ہو اس دروازہ پر کھڑا ہو کر سورہ والطارق پڑھنے سے وہ مال واپس مل جائے گا۔

۵۔ جس شخص کی کوئی چیز گم ہو جائے تو ایک سو انیس مرتبہ یا حفیظ اور ایک سو انیس مرتبہ یہ دعا پڑھ کر اس چیز کے واپسی کی دعا کرے تو انشاء اللہ وہ چیز مل جائے گی۔ مجرب ہے۔ دعا یہ ہے۔

يَا بُنَيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۔

۶۔ گم شدہ چیز کے مل جانے کے لیے اس دعا کی کثرت کرے۔

يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِجْمَعْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ ۔

انشاء اللہ اس دعا کی برکت سے وہ چیز مل جائے گی۔

مفرور کی واپسی

جمعہ کی رات میں نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد

Marfat.com

تین مرتبہ قُلْ یَآ اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے۔ پھر سلام پھیر کر گیارہ مرتبہ درُود شریف پڑھ کر دو ہزار مرتبہ مع بسم اللہ کے سورۂ والضّحیٰ پڑھے اور پھر گیارہ مرتبہ درُود شریف پڑھ کر بھاگے ہوئے کے واپسی کی دُعا مانگ کر سو جائے۔ انشاء اللہ مفرور بہت جلد واپس آ جائے گا۔

اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو تو چالیس روز تک اس آیت کو لکھ کر چرخہ میں باندھ کر روزانہ ساٹھ مرتبہ الٹا گھمائے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے بھاگا ہوا واپس آ جائے گا۔

فَرَدَدْنٰہُ اِلٰی اُمِّہٖ کَیْ تَقَرَّ عَیْنُھَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ۔

زوجین میں محبّت

شب جمعہ میں نصف رات گزر جانے کے بعد باوضو تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

اس کے بعد پھر یہ کہے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ حَسْبِیْ مِنْ فلاں بن فلانہ اوفلانہ بنت فلانہ اَعْطِفْ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا اِلَیَّ وَذَلِّلْہُ اَوْذَلِّلْھَا اِلَیَّ

فلاں بن فلاں کی جگہ اس شخص اور اس کی ماں کا نام لیوے جس کی محبت مطلوب ہے اور فلانہ بنت فلانہ اس وجہ سے ہے کہ اگر وہ عورت ہے تو اس کا نام اور اس کی ماں کا نام لے۔ اور مرد ہے تو قَلْبَہٗ استعمال کرے اور اگر عورت ہے تو قَلْبَھَا۔ اور اگر ماں کا نام معلوم نہ ہو تو ابنِ حوّا یا بنتِ حوّا کہہ دے آزمودہ ہے۔

Marfat.com

۲- اگر سورہ یُوسف لکھ کر بازو سے باندھے تو بیوی اسے دل سے چاہنے لگے۔
۳- اگر کسی میٹھی چیز پر لفظ "بَدُوح" لکھ کر جسے کھلائے وہ اس شخص کو بہت چاہنے لگے اور اس سے محبت کرے اور اگر لفظ بدوح چھری پر لکھ کر کوئی چیز اس چھری سے کاٹ کر کسی کو کھلائے تو وہ شخص اس سے محبت کرنے لگے گا۔
۴- اگر شوہر و بیوی میں ناراضگی ہو تو اس نقش کو تعویذ بنا کر موم جامہ کر کے زوجین میں سے جس کو ضرورت ہو اپنے داہنے بازو میں باندھ لے۔ انشاء اللہ تمام اختلافات دور ہو جائیں گے

۷۸۶

۲۴۳ و	۲۵۶ ر	۲۵۳ و	۲۵۰ ر
۲۵۴ د	۲۴۹ و	۲۴۴ و	۲۵۵ و
۲۴۸ د	۲۵۱ و	۲۵۸ د	۲۴۵ و
۲۵۷ و	۲۴۶ د	۲۴۷ و	۲۵۲ د

" یَا وَدُوْدُ اَلْحَیُّ اَلْقَیُّوْمُ وارندہ این نقش معظم سورہ اخلص رَقِیْبٌ قَلْبَ فُلَانَ وَلَدِ فُلَانَ عَلٰی حُبِّ فُلَانَ وَلَدِ فُلَانَ حُبًّا شَدِیْدًا مُضِیْعًا عَشِقَ دَائِمًا اَبَدًا اَبَدًا یَا مُقَلِّبَ اَلْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ "

اولاد نہ ہونا

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اگر کوئی مرد جماع پر قادر نہ ہو تو دو ابلے ہوئے انڈے لے کر چھلکا اتار کر ان میں سے ایک پر وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ لکھ کر مرد کو کھلائے اور دوسرے پر وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ لکھ کر عورت کو کھلائے اور پھر جماع کرے انشاء اللہ وہ جماع پر قادر ہو جائے تا کہ استقرار حمل ہوگا۔ یہ عمل چالیس روز تک کرے۔
۲- ایک پاک برتن میں اَللّٰهُ اَلرَّحْمٰنُ کے حروف الگ الگ لکھ کر اسے گلاب سے جس میں کچھ مشک بھی ملا ہوا ہو۔ دھو کر عورت کو حیض سے فراغت کے وقت پلائے پھر

Marfat.com

ہم بستری کرے۔ انشاء اللہ استقرارِ حمل ہوگا۔

۳- جس کے اولاد نہ ہوتی ہو وہ اس آیت کو بکثرت پڑھا کرے تو انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝

سہولتِ ولادت

دردِ زہ کے وقت عورت کے بائیں ران میں یہ لکھ کر باندھنے سے ولادت میں سہولت ہوتی ہے۔

يَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَيَا مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا

۲- سیدنا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے فرمایا کہ دردِ زہ والی عورت کے ران میں یہ لکھ کر باندھا جائے تو ولادت میں سہولت ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

۳- جو عورت دردِ زہ میں مبتلا ہو اس کے پیٹ یا کمر پر یہ پڑھ کر دم کرنے یا لکھ کر باندھنے سے ولادت میں سہولت ہو۔

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

Marfat.com

ہر قسم کے ضرر و زہر سے حفاظت

جس چیز یا طعام میں ضرر یا زہر کا خطرہ ہو، کھانا کھانے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیں انشاء اللہ ضرر و نقصان سے محفوظ رہیں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرُ الْاَسْمَآءِ ہ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ ہ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

دفع غم و سختی و حل مشکلات

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں جو کوئی غم یا سختی یا کسی مشکل میں مبتلا ہو یہ کلمات پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کو تمام سختیوں سے نجات دے گا اور اس کی مشکل آسان کر دے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَکِیْمُ ہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ہ اکثر اس کا ورد رکھے اور اس کے ساتھ اللہ سے حاجت طلب کرے۔

شوگر کے علاج کا قرآنی عمل

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ہ

Marfat.com

نماز عصر کے بعد تین دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پی لیں یہ عمل ۱۴ روز کریں انشاءاللہ شوگر کا مرض جاتا رہے گا۔

طلب حاجت

فجر کی نماز کے بعد سورۂ مزمل ایک بار اس طرح پڑھیں کہ چار مقام پر چار آیتیں تین تین بار پڑھیں رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا تین بار پھر آگے وَاللّٰہُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ تین بار۔ پھر آگے یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ ۔ پھر آگے اخیر پر وَاسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ط اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ تین بار۔ بعدازاں تین بار درود شریف، اس کا ثواب حضور علیہ السلام کو پہنچائیں اور جو بھی حاجت ہو اللہ سے طلب کریں۔ انشاءاللہ ضرور پوری ہوگی۔

ہر مشکل کا وظیفہ

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول تھا کہ ہر مشکل میں سجدہ میں گر کر پڑھتے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ط

اور اس پر مداومت بھی حدیث سے ثابت ہے۔ ہر نماز کے بعد دعا میں بھی اور آگے پیچھے بھی پڑھتے رہیں۔ ثواب بھی اور مشکل حل بھی یہ شعر بھی ہر نماز کے بعد دعا میں پڑھا کریں۔

فَسَھِّلْ یَا اِلٰھِیْ کُلَّ صَعْبٍ
بِحُرْمَتِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَھِّلْ

*

Marfat.com

حفاظتِ حمل

یہ آیت لکھ کر تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں ڈال دے۔ بفضلہ تعالےٰ اسقاطِ حمل نہ ہوگا۔

وَلَبِثُوْا فِیْ کَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ۔

۲۔ یہ آیتیں لکھ کر حمل کے ابتدائی دنوں سے چالیس روز تک حاملہ عورت کے باندھ دیں۔ چالیس روز کے بعد کھول دیں۔ پھر نویں مہینہ میں باندھ دیں۔ پھر بچہ پیدا ہونے کے فوراً بعد وہ عورت سے کھول کر بچہ کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے بچہ صحیح و سالم رہے گا۔

وَالَّتِیْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَا اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنَ وَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ كُلٌّ اِلَیْنَا رٰجِعُوْنَ ۝

اولادِ نرینہ

۱۔ جس عورت کے یہاں لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں لڑکا نہ ہوتا ہو تو یہ دعا لکھ کر دھو کر حاملہ کو پلائے انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم لاء لا الاوس وَ للہٗ مِنْ وَرَآءِهِمْ محیط حیث یلون بالحق دہ ف د ح ص د۔

۲۔ اگر کسی عورت کی لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں۔ لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو تو یہ نقش مستر کاغذ پر لکھ

Marfat.com

کر روزانہ ایک کاغذ گولی بنا کر مٹھائی وغیرہ میں رکھ کر عورت کو کھلائیں۔ انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا اگر حمل میں لڑکی ہوگی تو اسقاط ہو جائے گا۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ط

۳۔ سورۂ یوسف اس طرح پر لکھ کر کہ کوئی حرف مٹا ہوا نہ ہو تو تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ لڑکا ہی پیدا ہوگا۔

بچّہ کا زندہ نہ رہنا

۱۔ اگر بچہ زندہ نہ رہتا ہو تو اکتالیس بار نیلے سوت کے بچہ کی ماں کے قد کے برابر لے کر اس پر سورۂ مزمل پڑھے اور ہر مرتبہ گرہ دیتا جائے جب اکتالیس گرہ پوری ہو جائیں تو عورت کی کمر میں باندھ دے اور جب بچہ پیدا ہو جائے تو اس دھاگے کو موم جامہ میں سی کر بچہ کے گلے میں باندھ دے۔ اس طرح گیارہ سال تک مسلسل ہر ہاں دھاگوں پر سورۂ مزمل پڑھ کر بچہ کے گلے میں باندھا جاتا رہے۔ جب بچہ گیارہ سال کا ہو جائے تو ان سب گنڈوں کو کسی پاک جگہ پر دفن کر دے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے بچہ زندہ رہے گا۔

۲۔ جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو تو دیسی اجوائن پانچ چھٹانک اور سیاہ مرچ ڈھائی چھٹانک لے کر دوشنبہ کے دن دوپہر کو اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف اور چالیس مرتبہ سورۂ والشمس اس طرح پڑھے کہ ہر مرتبہ ایک بار درود شریف پڑھ لے اور پھر اجوائن و سیاہ مرچ پر دم کرے۔ پھر حمل کے دن سے لے کر بچہ کے دودھ چھڑانے تک روزانہ صبح کو عورت

Marfat.com

ایک دانہ سیاہ مرچ اور پانچ دانہ اجوائن کے کھایا کرے۔ اگر بچہ کو بھی دیا جائے تو اور بہتر ہے۔ انشاءاللہ اس عمل کی برکت سے بچہ زندہ رہے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

اولاد کا مطیع ہونا

اگر کسی کی اولاد نافرمان ہو تو ہر نماز کے بعد اس آیت کو پڑھا کرے اور ذُرِّیَّتِیْ کی جگہ اپنے لڑکے کا نام ذہن میں رکھے۔

وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

۲۔ اگر نافرمان اولاد پر ایک ہزار مرتبہ اَلشَّهِیْدُ پڑھ کر دم کرے تو وہ فرمانبردار ہو جائیگا

برائے مقبولیت

جو شخص اس آیت کو نگینہ پر کندہ کرا کے یا تعویذ بنا کر پہنے وہ لوگوں میں بہت مقبول ہوگا۔

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَیَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِیْنَ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ۝

۲۔ جو شخص سورۂ محمدؐ کو لکھ کر آبِ زم زم سے دھو کر پیئے گا اس کی عام طور پر عزت ہوگی۔ نہایت مجرب ہے۔

۳۔ اسم باری تعالےٰ کو سوتے وقت بکثرت پڑھا کرے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی عزت ہوگی۔

۴۔ بعض اولیاءاللہ نے تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ چھ سو پچیس مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ اللہ تعالےٰ اسے ایک وقار اور عظمت عطا فرمائے گا۔ مجرب ہے۔

Marfat.com

جنّات سے حفاظت

سیّدنا حضرت ابو دجانہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آج رات میں نے ایک آواز چکی کی آواز جیسی سنی اور جو کبھی مکھی کی بھنبھناہٹ کی صورت میں سنائی دیتی تھی اور بجلی جیسی چمک دیکھی۔ میں نے سر اٹھایا تو دیکھا کہ ایک سیاہ سایہ میرے گھر کے صحن کے اوپر کی جانب بڑھ رہا ہے۔ میرے دیکھنے پر اس نے میری جانب انگارہ پھینکا جیسے کہ آگ کی چنگاری ہو۔ تو آپ نے حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو حکم فرمایا کہ قلم دوات لاؤ اور یہ دعا لکھو۔

سیدنا حضرت ابو دجانہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دُعا کو لے کر میں تعویذ بنا کر اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو گیا۔ پوری رات جن کے رونے کی آواز آتی رہی۔ اور یہ کہتے ہوئے سُنا کہ اے ابو دجانہؓ تم نے مجھ کو اس تعویذ سے جلا دیا۔ اسے ہٹا لو میں وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ کبھی میں تمہارے گھر بلکہ تمہارے پڑوس میں بھی نہیں آؤں گا۔ اور نہ اس جگہ جہاں یہ تعویذ ہوگا۔

تو جسے رات میں جن نظر آتا ہو وہ اس تعویذ کو اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے اور جس گھر میں آتا ہو۔ وہ اس گھر کے دروازے پر اسے لکھ کر چپکا دے انشاء اللہ کبھی جن نہیں آئے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ يَّطْرُقُ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ

Marfat.com

سَاعَةً فَاِنْ كُنْتَ عَاشِقًا مُوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُقْتَحِمًا فَهٰذَا كِتَابٌ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْصَرِفُوْا اِلٰى عِبَادَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَآءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

۲- سورہ فاتحہ، آیۃ الکرسی اور سورۃ جن کی شروع کی پانچ آیتیں پڑھ کر پانی پر دم کر کے آسیب زدہ کے منہ پر چھینٹا مارا جائے بفضلہ تعالیٰ اچھا ہو جائے گا۔

دشمن سے حفاظت

اگر اس دعا کو پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کر کے پورے بدن پر پھیرے تو دشمن سے محفوظ رہے گا۔ دشمن کے ہجوم سے بھی گزر جائے تو وہ اسے نہیں دیکھ سکیں گے۔

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ۔

۲- امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ یہ آیت دشمنوں سے حفاظت کے لیے اکسیر ہے۔

حٰمٓ عٓسٓقٓ كَذٰلِكَ يُوْحِيْ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

Marfat.com

۳- اگر روزانہ صبح سویرے سورۃ طٰہٰ پڑھ لیا کرے تو دشمن پر غلبہ حاصل ہوگا۔ نہایت مجرب ہے۔

۴- سورۂ نازعات دشمن کے مقابل میں پڑھنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔

۵- کسی تنہا جگہ میں بیٹھ کر سورۂ کوثر تین سو مرتبہ دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کی نیت سے پڑھے تو خدا تعالےٰ اس کی مدد کرے گا اور دشمنوں پر غلبہ رہے گا بہت کارآمد عمل ہے۔

موذی جانور سے حفاظت

جو شخص صبح و شام اس آیت کو تین مرتبہ پڑھے گا تو وہ حشرات الارض سے محفوظ رہے گا۔

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۭ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰي مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝

۲- جو شخص طلوعِ آفتاب سے پہلے اور غروبِ آفتاب کے بعد اس دعا کو تین مرتبہ پڑھ کر اپنے پورے بدن پر پھونک لے تو وہ تمام حشرات الارض اور چور سے محفوظ رہے گا۔

سانپ کا ڈسنا

سانپ کے ڈسے ہوئے کو یہ عمل کاغذ پر لکھ کر دھو کر پلانے سے انشاء اللہ سانپ کا زہر اس سے زائل ہو جائے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

سارا سارا لی سارا ما لی بیرن بیرن الی با مال واصال با طوطوکا لعومار ساب یا فارس اردو باب ها کان ما ابین لها تارا ان رکاس متمرنا کا طن صلوبیرص صاروب اثاوین ودی

۲- جسے سانپ نے کاٹ لیا ہو اگر وہ فوراً یہ دعا پڑھ دے تو انشاء اللہ سانپ کا زہر اثر نہیں کرے گا۔ بچھو کے کاٹے کا بھی عمل یہ ہے۔

Marfat.com

نُوْدِیَ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔

۳۔ اگر کسی زہریلے جانور مثلاً سانپ وغیرہ نے کاٹ لیا ہو تو جس جگہ پر کاٹا ہوا اس کے اردگرد گھماتے ہوئے سات مرتبہ یہ آیت ایک ہی سانس میں پڑھ کر دم کرنے سے انشاء اللہ اس کا زہر ختم ہو جائے گا۔

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ۔

۴۔ جسے سانپ نے ڈس لیا ہو اسے اَلْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ لکھ کر روغن زیتون میں ملا کر کھلنے سے فوراً اچھا ہو جائے گا۔

بچھو کا ڈنک مارنا

اگر کسی کو بچھو نے کاٹ لیا ہو تو یہ عمل پڑھ کر جھاڑنا مفید ہے انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔ عمل یہ ہے

شُجَّةٌ قَرِیْنَةٌ مِلْحَةٌ بَحْرٍ قَفْ ظَ فَا۔

کُتے کا کاٹ لینا

اگر کسی کو کُتے نے کاٹ لیا ہو تو یہ عمل کسی نئے برتن پر لکھ کر روغن زیتون سے دھو کر اس شخص کو پلانے سے انشاء اللہ کتے کا زہر ختم ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

" ا ب ج ا ع ہ ہ د ب ا ب اللہ "

۲۔ اگر کسی کے اُوپر کتا حملہ کرے تو گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ لے۔ انشاء اللہ اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

" وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ "

Marfat.com

دردِ سر

اگر کسی کے سر میں درد ہو تو یہ حروف لکھ کر سر میں باندھے جائیں انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ مجرب ترین عمل ہے۔ " د م ہ م ل د "

۲۔ جس کے آدھے سر میں درد ہو اس پر گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ بہت مجرب ہے

لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ ۝

۳۔ بعد نماز عصر سورۃ تکاثر پڑھ کر دم کرنا دردِ سر کے واسطے مفید ہے۔

۴۔ دردِ سر والے پر سورۃ والعصر تین مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

۵۔ سورۃ کوثر سات بار پڑھ کر دم کرنے سے دردِ سر جاتا رہے گا۔

ضعفِ دماغ

جس کا دماغ کمزور ہو وہ ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اسم باری تعالےٰ یَا قَوِیُّ پڑھا کرے۔

۲۔ اگر کسی کا دماغ کمزور ہو تو ان آیات کو چینی کے پلیٹ پر لکھ کر اسے دھو کر یہ پانی اسے پلایا جائے۔

عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۔

۳۔ یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر دم کی جائے یا لکھ کر سر میں باندھا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ

Marfat.com

دماغ کی کمزوری دور ہو جائے گی۔

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰه

نسیان

ہر فرض نماز کے بعد اَلرَّحْمٰنُ سو مرتبہ پڑھنے سے نسیان دور ہو جاتا ہے۔

۲۔ نسیان دور کرنے کے لیے ہر فرض نماز کے بعد تیرہ مرتبہ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا اور گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھی جائے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ۔

۳۔ دفع نسیان کے لیے یہ آیت بعد نماز عشاء سوتے وقت گیارہ مرتبہ پڑھی جائے انشاء اللہ تعالےٰ فائدہ ہوگا۔

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ

بے خوابی

بے خوابی دور کرنے کے لیے سوتے وقت سات مرتبہ یہ بکثرت پڑھنا بہت مفید ہے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

۲۔ سوتے وقت گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھ لینے سے نیند خوب آئے گی

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ؕ

Marfat.com

مرگی

مرگی کے مریض کے سر میں یہ آیت تین بار لکھ کر باندھنا مفید ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ ط

۲۔ جس کو مرگی کا مرض ہو اس کے کان میں یہ دُعا پڑھ کر پھونکی جائے انشاء اللہ مرض دُور ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الٓمّٓصٓ طٰسٓمٓ کٓهٰیٰعٓصٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ حٰمٓعٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ۔

۳۔ سورۃ والشمس مرگی کے مریض کے کان میں پڑھ کر دم کرنا مفید ہے۔

۴۔ سورۃ تحریم پوری پڑھ کر پانی پر دم کر کے مرگی کے مریض کو پلائیں۔

۵۔ جو شخص سورۂ سجدہ لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ اسے مرگی کا دورہ نہیں پڑے گا۔

سرسام

سرسام کے مریض کے سر میں یہ آیت لکھ کر باندھی جائے اور بارش کے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر پلائی جائے تو انشاء اللہ مرض ٹھیک ہو جائے گا۔

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ قُلْنَا یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا۔

اسم باری تعالےٰ یا مُقْسِطُ تین سو بار پڑھ کر سرسام کے مریض کو پلایا جائے انشاء اللہ آفاقہ ہوگا۔

Marfat.com

مالیخولیا

جسے وہم کی بیماری ہو اس پر ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ معوذتین اور گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کی جائے۔

مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ۔

۲۔ سورہ ق لکھ کر پانی سے دھو کر پلانا دفع مالیخولیا کے لیے مفید ہے۔

آشوبِ چشم

نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان سورۂ ملک پڑھ کر دم کرنا آشوب چشم کے واسطے مفید ہے۔

۲۔ آشوب چشم پر پندرہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کی جائے۔ انشاء اللہ اچھا ہو جائے گا۔

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَآ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

۳۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف و گیارہ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر دم کرنے سے انشاء اللہ آشوب چشم سے نجات ملے گی۔

ناخونہ

۱۔ تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر آنکھوں پر دم کیا جائے انشاء اللہ ناخونہ ختم ہو جائے گا۔

۲۔ یہ آیت لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے ناخونہ سے محفوظ رہے گا۔

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ۔

Marfat.com

موتیا بند

موتیا کے لیے ہر فرض نماز کے بعد یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کر انگلی پر پھونک مار کر آنکھوں پر پھیرا جائے۔ موتیا بند کے واسطے مفید ہے۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ط

۱۔ سورۂ یٰسین پڑھ کر سرمہ پر دم کر کے آنکھوں پر لگایا جائے تو انشاء اللہ موتیا جاتا رہے گا۔

زخمِ چشم

سورۂ ہمزہ پڑھ کر آنکھوں کے زخم پر دم کیا جائے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

۲۔ جس کی آنکھ میں زخم ہو یا چوٹ لگ گئی ہو اس کے گیارہ مرتبہ اَلنَّافِعُ الْبَارِیُ پڑھ کر دم کیا جائے۔

ضعفِ بصر

ہر فرض نماز کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف اور گیارہ بار یَا نُوْرُ پڑھ کر انگشتِ شہادت پر پھونک مار کر آنکھوں پر پھیر لیا جائے۔ ضعفِ بصر کے لیے مفید ہے

دردِ کان

جس کے کان میں درد ہو اس کے اسم باری تعالےٰ یَا سَمِیْعُ اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

کسی کے کان میں درد ہو تو یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ج فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ط

Marfat.com

بہرا پن

اگر کوئی شخص اونچا سنتا ہو تو یہ آیت سات بار پڑھ کر دم کیا جائے۔

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

نکسیر

جسے نکسیر کی بیماری ہو یا منہ سے خون آتا ہو تو یہ نقش لکھ کر پانی سے دھو کر اسے پلایا جائے اور لکھ کر مریض کو باندھا بھی جائے۔

لوطا	لوطا	لوطا
لوطا	لوطا	لوطا
لوطا	لوطا	لوطا

۱۔ سفید کاغذ پر تین مرتبہ کالی روشنائی سے یَا بَدِیْعُ لکھیں۔ کاغذ کو جلا دیں۔ جلا ہوا کاغذ انگلیوں سے مسل کر نکسیر کے مریض کو سنگھائیں۔ چند بار یہ عمل کرنے سے نکسیر کا مرض جاتا رہے گا۔

۲۔ جسے نکسیر ہو اسے یہ آیت گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔ انشاء اللہ خون کا آنا بند ہو جائے گا۔

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ

نزلہ و زکام

اگر کسی کو نزلہ کی وجہ سے چھینکیں بکثرت آتی ہوں تو گیارہ بار یہ آیت کریمہ لکھ کر

Marfat.com

چیز پر پڑھ کر مریض کو کھلایا جائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا۔

تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر نزلہ و زکام کے مریض پر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ اچھا ہو جائے گا۔

درد دانت

جس کے دانت میں درد ہو وہ اس آیت کو کاغذ یا کپڑے پر لکھ کر دانت کے نیچے دبائے انشاء اللہ دانت کا درد جاتا رہے گا۔

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ

۲۔ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف اور تین مرتبہ ان کلمات کو پڑھ کر دانتوں پر دم کیا جائے گا۔

اَلْقُوْنَ يَلْقُوْنَ تَلْقُوْنَ

زبان کی سوجن

اکتالیس مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے زبان کی سوجن ختم ہو جائے گی۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ

۲۔ زبان کی سوجن پر تین سو مرتبہ اسم باری تعالےٰ یَا مُؤْمِنُ پڑھ کر دم کرنے سے سوجن جاتا رہے گا۔

لقوہ

جس شخص کو لقوہ ہو گیا ہو اسے یہ آیت لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے انشاء اللہ

Marfat.com

شفا ہوگی

قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط

۲- اسی آیت کو ایک سو ایک بار پانی پر دم کر کے نقوہ کے مریض کو پلائیں۔

منہ کی پھنسیاں

سورہ کوثر اکیس مرتبہ بادام پڑھ کر اسے گھس کر پھنسیوں اور چھالوں پر لگایا جائے انشاء اللہ ٹھیک ہو جائیں گی۔

۲- سورہ والضحیٰ اکتالیس بار چینی پر دم کر کے چبانے سے انشاء اللہ تمام پھنسیاں ختم ہو جائیں گی۔

۳- سورہ اخلاص بھی اکتالیس بار چینی پر دم کر کے استعمال کرنا مفید ہے۔

حلق کی خراش اور درد

حلق کی خراش اور درد کے لیے ایک سو ایک بار یہ آیت گائے کے مکھن پر دم کر کے حلق کے اندر لگائیں۔ اور اسی آیت کو سات بار نمک پر بھی پڑھ کر لگائیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ مجرب ہے۔

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۝

۲- حلق کے درد کے لیے یہ آیت لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں پہنیں انشاء اللہ شفا ہوگی۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ط

Marfat.com

۲- یہ آیت لکھ کر پہننا گلے کی تمام بیماریوں کے لیے نہایت مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا مُغِیْثًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

دردِ گردن

گردن کے درد کے لیے یہ آیت کسی کاغذ یا کپڑے پر لکھ کر گلے میں لٹکائی جائے نہایت مفید ہے۔

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۔

ہچکی

تین سانس میں پانی پیئیں اور ہر سانس پر سات مرتبہ یَا حَفِیْظُ پڑھا جائے۔ انشاءاللہ ہچکی بند ہو جائے گی۔

دردِ سینہ

سینہ کے درد کے لیے یہ آیت لکھ کر گلے میں پہننا بہت مفید ہے۔

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ ط

۲- اکتالیس مرتبہ یہ آیت آبِ زم زم پر پڑھ کر پلانے سے انشاءاللہ درد سینہ ختم ہو جائے گا۔ مجرب ہے

وَ یَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ط

کھانسی

اگر کسی کو کھانسی ہو گئی ہو تو یہ آیت اکیس مرتبہ سیاہ نمک پر دم کر کے چٹایا جائے

وَ شَدَدْنَا مُلْکَہٗ وَ اٰتَیْنٰہُ الْحِکْمَۃَ وَ فَصْلَ الْخِطَابِ ط

Marfat.com

۲- سورۃ اخلاص اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کرکے پلانا کھانسی کے لیے بہت مفید ہے۔

۳- اکتالیس بار یہ آیت پانی پہ پڑھ کر پلانے سے انشاء اللہ کھانسی میں کمی ہو جائے گی

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ؕ

۴- اگر کسی کو کالی کھانسی ہو گئی ہو تو سات دن تک اکتالیس مرتبہ سورۃ الم نشرح پانی پر دم کرکے پلایا جائے اور اسی سورت کو لکھ کر گلے میں لٹکائیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ شفا ہو گی۔ مجرب ہے۔

۵۔ سورۃ غاشیہ تین بار پانی پر دم کرکے پلانا اور اسی کو لکھ کر گلے میں پہنانے سے کالی کھانسی ختم ہو جائے گی۔ بہت مفید ہے۔

دردِ پھیپھڑہ

اگر کسی کے پھیپھڑہ میں درد ہو یا پانی بھر گیا ہو۔ اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود شریف اور گیارہ بار یہ آیت پانی پر دم کرکے اکتالیس روز تک مسلسل مریض کو پلایا جائے نہایت مجرب ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدَانِ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِیْزَانَ سے مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ تک (سورۃ الرحمٰن)

۲- پھیپھڑے کے مریض کو السلام المؤمن تین سو بار پانی پر دم کرکے پلایا جائے

۳- سورۃ یٰسین مبدء سے یہے مبین تک سات بار پانی پر دم کرکے پھیپھڑے کے مریض کو پلایا جائے اور اسی کو لکھ کر اسی کے گلے میں ڈال دیا جائے بہت نافع ہے۔

Marfat.com

دمہ

۱۔ آیۃ الکرسی خَالِدُوْنَ تک لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالی جائے انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔

۲۔ چینی کے پلیٹ میں زردہ رنگ سے یہ نام لکھ کر مریض کو پلایا جائے فوراً آرام آ جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا فَارِقُ	یَا فَارِقُ	یَا فَارِقُ
یَا فَارِقُ	یَا فَارِقُ	یَا فَارِقُ
یَا فَارِقُ	یَا فَارِقُ	یَا فَارِقُ

۳۔ سورۃ فاتحہ چینی کی رکابی پر زعفران سے لکھ کر سات یوم تک مسلسل دمہ کے مریض کو پلائی جائے بہت مفید ہے۔

کالی کھانسی

چینی کی رکابی پر زردہ رنگ سے لکھ کر صبح، شام گیارہ روز پانی سے دھو کر پلائیں۔ مریض کو فوراً آرام آجائے گا۔ اسم یہ ہیں۔

یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ
قَصُ	قَصُ	قَصُ

مَا نِعَاتُ الْمَاء

درد دِل

اگر کسی کے دل میں درد ہو تو یہ آیت لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں اس طرح لٹکایا جائے کہ تعویذ دل پر لٹکا رہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ درد ختم ہو جائے گا۔

Marfat.com

يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ

پسلی چلنا اور نمونیہ

چینی کی طشتری پر زعفران اور پانی سے لکھ کر ایک دو گھونٹ ۱۰ خدے سے دھو کر تین وقت پلائیں۔ احتیاطاً دو تین روز تک پلاتے رہنا چاہیئے تاکہ نمونیہ کا اثر پوری طرح زائل ہو جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ

يَا فَتَّاحُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ

يَا شَافِيُ يَا شَافِيُ يَا شَافِيُ

اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

دل کا دھڑکنا

اگر کسی کا دل دھڑکتا ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں اس طرح لٹکائی جائے کہ تعویذ ہمیشہ دل پر ہی پڑا رہے۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

۲۔ کسی برتن پر سورہ الم نشرح لکھ کر آب زم زم سے دھو کر پلانا دل کی دھڑکن کے ازالہ کے لیے زیادہ اکسیر ہے۔

۳۔ بعد نماز فجر اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے اکیس دن تک اختلاج قلب کے مریض کو پلایا جائے۔ انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

Marfat.com

سورۂ یٰسین بارش کے پانی پر دم کر کے اختلاجِ قلب کے مریض کو گیارہ دن تک پلائیں نہایت مفید ہے بہت مجرب ہے۔

دل کا ڈوبنا

اس آیت کو پانی پر دم کر کے سات دن تک پلانا دل کے تمام امراض کے لیے فائدہ بخش ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ سے اخیر سورت تک پڑھیں۔ (سورہ فتح)

دردِ معدہ

جس کے معدہ میں درد ہو اسے بعد نمازِ فجر اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے اکیس دن تک پلایا جائے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

۱۔ سورۂ یٰسین بارش کے پانی پر دم کر کے گیارہ دن تک معدہ کے مریض کو پلانا نہایت اکسیر ہے۔

۳۔ یہ آیت پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے اور اسی کو لکھ کر گلے میں ڈال جائے۔ انشاء اللہ معدہ کا درد جاتا رہے گا

قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

۴۔ اگر فم معدہ میں درد ہو تو گیارہ روز تک یہ آیت گیارہ بار پانی پر دم کر کے پلایا جائے اور اسی کو لکھ کر گلے میں لٹکایا بھی جائے انشاء اللہ درد بالکل ختم ہو جائے گا۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ

Marfat.com

فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ط

دردِ پیٹ

اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو تو سات مرتبہ یہ آیت نمک پر دم کر کے چٹایا جائے۔
وَاللّٰہُ اَخْرَجَکُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّھٰتِکُمْ۔

۲۔ گیارہ بار یہ آیت پانی پر یا کسی پینے کی چیز پر دم کر کے پلانے سے انشاء اللہ پیٹ کا درد جاتا رہے گا۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔

۳۔ سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص، معوذتین اور سات مرتبہ یہ دعا پانی پر پڑھ کر پینا قولنج کے لیے بہت نافع ہے۔

اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَقُدْرَتِہِ الَّتِیْ لَا تَمْنَعُ مِنْھَا مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْہُ۔

۴۔ پانچ سو مرتبہ اسم باری تعالےٰ "یَا بَسِیْطُ یَا کَرِیْمُ" پانی پر پڑھ کر پلانا بھی قولنج کے لیے بہت نفع بخش ہے۔

دست

اگر کسی کو خونی دست آتے ہوں تو اسم باری تعالےٰ یَا حَفِیْظُ تین سو مرتبہ پانی پر دم کر کے پلانا بہت فائدہ مند ہے

۲۔ جسے دست آ رہے ہوں اسے پہلے دن بسم اللہ شریف اور دوسرے بسم اللہ شریف کے بعد اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لکھ کر پیٹ پر باندھے انشاء اللہ آرام آ جائے گا۔

Marfat.com

قے

اگر متلی آتی ہو تو یہ آیت تین بار پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّھُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّھِمْ کَفَّرَ عَنْھُمْ سَیِّاٰتِھِمْ وَاَصْلَحَ بَالَھُمْ ط

اگر خون کی قے آتی ہو تو اکیس روز تک بعد نماز ظہر اکتالیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلایا جائے انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی۔ اور خون آنا بند ہو جائے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ فَتَبٰرَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

اختلاج قلب

اختلاجِ قلب دل کی کمزوری کی وجہ سے ہو، عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے، بلڈ پریشر ہیم صدمات یا تیز ادویات کے استعمال کی بنا پر ہو سب کا علاج ایک ہے لیکن طریقہ مختلف ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یَا حَیُّ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یَا حَیُّ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ

تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں

ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے ہو تو صبح کے وقت نہار منہ چینی کے شربت پر دم کر کے پئیں۔

لو بلڈ پریشر کی وجہ سے ہو تو نمک پر دم کر کے ایک شیشی میں رکھ لیں اور کھانا کھاتے وقت یہ نمک چھڑک کر کھائیں۔

Marfat.com

اگر ایسے حالات نہ ہوں کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ احتلاج قلب کی وجہ کیا ہے تو ایک کاغذ پر موٹے قلم سے بہت خوشخط **اَللّٰہ** لکھیں اور رات کو سوتے وقت گہری نگاہ سے اس اسم پر نظر جمائیں اور آنکھیں بند کر کے یہ تصوّر کریں کہ اللہ کا نور بارش کی طرح ہمارے اوپر نازل ہو رہا ہے۔ تقریباً دس منٹ بعد آنکھیں کھولدیں اور بات کئے بغیر سو جائیں چند دن کے اس عمل سے اختلاج قلب کی تکلیف اللہ کے فضل سے ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گی۔

آنتوں میں زخم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلسَّلَاسِلُ فِیْ مَرْجَعِ الْبَحْرَیْنِ یَا اَللّٰہُ

تین پلیٹوں پر لکھ کر روزانہ صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر چالیس روز پئیں۔ انشاء اللہ آرام آجائے گا۔

دردِ جگر

جگر میں درد ہو تو یہ آیت لکھ کر درد کی جگہ پر باندھا جائے۔ اور اسی کو بارش کے پانی پر دم کر کے ایک ہفتہ تک پلایا جائے۔ انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ بہت مجرب ہے۔

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ۔

۲۔ جگر میں درد، زخم اور پتھری وغیرہ ہو تو اس دعا کو لکھ کر قدمِ درد پر باندھنا بہت مفید ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا قُوَّۃُ یَا مَنْ قَوِیٌّ یَا مَنْ اَمْرُہٗ بِاِذْنِ اللّٰہِ۔

۳۔ جگر کی تمام بیماریوں کے لیے اکیس بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پینا بہت مفید ہے

Marfat.com

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ط

پتّہ کی بیماری

۱۔ پتہ کی بیماری کے لیے گیارہ بار یہ آیت پانی پر دم کرکے پلانا مفید ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى

۲۔ اکیس مرتبہ یہ آیت چینی پر دم کرکے چٹانا اور اسی آیت کو لکھ کر مقامِ طحال پر باندھنا بہت نافع ہے۔

مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

۳۔ سورہ والناس گیارہ مرتبہ بارش کے پانی پر دم کرکے پلایا جائے انشاء اللہ پتہ کی بیماریاں جاتی رہیں گی۔

۴۔ سورہ والضحیٰ لکھ کر جس جگہ درد ہو وہاں باندھا جائے۔

جلودھر

جسے استسقار کی بیماری ہوگئی ہو اسے تین بار سورۂ واقعہ پانی پر دم کرکے پلایا جائے۔

یرقان

جسے یرقان ہوگیا ہو اسے سورۂ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ لکھ کر گلے میں ڈالا جائے انشاء اللہ العزیز یرقان جاتا رہے گا۔ مجرب ہے۔

۲۔ ایک سو ایک بار یہ آیت پانی پر دم کرکے پلانا یرقان کے لیے بہت مفید ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

Marfat.com

یرقان جگر کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے۔ اس مرض کا علاج تعویذ گنڈا اور دم درود سے ہی زیادہ مؤثر ہے۔

۷۸۶

س	ر	ش	ك
ق	ع	ل	ت
خ	م	ن	ت
ن	ص	د	ض

مندرجہ بالا تعویذ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

درد گردہ

گردہ میں درد ریاحی ہو یا پتھری کا ہو۔ دونوں حالتوں میں موم کاغذ پر مندرجہ ذیل نقش لکھ کر گلے میں یا درد کی جگہ باندھیں۔ اس تعویذ کو دھو کر پلانا بھی بے انتہا مفید ہے۔ انشاء اللہ درد ختم ہو جائے گا۔ اگر گردہ میں پتھری ہے تو وہ ریت بنکر پیشاب کے راستے خارج ہو جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ک م ن ق

اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمُ

۱۔ سورۃ لِاِیْلٰفِ کو نے پر دم کر کے کھونا درد گردہ کو نافع ہے۔

۲۔ بارش کے پانی پر کیس مرتبہ یہ آیت دم کر کے پلانا درد گردہ کی پتھری میں فائدہ مند ہے۔

۳۔ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ سے عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک۔ (پ ۲۷، سورۃ الحدید)

Marfat.com

دردِ شانہ

شانہ میں درد ہو تو گیارہ روز تک گیارہ مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کرکے پیا جائے۔

یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ ط اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ط اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝

پیشاب میں شکر آنا، شانہ کی کمزوری

اس نقش کو زردہ رنگ سے لکھ کر موٹی کاغذ میں لپیٹ کر گلے میں ڈالیں اور پلیٹوں پر لکھ کر صبح و شام ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر پئیں یا کوئی دوسرے صاحب لکھ کر پلائیں۔

۴۸۶

ع	ص	م	ح
ء	ا	ر	ق
ا	ك	ل	ت
ل	ت	ا	ی

سوزاک، آتشک

جب بھی پانی پئیں یہ عمل لکھ کر پانی میں گھول کر پئیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا حَفِیْظُ ——— یَا حَفِیْظُ ——— یَا حَفِیْظُ

یَا وَدُوْدُ ——— یَا وَدُوْدُ ——— یَا وَدُوْدُ

یَا بَدِیْعُ ——— یَا بَدِیْعُ ——— یَا بَدِیْعُ

Marfat.com

پیشاب کی بندش

۱- عرق گلاب پر ایک سو ایک بار یہ آیت دم کر کے پلانے سے پیشاب کی رکاوٹ ختم ہو جائے گی

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

۲- ایک شخص کا پیشاب بالکل رک گیا تھا تو کسی بزرگ نے یہ آیت لکھ کر باندھ دی جس سے فوراً پیشاب جاری ہو گیا۔

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝

جریان

جریان کے مریض کو سورۂ حجرات تین بار پانی پر دم کر کے اکتالیس روز تک پلایا جائے۔ انشاء اللہ شفا ہو جائے گی۔

۲- جسے جریان ہو گیا ہو اسے بعد نماز مغرب سورۂ فاطر پوست اسبغول پر دم کر کے مسلسل اکیس روز تک استعمال کرایا جائے۔

۳- بعد نماز عصر اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور سو بار یہ آیت پڑھنا جریان کے لیے بہت مفید ہے۔

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَآ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

نامردی

نامرد کو یہ آیت ایک سو مرتبہ تخم مولی پر دم کر کے اکیس دن تک گائے کے دودھ

Marfat.com

کے ساتھ استعمال کرانا بہت مفید ہے

اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ

۲- صبح وشام اوّل وآخر تین تین مرتبہ درود شریف اور ایک ہزار مرتبہ یَا قَوِیُّ یَا مُعِیْنُ کا ورد نامردی دور کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔

۳- روزانہ بعد نماز فجر تین سو بار اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ تین چلہ تک پڑھنا نامردی میں فائدہ بخش ہے۔

کثرت احتلام

۱- اگر سوتے وقت سورۂ نوح پڑھ لی جائے تو احتلام سے حفاظت رہتی ہے۔

۲- اگر کثرت احتلام کا مرض ہو تو سورہ معارج لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ احتلام سے محفوظ رہے گا۔

۳- سوتے وقت شہادت کی انگلی سے اپنے سینے پر یا عمر اس طرح لکھے کہ پڑھنے والے کے سامنے سیدھا ہو۔ بفضلہ تعالیٰ کثرت احتلام کا مرض جاتا رہے گا۔

بواسیر

۱- یہ آیت لکھ کر بازو پر باندھنا بواسیر کے لیے بہت مفید ہے۔

لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِیْرًا

۲- فجر کی سنتوں میں ہمیشہ یہ سورتیں پڑھنا بواسیر والوں کے لیے بے حد فائدہ مند ہے۔ پہلی رکعت میں اَلَمْ نَشْرَحْ اور دوسری رکعت میں اَلَمْ تَرَ کَیْفَ پڑھیں۔

۳- بادی بواسیر میں رفع حاجت کے بعد طہارت اس طرح کی جائے کہ بائیں ہاتھ کی بڑی انگلی

Marfat.com

بواسیر کے مقام سے رگڑ کھاتی رہے اور طہارت کرتے وقت زبان سے فِعْلُنْ فِعْلُنْ فِعَلُ پڑھتے رہیں۔

خون بواسیر کے لیے مَانِیٌ قَمِیْرًا طہارت کرتے وقت اسی طرح پڑھیں جس طرح بادی بواسیر میں پڑھیں ہیں۔

دردِ ران

۱۔ اگر دردِ ران ہو تو یہ آیت لکھ کر درد کی جگہ پر باندھا جائے۔

لَئِنْ اَنْجَیْنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ۝

۲۔ ران کے درد میں یہ آیت پانی پر دم کر کے پلایا جائے بہت جلدی فائدہ ہوگا۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۝

دردِ پنڈلی

پنڈلی کے درد میں یہ آیت لکھ کر مقام درد پر باندھنا بہت مفید ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا شَفِیْعٍ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝

پستانوں کا عدم ابھار

کسی عورت کا پستان بڑا ہوا نہ ہو بالکل چھوٹا ہو تو چالیس دن تک یہ آیت روزانہ گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔

اَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ

Marfat.com

هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ط

جس عورت کا پستان بہت چھوٹا ہو تو ایک ہزار مرتبہ اسم باری تعالےٰ یَا مَاجِدُ پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے اس کی چھاتی پر ملا جائے۔

دودھ کی کمی

اگر عورت کے پستانوں میں دودھ پیدا نہ ہوتا ہو تو ایک سو ایک بار یہ آیت بارش کے پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔ انشاء اللہ خوب دودھ پیدا ہوگا۔

وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ فِيْهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيٰنِ ط

۲۔ پستان میں دودھ کی کمی ہو تو یہ آیت خمیری روٹی پر لکھ کر سات روز تک کھلایا جائے۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ط

۳۔ اسم باری تعالیٰ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ تین سو مرتبہ پڑھ کر دم کرنا دودھ کی کمی کو دور کرنے کے لیے بہت نافع ہے۔

ورم پستان

اگر پستانوں پر ورم آگیا ہے تو سورۂ اخلاص اور معوذتین دس دس بار پانی پر دم کر کے پلایا جائے انشاء اللہ ورم ختم ہو جائے گا۔

۲۔ پستان ورم کر گیا ہو تو یہ آیت پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے پھیرا جائے جہاں ورم

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ۔

Marfat.com

سیلان الرحم

سیلان الرحم کی بیماری ہو گئی ہو تو تین سو مرتبہ یہ آیت عرق گلاب پر دم کر کے اکتالیس روز تک پلایا جائے انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ ۝ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ط

کمی حیض

جس عورت کو حیض بہت کم مقدار میں آتا ہو اسے روزانہ سات سو مرتبہ یہ آیت آب زمزم پر دم کر کے ایک ہفتہ تک پلایا جائے اور اسی کو لکھ کر گلے میں بھی ڈالا جائے

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ ۔

۲- حیض کی کمی کی بیماری ہو تو روزانہ تین سو اکتالیس مرتبہ یہ آیت آب زمزم پر دم کر کے گیارہ روز تک پلایا جائے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔

کثرتِ حیض

اگر حیض کا خون زیادہ مقدار میں آتا ہو تو یہ آیت لکھ کر پیٹ پر باندھ جائے۔

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ط

۲- حیض کا خون زیادہ آنے کی صورت میں سات دن تک سورۃ دھریٰ پر دم کر کے پلایا جائے۔ انشاء اللہ خون کا آنا بند ہو جائے گا۔

Marfat.com

۳۔ تین سو تیرہ بار سورۂ کوثر روزانہ بارش کے پانی پر دم کر کے پلانا کثرتِ حیض کی بیماری میں بہت مفید ہے۔

مسان

مسان کے مریض کو خالص سرسوں کے تیل پر ایک ہزار مرتبہ یہ آیت دم کر کے اکیس روز تک صبح و شام مالش کیا جائے۔

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰہَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ یَعْیَ بِخَلْقِھِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یُّحْیِۦَ الْمَوْتٰی ط بَلٰٓی اِنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

۲۔ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مع وصل بسم اللہ کی میم کو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ میں ملا کر (بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ) پڑھ کر مٹھائی یا پانی پر دم کر کے مسان کے مریض کو کھلا یا جائے۔ انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔

خارش

سیدنا حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ صبح و شام سات سات مرتبہ سورۂ قدر پانی پر دم کر کے پلانا خارش کے لیے بہت مفید ہے۔

کسی شخص کو خارش کی علامت ہو گئی وہ سیدنا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور اپنی بیماری کے بارے میں عرض کیا تو انھوں نے فرمایا کہ روزانہ صبح و شام اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے اکتالیس روز تک پیو۔ بفضلہٖ تعالیٰ اس عمل سے ٹھیک ہو جائے گا۔

فَکَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰہُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ ط

Marfat.com

جذام

ابن قتیبہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص کو جذام کا مرض ہوگیا تھا جس سے اس کا گوشت بھی کٹ کٹ کر گرنے لگا تھا۔ اس نے کسی بزرگ سے اپنی بیماری کے متعلق عرض کیا تو انھوں نے یہ آیت پڑھ کر دم کیا جس سے وہ اچھا ہوگیا

وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۵

برص

جسے برص کی بیماری ہو اگر وہ ایام بیض میں روزہ رکھے اور ہر روز افطار کے وقت اسم باری تعالیٰ اَلْمَجِیْدُ بکثرت پڑھے تو انشاء اللہ وہ اچھا ہو جائے گا۔

گیارہ مرتبہ یہ آیت کھوپرے کے تیل پر دم کر کے مبروص کو مالش کرنا نہایت مفید و مجرب ہے۔

ثُمَّ نَنْشُزُھَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَہٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۵

چیچک

اگر چیچک کی بیماری پھیل رہی ہو تو ایک نیا دھاگہ لے کر اس پر سورۃ رحمٰن پڑھے اور ہر فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر پھونک مار کر گرہ لگاتا جائے اور پھر اسے لڑکے کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ انشاء اللہ چیچک سے محفوظ رہے گا۔

بخار

ہر طرح کے بخار میں اس دعا کو تین دن تک روزانہ کاغذ پر لکھ کر صبح نہار منہ دھو

Marfat.com

کرنا بہت مفید ہے۔ باری کا بخار جاتا رہے گا۔

قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ

عام بخار کے لیے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

میعادی بخار کے لیے:۔ خسرہ۔ موتی جھرہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ

يَا شَافِيْ يَا شَافِيْ يَا شَافِيْ

مُرِيْدُ الصُّبُوْحُ قُدُّوْس

زردہ کے رنگ کو پانی میں گھول کر روشنائی بنالیں اور اس نقش کو پلیٹ پر لکھ کر استعمال کریں۔ یہ پانی ہر چار گھنٹہ کے بعد استعمال کریں۔

بخار کے مریض کے پشت پر اذان اور اقامت انگلی سے لکھ دے خدا تعالےٰ شفا دے گا۔

پریشان خواب

۱۔ جو نیند کی حالت میں پریشان خواب دیکھتا ہو وہ اس آیت کو لکھ کر گلے میں ڈالے یا سوتے وقت پڑھا کرے تو انشاء اللہ خواب بد سے محفوظ رہے گا۔

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ۔

۲۔ سوتے وقت سورۂ معارج پڑھ لے تو پریشان خواب سے محفوظ رہے گا۔

Marfat.com

حفاظت دورانِ سفر

سفر پر جانے سے پہلے گھر یا جائے رہائش سے نکلنے کے بعد

یَاحَفِیْظُ یَاوَدُوْدُ یَارَحِیْمُ یَامُرِیْدُ یَاحَفِیْظُ

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ یَااللّٰہُ یَاحَفِیْظُ

پڑھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے پھونک ماردیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دورانِ سفر ہر آفت سے اور ناگہانی حادثہ سے محفوظ رہیں گے۔ دوران سفر غیبی امداد ہوگی۔

حسب خواہش شادی کیلئے

مندرجہ ذیل نقش کے اُوپر باریک کاغذ رکھ کر خانے بنالیں اور کاغذ کو الگ کر کے اوپر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھیں اور پھر خانہ پُری اس طرح کریں کہ پہلے وہ چار خانے لکھیں جس پر نمبر ۱ ڈالا گیا ہے۔ پھر نمبر (۲) کی خانہ پُری کریں اسی طرح ترتیب سے آٹھوں خانے لکھ لیں۔ اس کے نیچے مُحِب (یعنی جو شادی کرنا چاہتا ہے) کا نام اور اس نام کے بعد اَلْحُبُّ لکھ کر محبُوب (یعنی جس سے شادی کرنا مقصود ہے) کا نام لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۳) وَلَمْ	یُوْلَدْ	وَلَمْ	یَکُنْ
(۵) هُوَ	اَللّٰہُ	اَحَدٌ	اللّٰہُ
(۷) یُوْلَدْ	وَلَمْ	یَکُنْ	لَّہٗ
(۱) قُلْ	هُوَ	اللّٰہُ	اَحَدٌ
(۰) اَلصَّمَدُ	لَمْ	یَلِدْ	وَلَمْ
(۴) لَّہٗ	کُفُوًا	اَحَدٌ	قُلْ
(۲) اَللّٰہُ	اَلصَّمَدُ	لَمْ	یَلِدْ
	(۸) کُفُوًا	اَحَدٌ	

اَلْحُبُّ

Marfat.com

یہ تعویذ محب اپنے تکیہ کے نیچے رکھے۔ اگر بہت جلدی اثر مطلوب ہو تو دو پتھروں کے درمیان اس تعویذ کو دبا دیں۔ ہر پتھر کا وزن کم سے کم دو سیر ہونا چاہیئے۔ یہ پتھر زمین پر رکھیں۔ کسی تختہ، چوکی یا تخت پر نہ رکھے جائیں۔ یہ عمل صرف جائز مقصد کے لیے کیا جائے ناجائز کام کے لیے نہ کریں ورنہ نقصان ہوگا۔

کام میں دل نہ لگنا

غیر مستقل مزاجی اور معاشی کاموں میں عدم دلچسپی ختم کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد بسم اللہ شریف کے ساتھ سو مرتبہ

بِحَوْلِ وَقُوَّتِ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ اَلْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ط

آنکھوں کے امراض

یہ امراض ہاضمہ کی خرابی یا بیرونی عوارض مثلاً گرمی، سردی، چوٹ گرد و غبار، دھواں لگنے اور مستقل نزلہ رہنے سے ہوتے ہیں۔

موتیا اور پڑبال

ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اَلْحَقُّ النُّوْرُ ہ پڑھ کر آٹھوں انگلیوں کے پوروں پر دم کریں اور آنکھوں پر پھیریں۔

رتوندہ یا شب کوری

رتوندہ اس مرض کو کہتے ہیں جس میں اندھیرے میں یا رات کو چیزیں یا تو نظر نہیں آتیں یا دھندلی نظر آتی ہیں ایسی صورت میں یَا عَمَا تَوِیْلَ یَا عَمَا تَوِیْلَ یَا عَمَا تَوِیْلَ

Marfat.com

گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر ایک پاؤ صاف شدہ کلونجی پر دم کر کے دیں اور صبح و شام ایک ایک چٹکی تازہ پانی سے استعمال کریں۔

نگاہ کی کمزوری

مُعِیْنُ السَّلَامُ مِاءَتُ الْحِیْنِ اَلصَّابِ الْغُلَامُ اُمِّیٌّ

صبح سورج نکلنے سے قبل تین مرتبہ پڑھ کر ایک بڑے پیالے پانی پر دم کریں۔ اس پیالے میں سے تین گھونٹ پانی الگ کر کے نہار منہ پی لیں اور باقی پانی کو سیدھے ہاتھ کے چلو میں لیکر اس پانی میں آنکھیں کھولیں اور بند کریں۔ پانی جب گرم ہو جائے تو پانی کسی گملے یا کیاری میں ڈالدیں۔ اب دوسرا چلو بھر لیں اسی طرح پہلے بائیں آنکھ کو دھوئیں اور پھر دائیں آنکھ کو۔ یہ عمل نوّے ۹۰ دن کرنا ہے اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے نگاہ کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

تلّی کا علاج

کاغذ پر فَبِهِنَّ قَطَّارِ الْقَلَمُ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں یا تلّی کی جگہ پیٹ پر باندھ دیں اور ذرا سی راکھ کلمہ کی انگلی پر لگا کر ایک مرتبہ یَا وَدُوْدُ پڑھیں انگلی پر پھونک ماریں اور تلّی کے اُوپر اس انگلی سے ایک بار ضرب (×) کا نشان بنا دیں

تشنّج اور بدن میں جھٹکے لگنا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا حَیُّ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یَا حَیُّ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ

یَا حَیٌّ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یَا حَیٌّ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ

یَا حَیٌّ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یَا حَیٌّ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ

Marfat.com

بدن میں جھٹکے لگنا یا کسی عضو کا اکڑ جانا۔ اس کی وجہ خون کا دباؤ ہو یا خون کی کمی دونوں حالتوں میں زردہ کے رنگ سے پلیٹوں پر لکھیں ایک صبح اور شام پانی سے دھوکر گیارہ دن تک پلائیں۔

تبادلہ کی منسوخی کیلئے

ملازمت کے سلسلے میں کسی جگہ سے دوسری جگہ یا ایک شہر سے دوسرے شہر میں تبادلہ ہوگیا ہو اور اس کو رکوانا مقصود ہو تو اس کے لیے عشاء کی نماز کے بعد انیس روز تک انیس مرتبہ تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ پوری سورت پڑھ کر دعا کریں۔

تبادلہ کرانے کیلئے

اگر ایک جگہ سے دوسری جگہ میں تبادلہ کرانا مقصود ہو تو عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ آیت الکرسی عظیم تک پڑھ لیں چالیس روز دعا کریں۔ کسی مجبوری سے ناغہ ہو جائے تو دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیے جائیں۔

ٹی۔ بی (تپ دق)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ الرَّحِيْمُ الرَّحِيْمُ الرَّحِيْمُ

تین پلیٹوں پر لکھ کر ایک صبح، ایک شام کو پانی سے دھوکر پلائیں فوراً مرض جاتا رہے گا۔ اکتالیس روز یہ عمل جاری رکھیں۔ انشاء اللہ مرض کا نشان تک نہ رہے گا۔

Marfat.com

اوقات الصّلوٰۃ

ہر ماہ کے علیٰحدہ علیٰحدہ نفل نماز، روزہ اور وظائف

مُحَرَّمُ الحَرَام

جب چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھے | اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ ط

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہ محرم الحرام بہت ہی بابرکت مہینہ ہے اور شب عاشورہ نیز یوم عاشورہ کی عبادت کے بے حد فضائل ہیں۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ محرم کا چاند دیکھ کر چار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنا بہت افضل ہے اول شب بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھو۔ انشاء اللہ تعالےٰ اس نماز کی برکت سے روز حشر اللہ پاک اس نماز پڑھنے والے اور اس کے گھر والوں کی شفاعت فرمائے گا۔

اول شب بعد نماز عشاء ماہ محرم چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور

Marfat.com

سورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورہ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ پھر بعد سلام کے یہ دُعا گیارہ مرتبہ پڑھے

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ ط

اس نماز کے پڑھنے سے بے شمار عبادات کا ثواب درگاہ رب العزت سے عطا کیا جائے گا۔

محرم کی پہلی شب سے شب عاشورہ تک روزانہ بعد نماز عشاء ایک سو مرتبہ کلمہ توحید پڑھنا واسطے بخشش گناہ بہت افضل ہے۔

پہلی شب محرم الحرام سے شب عاشورہ تک بعد نماز عشاء اوّل آخر معہ دُرود شریف کے ایک سو دفعہ یہ دعا بھی پڑھنی افضل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

نفل نماز پہلی تاریخ محرم الحرام

پہلی تاریخ بعد نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھے اوّل رکعت میں سورۂ فاتحہ کے سُورہ اخلاص تیرہ بار۔ دوسری رکعت میں سُورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص بارہ مرتبہ پڑھے۔ پھر بعد سلام کے یہ دعائے مکرم ایک مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ الْقَدِيْمُ هٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ اَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ

Marfat.com

السُّلطَانِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِیْ شَرٍّ وَمِنَ الْبَلَا وَالْاٰفَاتِ وَ
اَسْئَلُكَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰی هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْٓءِ وَالْاِشْتِغَالَ
بِمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْكَ یَا بَرُّ یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

ترجمہ:۔ اے اللہ تو ایسا ہے جس کی نہ ابتدا ہے نہ انتہا۔ یہ نیا برس ہے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس برس میں نگہبانی شیطان راندے گئے سے اور امان ظالم بادشاہ سے اور ہر شریر کے شر سے اور بلاؤں اور آفتوں سے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے مدد اور انصاف اس نفس پر جو برائی سکھاتا ہے اور مانگتا ہوں مشغول اس چیز کی جو مجھ کو نزدیک کرے تیری طرف اے نیک کار اے مہربان اے رحم کرنے والے اے صاحب بزرگی اور انعام کے ۔

اللہ پاک اس نماز اور دعا کے پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرمائے گا اور اللہ تعالےٰ وہ دنیا سے باایمان اٹھے گا۔

نفل نماز شب عاشورہ

عاشورہ کی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے آیۃ الکرسی تین تین دفعہ سورہ اخلاص دس دس دفعہ پڑھے۔ بعد سلام کے سورہ اخلاص ایک سو مرتبہ پڑھ کر اپنے گناہوں کی توبہ کرے اور اللہ پاک سے بخشش طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ خداوند کریم اپنی رحمتِ کاملہ سے اس نماز کے پڑھنے والوں کے تمام گناہ معاف فرمائیں گے۔

شب عاشورہ۔ بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پچیس پچیس مرتبہ پڑھنی ہے پھر بعد سلام کے درود

Marfat.com

پاک ستر مرتبہ۔ استغفار ستر دفعہ پڑھ کر دعائے مغفرت کرے۔ اللہ رب العزت اس نماز پڑھنے والوں کی قبر کو روشن کر کے عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا اور بروزِ حشر اسے مغفرت عطا ہوگی۔ انشاء اللہ تعالےٰ

شب عاشورہ عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورہ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھے۔

یہ نماز واسطے بخشش گناہ کے لیے افضل ہے پروردگار عالم اس نماز پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

یوم عاشورہ

عاشورہ کے دن بعد نماز فجر برآمد ہونے آفتاب کے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے جو بھی سورۃ یاد ہو پڑھ لے اور بعد سلام کے ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے۔ یوم عاشورہ کسی وقت باوضو ہو کر ستر مرتبہ پڑھے۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ط

مغفرت گناہ کے لیے یہ وظیفہ پڑھنا بھی بہت افضل ہے۔

Marfat.com

دُعَاءُ عَاشُورَاءَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا قَابِلَ تَوْبَةِ اٰدَمَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ
يَا فَارِجَ كَرْبِ ذِى النُّوْنِ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ
يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوْبَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ
يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوْسٰى هٰرُوْنَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ
يَا مُغِيْثَ اِبْرَاهِيْمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ
يَا رَافِعَ اِدْرِيْسَ اِلَى السَّمَاءِ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ
يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِى النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ
يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ

يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَطِلْ عُمْرَنَا فِىْ طَاعَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَرِضَاكَ وَاَحْيِنَا حَيٰوةً طَيِّبَةً وَّتَوَفَّنَا عَلَى الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

Marfat.com

الرَّاحِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ بِعِزِّ الْحَسَنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ فَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِيْهِ ط پھر سات بار پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰى وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَآءَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا نَسْئَلُكَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط وَهُوَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ط نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

درگاہ رب العزّۃ سے اس نماز اور دُعا کے پڑھنے والے کو بے شمار عبادت کا ثواب عطا ہوگا۔

عاشورہ کے دن چار رکعت نماز ظہر سے پہلے پڑھے، ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ زلزال ایک بار۔ سورۂ کافرون ایک بار۔ سُورہ اخلاص ایک بار بعد سلام کے ستّر مرتبہ درُود پاک پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ خداوند قدوس اس نماز کے پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا۔

نماز ظہر سے پہلے یوم عاشورہ چھ رکعات نماز تین سلام سے اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سُورہ فاتحہ تو پڑھنی ہے بعد سورہ فاتحہ کے پہلی رکعت میں سورہ

Marfat.com

شمس ایک بار۔ دوسری میں سورۂ قدر ایک بار تیسری میں سورۂ زلزال ایک بار چوتھی میں سورۂ اخلاص ایک بار، پانچویں میں سورۂ فلق ایک بار چھٹی میں سورۂ ناس ایک بار پڑھے۔ بعد سلام کے سر سجدہ میں رکھ کر سورہ کافرون ایک مرتبہ پڑھ کر جس مراد کے لیے دعا کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ دربار خداوندی میں قبول ہوگی۔

نماز ظہر سے پہلے یوم عاشورہ چار رکعت نماز دو سلام سے اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۱۵ مرتبہ سورہ اخلاص ہر چار رکعتوں میں پڑھے اور یہ نماز حضرت امام حسن علیہ السلام اور حضرت امام حسین علیہ السلام کو بخش دیں۔

نفل روزہ

محرم الحرام میں روزہ رکھنے کی بہت فضیلت ہے۔

پہلی تاریخ سے دس تاریخ تک روزہ رکھے یا پہلی تاریخ کا اور نویں دسویں کا روزہ رکھنا افضل ہے۔

اور اس کا ورد رکھنا بہت افضل ہے۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ط نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ط

Marfat.com

صفر المظفر

حضور انور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ ماہ صفر بڑی صعوبت والا مہینہ ہے آپ اس ماہ کے شروع ہونے پر افسردہ اور ختم ہونے پر مسرت کا اظہار فرماتے تھے فرمایا ماہِ صفر میں ایک لاکھ بیس ہزار بلائیں آسمان سے نازل ہوتی ہیں۔ لیکن جو لوگ اس ماہ میں عبادت الٰہی میں اپنا وقت گزاریں گے ان پر ان بلاؤں کا اثر نہ ہوگا۔ اور اللہ پاک اس کے گناہوں کو معاف فرمائے گا۔

نفل نماز

ماہ صفر کا چاند دیکھ کر نماز مغرب اور نماز عشاء کے درمیان چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ پھر بعد سلام پھیرنے کے ایک ہزار مرتبہ اس درود پاک کو پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اللہ تعالےٰ اس نماز اور درود پاک پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ تعالےٰ مغفرت فرمائے گا۔

اوّل شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورہ کافرون پندرہ بار۔ دوسری میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص پندرہ بار

Marfat.com

تیسری میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ فلق پندرہ بار۔ چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ ناس پندرہ بار تھے یہ نماز بعد نماز عشاء پڑھنی چاہیئے۔ پھر سلام کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھے اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنَ۔ پھر ستر مرتبہ درود پاک پڑھنا ہے نماز عشاء کے فرض اور نفل اس نماز کے بعد پڑھنے چاہئیں۔ اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ پاک تمام بلاؤں آفتوں سے محفوظ رکھے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

نفل آخری چار رکعت

ماہِ صفر کے آخری بدھ جسے آخری چہار شنبہ کہتے ہیں بوقت چاشت غسل کرکے دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے بعد سورۂ فاتحہ کے بعد سلام کے ستر مرتبہ درود پاک پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ پھر ایک مرتبہ یہ دعا پڑھنی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَرِّفْ عَنِّیْ سُوْٓءَ ھٰذَا الْیَوْمِ وَاعْصِمْنِیْ مِنْ سُوْمِہٖ وَ نَجِّنِیْ عَمَّا صَابَ فِیْہِ مِنْ بَحْرِ سَاتِہٖ وَکُرُبَاتِہٖ بِفَضْلِکَ یَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ یَا مَالِکَ النُّشُوْرِ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ الْاَمْجَادِ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز اور دعا کی برکت سے اللہ پاک سے تمام بلاؤں اور مصیبتوں سے محفوظ رکھے گا۔

آخری چہار شنبہ کو بعد نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھنے ہر رکعت میں بعد سورۂ

Marfat.com

فاتحہ کے سورہ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے سورہ نشرح اسّی بار سورہ والتین اسّی مرتبہ۔ سورہ نصر اسّی ۸۰ مرتبہ اور سورہ اخلاص اسّی مرتبہ پڑھے۔ یہ نماز ترقی رزق کے لیے بہت افضل ہے۔

چہار شنبہ قبل نماز عصر چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ کوثر ستر ستر مرتبہ۔ سورہ اخلاص پانچ پانچ دفعہ پڑھے۔ بعد سلام کے یہ دعائے مکرمہ ایک مرتبہ پڑھنی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ یَا شَدِیْدُ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا مُفْضِلُ یَا مُکْرِمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

اس نماز اور دعا کے پڑھنے والے کو اس دن کی تمام آفات بلیات سے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے گا۔

دُعا

آخری چہار شنبہ کو نماز فجر تا عشاء ہر نماز کے بعد یہ آیاتِ قرآنی ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے خود بھی پیئے اور سب کو بھی پلائے۔

سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ ہ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ہ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ ط سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ سَلٰمٌ عَلٰی اِلْ یَاسِیْنَ ط سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ ہ سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ط

یہ سات آیاتِ قرآنی درازی عمر حفاظت جان و مال کے لیے بہت افضل ہے۔

Marfat.com

رَبِیعُ الاَوّلْ

ماہ ربیع الاوّل بے حد متبرک اور فضیلت والا مہینہ ہے اور اسی برگزیدہ مہینہ میں شاہِ دوعالم حضور اقدس صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا میں جلوہ افروز ہوئے اس لیے یہ بڑی رحمتوں اور برکتوں والا مہینہ ہے۔

نفل نماز

پہلی تاریخ ماہِ ربیع الاوّل بعد نماز عشاء سولہ رکعت نماز آٹھ سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھنی ہے پھر سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود پاک پڑھنا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اس نماز کی بہت فضیلت ہے اور انشاء اللہ تعالےٰ اس نماز اور درود شریف پڑھنے والے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے فیضیاب ہوں گے لیکن باوضو ہونا ضروری ہے۔

ماہ مبارک کی بارہ تاریخ بعد نماز ظہر نیت یہ ہے بروح اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیس رکعت نماز دس سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص اکیس اکیس مرتبہ پڑھے۔

انشاء اللہ تعالےٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو حضور اقدس صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔ اس نماز کے پڑھنے والے توحید پر قائم ہوں اور

Marfat.com

اور شرک سے بیزار ہوں نیز باوضو سوئے

ربیع الاول کی بارہویں۔ تیرہویں۔ چودہویں شب کو بعد نماز عشا اس دعا کو سات ہزار سات سو اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ مذکورہ دعا یہ ہے

يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ

یہ دُعا ترقی رزق کے لیے بہت افضل ہے۔ مگر یہ خیال رہے کہ بارہ تاریخ پیر یا جمعرات یا جمعہ کی ہو۔

ماہ ربیع الاوّل میں سب مہینوں سے زیادہ درُود پاک پڑھنے کی بہت فضیلت ہے کثرت کے ساتھ اس ماہ میں درُود شریف پڑھنا چاہیئے۔

درُود شریف

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

Marfat.com

رَبِیعُ الثَّانِی

ماہِ ربیع الثانی بھی نہایت افضل ترین مہینہ ہے اور اس ماہ میں بھی زیادہ درود پاک پڑھنا ہے۔

نفل نماز

پہلی شب بعد نماز مغرب اور قبل نماز عشاء آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے اور پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کوثر تین بار۔ دوسری میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۃ کافرون تین بار۔ پھر تیسری۔ چوتھی۔ پانچویں۔ چھٹی۔ ساتویں آٹھویں رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین مرتبہ ہر رکعت میں پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو بے شمار نمازوں کا ثواب عطا ہوگا۔

ماہ ربیع الثانی کی پہلی۔ پندرہویں۔ انتیسویں شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعات میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پانچ پانچ دفعہ پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ اس نماز پڑھنے والے کی پروردگار عالم روز حشر مغفرت فرمائے گا

Marfat.com

جمادی الاوّل

ماہِ جمادی الاوّل نہایت بزرگ اور افضلیت کا مہینہ ہے اور اس کی عبادت کا بہت ثواب ہے۔

نفل نماز

اس ماہ کی پہلی تاریخ بعد نماز مغرب آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھنی ہے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ یہ نماز بہت افضل ہے اور اس کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ بے شمار عبادت کا ثواب پاک پروردگار کی طرف سے عطا کیا جائے گا۔

پہلی تاریخ بعد نماز عشاء بیس رکعت نماز دس سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔

انشاء اللہ تعالےٰ اس نماز کی برکت سے اللہ پاک اسے بے شمار نمازوں کا ثواب عطا کرے گا۔

Marfat.com

جمادی الثانی

ماہ جمادی الثانی بڑی خیر و برکت کا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ترین ہے یہ مہینہ استقبال ماہ رجب ہے اور اس کی عبادت کا مقصد ماہِ رجب کی حرمت ہے۔

نفل نماز

پہلی تاریخ بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ایک ایک دفعہ پڑھنی ہے۔

انشاء اللہ العظیم اس نماز کے پڑھنے والے کو پروردگار عالم بہت بڑی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔

جمادی الثانی کی اکیس شب سے آخری تاریخ تک روزانہ ہر شب کو بعد نماز عشاء بیس رکعت نماز دس سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھے۔ اللہ تعالےٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو حرمت رجب کا ثواب عطا کرے گا۔ یعنی اس نماز کا مقصد ہے کہ ماہ رجب کے مبارک مہینہ کا استقبال عبادت الٰہی سے کیا۔ اس لیے اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔

نفل روزہ

جمادی الثانی کی آخری تاریخ روزہ رکھنا واسطے استقبال رجب المرجب افضل ہے۔

Marfat.com

رَجَبُ الْمُرَجَّبْ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ ماہ رجب کی بے شمار فضیلت ہے اس ماہ مبارک کی عبادت بہت افضل ہے۔ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جب ماہ رجب کا چاند دیکھو تو پہلے ایک مرتبہ یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَآ اِلٰی شَھْرِ رَمَضَانَ

نفل نماز

ماہ رجب کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد دس رکعت نماز پانچ سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورۂ کافرون تین تین مرتبہ اور سورہ اخلاص تین دفعہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو اللہ پاک قیامت کے دن شہیدوں میں شامل کرے گا۔ اور ہزار درجہ اس کے بلند کرے گا۔

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَـهٗ لَـهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

پہلی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورۂ نشرح ایک بار۔ سورہ اخلاص ایک بار سورۂ فلق ایک بار۔ سورۂ ناس

Marfat.com

ایک بار پڑھے جب دو رکعت کا سلام پھیرے تو کلمہ توحید تنتیس ۳۳ بار اور درود شریف تنتیس ۳۳ دفعہ مرتبہ پڑھے۔ پھر دو رکعت کی نیت باندھ کر پہلی دو رکعت کی طرح پڑھے پھر بعد سلام کے کلمہ توحید تنتیس ۳۳ دفعہ درود شریف تنتیس ۳۳ دفعہ پڑھ کر جو بھی حاجت ہو اللہ پاک سے طلب کرے انشاء اللہ تعالےٰ ہر حاجت قبول ہوگی۔

ماہ رجب میں پہلی تاریخ سے ہر نماز کے بعد تین مرتبہ اس دعا کو پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔

سَتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ تَوْبَۃَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَّا یَمْلِکُ لِنَفْسِہٖ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا وَّ لَا مَوْتًا وَّ لَا حَیٰوۃً وَّ لَا نُشُوْرًا ۔

ماہ رجب کی پہلی تاریخ بعد نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے اپنے پچھلے گناہوں سے توبہ کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ درگاہ رب العزت سے اس نماز پڑھنے والے کے نماز گناہ معاف ہو کر مغفرت ہوگی۔

لیلۃ الرغائب رجب کے مہینہ میں ہوتی ہے اور اس مہینہ کے پہلے جمعہ کی رات کا نام لیلۃ الرغائب ہے اس رات میں بعد مغرب کے بارہ رکعت نفل چھ سلام سے ادا کی جاتی ہیں ہر رکعت میں بعد الحمد کے انا انزلنا تین بار اور اخلاص بارہ مرتبہ پڑھے بعد فراغ سو بار پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ ۔

پھر سجدہ میں جا کر ستر بار پڑھے۔

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اور پھر سر اٹھائے

Marfat.com

اور کہے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَيَحَادَ زُعَمَا تَعْلَمُ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْاَعْظَمُ ستر مرتبہ پھر دوسرا سجدہ اسی طرح کرے۔ پھر جو دعا مانگے گا قبول ہوگی۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

ماہ رجب کے پہلے جمعہ کو ظہر اور عصر کے درمیان چار رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے آیۃ الکرسی سات بار سورہ اخلاص پانچ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے پچیس مرتبہ یہ پڑھے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ ط

پھر ایک سو مرتبہ یہ استغفار پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ اِلَيْهِ ط

بعد ازاں ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر جو بھی دعا کرے خواہ دنیاوی یا دینی انشاء اللہ تعالےٰ درگاہ الٰہی میں ضرور قبول ہوگی۔

پندرہویں شب کو بعد نماز عشاء دس رکعت نماز پانچ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین دفعہ پڑھے۔

بعد نماز کے یہ دعا پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا فَرْدًا وَّتْرًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ط

اس نماز کے پڑھنے والے کے گناہ ایسے جھڑیں گے جیسے درخت کے سوکھے

Marfat.com

پتے جھڑ جاتے ہیں۔

ماہ رجب کے کسی جمعہ کی شب کو بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے ہر دو رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے آیۃ الکرسی گیارہ مرتبہ۔ سورۂ زلزال گیارہ مرتبہ۔ سورۂ تکاثر گیارہ مرتبہ پڑھے بعد سلام کے درگاہ الٰہی میں اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرے انشاء اللہ تعالےٰ اس نماز پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر اللہ پاک اس کی بخشش فرمائے گا۔

ماہ رجب المرجب کی پندرہ تاریخ کسی نماز کے بعد ایک مرتبہ یہ استغفار پڑھنی بہت افضل ہے۔ اس دعا کے پڑھنے والے کی تمام برائیاں مٹا کر اللہ پاک اسے نیکیوں میں بدل دے گا۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط

ماہ رجب کی کسی تاریخ کو نماز ظہر یا مغرب یا عشاء کی نماز کے بعد سورۂ کہف ایک بار سورۂ یٰسٓ ایک بار۔ سورۂ حٰمٓ ایک بار۔ سورۂ دخان ایک بار سورۂ معارج ایک بار پڑھے پھر سورۂ اخلاص ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔

اللہ پاک ان سورتوں کے پڑھنے والے پر خاص رحمت و برکت عطا فرمائے گا۔

نفل نماز شبِ معراج

ماہ رجب کی ستائیسویں شب کو بارہ رکعت نماز تین سلام سے پڑھے پہلی چار رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ قدر تین تین مرتبہ ہر رکعت میں بعد سلام کے ستر

Marfat.com

مرتبہ بیٹھ کر یہ پڑھے۔

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ۔

دوسری چار رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورۂ نصر تین تین مرتبہ ہر رکعت میں بعد سلام کے بیٹھ کر ستر مرتبہ پڑھے۔

اِنَّکَ قَوِیٌّ مُّعِیْنٌ وَّاحِدِیٌّ دَلِیْلٌ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

تیسری چار رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورہ اخلاص تین تین مرتبہ ہر رکعت میں بعد سلام کے بیٹھ کر ستر مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھے پھر درگاہ رب العزت میں دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالےٰ جو حاجت ہوگی۔ وہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔

نفل روزہ

حضور اقدس صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں ماہِ رجب کے روزوں کی بہت بڑی فضیلت ہے اور سب سے زیادہ ستائیس ۲۷ ریخ کے روزہ کا بہت بڑا ثواب ہے اس روزہ سے عذاب قبر اور دوزخ سے قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔ ماہ رجب کے ایک روزہ کا ثواب ہزار روزوں کے برابر ہے۔

Marfat.com

شعبان المعظّم

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ماہ شعبان المعظم میرا ہی برگزیدہ مہینہ ہے اور اس ماہ مبارک کی عبادت کا بیحد ثواب اللہ تعالےٰ عطا فرماتا ہے۔

نفل نماز

ماہ شعبان کی پہلی شب بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورہ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ درود پاک پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ اس نماز کی برکت سے اللہ پاک اس کے گناہ معاف فرما کر داخل بہشت کرے گا۔

ماہ شعبان میں روزانہ ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھنا واسطے مغفرت گناہ گناہ بہت افضل ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اِلَیْہِ تَوْبَۃَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَا یَمْلِکُ نَفْسِہٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا ۝

رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہ شعبان المعظم میں جو کوئی تین ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر مجھ کو بخشے گا بروز حشر میں اس کی شفاعت کروں مجھ پر واجب

Marfat.com

ہو جائے گی۔

ماہ شعبان پہلے جمعہ کی شب نماز عشار کے بعد چار رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے اس نماز کی بہت فضیلت ہے اور اللہ تعالےٰ کی طرف سے اسے عمرے کا ثواب عطا ہوگا۔

شعبان کے پہلے جمعہ کو بعد نماز مغرب اور قبل نماز عشار دو رکعت نماز ادا کرنے ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ حشر کی آخری تین آیات ایک ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص تین تین دفعہ پڑھے۔

انشاء اللہ تعالےٰ یہ نماز واسطے مغفرت گناہ بہت افضل ہے۔

شعبان المعظم کی چودہ تاریخ کو بعد نماز عصر آفتاب غروب ہونے کے وقت باوضو چالیس مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اللہ پاک اس دعا کے پڑھنے والے کے چالیس سال کے گناہ معاف فرما دے گا۔

پندرہ شب کو سورۃ بقر کا آخری رکوع (اٰمَنَ الرَّسُوْلُ) سے کافرین تک اکیس مرتبہ پڑھنا واسطے امن و سلامتی حفاظت جان و مال افضل ہے۔

شب پندرہویں سورۃ یٰسین تین دفعہ پڑھنے سے حسب ذیل فائدے ہیں۔

۱۴ چودہ شعبان المعظم

شعبان کی چودہ تاریخ بعد نماز مغرب دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ حشر کی آخری تین آیات ایک ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص تین تین دفعہ پڑھے۔

انشاء اللہ تعالےٰ یہ نماز واسطے مغفرت گناہ بہت افضل ہے۔

شعبان المعظم کی چودہ تاریخ کو بعد نماز عصر آفتاب غروب ہونے کے وقت باوضو چالیس مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اللہ پاک اس دعا کے پڑھنے والے کے چالیس سال کے گناہ معاف فرما دے گا۔

پندرہ شب کو سورۃ بقر کا آخری رکوع (اٰمَنَ الرَّسُوْلُ) سے کافرین تک اکیس مرتبہ پڑھنا واسطے امن و سلامتی حفاظت جان و مال افضل ہے۔

شب پندرہویں سورۃ یٰسین تین دفعہ پڑھنے سے حسب ذیل فائدے ہیں۔

Marfat.com

ترقیٔ رزق، درازی عمر، ناگہانی آفتوں سے محفوظ رہنا۔

شعبان کی پندرہویں شب سورہ دخان سات مرتبہ پڑھنی بہت افضل ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ پروردگار عالم ستر حاجت دنیا کی اور ستر حاجات عقبیٰ کی قبول فرمائے گا۔

شبِ قدر

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ شعبان المعظم کی پندرہویں شب کی عبادت بہت افضل ہے۔ فرمایا اس شب کو اللہ پاک اپنے بندوں کے لیے بے شمار دروازے اپنی رحمت کے کھول دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ کون ہے جو آج کی رات مجھ سے بخشش طلب کرے اور میں اس کو عذاب دوزخ سے نجات دے کر اس کی مغفرت کروں۔

فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اس شب کی عبادت کرنے والے پر دوزخ کی آگ اللہ پاک حرام کر دیتا ہے۔

شعبان کی پندرہویں شب کو غسل کرے اگر کسی تکلیف کے سبب غسل نہ کرے تو صرف باوضو ہو کر دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار۔ سورہ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔ یہ نماز بہت افضل ہے۔

شعبان کی پندرہویں شب دو رکعت نماز پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار۔ سورہ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ بعد سلام کے درود شریف ایک سو دفعہ پڑھ کر رزق ترقی کی دعا کرے انشاءاللہ تعالےٰ اس نماز کے باعث رزق میں ترقی ہو جائے گی۔

شب پندرہویں بعد نماز مغرب کے چھ رکعتیں دو دو رکعت کر کے پڑھے۔ پہلی بار درازی عمر با خیر۔ دوسری بار دفع بلا۔ تیسری بار مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیت

Marfat.com

سے ۔ ہر دو گانہ کے بعد سورہ یٰسین ایک بار یا سورہ اخلاص اکیس بار اور اس کے بعد دعا نصف شعبان المعظم پڑھے ۔

دُعائے نصف شعبان

اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْہِ ط یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط یَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ ط لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ظَھْرَ اللَّاجِیْنَ ط وَجَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ ط وَاَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتٰبِ شَقِیًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ ط اَللّٰھُمَّ بِفَضْلِکَ شَقَاوَتِیْ وَ حِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِیْ ط وَاَثْبِتْنِیْ عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتٰبِ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا مُوَفَّقًا لِّلْخَیْرَاتِ ط فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ ۔ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ ط یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ ۛ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتٰبِ ۝ اِلٰھِیْ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ ط فِیْ لَیْلَۃِ النِّصْفِ مِنْ شَھْرِ شَعْبَانَ الْمُکَرَّمِ الَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْھَا کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ وَّیُبْرَمُ ط اَنْ تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ ط وَاَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ

Marfat.com

اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَامُ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

نفل نماز پندرہ تاریخ :-

شعبان کی پندرہ تاریخ بعد نماز ظہر چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ زلزال ایک بار۔ سورہ اخلاص دس بار۔ دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ التکاثر ایک بار۔ سورہ اخلاص دس دفعہ تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون تین بار سورہ اخلاص دس مرتبہ۔ چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین بار۔ سورہ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھے۔ اس نماز کی بے حد فضیلت ہے۔ اللہ پاک اس نماز پڑھنے والے پر خاص نظر کرم قیامت کے دن فرمائے گا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے دین دنیا کی بھلائی حاصل ہوگی۔

شب میں قرآن شریف درود شریف۔ صلوٰۃ التسبیح اور نوافل پڑھیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شب قدر میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے۔ ہر مصیبت سے نجات ملے۔ ہزار فرشتے اس کے لیے جنت کی دعا کرتے ہیں۔

شب قدر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ۔ يَا غَفُوْرُ ۔

Marfat.com

صلوٰۃ التسبیح کی فضیلت

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو یہ نماز پڑھتا ہے اس کے اگلے، پچھلے، ظاہر، پوشیدہ پرانے نئے، عمداً سہواً۔ چھوٹے بڑے تمام گناہ بخشے جاتے ہیں۔ یہ نماز بعد زوال قبل نماز ظہر ادا کرنی چاہیئے یا دوسرے وقت میں خواہ روزانہ یا ہر آٹھویں روز یا سال میں ایک مرتبہ ورنہ کم از کم تمام عمر میں ایک مرتبہ ضرور پڑھے۔

طریقہ ادائے گی

چار رکعت نفل صلوٰۃ التسبیح کی نیت باندھیں اوّل سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ پورا پڑھے پھر پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھیں اگر اس کے ساتھ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھیں تو زیادہ ثواب ہے پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سورۃ پڑھیں پھر دس بار رکوع میں، دس بار پھر قومہ میں دس بار پھر اوّل سجدہ میں دس بار پھر جلسہ میں، دس بار پھر دوسرے سجدہ میں دس بار پڑھیں اسی طرح چاروں رکعتیں پڑھیں یہ یاد رہے کہ شروع میں قرأت سے پہلے پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے پھر دس دس بار پڑھنی ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

نیز پہلی میں سورہ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ دوسری میں وَالْعَصْرِ اور تیسری میں قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ چوتھی میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھیں۔

اگر کسی کو یہ سورتیں یاد نہ ہوں تو کوئی اور سورتیں پڑھ لیں

Marfat.com

نفل روزہ

ماہ شعبان کی پندرہ تاریخ کے روزے کی بڑی فضیلت ہے۔ جو کوئی یہ روزہ رکھے گا۔ باری تعالےٰ اس کی پچاس سال کے گناہ معاف فرمائے گا۔

رَمضَانُ المُبَارَک

حضرت رسولِ خُدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہ رمضان بہت ہی بابرکت اور فضیلت والا مہینہ ہے اور یہ صبر و شکر اور عبادت کا مہینہ ہے اور اس ماہ مبارک کی عبادت کا ثواب ستر درجہ عطا ہوتا ہے جو کوئی اپنے پروردگار کی عبادت کرکے اس کی خوشنودی حاصل کرے گا۔ اس کی بہت بڑی جزا خداوند تعالےٰ عطا فرمائے گا۔

ماہ رمضان کی پہلی شب بعد نمازِ عشا تین مرتبہ سورۂ فتح پڑھنا بہت افضل ہے۔ اور بابرکت ہے۔

ماہ رمضان کی پہلی شب بعد نمازِ تہجد آسمان کی طرف منہ کرکے بارہ مرتبہ یہ دعا پڑھنی بہت افضل ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَآئِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ ط اس کے پڑھنے والے کو بے شمار نعمتیں اللہ تعالےٰ کی طرف سے عطا کی جائیں گی۔

ماہ رمضان المبارک میں روزانہ ہر نماز کے بعد اس دعائے مغفرت کو تین مرتبہ پڑھنا

Marfat.com

بہت افضل ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تَوْبَۃَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَا یَمْلِکُ نَفْسِہٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا ۔

رمضان شریف میں ہر نماز عشاء و تراویح کے بعد روزانہ تین مرتبہ کلمہ طیب پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔ اوّل مرتبہ پڑھنے سے گناہوں کی مغفرت ہوگی۔ دوسری دفعہ پڑھنے سے دوزخ سے آزاد ہونا۔ تیسری بار پڑھنے سے جنت کا مستحق ہوگا۔

پہلی شب قدر

حضور انور سرورِ دو عالم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ میری امت میں سے جو مرد یا عورت یہ خواہش کرے کہ میری قبر نور کی روشنی سے منور ہو تو اسے چاہیے کہ ماہ رمضان کی شب قدروں میں کثرت کے ساتھ عبادت الٰہی بجا لائے تاکہ ان مبارک اور متبرک راتوں کی عبادت سے اللہ پاک اس کے نامۂ اعمال سے برائیاں مٹا کر نیکیوں کا ثواب عطا فرمائے۔

شب قدر کی عبادت ستر ہزار شب کی عبادتوں سے افضل ہے۔

اکیسویں[۲۱] شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک بار۔ سورۂ اخلاص ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ درود پاک پڑھے۔

انشاء اللہ تعالےٰ اس نماز کے پڑھنے والے کے حق میں فرشتے دعائے مغفرت کریں گے۔

اکیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر

Marfat.com

ایک ایک بار۔ سورہ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے نماز ختم کر کے ستر مرتبہ استغفار پڑھے

ماہ رمضان المبارک کی اکیسویں شب کو اکیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھنا بھی بہت افضل ہے۔

انشاء اللہ تعالےٰ اس نماز اور شب قدر کی برکت سے اللہ پاک اس کی بخشش فرمائے گا۔

دوسری شبِ قدر

ماہ مبارک کی تیئسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک بار۔ سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ واسطے مغفرت گناہ کے یہ نماز بہت افضل ہے۔

تیئسویں شب کو چار رکعت نماز چار سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک دفعہ سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ کلمۂ تمجید پڑھے اور اللہ تعالےٰ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرے۔ اللہ تعالےٰ اس کے گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ تعالےٰ مغفرت فرمائے گا۔

تیئسویں شب کو سورۂ یٰسین ایک مرتبہ۔ سورۂ رحمٰن ایک مرتبہ پڑھنی بہت افضل اور مجرب بابرکت ہے۔

تیسری شب قدر

ماہ رمضان کی پچیسویں تاریخ کی شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک بار۔ سورۂ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ ہر رکعت میں پڑھنی ہے

Marfat.com

بعد سلام کے کلمہ طیب ایک سو دفعہ پڑھنا ہے درگاہ رب العزت سے انشاء اللہ تعالےٰ بے شمار عبادت کا ثواب عطا ہوگا۔

پچیسویں شب قدر کو دو رکعت نماز پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک مرتبہ۔ سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے بعد سلام کے ستر دفعہ کلمہ شہادت پڑھنا ہے۔

یہ نماز واسطے نجات عذاب قبر بہت افضل ہے

پچیسویں شب کو سات مرتبہ سورہ دخان پڑھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ اللہ پاک اس سورۃ کے پڑھنے کے باعث عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔

پچیسویں شب کو سات مرتبہ سورۂ فتح پڑھنا واسطے ہر مراد کے بہت افضل ہے۔

چوتھی شبِ قدر

ستائیس شب قدر کو بارہ رکعت نماز تین سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک مرتبہ، سورہ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے بعد سلام کے ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ اللہ تعالےٰ اس نماز پڑھنے والے کو نبیوں کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ العظیم

ستائیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت بعد سورۂ فاتحہ کے سورہ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستر دفعہ یہ تسبیح معظم پڑھنی ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ط

انشاء اللہ تعالےٰ اس نماز کو پڑھنے والے اپنے مصلیٰ سے نہ اٹھنے پائیں گے کہ اللہ

Marfat.com

پاک اس کو اور اس کے والدین کے گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا اور اللہ تعالےٰ فرشتوں کو حکم دے گا کہ اس کے لیے جنّت آراستہ کرو اور فرمایا کہ وہ جب تک تمام بہشتی نعمتیں اپنی آنکھ سے نہ دیکھ لے گا اس وقت تک موت نہ آئے گی۔ اور آخر میں اس تسبیح کی برکت سے خداوند تعالےٰ اس کو ہر نعمت سے نوازے گا۔

ستائیسویں شب کو چار رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر تین تین دفعہ۔ سورہ اخلاص پچاس پچاس مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام سجدہ میں سر رکھ کر ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اس کے بعد جو حاجت دنیاوی یا دینوی طلب کرے وہ انشاء اللہ تعالےٰ درگاہِ باری تعالےٰ میں قبول ہوگی۔

ستائیسویں شب کو سورۂ ملک سات مرتبہ پڑھنی واسطے مغفرت گناہ بہت فضیلت والی ہے۔

پانچویں شب قدر

انتیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک بار۔ سورہ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے بعد سلام کے سورۂ الم نشرح ستر مرتبہ پڑھے

یہ نماز واسطے کامل ایمان کے بہت افضل ہے۔

انشاء اللہ تبارک وتعالےٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو دنیا سے مکمل ایمان کے ساتھ اٹھائے گا۔

ماہ رمضان کی انتیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں

Marfat.com

بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک بار۔ سورہ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے درود شریف ایک سو دفعہ پڑھے۔

انشاء اللہ تعالےٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو دربار خداوندی سے بخشش اور مغفرت عطا کی جائے گی۔

ماہ رمضان المبارک کی انتیس شب کو سات مرتبہ سورۂ واقعہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ترقی رزق کے لیے بہت افضل ہے۔

ماہ رمضان کی کسی شب میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ سورۂ قدر پڑھنی بہت افضل ہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ اس کے پڑھنے سے ہر مصیبت سے نجات حاصل ہوگی۔

اگر جسم کے کسی حصّے میں فالج ہو جائے تو یہ دعا پڑھیں

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ط

ترجمہ:۔ تو بڑی برکت والا ہے جو سب سے بہتر بنانے والا ہے۔

تشریح:۔ یعنی اس میں روح ڈالی اس بے جان کو جان دار کیا۔ نطق اور سمع اور بصر عنایت کی۔ (اس کا ورد رکھیں)

Marfat.com

جمعۃ الوداع

رمضان المبارک کے آخری جمعۃ المبارک کو بعد نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ زلزال ایک بار۔ سورۂ اخلاص دس مرتبہ دوسری میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ کافرون تین مرتبہ پڑھے۔ بعد اسلام کے دس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ تکاثر ایک بار سورۂ اخلاص دس دفعہ دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے آیۃ الکرسی تین مرتبہ، سورہ اخلاص پچیس ۲۵ مرتبہ۔ بعد سلام کے درود شریف دس دفعہ پڑھے اس نماز کے بے شمار فضائل ہیں اور اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ پاک قیامت تک بے انتہا عبادت کا ثواب عطا فرماتے گا۔

اِنشاءَ اللہُ تعالیٰ

Marfat.com

شوّال المکرّم

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ شوال المکرم بڑی عظمت و بزرگی والا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت کا بہت ثواب ہے۔

نفل نماز

پہلی شب ماہِ شوال بعد نماز عشاء چار رکعت نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ۲۱-۲۱ مرتبہ پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کے لیے اللہ پاک جنّت کے دروازے کھول دے گا۔ اور دوزخ کے دروازے بند کر دے گا۔

شوال کی پہلی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین دفعہ۔ سورۂ فلق تین تین دفعہ۔ سورۂ ناس تین تین دفعہ پڑھے۔ بعد سلام کے کلمۂ تمجید ستّر مرتبہ پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما کر اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔

عِیدُ الفِطر

شوال کی پہلی تاریخ بعد نماز ظہر آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پچیس پچیس مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے ستّر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ۔ ستّر مرتبہ اِسْتَغْفَار اور ستّر مرتبہ یہ درود شریف پڑھنا ہے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

انشاء اللہ العظیم اس نماز پڑھنے والے کی اللہ پاک ستر حاجت دنیا کی اور ستر حاجت آخرت کی قبول فرمائے گا اور اس کے بے شمار دروازے اپنی رحمت کے کھول دے گا۔

نفل روزہ

ماہ شوال المکرم کی دوسری تاریخ سے چھ روزے رکھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ فرمان رسول اقدس صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو رکھے چھ روزے شوال کے تو دے گا اللہ پاک اُسے ثواب ہزار روزے کا اور کرے گا۔ اس پر آگ دوزخ کو حرام اور اس کے نامہ اعمال میں بے شمار نیکیوں کا ثواب عطا کرے گا۔ خواہ یہ روزے برابر رکھے یا دو تین کا رکھ کر چھوڑ دیں مگر اسی ماہ تمام روزے رکھ کر پورے کرنے ہوں گے۔

نماز زینت ہے تو شکر گزینے پڑھ

فکر کریں

Marfat.com

ذیقعدہ

حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہ ذی قعدہ بہت بزرگی والا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ہے۔

نفل نماز

ماہ ذیقعدہ کی پہلی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تیس تیس مرتبہ پڑھنی ہے بعد سلام کے اپنے گناہوں سے توبہ کرکے اللہ تعالٰے سے مغفرت طلب کرے انشاء اللہ تعالٰے اس نماز کی برکت سے اللہ پاک اس کی بخشش فرمائے گا اور حشر کے دن اس کی پیشانی آفتاب سے زیادہ روشن ہوگی۔

ماہ ذیقعد کی ہر رات کو بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے انشاء اللہ تعالٰے اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ تبارک وتعالٰے کی طرف سے ہر رات عمرے کا ثواب عطا ہوگا۔

ذیقعد کے مہینے میں ہر جمعہ بعد نماز ظہر چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اکیس اکیس مرتبہ پڑھنی ہیں۔

اس نماز پڑھنے والے کو انشاء اللہ تعالٰے حج وعمرہ کا ثواب اللہ پاک عطا فرمائے گا۔

Marfat.com

نفل روزہ

ماہ ذیقعدہ میں جو کوئی کسی دن ایک روزہ رکھے۔ اللہ پاک اس کو ثواب عمر سے کا عطا فرمائے گا۔ اور اس ماہ میں پیر کے روز جو کوئی روزہ رکھے بے شمار عبادت کا ثواب ملے گا۔

ذِی الحجّہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

بکرا عید سے پہلے والے دن عصر کی نماز کے بعد سے شروع کرنا ہے اور عید کے تیسرے دن کی عشاء تک پڑھنا ہے اور ہر نماز کے بعد کم از کم تین بار۔ سات بار۔ نو بار اور گیارہ بار پڑھے۔

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ پاک نے ماہ ذی الحجہ کو بڑی بزرگی اور فضیلت کا مہینہ فرمایا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اس ماہ کے دس دن بہت متبرک ہیں اور اس کی عبادت کا بہت ثواب ہے اور فرمایا کہ دس دن میں تین دن یوم ترویہ۔ یعنی آٹھ تاریخ یوم عرفہ یعنی ۹ تاریخ یوم نحر ذی الحجہ کی دس تاریخ ہیں یہ تین دن تمام دنوں سے زیادہ مبارک ہیں اور اس کی عبادت کا بے انتہا ثواب بھی ہے

ماہ ذی الحجہ کی پہلی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز نفل دو سلام سے پڑھے۔

Marfat.com

ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پچیس پچیس مرتبہ پڑھنی ہے اللہ پاک اِس نماز کے پڑھنے والے کو بے شمار نمازوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ذی الحجہ کی پہلی تاریخ اور چھٹی تاریخ کو بعد نماز فجر یا ظہر حسب ذیل کلمات ایک سو مرتبہ پڑھیں۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

ذی الحجہ کی دوسری اور ساتویں تاریخ بعد نماز فجر یا ظہر مندرجہ ذیل کلمات ایک سو مرتبہ پڑھتا ہیں۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِّتْرًا وَّالَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبًا وَّلَا وَلَدًا ط

ذی الحجہ کی تیسری اور آٹھویں تاریخ کو بعد نماز فجر یا ظہر مندرجہ ذیل کلمات ایک سو ایک دفعہ پڑھتے ہیں۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ط

ذی الحجہ کی چوتھی اور نویں تاریخ بعد نماز فجر یا ظہر ایک سو مرتبہ حسب ذیل کلمات پڑھتا ہیں۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ

Marfat.com

اَلْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

پہلی شب سے دسویں شب تک روزانہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورۂ کوثر تین تین بار سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔

انشاء اللہ تعالےٰ اس نماز کی عظمت کے سبب اللہ پاک اس کے نامہ اعمال میں بے شمار نیکیاں عطا فرما کر بے شمار برائیاں مٹا دے گا۔

ذی الحجہ کی دوسری شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین بار سورہ اخلاص تین بار سورۂ فلق تین بار۔ سورۂ الناس تین بار پڑھنی ہیں۔

بعد سلام کے گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر دعا کے لیے ہاتھ اٹھا کر مندرجہ ذیل دعا پڑھیں۔

سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِي الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ هُوَ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا رَبِّيْ جَلَّ جَلَالُهٗ وَقُدْرَتُهٗ بِكُلِّ مَكَانٍ ط

دعا کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں جو بھی دعا مانگے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ قبول ہوگی۔

ذی الحجہ کی پہلی تاریخ کے بعد جو جمعرات کی شب بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے

Marfat.com

ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ کوثر ایک بار سورہ اخلاص ایک بار پڑھے۔ صدق دل سے اس نماز کا پڑھنے والا اپنی زندگی میں ہی اپنا مقام بہشت بریں میں دیکھ لے گا انشاء اللہ تعالےٰ۔

ذی الحجہ کے پہلے جمعہ کو بعد نماز ظہر چھ رکعت نماز تین سلام سے پڑھنی ہے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھیں پھر بعد سلام کے دس مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات پڑھے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ط

اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر نماز کی قبولیت اور بخشش گناہ کے لیے خدا تعالےٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالےٰ اللہ پاک اپنی قدرت کاملہ سے اس نماز پڑھنے والے کو اس کے گناہ معاف فرما کر داخل بہشت فرمائے گا۔

عشرہ ذی الحجہ میں روزانہ باوضو کسی وقت بھی سورہ فجر کا پڑھنا بہت افضل ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی ان مبارک ایام حرمت کو مدنظر رکھتے ہوئے سورۂ فجر کا ورد کرے گا حق تعالےٰ یوم حساب اس کی بخشش فرمائے گا۔ اور اس کے لیے اس دن کوئی خوف نہ ہوگا۔

ذی الحجہ کے دس دن برابر بکثرت سے سورۂ والضحیٰ پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے۔

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ اس سورۃ کے پڑھنے والے کو انشاء اللہ تعالےٰ آتش دوزخ سے نجات عطا فرمائے گا۔

عیدالاضحیٰ کے دن کسی وقت باوضو قرآن کریم کی کم از کم سو آیات تلاوت کرے اللہ پاک اسے بہشت کی بے شمار نعمتیں انشاء اللہ تعالےٰ عطا فرمائے گا۔

Marfat.com

نفل روزہ

ماہ ذی الحجہ کی پہلی سے نو تاریخ تک کے روزوں کی بڑی فضیلت ہے اور سب سے زیادہ سات۔ آٹھ۔ نو تاریخ کے روزے رکھنے کے بہت فضائل ہیں اللہ پاک ان روزوں کا بہت ثواب عطا فرمائے گا۔

اَوْرَادُ السُّلْطَانِ الشَّیْخ عَبْدُ الْقَادِرِ رحمۃ اللہ علیہ

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ وَاجْبُرْ قَلْبِیَ الْمُنْکَسِرَ وَاجْمَعْ شَمْلِیَ الْمُنْدَثِرَ اِنَّکَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الْمُقْتَدِرُ اِکْفِنِیْ یَا کَافِیُ هُوَ الْعَبْدُ الْمُفْتَقِرُ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا وَّ کَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ وَمَا اللّٰہُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

Marfat.com

نوافل شب و روز

نماز شنبہ | ہفتہ کی شب بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قرآن پاک سے جو بھی سورت یاد ہو پڑھی جا سکتی ہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ اس نماز پڑھنے والے کو اللہ پاک اپنی رحمت سے اس گناہ معاف کر کے مغفرت فرماتا ہے اور اس کے لیے بہشت میں اعلیٰ مقام عطا کرے گا۔

نماز یک شنبہ | بروز اتوار نماز ظہر کے بعد چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ بقر کا آخری رکوع اٰمن الرّسول تا کافرین ط ایک ایک بار پڑھیں۔ خداوند کریم اس نماز پڑھنے والے کو ہر رکعت کے عوض ہزار رکعت کا ثواب عطا کرے گا۔ اور انشاء اللہ تعالےٰ اس کی تمام دنیا و آخرت کی دعا قبول کرے گا۔

نماز دو شنبہ | پیر کی شب بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے بعد سلام کے آیۃ الکرسی پندرہ بار اور استغفر پندرہ مرتبہ پڑھیں۔ اللہ تعالےٰ اس نماز پڑھنے والے کے تمام ظاہر و باطن گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے گا۔

Marfat.com

نماز سہ شنبہ منگل کی شب بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ نصر پانچ بار پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ اس نماز پڑھنے والے کو خداوند کریم مغفرت فرما کر جنت بریں میں اعلیٰ درجہ کا محل عطا فرمائے گا۔

نماز چہار شنبہ بروز بدھ صبح دس گیارہ کے درمیان یا بعد نماز ظہر بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھنی ہے۔ اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین بار۔ سورۂ فلق تین بار۔ سورۂ ناس تین بار پڑھیں۔ اللہ تبارک تعالےٰ اس نماز پڑھنے والے کے گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا اور انشاء اللہ تعالےٰ اس پر سے عذاب قبر ہٹا دے گا اور بروز حساب اسے صدیقوں میں شامل کرے۔

نماز پنجشنبہ جمعرات کی شب بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی پانچ مرتبہ۔ سورۂ اخلاص پانچ مرتبہ۔ سورۂ فلق پانچ مرتبہ۔ سورۂ ناس پانچ مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام کے استغفار پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔

اللہ تبارک تعالےٰ اس نماز پڑھنے والے کو انشاء اللہ تعالےٰ بروز حساب صدیقوں اور شہیدوں میں اٹھائے گا اس نماز کو پڑھ کر اپنے ماں باپ کو بخشنے کا بے حد ثواب ہے۔

نماز جمعہ بروز جمعہ صبح دس گیارہ بجے کے درمیان چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اعلیٰ ایک بار۔ سورۂ اخلاص

Marfat.com

پندرہ بار دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورہ کوثر ایک بار۔ سورۃ اخلاص پندرہ بار پڑھے۔ پھر اسی ترکیب سے دو رکعت اور پڑھتے ہیں۔

اللہ تعالےٰ اس نماز پڑھنے والے کی ہر دعا قبول فرمائے گا۔ اور انشاء اللہ تعالےٰ اس کی قبر میں روشنی ہوگی اور دوزخ سے نجات پاکر داخل بہشت کیا جائے گا۔

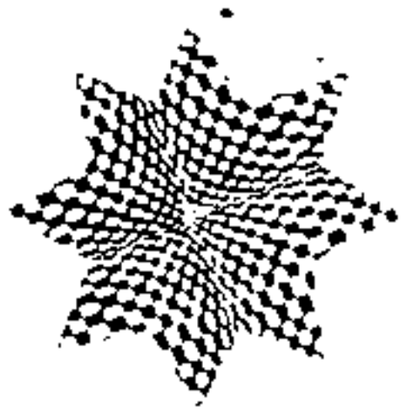

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

محمد اسلم خوشنویس

Marfat.com

قرآنی نقوش کا اکسیر مجموعہ

تفسیر قرآن

مشتاق بک کارنر۔ الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور

Marfat.com

قرآن عظیم کی ایک سو چودہ ۱۱۴ سورتوں کے فضائل معہ نقوش

بسم اللہ شریف کے فوائد تمام دینی و دنیوی حاجت کیلئے

۱۔ دوزخ کے ۱۹ فرشتوں سے نجات کے لیے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالےٰ سے روایت ہے کہ جو کوئی بسم اللہ شریف کا ورد ہر روز بکثرت رکھے اسے اُنیس فرشتوں کے عذاب سے نجات ملے گی کیونکہ بسم اللہ کے حروف بھی ۱۹ ہیں۔

حاجت روائی و دفعیہ مشکل کے لیے

جب کوئی مشکل درپیش ہو۔ تو بسم اللہ شریف کو بطہارت کامل ۷۸۷ بار سات روز تک پڑھے ہر مشکل آسان ہو اور اگر ہمیشہ ورد رکھے تو کسی دوسرے عمل کی ضرورت ہی پیش نہ آئے بعد نماز فجر ایک ہزار پانچ سو مرتبہ جس مطلب کے واسطے پڑھے وہ بر آئے کیونکہ اکابرین فرماتے ہیں کہ یہی اسم اعظم ہے۔

کشائش رزق کے لیے

ترک حیوانات کر کے بسم اللہ شریف کو دریا کے کنارے بعد نماز فجر بارہ ہزار

Marfat.com

اور بعد نماز مغرب بارہ ہزار بار پڑھے اوّل آخر ۴۱ ، ۴۱ بار درود شریف ضرور پڑھا جائے - یہ طریقہ ہر اہم سے اہم حاجت کے لیے مجرب ہے۔

تسخیر حکام و حصولِ دولت و منصب و عزّت کیلئے

جمعرات کے روز روزہ رکھے اور چھوہارے سے افطار کرے بعد نماز مغرب بسم اللہ شریف ایک سو اکیس بار پڑھے بعد اس کے نماز عشاء پڑھ کر سونے کی نیت سے لیٹے اور نیت روزے کی کر کے بسم اللہ پڑھنا شروع کرے یہاں تک کہ پڑھتے پڑھتے سورے جب صبح ہو اور روز جمعہ ہو تو نماز فجر پڑھ کر بسم اللہ شریف کو ایک سو اکیس بار پڑھے اور اس طرح سے بسم اللہ کو زعفران اور گلاب وغیرہ سے لکھے

ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م اور موم جامہ کر کے اپنے بازو پر باندھے اس عمل شریف کو جو کوئی کرے گا لوگوں کی نظروں میں مثل چودہویں رات کے ہوگا اور اس کا وقار سب کے دلوں میں ہوگا۔

کھیت و باغ کی شادابی کیلئے

جو کوئی بسم اللہ شریف کو کاغذ پر ایک سو ایک مرتبہ لکھ کر اپنے کھیت میں باغ میں دفن کرے تو وہ کھیت یا باغ ہرا بھرا رہے گا - اور غلہ خوب پیدا ہوگا۔

Marfat.com

فضائل فوائد سورہ فاتحہ شفائے امراض

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ام القرآن شفا ہے ہر درد اور بیماری کے لیے علماء فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص بیمار ہو تو اس پر ہاتھ رکھ کر سورہ فاتحہ پڑھے اور سات بار یہ دعا بھی پڑھے بیمار شفا پائے گا

اَللّٰھُمَّ ذَھِبْ عَنِّیْ سُوْءَ مَا اَجِدُ رَفَعْشَۃَ بَدَعْوَۃِ بَیْتُكَ الْمُبَارَكَ الْاٰمِیْنَ الْمَكِیْنَ عِنْدَكَ

حاجت برآئے

جب کوئی حاجت پیش آئے غسل کرے کپڑے پاک صاف پہنے بدن میں خوشبو لگائے پھر مصلّے پر بیٹھ کر آیۃ الکرسی، امن الرسول، چار قل ہر ایک ۳، ۳ بار پڑھے اور بدن پر دم کرے اور فاتحہ دے کر سورہ فاتحہ کو اس طرح پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ روز اتوار ۵۸۲ بار

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پیر کے دن ۶۸ بار

مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ منگل کے دن ۲۴۳ بار

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ بدھ کے دن ۶۳۶ بار

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ جمعرات کے دن ۱۰۷۳ بار

Marfat.com

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ جمعہ کے دن ۱۸۰۷ بار
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اٰمِيْن

ہفتہ کے دن ۱۳۰۴ بار

پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ سات روز میں مراد بر آئے گی اور اسی ترتیب سے ہمیشہ ورد کرتا رہے تو ضروریات زندگی میں کبھی کسی دوسرے عمل کی ضرورت نہ پڑے گی ہر مہم آسان ہوگی بڑے سے بڑے اخراجات کا غیب سے سامان ہو جایا کرے گا نقش سورۂ فاتحہ کا یہ ہے اس کے کل اعداد ۹۴۶۱ ہیں اور چار خانہ پنجم میں ہے ہر کام کے لیے مجرب ہے۔

۷۸۶

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۳۲۵۷
۲۳۷۰	۲۳۵۸	۲۳۶۴	۲۳۶۵
۲۳۵۹	۲۳۷۳	۲۳۶۲	۲۳۶۳
۲۳۶۷	۲۳۶۲	۲۳۶۰	۲۳۷۱

سورۂ بقر کے فضائل فوائد

جو کوئی سورہ بقر کو سات روز سات بار ہر روز پڑھا کرے وہ مرض سرع یعنے مرگی اور جنون جذام اور برص اور آسیب وغیرہ سے محفوظ رہے گا جو کوئی شخص آیۃ الکرسی تیرہ سو مرتبہ پڑھے گا سب حاجتیں بر آئیں گی اور حاکم جابر مہربان ہوگا - اور اگر مرگی یعنی صرع پر گیارہ بار پڑھے سرع دور ہو

Marfat.com

جائے اور اگر سورہ بقر کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے جمیع آفات سے محفوظ رہے نقش سورہ بقر کا یہ ہے اس کے کل اعداد ۹۴۹۶۰۹ اور چال خانہ پنجم میں ہے۔

۷۸۶

۲۳۶۹۰۳	۲۳۶۹۰۵	۲۳۶۹۰۸	۲۳۶۸۹۴
۲۳۶۹۰۷	۲۳۶۸۹۵	۲۳۶۵۰۶	۲۳۶۹۰۶
۲۳۶۸۵۶	۲۳۶۸۶۵	۲۳۶۹۰۳	۲۳۶۹۰۰
۲۳۶۹۶۴	۲۳۶۸۹۹	۲۳۶۸۹۷	۲۳۶۹۰۹

خواص سورہ آل عمران

جب کوئی شخص قرضدار ہو جائے تو تیرہ بار ہر روز سورہ آل عمران پڑھا کرے۔ قرض سے سبکدوش ہوگا جو کوئی الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سے وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ط تک کاغذ پر مشک و زعفران اور گلاب و مشک وغیرہ نہ ملے تو کالی روشنائی گلاب میں حل کر کے اس سے لکھے اور ترکل میں رکھے مگر ترکل قبل طلوع آفتاب کے کٹا ہوا اور موم سے منہ بند کر کے لڑکے کے گلے میں ڈالے ام الصبیان سے لڑکا محفوظ رہے گا اور جو کوئی ہرن کی جھلی پر لکھ کر انگوٹھی کے نگینے کے نیچے رکھ کر پہنے گا۔ مفلس سے دولت مند ہوگا اور مال غیب سے ہاتھ آئے اور جو کوئی شخص یہ آیت قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ کو پڑھا کرے گا وہ جہان میں عزت پائے گا۔ اس سورہ کا نقش اپنے پاس

Marfat.com

رکھنا کبھی محتاج نہ ہوگا۔ اس کا نقش یہ ہے اس کے کل اعداد ۸۴۹۵۶ ہیں

۷۸۶

۶۱۶۵۵	۶۱۶۴۸	۶۱۶۵۲
۶۱۶۵۰	۶۱۶۵۳	۶۱۶۵۴
۶۱۶۵۱	۶۱۶۵۶	۶۱۶۴۹

خواص سُورۂ نساء

جو کوئی عورت فاحشہ ہو یا زوج یا زوجہ میں ناموافقت ہو اس سُورۃ کو پانی پر سات بار دم کرے اور عورت کو پلا دے پارسا ہو جائے گی اور اگر مرد عورت کو پلاوے گا باہم موافقت ہو جائے اور اگر زعفران اور گلاب سے لکھ کر دھو کر پلاوے خفقان دُور ہو جائے گا اور جو کوئی اس نقش کو اپنے پاس رکھے گا سمیع مکروہاتِ دنیاوی سے محفوظ رہے گا اس کے کل اعداد ۱۱۳۸۵۹۳ ہیں اور چال خانہ پنجم میں ہے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸۴۸۱۵	۲۸۴۸۲۹	۲۸۴۸۲۶	۲۸۴۸۲۳
۲۸۴۸۲۷	۲۸۴۸۲۲	۲۸۴۸۱۶	۲۸۴۸۲۸
۲۸۴۸۲۱	۲۸۴۸۲۴	۲۸۴۸۳۱	۲۸۴۸۱۷
۲۸۴۸۳۰	۲۸۴۸۱۸	۲۸۴۸۳۰	۲۸۴۸۲۵

نقش مجرب اور آزمودہ ہے

Marfat.com

خواص سُورَہ مائدہ وفوائد

سُورہ مائدہ اور سُورہ انعام وسورہ اعراف سُورۂ انفال. سورہ توبہ میں کثیر فوائد ہیں جو کوئی سورہ مائدہ کو اہم بار پڑھے فقر وفاقہ سے محفوظ رہے گا اور اگر پانی پر دم کرکے استسقا کے مریض کو پلائے شفا پائے گا اگر اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے کبھی محتاج نہ ہوگا غیب سے روزی ملے اس کے کل اعداد ۵۱۸۵۴۶ ہیں نقش مجرب ومعظم یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۲۱۲۹	۲۱۲۱۴۲	۲۱۲۱۳۹	۲۱۲۱۳۶
۲۱۲۱۴۰	۲۱۲۱۳۵	۲۱۲۱۳۰	۲۱۲۱۴۱
۲۱۲۱۳۴	۲۱۲۱۳۷	۲۱۲۱۴۴	۲۱۲۱۳۱
۲۱۲۱۴۳	۲۱۲۱۳۱	۲۰۲۱۳۳	۲۱۲۱۳۸

خواص سُورَہ انعام

جب کوئی حاجت ہو تو واسطے رفع حاجت اور دفع مشکل کے ایک جلسہ میں اکتالیس بار سُورہ انعام پڑھے جس مطلب کے واسطے پڑھے گا حسب دلخواہ مطلب برائے گا اور جو مشکل ہوگی آسان ہوگی جو کوئی سورۂ انعام کے نقش کو لکھ کر اپنی سواری کے گلے میں ڈالے گا جملہ آفات اور جمیع بلیات سے بچا رہے گا اور واسطے حصولِ جاہ کے نقش اس سُورہ کا لکھ کر اپنے پاس رکھے

Marfat.com

اس کے کل اعداد ۹۳۵۳۱۹ ہیں چال خانہ پنجم میں ہے

۷۸۶

۲۳۳۸۳۲	۲۳۳۸۲۵	۲۳۳۸۳۸	۲۳۳۸۲۴
۲۳۳۸۳۷	۲۳۳۸۳۵	۲۳۳۸۳۱	۲۳۳۸۳۶
۲۳۳۸۳۶	۲۳۳۸۴۰	۲۳۳۸۲۲	۲۳۳۸۴۰
۲۳۳۸۳۴	۲۳۳۸۱۹	۲۳۳۸۲۷	۲۳۳۸۳۹

خواص سُورۂ اعراف

جو کوئی تین بار سورہ اعراف پڑھے حاکم جابر مہربانی سے پیش آئے اور جملہ آفات سے محفوظ رہے گا اور اس سورۂ کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے امن وامان سے رہے اس کے کل اعداد ۲۵۳۵۹۲ ہیں اور چال خانہ ۹ ہیں

۷۸۶

۶۳۳۹۷	۶۳۳۹۷	۶۳۴۰۴	۶۳۳۹۰
۶۳۴۰۳	۶۳۳۹۱	۶۳۳۹۶	۶۳۴۰۲
۶۳۳۹۲	۶۳۴۰۶	۶۳۳۹۹	۶۳۳۹۵
۶۳۴۰۰	۶۳۳۹۴	۶۳۳۹۳	۶۳۴۰۵

خواص سُورۂ انفال

جب کوئی حاجت درپیش ہو سات بار سورۂ انفال پڑھے، حاجت بر

Marfat.com

آئے گی کوئی ناحق قید ہو جائے تو سات بار پڑھے قیدی رہا ہو جائے گا اور نقش اس کے واسطے حل مشکلات و رفع جمیع حاجات کے اپنے پاس رکھے جو مشکل پیش آئے گی آسان ہو گی اس کے کل اعداد ۴۱۲۳۷۵ ہیں۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۰۳۰۹۳	۱۰۳۰۹۶	۱۰۳۰۱۰۰	۱۰۳۰۸۶
۱۰۳۰۹۵	۱۰۳۰۸۷	۱۰۳۰۹۶	۱۰۳۰۹۷
۱۰۳۰۸۸	۱۰۳۰۹۲	۱۰۳۰۵۴	۱۰۳۰۹۱
۱۰۳۰۹۵	۱۰۳۰۹۰	۱۰۳۰۸۵	۱۰۳۰۱۱

خواص سورۂ توبہ

جو شخص اس کو بانہ بار پڑھے اور حاکم کے سامنے جائے وہ اس سے نرمی کے ساتھ پیش آوے گا اور اس کا مطیع ہو جاوے گا اور جو اس نقش کو اپنے پاس رکھے گا اس کا مال و اسباب چوری نہ ہو گا اور برکت ہو گی اور اس نقش کو گھول کر باغ و زراعت میں پانی دے گا پھل خوب لاوے گا۔ اس کے کل اعداد ۱۵۲۸۶۱۵ اور چال خانہ سیز دہم میں ہے نقش یہ ہے

۱۷۵۹۰۳	۱۷۵۹۰۶	۱۷۵۹۱۰۰	۱۷۵۹۹۶
۱۷۵۹۰۹	۱۷۵۸۹۷	۱۷۵۹۰۲	۱۷۵۹۰۷
۱۷۵۸۹۸	۱۷۵۹۱۲	۱۷۵۹۰۴	۱۷۵۹۰۱
۱۷۵۹۰۵	۱۷۵۹۰۰	۱۷۵۸۹۹	۱۷۵۹۱۱

Marfat.com

خواص سُورہ یُونس

جو کوئی سُورہ یونس کو ۲۱ بار پڑھے گا اپنے دشمنوں پر فتح پا دے گا اور غالب رہے گا اور اگر زعفران و مشک و گلاب سے لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں ڈالے آسیب دُور ہوگا اور اگر مہم پیش آوے تو تیرہ بار پڑھے مشکل آسان ہو اور اگر اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو قہر حاکم ظالم سے محفوظ رہے گا اس کے کل اعداد ۵۵۰۱۰۸ اور چال خانہ ۹ میں ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۷۵۲۶	۱۳۷۵۳۰	۱۳۷۵۲۳	۱۳۷۵۱۹
۱۳۷۵۳۲	۱۳۷۵۲۰	۱۳۷۵۲۵	۱۳۷۵۲۱
۳۷۵۲۱	۱۳۷۵۳۵	۱۳۷۵۲۸	۱۳۷۵۲۴
۳۷۵۲۹	۱۳۷۵۲۳	۱۳۷۵۲۲	۱۳۷۵۱۴

خواص سُورۂ ہود

جب کوئی مشکل پیش آوے تو تیرہ بار سُورہ ہود کو پڑھے جب کوئی دشمنوں سے مغلوب ہو ہرن کی جھلّی پر اس سورۃ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے دشمنوں پر ظفریاب ہوگا۔ اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے مشکل آسان ہوگی۔

اس کے کل اعداد ۵۱۴۸۵۱ ہیں اور چال خانہ پنجم میں ہے نقش گلے پر

Marfat.com

۷۸۶

۱۲۸۶۸۰	۱۲۸۷۰۰	۱۲۸۶۹۸	۱۲۸۶۹۵
۱۲۸۶۹۹	۱۲۸۶۹۴	۱۲۸۶۸۸	۱۲۸۷۰۰
۱۲۸۶۹۳	۱۲۸۷۹۶	۱۲۸۷۰۳	۱۲۸۶۰۹
۱۲۸۷۰۲	۱۲۸۶۹۰	۱۲۸۶۹۲	۱۲۸۶۹۷

خواص سُورہ یُوسف

اگر کسی حاکم سے کوئی حاجت ہو تو سُورہ یُوسف کو تیرہ بار پڑھے سب دلخواہ کام پورے ہوں گے۔ اور اگر اپنے عہدے سے معزول ہو گیا ہو تو پھر عہدہ جلیلہ پر مامور ہوگا اور اگر کوئی شخص مفلس ہو تو اس سُورہ کو لکھ کر گھول کر پیئے اور پیتے وقت دعا مانگے تھوڑے ہی دنوں میں غنی ہو جائے گا اور اگر اس کا نقش اپنے پاس رکھے ترقی مناسب اور حصُولِ عزت کیلئے مفید ہے اس سورۃ کے کل اعداد ۵۰۳۹۸۰ ہیں اور چال خانہ نہم میں ہے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۵۹۸۷	۱۲۶۰۰۱	۱۲۵۹۹۸	۱۲۵۹۹۴
۱۲۵۹۹۲	۱۲۵۹۹۳	۱۲۵۹۸۸	۱۲۶۰۰۰
۱۲۵۹۹۳	۱۲۵۹۹۶	۱۲۶۰۰۳	۱۲۵۹۰۹
۱۲۶۰۰۲	۱۲۵۹۹۰	۱۲۵۹۹۱	۱۲۵۹۹۴

Marfat.com

خواص سُورہ رعد

اگر کوئی لڑکا بہت روتا ہو تو انیس ۱۹ بار پڑھ کر سورہ رعد دم کیا کرے لڑکا خوش و خرم رہے گا جب کسی ملک کا حاکم جابر رعایا کو ناحق ایذا پہنچاتا ہو تو اس سُورہ کو کاغذ پر لکھے اور مینہ کے پانی سے دھو کر اس کے گھر میں ڈالے حاکم معزول ہو جائے گا مگر بہتر ہے کہ جب لکھے تو گرج اور کڑک اور پانی برستا ہو تو جلد مؤثر ہوگا اور نقش اس سورہ کا لکھ کر گلے میں ڈالے جس کے گلے میں یہ نقش ہوگا وہ آسیب سے امن اور امان میں رہے گا اس کے کل اعداد ۱۴۴۶۹۲ ہیں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۱۵۶۷	۸۱۵۶۰	۸۱۵۰۵
۸۱۵۶۲	۸۱۵۶۴	۸۱۵۶۶
۸۱۵۶۳	۸۱۵۶۸	۸۱۵۶۱

خواص سُورہ ابراہیم

اگر کوئی رد سحر سے نامرد ہو جائے تو تین بار روز سُورہ ابراہیم کو پڑھے نامردی دُور ہوگی اور مشک و زعفران سے لکھ کر پیئے۔ قوت اس سے زیادہ قوت ہوگی اگر کوئی شخص اس سورہ کو سفید ریشمی کپڑے پر لکھ کر لڑکے کے بازو پر باندھے گا۔ لڑکا نظر بد اور رونے سے محفوظ رہے گا اور

Marfat.com

نقش واسطے دفع ہونے درچشم اور حصول دولت کے لکھ کر اپنے پاس رکھے اس نقش کے کل اعداد ۲۴۴۵۱۸ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۱۴۵۴	۶۱۴۵۷	۶۱۴۰۰	۶۱۴۴۷
۶۱۴۵۹	۶۱۴۴۸	۶۱۴۵۳	۶۱۴۵۸
۶۱۴۴۹	۶۱۴۶۲	۶۱۴۵۵	۶۱۴۵۲
۶۱۴۵۶	۶۱۴۵۱	۶۱۴۵۰	۶۱۴۶۱

خواص سُورہ حجر

جب کوئی شخص کچھ خریدے یا فروخت کرے سُورہ حجر پڑھ کر دم کرے اس میں برکت ہوگی جو کوئی اس سُورہ کو زعفران سے لکھے گا اور مرضیہ کو پلائے گا دُودھ بکثرت ہوگا اور اگر اس نقش کو لکھ کر اپنے مال و متاع میں رکھے گا چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا اس کے کل اعداد ۱۷۶۷۰۹ ہیں ۱، ۲، ۳ نمبر صرف چال بتاتے ہیں۔

۷۸۶

۶ ۵۸۹۰۴	۱ ۵۸۸۵۹	۸ ۵۸۹۰۶
۷ ۵۸۹۰۵	۵ ۵۸۹۰۳	۳ ۵۸۹۰۱
۲ ۵۸۹۰۰	۹ ۵۸۹۰۷	۴ ۵۸۹۰۲

نقش بڑا مجرب ہے۔

Marfat.com

خواص سُورہ نحل

اگر کسی شخص کو دشمنوں اور ظالموں سے ہلاکت کا خوف ہو تو سُورۂ نحل ایک بیٹھک میں ایک آدمی یا کئی آدمی ایک سو آٹھ بار پڑھیں دشمن اس کا مطیع ہو گا یا آوارہ و پریشان و خوار ہو جائے گا اور اگر نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے دشمن قابو نہ پائے اور سرنگوں رہے گا اس کے کل اعداد ۵۲۰۱۸۸ ہیں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۳۳۹۹	۱۷۳۳۹۲	۱۷۳۳۹۷
۱۷۳۳۹۴	۱۷۳۳۹۶	۱۷۳۳۹۸
۱۷۳۳۹۵	۱۷۳۴۹۰	۱۷۳۳۹۳

خواص سُورہ بنی اسرائیل

جب کوئی حاجت پیش آئے تو سات بار سُورہ بنی اسرائیل پڑھے اگر لڑکا کُند ذہن ہو یا زبان میں لکنت ہو تو مشک عنبر و زعفران سے لکھ کر گھول کر پلاوے ذہین اور فصیح البیان ہو اور واسطے زبان بندی حاسدوں کے اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اس نقش کے کل اعداد ۳۸۶۱۳ ہیں۔ چال خانہ پنجم میں ہے۔ نقش اگلے صفحہ پہ دیکھیں۔

Marfat.com

۷۰۶

۹۶۵۳	۹۶۵۶	۹۶۵۹	۵۶۴۵
۹۶۵۸	۹۶۴۶	۹۶۵۲	۹۶۵۷
۹۶۴۷	۹۶۶۱	۹۶۵۴	۹۶۵۱
۹۶۵۵	۹۶۵۰	۵۶۴۸	۹۶۶۰

خواص سُورکہف

اگر کوئی شخص قرض داری میں مبتلا ہو اور ادائے قرضہ کی کوئی صورت نہ ہو تو چاہیئے بعد نماز جمعہ کے تین بار سورہ کہف پڑھے اللہ تعالےٰ بار قرضہ سے سبکدوش کرے گا اور اگر اس سُورہ کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے ہر بلا جادو ٹونے سے محفوظ رہے گا اور دشمن کی بدگوئی سے بند رہے گی اس کے کل اعداد ۵۰۵۵ ہیں اور چال خانہ پنجم ہے۔

۷۸۶

۱۲۶۳۷۹	۱۲۶۳۸۲	۱۲۶۳۵۸	۱۲۶۳۷۱
۱۲۶۳۸۴	۱۲۶۳۷۲	۱۲۶۳۷۸	۱۲۶۳۸۳
۱۲۶۳۷۳	۱۲۶۳۸۷	۱۲۶۳۸۰	۱۲۶۳۷۷
۱۲۶۳۸۱	۱۲۶۳۷۶	۱۲۶۳۷۴	۱۲۶۳۸۶

خواص سُورہ مریم

جو کوئی سُورہ مریم کو سات بار پڑھے غنی ہو جائے مرد بستہ تین بار پڑھے

Marfat.com

گا کشادہ ہو جائے گا اگر کسی کا باغ ویران ہو گیا ہو لکھ کر پانی میں گھول کر درختوں کو پانی دے درخت خوب پھولیں پھلیں گے جو کوئی اس سورۃ کو لکھ کر گھول کر پیئے جمیع آفات سے محفوظ رہے گا اور نقش واسطے حصول غنا کے مفید ہے کل اعداد اس کے ۲۸۵۰۴۴ ہیں

۷۸۰

۹۶۵۴۹	۹۶۵۴۴	۹۶۵۵۱
۹۶۵۵۰	۹۶۵۴۰	۹۶۵۴۶
۹۶۵۴۵	۹۶۵۵۲	۹۶۵۴۷

خواص سورۂ طٰہٰ

جس لڑکی کا نکاح نہ ہوتا ہو اکیس بار پڑھے یا سبز ریشمی کپڑے پر لکھ کر گلے میں ڈالے شادی مرد صالح سے ہو جائے گی اولاد نیک پیدا ہوگی اور جو کوئی نقش اس کا اپنے پاس رکھے گا سحر سے بچا رہے گا اس کے کل اعداد ۳۹۹۲۸۳ ہیں اور چہار خانہ سیز دہم[۱۳] میں سے نقش یہ ہے

۷۸۶

۹۹۸۲۰	۹۹۸۲۳	۹۹۸۲۷	۹۹۸۱۳
۹۹۸۲۶	۹۹۸۱۴	۹۹۸۱۹	۹۹۸۲۴
۹۹۸۱۵	۹۹۸۲۹	۹۹۸۲۱	۹۹۸۱۸
۹۹۸۲۲	۹۹۸۱۷	۹۹۸۱۶	۹۹۸۲۸

Marfat.com

خواص سُورۂ انبیاء

اگر کوئی غمگین پریشان حال ہو تو سُورۂ انبیاء کو تین بار روز پڑھے کوئی غم باقی نہ رہے دل شاد باد ہو اور قلب نُورِ ایمان سے منوّر ہو اور نقش واسطے مقہوری اعداد کے لکھ کر اپنے پاس رکھے بابرکت اس نقش کے غالب رہے اس کے کل اعداد ۳۸۲۲۱۹ ہیں اور چال خانہ سیزدہم[۱۳] میں ہے نقش یہ ہے

۷۸۶

۹۵۵۵۴	۹۵۵۵۷	۹۵۵۶۱	۹۵۵۴۷
۹۵۵۶۰	۹۵۵۴۸	۹۵۵۵۳	۹۵۵۵۸
۹۵۵۴۹	۹۵۵۶۳	۹۵۵۵۵	۹۵۵۵۲
۹۵۵۵۶	۹۵۵۵۱	۹۵۵۵۰	۹۵۵۶۲

خواص سُورۂ حج

جب کشتی پر سوار ہو سورۂ حج کو تین بار پڑھے کشتی ساحل مقصود پر پہنچے سلامتی جان اور مال رہے گا۔ اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے جمیع آفات سے محفوظ رہے گا۔ اس کے کل اعداد ۳۸۲۳۴۴ ہیں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۷۴۴۵	۱۲۷۴۴۴	۱۲۷۴۵۱
۱۲۷۴۵۰	۱۲۷۴۴۰	۱۲۷۴۴۶
۱۲۷۴۴۵	۱۲۷۴۵۲	۱۲۷۴۴۷

Marfat.com

خواص سُورہ مومنُون

واسطے سُستی نماز اور دُور ہونے عادات فسق و فجور کے اس سُورۃ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ جس کو شراب پینے کی عادت ہو اس سُورۃ کو سفید کپڑے پر لکھ کر اس کے گلے میں دے شراب پینا چھوڑ دے گا اور واسطے دفع ہونے افلاس کے نقش اس سُورہ کا لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے اس نقش کے کل اعداد ۲۵۱۷۱۴ ہیں

۷۸۶

۱۱۷۲۴۱	۱۱۷۲۳۴	۱۱۷۲۳۹
۱۱۷۲۳۶	۱۱۷۲۳۰	۱۱۷۲۴۰
۱۱۷۲۳۷	۱۱۷۲۴۲	۱۱۷۲۳۵

خواص سُورۂ نُور

اگر احتلام کی کثرت ہو تو تین بار سُورہ نور پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کرے اس بیماری سے محفوظ رہے اور زبان بندی اعداء کے واسطے پانچ بار پڑھے اور اگر نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ وسواس شیطانی سے محفوظ رہے گا۔ کے کل اعداد ۴۰۲۴۵۷ ہیں اور چال خانہ پنجم میں سے۔ نقش یہ ہے۔

۵۸۶

۱۰۰۶۰۶	۱۰۰۶۲۰	۱۰۰۶۱۷	۱۰۰۶۱۴
۱۰۰۶۱۸	۱۰۰۶۱۳	۱۰۰۶۰۷	۱۰۰۶۱۹
۱۰۰۶۱۲	۱۰۰۶۱۵	۱۰۰۶۰۲	۱۰۰۶۰۸
۱۰۰۶۲۱	۱۰۰۶۰۹	۱۰۰۶۱۱	۱۰۰۶۱۶

Marfat.com

سُورہ فرقان

اگر کسی کو ظالم نے ناحق تنگ کیا ہوا ہو اور اس کے ظلم سے تنگ آگیا ہو تو ایک سو آٹھ مرتبہ سُورہ فرقان پڑھے ظالم کے ظلم سے محفوظ رہے گا اور اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ تو ہر قسم کے فتنہ و فساد سے محفوظ رہے گا۔ نقش کے اعداد ۱۰۹۵۷۵ ہیں۔ نقش حسب ذیل ہے۔

۵۲۳۹۳	۵۲۳۹۶	۵۲۳۴۰۰	۵۲۳۸۶
۵۲۳۹۹	۵۲۳۸۷	۵۲۳۹۲	۵۲۳۹۷
۵۲۳۸۸	۵۲۴۰۲	۵۲۳۹۴	۵۲۳۹۱
۵۲۳۹۵	۵۲۳۹۰	۵۲۳۸۹	۵۲۴۰۱

سُورۂ شعراء

اگر کسی کے غلام یا لونڈی یا فرزند سرکش ہوں اور بھاگتے ہوں سورۂ شعراء کو سات بار باوضو پڑھے وہ مطیع و منقاد ہوں گے اور اگر اس سورۂ کا نقش لکھ کر غلام کے گلے میں ڈالے وہ مطیع رہے گا۔ اگر کسی کا فرزند بھاگ جاتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔ کبھی نہ بھاگے گا

اس کے اعداد ۴۰۳۷۳۸ ہیں نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

Marfat.com

۷۸۶

۱۰۰۹ ۲۷	۱۰۰۹ ۴۰	۱۰۰۹۳۷	۱۰۰۹ ۳۴
۱۰۰۹ ۳۸	۱۰۰۹ ۳۳	۱۰۰۹ ۲۸	۱۰۰۹ ۳۹
۱۰۰۹ ۳۲	۱۰۰۹ ۳۵	۱۰۰۹ ۴۲	۱۰۰۹ ۴۵
۱۰۰۹ ۴۱	۱۰۰۹ ۳۰	۱۰۰۹ ۳۱	۱۰۰۹ ۳۶

سُورۂ نمل

جب کسی کو کوئی حاجت پیش ہو تو سورہ نمل کو ایک بار ہر روز ایک ہفتہ تک پڑھے، حاجت برآئے جو کوئی اس کو ہرن کی جھلی پر لکھے اور صندوق میں رکھے وہ گھر سانپ بچھو و دیگر جانوروں کے گزند سے بچا رہے گا اور نقش اس سورہ کا لکھ کر پاس رکھے۔

اس کے کل اعداد ۳۴۰۹۶۲ ہیں۔

۷۸۶

۱۱۳۶۵۷	۱۱۳۶۵۰	۱۱۳۶۵۵
۱۱۳۶۵۲	۱۱۳۶۵۴	۱۱۳۶۵۶
۱۱۳۶۵۳	۱۱۳۶۵۸	۱۱۳۶۵۱

سُورۂ قصص

جو کوئی بیمار کو تین روز تک سورہ قصص پانی پر دم کر کے پلائے۔ بیمار

Marfat.com

شفا پائے اگر کوئی شخص غائب ہو یا کسی کے پیٹ میں درد ہو یا استسقاء یا جذام ہو اس سورہ کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ غائب حاضر ہو اور بیماری دور ہو اس کے کل اعداد ۳۰۵۱۲۰ ہیں اور چال خانہ نویں میں ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۱۷۷۹	۱۰۱۷۸۳	۱۰۱۷۸۶	۱۰۱۷۷۲
۱۰۱۷۸۵	۱۰۱۷۷۳	۱۰۱۷۷۸	۱۰۱۷۸۴
۱۰۱۷۷۴	۱۰۱۷۸۸	۱۰۱۷۸۱	۱۰۱۷۷۷
۱۰۱۷۸۲	۱۰۱۷۷۶	۱۰۱۷۷۵	۱۰۱۷۸۷

سُورۂ عنکبوت

غم، مصیبت کو دُور کرنے کے لیے سات بار پڑھے روز ایک دفعہ پڑھیں اور سات دن پڑھیں۔ یا روزانہ اس کا نقش لکھ کر (مشک وزعفران) پیئے۔ اور نقش کر اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۲۷۵۲۹۷ ہیں اور چال خانۂ پنجم میں ہے نقش یہ ہے

۷۸۶

۶۸۸۲۴	۶۸۸۲۷	۶۸۸۳۰	۶۸۸۱۶
۶۸۸۲۹	۶۸۸۱۷	۶۸۸۲۳	۶۸۸۲۸
۶۸۸۱۸	۶۸۸۳۲	۶۸۸۲۵	۶۸۸۲۲
۶۸۸۲۶	۶۸۸۲۱	۶۸۸۱۹	۶۸۸۳۱

Marfat.com

خواص سُورۂ رُوم

واسطے دفع ہونے شرِ اعدا کے سُورہ روم اکیس مرتبہ پڑھے دشمن پر فتح پائے اور ہمیشہ دشمن سرنگوں رہے اور اگر چاہے تو سورہ مذکور لکھ کر شیشے میں رکھ کر منہ اس کا خوب بند کر دے اور اپنے پاس رکھے دشمن اس کا ذلیل و خوار رہے اگر واسطے ناکح و منکوحہ کے بھی عمل کرے گا مؤثر ہوگا اور جو اس کا نقش اپنے پاس رکھے گا ہمیشہ اعدا پر فتح یاب رہے گا۔ اعداد اس نقش کے کل ۲۷۰۳۷۷ ہیں اور چال خانۂ پنجم میں ہے۔ نقش یہ ہے۔

۸۶

۶۷۴۹۴	۶۷۴۹۷	۶۷۵۰۰	۶۷۴۸۶
۶۷۴۹۵	۶۷۴۸۴	۶۷۴۹۳	۶۷۴۹۸
۶۷۴۸۰	۶۷۵۰۲	۶۷۴۹۵	۶۷۴۹۲
۶۷۴۹۰	۶۷۴۹۱	۶۷۴۸۵	۶۷۵۰۱

سُورہ لقمان

واسطے ہر بیماری کے تین بار سورۂ لقمان پڑھے بیمار اچھا ہو جائے فاضی عیاض نے لکھا ہے کہ جو کوئی اس سُورۃ کو پڑھے گا۔ دریا میں غرق نہ ہوگا اگر کسی کے شکم میں درد ہو نقش سُورہ لقمان کا لکھ کر پیٹ پر باندھے اس کے اعداد ۱۵۹۰۰۰ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

Marfat.com

۷۸۶

۵۳۰۰۳	۵۲۹۹۶	۵۳۰۰۱
۵۲۹۹۸	۵۳۰۰۰	۵۳۰۰۲
۵۲۹۹۹	۵۳۰۰۴	۵۲۹۹۷

سورۂ سجدہ

سات بار سورۂ سجدہ کو پڑھ کر بیمار پر دم کرے یا مشک و زعفران سے لکھ کر پلاوے بیمار اچھا ہو جائے اگر کسی کو جذام یا دق ہو اس سورہ کا نقش اپنے پاس رکھے باذن اللہ تعالےٰ شفا پائے اس کے کل اعداد ۱۱۳۳۳۲ ہیں اور چال خانۂ نہم میں ہے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸۳۲۵	۲۸۳۳۹	۲۸۳۳۶	۲۸۳۳۲
۲۸۳۳۷	۲۸۳۳۱	۲۸۳۳۶	۲۸۳۳۸
۲۸۳۳۰	۲۸۳۳۴	۲۸۳۴۱	۲۸۳۲۷
۲۸۳۴۰	۲۸۳۲۸	۲۸۳۲۹	۲۸۳۳۵

سُورۂ احزاب

اگر کوئی شخص اس پر ظلم و تعدی کرتا ہو تو سورہ احزاب کو سات بار پڑھے اس کے ظلم سے نجات ملے گی اور دشمن اس کا مطیع ہو جائے گا اور اگر کسی لڑکے یا

Marfat.com

لڑکی کا نکاح نہ ہوتا ہو تو نقش لکھ کر اس کے بازو پر باندھے اس کے کل اعداد ۳۵۵۲۵۸ ہیں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۸۸۱۴	۸۸۸۱۷	۸۸۸۲۰	۸۸۸۰۷
۸۸۸۱۹	۸۸۸۰۸	۸۸۸۱۳	۸۸۸۱۸
۸۸۸۰۹	۸۸۸۲۲	۸۸۸۱۵	۸۸۸۱۲
۸۸۸۱۶	۸۸۸۱۱	۸۸۸۱۰	۸۸۸۲۱

خواص سُورۂ سبا

واسطے تدبیر ظالم کے سات بار سورۂ سبا پڑھے اور جو کوئی اس سُورہ کو کاغذ پہ لکھ کر سفید کپڑے میں باندھ کر اپنے بازو پر باندھے گا جانور ان موذی کے گزند سے بچا رہے گا اور دافع بلیات کے لیے نقش سورۂ سبا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۲۵۳۴۱۹ ہیں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۴۴۷۴	۸۴۴۶۹	۸۴۴۷۶
۸۴۴۷۵	۸۴۴۷۲	۸۴۴۷۱
۸۴۴۷۰	۸۴۴۷۷	۸۴۴۷۳

خواص سُورۃ فاطر

اگر کسی قسم کی حاکم سے حاجت ہو سورہ فاطر کو پچھتر ۷۵ بار پڑھے جو عرض

Marfat.com

گزارنا منظور ہو بغیر سیاہی کے قلم سے عرضی پر سورہ فاطر لکھے اور اپنا مطلب عرضی میں لکھے جو لکھے گا مطلب برآری ہوگی اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے مطلب دلی برآئے اس کے کل اعداد ۲۴۲۷۷۳ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۰۶۹۳	۶۰۶۹۶	۶۰۶۹۹	۶۰۶۸۵
۶۰۶۹۸	۶۰۶۸۶	۶۰۶۹۲	۶۰۶۹۷
۶۰۶۸۷	۶۰۷۰۱	۶۰۶۹۷	۶۰۶۹۱
۶۰۶۹۸	۶۰۶۹۰	۶۰۶۸۸	۶۰۷۰۰

خواص سورۂ یٰسین

جس بیمار یا آسیب زدہ پر ہاتھ رکھ کر ایک بار پڑھتا ہے تو شفا ہوگی اگر ۱۱ بار روزانہ پڑھے حاملہ ہو اور نیک صالح فرزندے گود بھرے اگر محتاج پڑھے غنی ہو جائے اور مسحور پر دم کرے سحر دُور ہو آسیب والے پر دم کرے۔ آسیب بھاگے اگر اس نقش کو سونے کی تختی پر شرف شمس میں کندہ کرا کے پہنے جو حاجت ہوگی روا ہوگی اور کبھی محتاج نہ ہوگا اس نقش کے کل اعداد ۲۵۹۳ ہیں

۷۸۶

۶۴۸	۶۵۱	۶۰۵۴	۶۴۰
۶۵۳	۶۴۱	۶۴۷	۶۵۲
۶۴۲	۶۵۶	۶۴۹	۶۴۶
۶۵۰	۶۴۵	۶۴۳	۶۵۵

Marfat.com

سُورۂ والصّٰفّٰت

جو کوئی سورۂ والصّٰفّٰت کو سات بار پڑھے جو مطلب ہے برآوے دار التنظیم میں لکھا ہے کہ جس گھر میں جن ہو اس سورہ کو لکھ کر صندوق میں بند کر کے رکھ دے جن کے آزار دینے سے بچا رہے گا اور اگر اس کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے رزق میں برکت ہو اس کے کل اعداد ۲۶۴۷۵۴ ہیں۔

۷۸۶

۶۶۱۸۸	۶۶۱۹۱	۶۶۱۹۴	۶۶۱۸۱
۶۶۱۹۳	۶۶۱۸۲	۶۶۱۸۷	۶۶۱۹۲
۶۶۱۸۳	۶۶۱۹۶	۶۶۱۸۵	۶۶۱۸۶
۶۶۱۹۰	۶۶۱۸۵	۶۶۱۸۴	۶۶۱۹۵

خواص سُورۂ ص

واسطے دفع ہونے نظر بد کے سُورۂ ص سات بار پڑھ کر دم کرے یا نقش لکھ کر اپنے بازو پر باندھے نظر بد سے محفوظ رہے اس کے کل اعداد ۲۲۹۳۳۷ ہیں اور چال خانہ پنجم میں ہے۔

۷۸۶

۵۷۳۳۴	۵۷۳۳۷	۵۷۳۳۰	۵۷۳۲۶
۵۷۳۳۹	۵۷۳۲۷	۵۷۳۳۳	۵۷۳۳۸
۵۷۳۲۰	۵۷۳۴۲	۵۷۳۳۵	۵۷۳۳۲
۵۷۳۳۶	۵۷۳۳۱	۵۷۳۳۹	۵۷۳۴۱

Marfat.com

خواص سُورۂ زُمر

جو کوئی چاہے عزت دوبارہ حاصل ہو۔ ہر روز سات بار سُورہ زمر کو پڑھے اور خدا سے دُعا کرے قبول ہو اور مال میں برکت ہو اور نقش اس سُورہ کا لکھ کر اپنے بازو پہ باندھے۔ اس کے کل اعداد ۳۰۶۵۸۵ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۷

۱۰۲۱۹۶	۱۰۲۱۹۱	۱۰۲۱۹۸
۱۰۲۱۹۷	۱۰۲۱۹۵	۱۰۲۱۹۳
۱۰۲۱۹۲	۱۰۲۱۹۹	۱۰۲۱۹۴

خواص سُورۂ مومن

جو کوئی چاہے عزت دوبارہ حاصل ہو۔ ہر روز سات بار پڑھے جس کے پھوڑے نکلے ہوں یا کوئی اور بیماری ہو تو سورۂ مومن کو ایک بار ہر روز پڑھ کر دم کیا کرے اگر اس سُورہ کو لکھ کر دکان میں لگاوے خریدار غیب سے آئے اور مال بہت بکے۔ اس کے کل اعداد ۹۲۱۳۷ ہیں اور چال خانہ نہم ہے۔

۷۸۶

۹۲۱۳۰	۹۲۱۳۴	۹۲۱۳۷	۹۲۱۲۳
۹۲۱۳۶	۹۲۱۲۴	۹۲۱۲۵	۹۲۱۳۵
۹۲۱۲۵	۹۲۱۳۹	۹۲۱۳۲	۹۲۱۲۸
۹۲۱۳۳	۹۲۱۲۷	۹۲۱۲۶	۹۲۱۳۸

Marfat.com

خواص سُورۂ حٰمٓ سجدہ

جس پر حاکم کی خفگی ہو وہ اس سُورہ کو صبح و شام دس دس بار پڑھا کرے حاکم بہت مہربان ہوگا جس شخص کی آنکھ میں کوئی عارضہ ہو لکھ کر دھو کر اس کا پانی آنکھ میں لگا دے یا اس کے پانی میں سرمۂ پیس کر لگا دے شفا ہو دے اور اس سُورہ کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے حاکم خوش رہے۔ اس نقش کے کل اعداد ۲۴۵۸۳۷ ہیں اور چال خانہ پنجم میں ہے

۷۸۶

۶۱۴۵۹	۶۱۴۶۲	۶۱۴۶۵	۶۱۴۵۱
۶۱۴۶۴	۶۱۴۵۲	۶۱۴۵۸	۶۱۴۶۳
۶۱۴۵۳	۶۱۴۶۷	۶۱۴۶۰	۶۱۴۵۷
۶۱۴۶۱	۶۱۴۵۶	۶۱۴۵۴	۶۱۴۶۶

خواص سُورۂ شوریٰ

جو کوئی حٰمٓ عٓسٓقٓ کو ایک بار ہر روز پڑھا کرے دشمنوں پر غالب رہے۔ اگر لوہے کی شخص لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے ظالم کے ظلم سے بچا رہے گا۔ نقش کو اپنے پاس رکھے قہر سے محفوظ رہے۔ اس کے کل اعداد ۲۰۱۳۳۹ ہیں نقش یہ ہے

۷۸۶

۶۷۱۱۴	۶۷۱۰۹	۶۷۱۱۶
۶۷۱۱۵	۶۷۱۱۳	۶۷۱۱۱
۶۷۱۱۰	۶۷۱۱۷	۶۷۱۱۲

Marfat.com

خواص سُورۂ زخرف

جو کوئی سورہ زخرف کو سات بار پڑھے جملہ مہمات روا ہوں اگر اس سُورہ کو لکھ کر بیمار کو پلائے گا بیمار شفا پائے اور اگر نقش سورۂ زخرف کو لکھ کر اپنے پاس رکھے حاکموں کے قہر سے محفوظ رہے اس کے کل اعداد ۲۶۰۶۹۷ ہیں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۶۹۰۰	۸۶۸۹۵	۸۶۹۰۲
۸۶۹۰۱	۸۶۸۹۹	۸۶۸۵۷
۸۶۸۹۶	۸۶۹۰۳	۸۶۸۹۸

خواص سُورۂ دخان

جب کوئی مشکل پیش آئے سات بار سورۂ دخان پڑھے اور ۱۱-۱۱ بار اوّل و آخر دُرود شریف جس شخص کو پیچش کا عارضہ ہو اس سورہ کو لکھ کر گھول کر پیئے صحت پائے اور اگر نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے دلی مراد پائے اس نقش کے کل اعداد ۳۵۷۵۹ اور چال خانہ پنجم میں ہے۔

۷۸۶

۲۴۴۴۸	۲۴۴۵۱	۲۴۴۴۱	۲۴۴۴۷
۲۴۴۵۳	۲۴۴۴۱	۲۴۴۴۷	۲۴۴۵۲
۲۴۴۴۲	۲۴۴۵۶	۲۴۴۴۹	۲۴۴۴۶
۲۴۴۵۰	۲۴۴۴۵	۲۴۴۴۳	۲۴۴۵۵

Marfat.com

خواص سُورہ جاثیہ

جب کوئی سکرات میں مبتلا ہو تو سورہ جاثیہ پڑھ کر دم کرے اللہ تعالےٰ سکرات سے نجات دے گا اور خاتمہ بخیر ہوگا اور اس سُورہ کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے لڑکا جمیع آفات سے بچا رہے گا اور اگر نقش اس کا لکھ کر اپنے پاس رکھے بدگویوں کی بدی سے نجات ملے اس کے کل اعداد ۵۰۱۵۳ ہیں۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

۵۰۰۵۲	۵۰۰۴۷	۵۰۰۵۴
۵۰۰۵۳	۵۰۰۵۱	۵۰۰۴۹
۵۰۰۴۸	۵۰۰۵۵	۵۰۰۵۰

خواص سُورۂ احقاف

جب کسی کو دیو یا پری ستائے سورہ احقاف کو لکھ کر گلے میں ڈالے بھوت پریت سے بچا رہے گا۔ اس نقش کے کل اعداد ۷۳۷۷۴ ہیں۔

۷۸۶

۱۸۴۴۳	۱۸۴۴۶	۱۸۴۴۹	۱۸۴۳۶
۱۸۴۴۸	۱۸۴۳۷	۱۸۴۴۲	۱۸۴۴۷
۱۸۴۳۸	۱۸۴۵۱	۱۸۴۴۴	۱۸۴۴۱
۱۸۴۴۵	۱۸۴۴۰	۱۸۴۳۹	۱۸۴۵۰

Marfat.com

خواص سُورہ محمدؐ

سُورہ محمدؐ کو مشک وزعفران وزمزم سے لکھ کر پیئے رفعت وجاہ حاصل ہو اگر بیمار پیئے تو صحت پائے اور اس کا نقش لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے دشمنوں پر فتح پائے اس کے کل اعداد ۱۸۰۶۵۵ اور چال خانہ سیز دہم میں ہے۔

۷۸۶

۴۵۱۶۳	۴۵۱۶۶	۴۵۱۷۰	۴۵۱۵۶
۴۵۱۶۹	۴۵۱۵۷	۴۵۱۶۲	۴۵۱۶۷
۴۵۱۵۸	۴۵۱۷۲	۴۵۱۶۴	۴۵۱۶۱
۴۵۱۶۵	۴۵۱۶۰	۴۵۱۵۹	۴۵۱۷۱

خواص سُورہ فتح

جو کوئی سُورہ فتح کو اکتالیس بار پڑھے لڑائی میں دشمن پر فتح پائے جب رمضان کا چاند دیکھے اس سورہ کو تین بار مقابل چاند کے کھڑے ہو کر پڑھے سال بھر امن وامان سے رہے اور جو کوئی اس نقش کو اپنے پاس رکھے حاسدوں کے حسد سے محفوظ رہے اس کے کل اعداد ۱۸۸۸۲۸ ہیں۔

۴۷۲۰۶	۴۷۲۱۰	۴۷۲۱۳	۴۷۱۹۹
۴۷۲۱۲	۴۷۲۰۰	۴۷۲۰۵	۴۷۲۱۱
۴۷۲۰۱	۴۷۲۱۵	۴۷۲۰۸	۴۷۲۰۴
۴۷۲۰۹	۴۷۲۰۳	۴۷۲۰۲	۴۷۲۱۴

Marfat.com

خواص سُورۂ حجُرات

واسطے دفع ہونے ہر بیماری کے اس سُورہ کو دس مرتبہ پڑھے اگر اس سُورہ کو لکھ کر حاملہ کے گلے میں ڈالے بچہ صحت و تندرستی سے پیدا ہو اگر کسی مرضعہ کو پلائے اور گلے میں ڈالے دُودھ زیادہ ہو اس کے کل اعداد ۱۰۲۸۹۲ ہیں

۷۸۶

۲۵۷۱۵	۲۵۷۲۹	۲۵۷۲۶	۲۵۷۲۲
۲۵۷۲۷	۲۵۷۲۱	۲۵۷۱۶	۲۵۷۲۸
۲۵۷۲۰	۲۵۷۲۴	۲۵۷۳۱	۲۵۷۱۷
۲۵۷۳۰	۲۵۷۱۸	۲۵۷۱۹	۲۵۷۲۵

خواص سُورۂ قٓ

جو کوئی سُورۂ قٓ کو تین بار پڑھ کر دم کرے روشنی چشم زائد ہو جو کوئی اس سُورہ کو لکھے اور مینہ کے پانی سے دھو کر پیئے درد شکم دور ہو اور جس لڑکے کے دانت مشکل سے نکلتے ہوں اس کو پلا دے بآسانی نکلیں گے اور اگر تعویز لکھ کر اپنے پاس رکھے دشمن مغلوب رہے اس کے کل اعداد ۱۰۵۷۳۶ ہیں۔

۷۸۶

۲۷۴۲۶	۲۷۴۴۰	۲۷۴۳۷	۲۷۴۳۳
۲۷۴۳۹	۲۷۴۳۲	۲۷۴۲۰	۲۷۴۳۵
۲۷۴۳۱	۲۷۴۳۵	۲۷۴۴۲	۲۷۴۲۸
۲۷۴۴۱	۲۷۴۲۹	۲۷۴۳۰	۲۷۴۳۵

Marfat.com

خواص سُورۂ زاریات

جو کوئی اس سُورہ کو پچھتر ۷۵ بار پڑھے دولت بے شمار اور نعمت بے قیاس پائے اگر کسی شہر میں قحط ہو ستر ۷۰ بار یہ سورہ پڑھے قحط دفع ہو اگر اس سُورہ کو عورت جنتے وقت پڑھے لڑکا بآسانی پیدا ہو۔ اس کے کل اعداد ۱۹۵۴۴ ہیں

۷۸۶

۳۹۸۵۱	۳۹۸۴۴	۳۹۸۴۹
۳۹۸۴۶	۳۹۸۴۸	۳۹۸۵۰
۳۹۸۴۷	۳۹۸۵۲	۳۹۸۴۵

خواص سُورۂ طُور

اگر کسی کو عارضہ جذام کا ہو سُورۂ طور کو پڑھا کرے صحت ہوگی اگر مسافر پڑھے تو جمیع بلیات سے محفوظ رہے گا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے غنا کے لیے مجرب ہے اس کے کل اعداد ۹۴۱۸۳ ہیں۔

۷۸۶

۲۳۵۴۵	۲۳۵۴۸	۲۳۵۵۲	۲۳۵۳۸
۲۳۵۵۱	۲۳۵۳۵	۲۳۵۴۴	۲۳۵۴۵
۲۳۵۴۰	۲۳۵۵۴	۲۳۵۴۶	۲۳۵۴۳
۲۳۵۴۷	۲۳۵۴۲	۲۳۵۴۱	۲۳۵۵۳

خواص سُورۂ نجم

اگر کسی کو حاجت ہو تو سُورہ نجم کو اکیس بار پڑھے حاجت برآئے۔ اس سُورہ

Marfat.com

کو پڑھنا دشمنوں پر فتح پائے۔ اس کا نقش پاس رکھیئے۔ مشکلیں آسان ہوں گی۔

۷۸۶

۲۳۵۴۵	۲۳۵۴۸	۲۳۵۵۲	۲۳۵۳۸
۲۳۵۵۱	۲۳۵۳۹	۲۳۵۴۴	۲۳۵۴۹
۲۳۵۴۰	۲۳۵۵۴	۲۳۵۴۶	۲۳۵۴۳
۲۳۵۴۷	۲۳۵۴۲	۲۳۵۴۱	۲۳۵۵۳

خواص سُورۂ قمر

جمعہ کی شب کو جو شخص سورہ قمر پڑھے دشمن پر غالب ہو اور مرادیں پُوری ہوں مشکلیں آسان ہوں اس کے کل اعداد ۱۲۲۴۵۰ ہیں

۷۰۶

۲۸۵۹۳	۲۸۵۹۶	۲۸۵۹۹	۲۸۵۸۶
۲۸۵۹۸	۲۸۵۸۷	۲۸۵۹۲	۲۸۵۹۷
۲۸۵۸۸	۲۸۵۰۱	۲۸۵۹۴	۲۸۵۹۱
۲۸۵۹۵	۲۸۵۹۰	۲۸۵۰۹	۲۸۵۰۰

خواص سُورۂ رحمٰن

جو کوئی سُورہ رحمٰن کو گیارہ بار پڑھے۔ جملہ مطالب دلی اس کے حاصل ہوں اگر کسی کو طحال ہو تو اس سُورہ کو لکھ کر پیئے جلدی آرام آوے۔ پانی پر دم کرکے یا لکھ کر پانی میں دھوکر دیواروں پر چھڑکے جانور موذی ختم ہو جائیں گے۔

نقش کو اپنے پاس رکھیں حاجت بر آئے۔

نقش P.T.O ہو۔

Marfat.com

۷۸۶

۳۰۱۱۲	۳۰۱۱۵	۳۰۱۱۸	۳۰۱۰۵
۳۰۱۱۷	۳۰۱۰۶	۳۰۱۱۱	۳۰۱۱۶
۳۰۱۰۷	۳۰۱۲۰	۳۰۱۱۳	۳۰۱۱۰
۳۰۱۱۴	۳۰۱۰۹	۳۰۱۰۸	۳۰۱۱۹

خواص سُورۂ واقعہ

اگر کوئی شخص اس سُورہ کو اکتالیس بار پڑھے تکلیف فاقہ کشی سے محفوظ رہے جمعہ کے روز برابر سات جمعہ پڑھے دِلی حاجت پوری ہو۔ شب جمعہ پچیس بار پڑھے بعدۂ نماز عشاء پڑھے اور سَو بار دُرود شریف پڑھے۔ مطلب بر آئے۔ کسی کا محتاج نہ ہو۔ اس کے کل اعداد ۱۰۲۹۶۵ ہیں۔

۷۸۶

۲۵۷۴۱	۲۵۷۴۴	۲۵۷۴۷	۲۵۷۳۳
۲۵۷۴۶	۲۵۷۳۴	۲۵۷۴۰	۲۵۷۴۵
۲۵۷۳۵	۲۵۷۴۹	۲۵۷۴۲	۲۵۷۳۹
۲۵۷۴۳	۲۵۷۳۸	۲۵۷۳۶	۲۵۷۳۸

خواص سُورۂ حدید

جو کوئی بیمار ہو یا دشمن کے ہاتھ سے تنگ ہو سات بار سُورۂ حدید پڑھے یا لکھ کر پاس رکھے۔ کسی قسم کے دشمن کے وار سے محفوظ رہے گا۔ دشمن دوست بن جائیں گے۔ اس کے کل اعداد ۱۹۸۹۲۴ ہیں۔

نقش اگلے صفحہ پر دیکھئے۔

Marfat.com

۷۸۶

۶۶۳۰۹	۶۶۳۰۴	۶۶۳۱۱
۶۶۳۱۰	۶۶۳۰۸	۶۶۳۰۶
۶۶۳۰۵	۶۶۳۱۲	۶۶۳۰۷

خواص سُورۂ مجادلہ

اگر کسی دو فریقین میں لڑائی ہو جائے تو تین بار سورۂ مجادلہ پڑھی جائے مخالفت دُور ہو جائے گی۔ نقش کو اپنے بازو پر باندھیں اور جہاد پر جائیں تو فتح و نصرت ہو گی اس کے اعداد ۴۲۳۷ ہیں اور چال خانہ پنجم میں ہے۔

۷۸۶

۸۵۵۹	۸۵۶۲	۸۵۶۵	۸۵۵۱
۸۵۶۴	۸۵۵۳	۸۵۵۸	۸۵۶۳
۸۵۵۳	۸۵۶۷	۸۵۶۰	۸۵۵۷
۸۵۶۱	۸۵۵۶	۸۵۵۴	۸۵۶۶

خواص سُورۂ حشر

اگر کوئی حاجت ہو چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں ایک بار سورۂ حشر پڑھے حاجت بر آئے گی۔ جس کو بہت نسیان ہو اس سورہ کو چینی کی رکابی پر لکھ کر مینہ کے پانی سے دھو کر پیئے نسیان دُور ہو گا اور اگر اس نقش لکھا اپنے پاس رکھے تو نگر ہو۔ اس کے کل اعداد ۱۳۳۴۶۱ ہیں

Marfat.com

اور چال خانہ پنجم میں ہے۔

۸۶۰

۳۳۳۶۵	۳۳۳۶۸	۳۳۳۷۱	۳۳۳۵۷
۳۳۳۷۰	۳۳۳۵۸	۳۳۳۶۴	۳۳۳۶۹
۳۳۳۵۹	۳۳۳۷۳	۳۳۳۶۶	۳۳۳۶۳
۳۳۳۶۷	۳۳۳۶۲	۳۳۳۶۰	۳۳۳۷۲

خواص سُورۂ ممتحنہ

جب کسی لڑکی یا لڑکے کی شادی نہ ہوتی ہو تو سُورہ ممتحنہ پانچ بار پڑھی جائے تو اس کا نکاح کسی نیک مرد یا نیک لڑکی سے ہوگا۔ اگر کسی کو طحال ہو تین روز تک چینی کی رکابی پر لکھ کر پیئے طحال دُور ہوگا یا اس کا نقش لکھ کر گلے میں ڈالے اس کے کل اعداد ۱۰۱۳۵۰ ہیں۔

۸۶۰

۲۵۳۳۷	۲۵۳۴۰	۲۵۳۴۳	۲۵۳۳۰
۲۵۳۴۲	۲۵۳۳۱	۲۵۳۳۶	۲۵۳۴۱
۲۵۳۳۲	۲۵۳۴۵	۲۵۳۲۸	۲۵۳۳۵
۲۵۳۳۹	۲۵۳۳۴	۲۵۳۳۳	۲۵۳۴۴

خواص سُورۂ صف

اگر کسی کا لڑکا ناخلف ہو اور اپنے والدین کی اطاعت نہ کرتا ہو تین بار سُورہ صف پڑھ کر اس پر دم کرے اگر مسافر اس سُورہ کو پڑھ کر امن و امان سے اپنے گھر آئے اور اگر نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے گھر والے اس کی اطاعت

Marfat.com

کریں۔ اور روزی فراخ ہو اس کے کل اعداد ۵۹۰۶۰ ہیں نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۴۷۶۴	۱۴۷۶۸	۱۴۷۷۱	۱۴۷۵۷
۱۴۷۷۰	۱۴۷۵۸	۱۴۷۶۳	۱۴۷۶۹
۱۴۷۵۹	۱۴۷۷۳	۱۴۷۶۶	۱۴۷۶۲
۱۴۷۶۷	۱۴۷۶۱	۱۴۷۶۰	۱۴۷۷۲

خواص سُورۂ جمعہ

جب میاں بیوی میں باہم مخالفت ہو جمعہ کو سُورۂ جمعہ تین بار پڑھے اور پانی پر دم کر کے دونوں کو پلائے اگر اس سُورہ کو صدف پر لکھ کر اپنے مال میں رکھے برکت ہو اور نقش اس کا واسطے موافقت زوجین کے لیے مؤثر ہوگا اس کے کل اعداد ۶۱۵۲۵ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۱۵۳۸۱	۱۵۳۸۴	۱۵۳۸۷	۱۵۳۷۳
۱۵۳۱۶	۱۵۳۷۴	۱۵۳۰۰	۱۵۳۰۵
۱۵۳۷۵	۱۵۳۸۵	۱۵۳۸۲	۱۵۳۷۶
۱۵۳۱۳	۱۵۳۷۸	۱۵۳۷۶	۱۵۳۱۸

خواص سُورۂ منافقون

اگر کسی شخص کا بہ سبب کسی چغلخور کے نقصان یا ضرر ہوتا ہو ایک سو ساٹھ مرتبہ سُورہ منافقون پڑھے اگر کسی کی آنکھ میں درد ہو اس سُورہ کو پڑھ کر دم کرے اچھا

Marfat.com

ہو جائے اور اس سورہ کو نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اس کے کل اعداد ۵۳۲۵۶ ہیں۔

۷۸۶

۱۷۷۵۵	۱۷۷۴۸	۱۷۷۵ ' ۳
۱۷۷۵۰	۱۷۷۵۲	۱۷۷۵ ۴
۱۷۷۵۱	۱۷۷۵۶	۱۷۷۴ ۹

خواص سُورہ تغابن

جو کوئی سُورہ تغابن کو تین بار روز پڑھا جائے اس کے مال میں برکت ہو اور مرگ مفاجات سے محفوظ رہے اور اگر نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے جمیع آفات سے محفوظ رہے اس کے کل اعداد ۱۴۴۷ ہیں۔

۷۸۶

۱۹۹۳۵	۱۹۹۳۸	۱۹۹۴۱	۱۹۹۲۷
۱۹۹۴۰	۱۹۹۲۸	۱۹۹۳۴	۱۹۹۳۹
۱۹۹۲۹	۱۹۹۴۳	۱۹۹۳۶	۱۹۹۳۳
۱۹۹۳۷	۱۹۹۳۲	۱۹۹۳۰	۱۹۹۴۲

خواص سُورۂ طلاق

جب کسی شخص کو کوئی غم ہو تو سورۂ طلاق کو پڑھے اور اگر نقش لکھ کر بیمار کے گلے میں ڈالے۔ شفا پائے۔ اس کے کل اعداد ۸۱۸۰۱۲ ہیں اور چال خانہ نہم میں ہے۔ نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو۔

Marfat.com

۷۸۶

۲۰۵۹۹۵	۲۰۶۰۰۹	۲۰۶۰۰۶	۲۰۶۰۰۲
۲۰۰۶۰۷	۲۰۶۰۰۱	۲۰۵۹۹۶	۲۰۶۰۰۸
۲۰۶۰۰	۲۰۶۰۰۴	۲۰۶۰۱۱	۲۰۵۹۹۷
۲۰۶۰۱۰	۲۰۵۹۹۸	۲۰۵۹۹۹	۲۰۶۰۰۵

خواص سورۂ تحریم

اگر کسی کو کوئی دشمن ایذا دیتا ہو یا قرض میں مبتلا ہو اکیس بار سورہ تحریم پڑھے دشمن دوست بن جائے گا۔ اگر بہ نیت ادائے قرض پڑھے قرض اتر جائے اگر نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے غنی ہو جائے۔ اس کے کل اعداد ۴۹۲۳۲ ہیں۔

۷۸۶

۱۲۳۰۰	۱۲۳۱۴	۱۲۳۱۱	۱۲۳۰۷
۱۲۳۱۲	۱۲۳۰۶	۱۲۳۰۱	۱۲۳۱۳
۱۲۳۰۵	۱۲۳۰۹	۱۲۳۱۶	۱۲۳۰۲
۱۲۳۱۵	۱۲۳۰۳	۱۲۳۰۴	۱۲۳۱۰

خواص سورہ ملک

جو کوئی اس سورہ کو اکتالیس بار پڑھے۔ مشکلات آسان ہوں جمیع حاجات برآئیں گے۔ اگر قرض دار ہے تو قرض ادا ہوگا نقش اپنے پاس رکھے تو اس کا مطلب پورا ہوگا۔ مشکل آسان ہوگی۔ اس کے کل اعداد ۹۹۵۹۴ ہیں۔

Marfat.com

۷۸۶

۳۳۱۹۹	۳۳۱۹۴	۳۳۲۰۱
۳۳۲۰۰	۳۳۱۹۸	۳۳۱۹۶
۳۳۱۹۵	۳۳۲۰۲	۳۳۱۹۷

خواص سُورۂ نون

اگر کوئی سورہ نون ۷۰ بار پڑھے فریب سے بدگویوں اور غمازوں کے بچا رہے اور جس کے سر میں درد ہو اس سورہ کا نقش لکھ کر سر پہ باندھے اس کے کل اعداد ۹۳۷۰۸ ہیں اور چال خانہ نہم میں ہے:

۷۸۶

۲۳۴۴۶	۲۳۴۳۰	۲۳۴۳۳	۲۳۴۱۵
۲۳۴۳۲	۲۳۴۲۰	۲۳۴۲۵	۲۳۴۳۱
۲۳۴۲۱	۲۳۴۳۵	۲۳۴۲۸	۲۳۴۲۴
۲۳۴۲۹	۲۳۴۲۳	۲۳۴۲۲	۲۳۴۳۴

خواص سُورۂ حاقہ

نظرِ بد کے لیے، آسیب کے لیے مفید ہے کوئی حاجت پیش آئے تو پچھتر مرتبہ پڑھے۔ نقش کو حاملہ کے شکم پر باندھے حمل نہ گرے اس کے اعداد ۸۱۷۱۹ ہیں

۷۸۶

۲۰۴۲۹	۲۰۴۳۲	۲۰۴۳۶	۲۰۴۲۲
۲۰۴۳۵	۲۰۴۲۳	۲۰۴۲۸	۲۰۴۳۳
۲۳۴۲۴	۲۰۴۳۸	۲۰۴۳۰	۲۰۴۲۷
۲۰۴۳۱	۲۰۴۲۶	۲۰۴۲۵	۲۰۴۳۷

Marfat.com

خواص سُورہ معارج

جو شخص احتلام کی مرض میں مبتلا ہو وہ یہ سورت روزانہ پڑھے جو نہیں پڑھ سکتا وہ اس کا نقش اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ آفاقہ ہو جائے گا اس کے عدد ۷۳۵۲۵ ہیں۔

۷۰۶

۱۸۳۸۱	۱۸۳۸۴	۱۸۳۸۷	۱۸۳۷۳
۱۸۳۸۶	۱۸۳۷۴	۱۸۳۸۰	۱۸۳۰۵
۱۸۳۷۵	۱۸۳۸۹	۱۸۳۸۲	۱۸۳۷۹
۸۳۸۳	۱۸۳۷۹	۱۸۳۷۶	۱۸۳۸۸

خواص سُورۂ نُوح

جس کو کسی دشمن کا خوف ہو وہ ہر روز ایک دفعہ سُورہ نوح پڑھا کرے دشمن دفع ہوگا۔ یا اس کا نقش اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۷۴۳۱۴ ہیں۔

۱۸۵۷۰	۱۸۵۸۱	۱۸۵۸۴	۱۸۵۷۱
۱۸۵۷۳	۱۸۵۷۲	۱۸۵۷۷	۱۸۵۸۲
۱۸۵۷۳	۱۸۵۷۲	۱۸۵۷۵	۱۸۵۷۶
۱۸۵۷۰	۱۸۵۷۵	۱۸۵۷۴	۱۸۵۸۵

خواص سُورۂ جنّ

واسطے تسخیر جن یا پری کے سات بار سُورۂ جن پڑھے یا ایک ہزار سات نقش لکھے

Marfat.com

جن و پری مسخر ہوں۔ اس کے کل اعداد ۶۰۶۳۳ ہیں۔

۷۸۶

۲۰۲۱۲	۲۰۲۰۷	۲۰۲۱۴
۲۰۲۱۳	۲۰۲۱۱	۲۰۲۰۹
۲۰۲۰۸	۲۰۲۱۵	۲۰۲۱۰

خواص سُورۂ مزّمل

جو کوئی سورۂ مزّمل کا ورد کرے زیارت سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا اور جس مشکل کے آسان ہونے کے لیے پڑھے مشکل آسان ہو اور نقش لکھ کر مریض کے گلے ڈالے بفضلِ تعالےٰ اچھا ہوگا۔ اس کے ۶۶۸۴ ہیں۔

۷۸۶

۲۲۸۲۳	۲۲۸۱۸	۲۲۸۲۵
۲۲۸۲۴	۲۲۸۲۲	۲۲۸۲۰
۲۲۸۱۹	۲۲۸۲۶	۲۲۸۲۱

خواص سُورۂ مدّثر

جو کوئی محتاج ہو وہ روزانہ پڑھے امیر ہو جائے اس کا نقش دشمنوں کو دفع کیلئے مفید ہے۔ اس کے کل اعداد ۹۲۳۵۵ ہیں۔

۷۸۶

۳۰۷۸۶	۳۰۷۸۱	۳۰۷۸۸
۳۰۷۸۷	۳۰۷۸۵	۳۰۷۸۳
۳۰۷۸۲	۳۰۷۸۹	۳۰۷۸۴

Marfat.com

خواص سورۂ قیمہ

واسطے تسخیر خلائق کے سات بار سورۂ قیمہ پڑھے اور اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے حکام کے دلوں میں اس کی ہیبت ہو اس کے کل اعداد ۵۴۶۰۷ ہیں

۴۸۶

۱۳۶۵۱	۱۳۶۵۶	۱۳۶۵۸	۱۳۶۴۴
۱۳۶۵۷	۱۳۶۴۵	۱۳۶۵۰	۱۳۶۵۵
۱۳۶۴۶	۱۳۶۶۰	۱۳۶۵۲	۱۳۶۹۴
۱۳۶۵۳	۱۳۶۴۸	۱۳۶۴۷	۱۳۶۵۹

خواص سورۂ دہر

واسطے فراخی روزی کے پچھتر بار پڑھے اور اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے مرادات دلی حاصل ہوں اعداد اسکے ۷۷۵۸۸ ہیں چال خانہ نہم ہے۔

۴۰۶

۱۹۳۹۶	۱۹۴۰۰	۱۹۴۰۳	۱۹۳۸۹
۱۹۴۰۲	۱۹۳۹۰	۱۹۳۹۵	۱۹۴۰۱
۱۹۳۹۱	۱۹۴۰۵	۱۹۳۹۸	۱۹۳۹۴
۱۹۳۹۹	۱۹۳۹۳	۱۹۳۹۲	۱۹۴۰۴

خواص سورۂ مرسلات

جو کوئی سورہ مرسلات پڑھے۔ اگر بیمار ہو شفا پائے مسافر صحیح وسالم گھر آئے

Marfat.com

اس سورۃ کا نقش لکھ کر اگر پتھر کے نیچے دبائے غائب حاضر ہو اس کے اعداد ۷۰۶۳۴ ہیں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۶۵۸	۱۷۶۶۱	۱۷۶۶۴	۱۷۶۵۱
۱۷۶۶۳	۱۷۶۵۲	۱۷۶۶۷	۱۷۶۶۲
۱۷۶۵۳	۱۷۶۶۶	۱۷۶۵۹	۱۷۶۵۶
۱۷۶۶۰	۱۷۶۵۵	۱۷۶۵۴	۱۷۶۶۵

خواص سُورۂ نَبَاء

جس شخص کو ضعفِ بصارت ہو وہ سورہ نبا کو پڑھے روشنی زیادہ ہوگی۔ اور نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ایک گھونٹ کر روز پیئے اور آنکھوں پر لگائے شفا ہوگی۔ اس کے کل اعداد ۵۲۶۵۶ ہیں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۵۵۳	۱۷۵۴۸	۱۷۵۵۵
۱۷۵۵۴	۱۷۵۵۲	۱۷۵۵۰
۱۷۵۴۹	۱۷۵۵۶	۱۷۵۵۱

خواص سُورۂ والنازعات

واسطے مقہوری اعدا کے سُورۂ نازعات پڑھے اور واسطے سلامتی ایمان کے اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے امراض سے نجات پائے اس کے کل اعداد ۵۱۳۱۸ ہیں۔

نقش اگلے صفحہ پر دیکھئے

Marfat.com

۶۸۶

۱۶۸۱۳	۱۶۸۱۶	۱۶۸۱۹	۱۶۸۰۵
۱۶۸۱۸	۱۶۸۰۶	۱۶۸۱۲	۱۶۸۱۷
۱۶۸۰۷	۱۶۸۲۱	۱۶۸۱۴	۱۶۸۱۱
۱۶۸۱۵	۱۶۸۱۰	۱۶۸۰۸	۱۶۸۲۰

خواص سُورۂ عبس

جس شخص کی آنکھ میں ورم یا شب کوری ہو سُورہ عبس کو پچّیتر بار پڑھے بہت جلد شفا پائے اگر نقش اس کا لکھ کر اپنے پاس رکھے امراض سے نجات پائے اس کے کل اعداد ۵۱۳۱۸ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۸۲۸	۱۲۸۳۱	۱۲۸۳۴	۱۲۸۲۱
۱۲۸۳۳	۱۲۸۲۲	۱۲۸۲۷	۱۲۸۳۲
۱۲۸۲۲	۱۲۸۳۶	۱۲۸۲۵	۱۲۸۲۶
۱۲۸۳۰	۱۲۸۲۵	۱۲۸۲۴	۱۲۸۳۵

خواص سُورۂ تکویر

اگر کسی شخص کو کوئی دشمن ایذا دے تو اکیس بار سورۂ تکویر پڑھے دشمنوں پر غالب ہو اس کا نقش دفع بلیات کے لیے اپنے بازو پر باندھے اس کے اعداد ۳۹۲۵۵ ہیں

۷۸۶

۹۵۷۴	۹۵۷۷	۹۵۸۱	۹۵۶۷
۹۵۸۰	۹۵۶۸	۹۵۷۳	۹۵۷۸
۹۵۶۹	۹۵۸۳	۹۵۷۵	۹۵۷۲
۹۵۷۶	۹۵۷۱	۹۵۷۰	۹۵۸۲

Marfat.com

خواص سُورۂ انفطار

جب کوئی حاجت ہو تو سورۂ انفطار کو ۷۰ بار پڑھے حاجت بر آئے کی رہائی کے واسطے کے لیے روزانہ ایک بار سات دن پڑھے اور اس کا نقش اپنے پاس رکھے اس کے اعداد ۳۶۷۴۵ ہیں۔

۷۸۶

۸۹۱۶	۸۹۱۱	۸۹۱۸
۸۹۱۷	۸۹۱۵	۸۹۱۰۳
۸۹۱۲	۸۹۱۹	۸۹۱۴

خواص سُورۂ لطیف

اگر لڑکے کو نظر لگ جائے یا بہت روتا ہو سات بار پڑھ کر دم کریں۔ ٹھیک ہو جائے گا۔ یا نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ اس کے کل اعداد ۴۸۷۰۷ ہیں۔

۷۸۶

۱۲۱۷۶	۱۲۱۷۹	۱۲۱۸۳	۱۲۱۶۹
۱۲۱۸۲	۱۲۱۷۰	۱۲۱۷۵	۱۲۱۸۰
۱۲۱۷۱	۱۲۱۸۵	۱۲۱۷۷	۱۲۱۷۴
۱۲۱۷۸	۱۲۱۷۳	۱۲۱۷۲	۱۲۱۸۴

خواص سُورۂ انشقاق

اگر وضع حمل میں عورتوں کو تکلیف ہو قریب زمانہ وضع حمل کے عورت کی کمر میں

Marfat.com

اس کا نقش لکھ کر باندھے بعد وضع حمل فوراً کھول دے اس کے کل اعداد ۲۸۸۴۶ ہیں

۷۸۶

۷۲۱۱	۷۲۱۴	۷۲۱۷	۷۲۰۴
۷۲۱۶	۷۲۰۵	۷۲۱۰	۷۲۱۵
۷۲۰۶	۷۲۱۹	۷۲۱۲	۷۲۰۹
۷۲۱۳	۷۲۰۸	۷۲۰۷	۷۲۱۸

خواص سُورۂ بُروج

جو کوئی شخص دشمنوں کی قید سے بچنا چاہے وہ سورۂ بروج کو ستّر بار پڑھے جس کے دُنبل نکلیں وہ سورہ بروج بعد نماز عصر پڑھے اور اگر کوئی حاجت ہو تو نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۳۲۱۵ ہیں۔

۷۸۶

۸۰۳۸	۸۰۴۱	۸۰۴۵	۸۰۳۱
۸۰۴۴	۸۰۳۲	۸۰۳۷	۸۰۴۲
۸۰۳۳	۸۰۴۷	۸۰۳۹	۸۰۳۶
۸۰۴۰	۸۰۳۵	۸۰۳۴	۸۰۴۶

خواص سُورۂ طارق

واسطے دفع آسیب کے سورۂ طارق تین بار پڑھے یا اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو تو اس سورہ کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۱۷۶۶۵ ہیں۔ چال خانہ پنجم ہیں

Marfat.com

۷۸۶

۴ ۴ ۴ ۱	۴ ۴ ۴ ۴	۴ ۴ ۴ ۷	۴ ۴ ۳ ۳
۴ ۴ ۴ ۶	۴ ۴ ۳ ۴	۴ ۴ ۴ ۰	۴ ۴ ۴ ۵
۴ ۴ ۳ ۵	۴ ۴ ۴ ۹	۴ ۴ ۴ ۲	۴ ۴ ۳ ۵
۴ ۴ ۴ ۳	۴ ۴ ۳ ۸	۴ ۴ ۳ ۶	۴ ۴ ۴ ۸

خواص سُورۂ اعلیٰ

جب کوئی سفر میں جانے کا ارادہ کرے سورہ اعلیٰ تین بار پڑھے راہ میں جمیع آفات سے بچے اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے صحیح وسلامت اپنے گھر آئے اس کے کل اعداد ۷۷۰۴ ہیں۔ اور چال خانہ نہم میں ہے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴ ۴ ۲ ۵	۴ ۴ ۲ ۹	۴ ۴ ۳ ۲	۴ ۴ ۱ ۸
۴ ۴ ۳ ۱	۴ ۴ ۱ ۹	۴ ۴ ۲ ۴	۴ ۴ ۳ ۰
۴ ۴ ۲ ۰	۴ ۴ ۳ ۴	۴ ۴ ۲ ۷	۴ ۴ ۲ ۳
۴ ۴ ۲ ۸	۴ ۴ ۲ ۲	۴ ۴ ۲ ۱	۴ ۴ ۳ ۳

خواص سُورہ غاشیہ

اگر مریض پر سورہ غاشیہ تین بار پڑھے مریض صحت یاب ہو دبا کیلئے یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۳۶۴۵۷ ہیں۔

۷۸۶

۹ ۳ ۶ ۴	۹ ۳ ۳ ۶	۵ ۳ ۷ ۰	۹ ۳ ۵ ۶
۹ ۳ ۶ ۹	۹ ۳ ۵ ۷	۹ ۳ ۶ ۳	۹ ۳ ۶ ۸
۹ ۳ ۵ ۸	۹ ۳ ۷ ۲	۹ ۳ ۶ ۵	۹ ۳ ۶ ۲
۹ ۳ ۶ ۶	۹ ۳ ۶ ۱	۹ ۳ ۵ ۹	۹ ۳ ۷ ۱

Marfat.com

خواص سُورۂ فجر

واسطے دفع ہونے مہمات کے اس سُورہ کو ستر ۷۰ بار پڑھے اور نقش لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اس کے کل اعداد ۸۹۰۵۲ ہیں اور چال خانہ نہم ہے

۷۸۶

۲۲۲۷۲	۲۲۲۷۶	۲۲۲۷۹	۲۲۲۶۵
۲۲۲۷۸	۲۲۲۶۶	۲۲۲۷۱	۲۲۲۷۰
۲۲۲۶۷	۲۲۲۹۱	۲۲۲۷۴	۲۳۲۷۰
۲۲۲۷۵	۲۲۲۶۹	۲۲۲۶۸	۲۲۲۸۰

خواص سُورۂ بلد

جب کسی شہر یا گاؤں میں داخل ہونے کا ارادہ ہو اس سُورۃ کو پڑھے امن و امان میں رہے اور اہل شہر یا گاؤں اس کے ساتھ بہت لطف سے پیش آئیں گے اور اس کا نقش واسطے نذر بد کے لیے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۲۴۲۰۳ ہیں

۷۸۶

۶۰۷۰	۶۰۷۳	۶۰۷۷	۶۰۶۳
۶۰۶۷	۶۰۶۴	۶۰۶۹	۶۰۷۴
۶۰۶۵	۶۰۷۹	۶۰۷۱	۶۰۶۸
۶۰۷۲	۶۰۶۷	۶۰۶۶	۶۰۷۸

خواص سُورۂ والشمس

واسطے حصول مرادات کے اس سُورہ کو طلوع آفتاب کے وقت سات بار پڑھے

Marfat.com

ور نقش اس کا واسطے سلامتی جان و مال کے لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے اس کے کل اعداد ۵۴۹۹ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۰۶

۴۸۷۴	۴۸۷۷	۴۸۱۱	۴۸۶۷
۴۸۸۰	۴۸۶۸	۴۸۷۳	۴۸۷۸
۴۸۶۹	۴۸۸۳	۴۸۷۵	۴۸۷۲
۴۸۷۶	۴۸۷۱	۴۸۷۰	۴۸۶۲

خواص سُورۂ وَاللّیل

جب کوئی مشکل پیش آئے اس سورۃ کو ایک سو اسی مرتبہ پڑھے مشکل آسان ہو اور نقش اس کا واسطے حفاظت مال لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۲۹۶۶۶ ہیں نقش یہ ہے۔

۷۰۶

۷۴۱۶	۷۴۱۹	۷۴۲۲	۷۴۰۹
۷۴۲۱	۷۴۱۰	۷۴۱۵	۷۴۲۰
۷۴۱۱	۷۴۲۴	۷۴۱۷۰	۷۴۱۴
۷۴۱۸	۷۴۱۳	۷۴۱۲	۷۴۲۳

خواص سُورَۂ وَالضُّحٰی

واسطے حاضر ہونے غائب کے اس سُورہ کو دو ہزار مرتبہ پڑھے بھاگے ہوئے کے لیے اس نقش کو لکھ کر پتھر کے نیچے دبا دیں فوراً حاضر ہو جائے گا جس عورت کے ہاں لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں وہ عورت دوران حمل فجر کی نماز کے

Marfat.com

بعد روزانہ سورہ والضحیٰ پڑھا کرے انشاءاللہ صاحب ارجمند پیدا ہوگا۔ اس نقش کے کل اعداد ۱۳۷۲۲ ہیں۔

۷۰۶

۳۳۳۳۰	۳۳۳۳۳	۳۳۳۳۶	۳۳۳۲۲
۳۳۳۳۵	۳۳۳۲۷	۳۳۳۲۹	۳۳۳۳۴
۳۳۳۲۵	۳۳۳۳۸	۳۳۳۳۱	۳۳۳۲۸
۳۳۳۳۳	۳۳۳۲۷	۳۳۳۳۶	۳۳۳۳۷

خواص سورۂ الم نشرح

جب کوئی مال خریدے تو اس سورۃ کو تین بار پڑھے اور دم کرے اس مال میں برکت ہوگی جس شخص کے سینے میں درد ہو اس سورۃ کو لکھ کر پانی سے دھو کر سینے میں ملے اگر کسی کو گنٹھیا کا عارضہ ہو نقش لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے اس کل اعداد ۱۲۴۱۶ ہیں۔ ورچال خانہ نہم ہے۔

۷۰۶

۳۱۰۳	۳۱۰۷	۳۱۱۰	۳۰۵۶
۳۱۰۵	۳۰۵۷	۳۱۰۲	۳۱۰۶
۳۰۵۸	۳۱۰۲	۳۰۵	۳۰۱
۳۱۰۶	۳۱۰۰	۳۰۹۹	۳۱۱۱

خواص سورۂ والتین

جب کوئی شخص غائب ہو جائے سورہ والتین کو دو ہزار بار پڑھے غائب

Marfat.com

آجائے یا نقش لکھ کر پتھر کے نیچے دبائے اس کے کل اعداد ۱۰۲۴۷ ہیں۔

۰۱۰۶

۲۵۶۱	۲۵۶۴	۲۵۶۸	۲۵۵۴
۲۵۶۷	۲۵۵۵	۲۵۶۰	۲۵۶۵
۲۵۵۶	۲۵۷۰	۲۵۶۲	۲۵۵۹
۲۵۶۳	۲۵۵۸	۲۵۵۷	۲۵۶۹

خواص سُورۂ علق

جب کسی حاکم کے پاس جائے سُورۂ اقرا باسم کو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے وہ امیر اس پر بہت مہربانی کرے گا اور جو نقش اس کا لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ گا جمیع آفات سے محفوظ رہے گا اس کے کل اعداد ۲۲۵۴۱ ہیں۔

۰۷۰۶

۵۶۳۵	۵۶۳۸	۵۶۴۱	۵۶۲۷
۵۶۴۰	۵۶۲۸	۵۶۳۴	۵۶۳۹
۵۶۲۶	۵۶۴۳	۵۶۳۶	۵۶۳۳
۵۶۳۷	۵۶۳۲	۵۶۳۰	۰۵۶۴۲

خواص سُورۂ قدر

جو کوئی سورۂ متبرکہ کو تین بار صبح و شام پڑھا کرے ہم چشموں میں اس کی عزت ہوگی اور نقش اس کا واسطے حصول عزت و جاہ کے اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۸۳۱۱ ہیں۔ نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرماویں

Marfat.com

۷۸۶

۲۰۷۷	۲۰۸۰	۲۰۸۴	۲۰۷۰
۲۰۸۳	۲۰۷۱	۲۰۷۶	۲۰۸۱
۲۰۷۲	۲۰۸۶	۲۰۷۸	۲۰۷۵
۲۰۷۵	۲۰۷۴	۲۰۷۳	۲۰۰۵

خواص سورۂ بیّنہ

اگر کسی شخص کو عارضہ برص یا یرقان کا ہو سورۂ بیّنہ پڑھا کرے مرض دور ہوگا اور نقش لکھ کر پانی میں گھول کر تمام بدن پر ملے مریض صحت پائے کل اعداد ۳۱۲۲۳ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۹۰۵	۷۸۰۸	۷۸۱۲	۷۷۹۸
۷۸۱۱	۷۷۹۹	۷۸۰۴	۷۸۰۹
۷۹۰۰	۷۹۱۴	۷۸۰۶	۷۸۰۳
۷۸۰۷	۷۸۰۲	۷۸۰۱	۷۸۱۳

خواص سورہ زلزال

جب کسی کو کوئی مشکل پیش آئے تو اس سورہ کو ۷ بار پڑھے مشکل آسان ہوگی۔ یا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اس کے کل اعداد ۱۹۹۶ ہیں۔

۷۸۶

۴۹۹۱	۴۹۹۴	۴۹۹۷	۴۹۸۴
۴۹۹۶	۴۹۸۵	۴۹۹۰	۴۹۹۵
۴۹۸۶	۴۹۹۹	۴۹۹۲	۴۹۸۹
۴۹۹۳	۴۹۸۸	۴۹۸۷	۴۹۸۸

Marfat.com

خواص سُورۂ والعادیات

واسطے دفع ہونے نظر بد کے اس سُورہ کو پڑھے جس کو درد جگر ہو اس کے نقش کو تین روز تک پیئے صحت ہوگی اور اگر قرضدار ہو سات نقش اس سورہ کے ہر روز صبح کے وقت لکھے اور آٹے میں گولیاں بنا کے دریا میں ڈالا کرے قرضہ ادا ہو جائے۔ اس کے اعداد ۱۳۲۵ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۳۳۸	۳۳۴۱	۳۳۴۴	۳۳۳۱
۳۳۴۳	۳۳۳۲	۳۳۳۷	۳۳۴۲
۳۳۳۳	۳۳۴۶	۳۳۳۵	۳۳۳۶
۳۳۴۰	۳۳۳۵	۳۳۳۴	۳۳۴۵

خواص سُورۂ القارعہ

واسطے دفع ہونے وبا کے اس سُورہ کو ایک سو اکیس بار پڑھے اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے جمیع بلیات سے بچا رہے اس کے کل اعداد ۱۳۴۶۴ ہیں۔

۷۸۶

۴۴۸۵	۴۴۸۴	۴۴۹۱
۴۴۹۰	۴۴۸۸	۴۴۸۶
۴۴۸۵	۴۴۹۲	۴۴۸۷

خواص سُورۂ تکاثر

دین کے لیے روزانہ تین بار پڑھے نقش اپنے پاس رکھیئے دین و دنیا بہتر ہوگا۔

Marfat.com

اس کے کل اعداد ۱۰۳۰۷۰ ہیں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۹۱۰	۲۵۹۲۳	۲۵۹۲۰	۲۵۹۱۷
۲۵۹۲۱	۲۵۹۱۶	۲۵۹۱۱	۲۵۹۲۲
۲۵۹۱۵	۲۵۹۱۸	۲۵۹۲۵	۲۵۹۱۲
۲۵۹۲۴	۲۵۹۱۳	۲۵۹۱۴	۲۵۹۱۹

خواص سُورَۂ وَالعصر

اس سُورہ کو واسطے حُب کے پڑھے اور نقش اس کا لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۴۸۷۰ ہیں نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۵۸۳	۱۵۷۶	۱۵۸۱
۱۵۷۰	۱۵۷۰	۱۵۸۲
۱۵۷۹	۱۵۸۴	۱۵۷۷

خواص سُورَۂ ہمزہ

جس شخص کی آنکھوں میں درد ہو سات بار سُورہ ہمزہ پڑھ کر دم کرے اور نقش گھول کر پانی اس کا دو بوند ملا کر آنکھوں میں لگائے جلد شفا پائے اس کے کل اعداد ۱۳۰۴ ہیں۔ نقش یہ ہے

۷۸۵

۲۰۸۵	۲۰۸۸	۲۰۹۱	۲۰۷۷
۲۰۹۰	۲۰۷۸	۲۰۸۴	۲۰۸۹
۲۰۷۹	۲۰۹۳	۲۰۸۶	۲۰۸۳
۲۰۸۷	۲۰۸۲	۲۰۸۰	۲۰۹۲

Marfat.com

خواص سُورہ فیل

واسطے دفع ہونے دشمن کے سُورہ فیل ایک سو بار پڑھے اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے دشمن سرنگوں رہے اس کے کل اعداد ۵۸۵۹ ہیں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۵۴	۱۹۴۹	۱۹۵۶
۱۹۵۵	۱۹۵۳	۱۹۵۱
۱۹۵۰	۱۹۵۷	۱۹۵۲

خواص سُورۂ قریش

جو کوئی محتاج ہو سترّ بار پڑھے مالدار ہو جائے اور اگر نظر بد کا خیال ہو تو کھانے پر پڑھ کر کھلائے۔ شیطانی نفس کے لیے بعد نماز فجر ایک سو ایک بار پڑھے۔ دشمن کو سرنگوں کیلئے نقش اپنے پاس رکھے۔ اس کے کل اعداد ۳۶۰۴ ہیں

۷۸۶

۱۵۷۵	۱۵۷۹	۱۵۸۲	۱۵۶۸
۱۵۸۱	۱۵۶۹	۱۵۷۴	۱۵۸۰
۱۵۷۰	۱۵۸۴	۱۵۷۷	۱۵۷۳
۱۵۷۸	۱۵۷۳	۱۵۷۲	۱۵۸۳

خواص سُورۂ ماعون

جب کوئی مشکل پیش آئے تو ہزار بار سُورہ ماعون پڑھے اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۹۲۵۳ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

Marfat.com

۷۸۶

۲۳۱۳	۲۳۱۷	۲۳۱۹	۲۳۰۵
۲۳۱۸	۲۳۰۶	۲۳۱۸	۲۳۲۰
۲۳۰۷	۲۳۱۲	۲۳۱۴	۲۳۱۱
۲۳۱۵	۲۳۱۰	۲۳۰۸	۲۳۲۰

خواص سُورۂ کوثر

واسطے دفع ہونے شر اعدا کے سَو بار پڑھے جب کوئی دشمن ایذا دے کوری اینٹ پر نقش اس کا لکھ کر پرانی قبر میں ڈالے اس کے کل اعداد ۲۷۵ ہیں نقش یہ ہے۔

۰۰۶

۵۱۹	۹۰۱۴	۹۲۱
۵۲۰	۵۱۸	۹۱۶
۵۱۵	۹۲۲	۹۱۷

خواص سُورۂ کافرون

واسطے دفع ہونے جمیع بلیات کے اس سورہ کو سَو بار پڑھے اور اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۲۰۳۳ ہیں

۰۰۶

۹۴۵	۹۴۰	۹۴۷
۹۴۶	۹۴۴	۹۴۲
۹۴۱	۹۴۸	۹۴۳

Marfat.com

خواص سورہ نصر

جب کوئی دشمن درپے آزار ہو سورہ نصر کو ایک ہزار ایک بار پڑھے دشمن پر فتح پائے اور نقش اذا جاء کو زرد کپڑے پر ہفتہ کے دن ساعت عطارد میں لکھے اور ٹوپی میں رکھے اپنے دشمنوں پر غالب رہے نقش یہ ہے۔

اذا جاء	نصر الله	والفتح	ورايت	الناس	يدخلون	في دين	الله
نصر الله	والفتح	ورايت	الناس	يدخلون	في دين	الله	افواجا
والفتح	ورايت	الناس	يدخلون	في دين	الله	افواجا	فسبح
ورايت	الناس	يدخلون	في دين	الله	افواجا	فسبح	بحمد
الناس	يدخلون	في دين	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربك
يدخلون	في دين	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربك	واستغفره
في دين	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربك	واستغفره	انه كان
الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربك	واستغفره	انه كان	توابا

اس نقش کے دوسری طرف تکبیر جبہ ضرور کندہ کرائیں تو دشمنوں پر غلبہ رہے گا اس نقش کو اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۶۱۲۴ ہیں۔

۶۸۶

۱۵۲۰	۱۵۳۳	۱۵۳۷	۱۵۲۳
۱۵۳۶	۱۵۲۴	۱۵۲۹	۱۵۳۵
۱۵۲۵	۱۵۳۹	۱۵۳۲	۱۵۲۸
۱۵۲۳	۱۵۲۷	۱۵۲۶	۱۵۳۸

Marfat.com

خواص سُورۂ تبّت یدا

واسطے ظالم حاکم یا دشمن کے تین ہزار بار پڑھے اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۵۸۲۶ ہیں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۴۳	۱۹۳۸	۱۹۴۵
۱۹۴۴	۱۵۴۲	۱۹۴۰
۱۹۳۹	۱۵۴۷	۹۴۱

خواص سُورۂ اخلاص

واسطے رفع حاجات کے سورۂ اخلاص ایک ہزار بار پڑھے طریق دعوت اخلاص مع توکل کے یہ ہے۔ کہ اوّل ترک حیوانات کرے اور روزہ رکھے اور ہر روز چھ سو بار پندرہ روز تک اس طرح پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلَ یَا عِطْرَائِیْلَ بِحَقِّ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اجب یا میکائیل یَا اِسْرَافِیْلَ بِحَقِّ اَللّٰہُ الصَّمَدُ اجب یا [illegible] بِحَقِّ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ اجب یا عزرائیل یا [illegible] بِحَقِّ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

اور نقش اس کا واسطے حُب اور رفع حاجات کے بہت مجرب ہے اس کے کل اعداد ۱۰۰۲ ہیں۔ نقش اگلے صفحہ پر دیکھیں۔

Marfat.com

۷۰۶

۳۳۵	۳۳۰	۳۳۷
۳۳۶	۳۳۴	۳۳۲
۳۳۱	۳۳۸	۳۳۳

خواص سُورۂ فلق

واسطے دفع ہونے سحر کے ایک سو بار پڑھے اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اور گھول کر پیئے اس کے کل اعداد ۸۶۷۷ ہیں نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۱۲۹	۲۱۷۲	۲۱۷۵	۲۱۶۱
۲۱۷۳	۲۱۶۲	۲۱۶۸	۲۱۷۳
۲۱۶۴	۲۱۷۷	۲۱۷۰	۲۱۶۷
۲۱۷۱	۲۱۶۶	۲۱۶۴	۲۱۷۶

خواص سُورۂ ناس

واسطے دفع ہونے سحر کے سُورہ ناس سو بار پڑھے اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے کل اعداد ۵۲۹۶ ہیں نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۲۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۳۳	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۸	۱۳۴۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱

Marfat.com

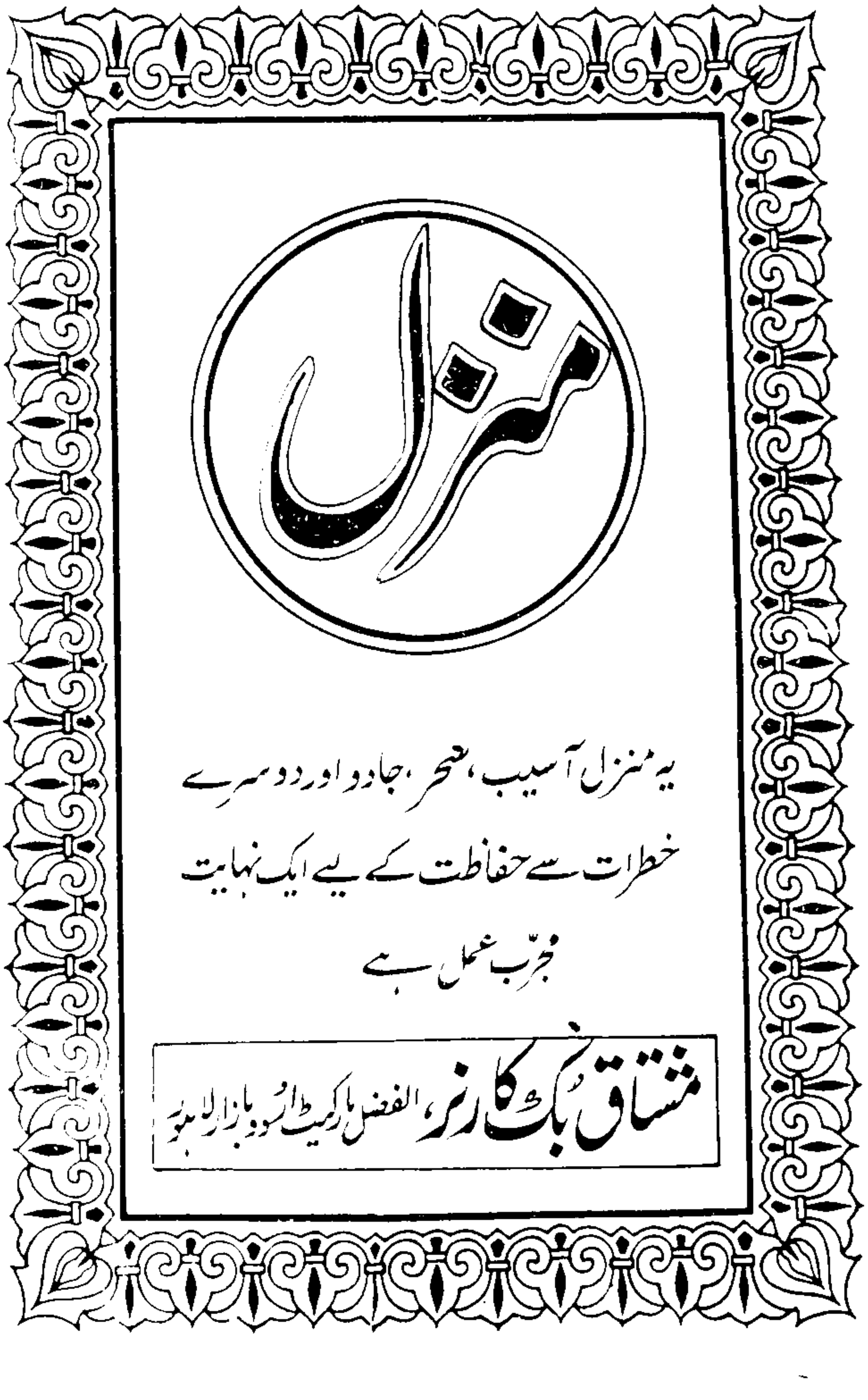
منزل
یہ منزل آسیب، سحر، جادو اور دوسرے
خطرات سے حفاظت کے لیے ایک نہایت
مجرّب عمل ہے
مشتاق بک کارنر، الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ذیل میں جن قرآنی آیات کو درج کیا گیا ہے یہ "منزل" کے نام سے معروف ہیں۔

نقش تعویذات کے مقابلے میں آیاتِ قرآنیہ اور دعائیں جو حدیثِ پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مؤثر رکھتی ہیں۔ فخر الرسل صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی یا دنیوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لیے دعاء کا طریقہ نہ تعلیم فرمایا ہو اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لیے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔ یہ "منزل" آسیب سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لیے ایک مجرب عمل ہے۔ یہ تنتیس آیات ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلقؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا، پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی آپ نے فرمایا نہیں جلا، پھر ایک اور شخص نے آکر کہا کہ اے ابو الدرداءؓ آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالےٰ ایسا نہیں کرے گا کہ میرا مکان جل جائے کیونکہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے۔ اس لیے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ

Marfat.com

تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْكَرِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ
يَشَاْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ
اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ
كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ
رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

حیاۃ الصحابہ عربی ص ۶۹ ج ۳ بحوالہ کتاب
"الاسماء والصفات للبیہقی ص ۱۲۵"

کتبہ محمد اسلم

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝١ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ

Marfat.com

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٣ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٤ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٥ اُولٰٓئِكَ عَلٰى
هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ۝٦ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝٧
اٰلٓمّٓ ۝١ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا
تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا

Marfat.com

الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ
مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا
یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا
یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○
لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ
مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ
یُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ
الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ
عَلِیْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَالَّذِیْنَ

Marfat.com

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ
مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِى
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا
مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ
اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ
الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۗ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ
مِّنْ رُّسُلِهٖ ۗ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؗ

Marfat.com

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ○ لَا
يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا
لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ج رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ
عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا
تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ج وَاعْفُ
عَنَّا وقف وَاغْفِرْ لَنَا وقف وَارْحَمْنَا وقف أَنْتَ
مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِينَ
شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
وَأُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ط لَا إِلٰهَ

Marfat.com

إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ قُلِ اللّٰهُمَّ
مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ
تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ
تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط
إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ تُولِجُ
الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي
الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ
تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز وَتَرْزُقُ
مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ إِنَّ رَبَّكُمُ
اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ق

Marfat.com

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ؕ
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ
بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ
اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝
وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ قُلِ ادْعُوا
اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا
فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ

Marfat.com

بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ
مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ ع اَفَحَسِبْتُمْ
اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا
تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا
بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ
رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ
رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ ع

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝
فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ
الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا
مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ
اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ
كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ
وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ

Marfat.com

أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ط إِنَّا
خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ○
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ
أَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ أَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوْا ط لَا تَنْفُذُوْنَ
إِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ○ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ
مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ج ○
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فَإِذَا
انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً
كَالدِّهَانِ ج ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

Marfat.com

تُكَذِّبٰنِ ○ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ
ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۚ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ
لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ
خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ

Marfat.com

الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ
الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ ○
يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ
نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ ○ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى
جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا

Marfat.com

وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا
عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا
تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ
اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ
دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝
لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ

Marfat.com

لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا
خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝
اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ
الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ
النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

Marfat.com

قصیدہ
بُردہ شریف

محمد اسلم نقشبندی مجددی

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ بِذِیْ سَلَمٍ
مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰی مِنْ مُّقْلَةٍ بِدَمٍ ۱

کیا تو نے ذی سلم کے ہمسایوں کی یاد سے آنکھ کے جاری
آنسو کو خون آلود کیا ہے۔

اَمْ هَبَّتِ الرِّیْحُ مِنْ تِلْقَآءِ کَاظِمَةٍ
وَاَوْمَضَ الْبَرْقُ فِی الظَّلْمَآءِ مِنْ اِضَمٍ ۲

کاظمہ یعنی مدینہ منورہ کی طرف سے ہوا چلی یا اندھیری رات میں
اضم سے بجلی چمکی ہے۔

فَمَا لِعَیْنَیْكَ اِنْ قُلْتَ اکْفُفَا هَمَتَا
وَمَا لِقَلْبِكَ اِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ یَهِمِ ۳

پس تیری آنکھوں کو کیا ہوا۔ اگر میں کہتا ہوں کہ رونے سے باز آؤ
تو آنسو بہاتی ہیں اور تیرے دل کو کیا ہوا اگر میں کہتا ہوں کہ ہوش کر تو بیہوش ہو جاتا ہے

Marfat.com

۴ اَيَحْسَبُ الصَّبُّ اَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتِمٌ
مَا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِّنْهُ وَمُضْطَرَمِ

کیا عاشق گمان کرتا ہے کہ ایسی محبت پوشیدہ رہ سکتی ہے
جو اُس کے جاری آنسو اور شعلہ زن دل کے درمیان ہے۔

۵ لَوْلَا الْهَوٰى لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰى طَلَلٍ
وَلَا اَرَقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

اگر تجھے محبت نہ ہوتی۔ تو کھنڈروں پر آنسو نہ بہاتا اور نہ بان
و پہاڑ کی یاد سے جاگتا رہتا۔

۶ فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ
بِهٖ عَلَيْكَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

پس تو محبت سے کیونکر انکار کر سکتا ہے جبکہ تیری محبت پر
عادل گواہ ہیں یعنی آنسو اور بیماری موجود ہیں۔

۷ وَاَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّىْ عِبْرَةٍ وَّضَنًى
مِثْلَ الْبَهَارِ عَلٰى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

اور دردِ محبت نے اشک و لاغری کے دو خط تیرے دونوں رخساروں
پر گل زرد و عنم کی طرح ثبت کر دیے ہیں

Marfat.com

۸ نَعَمْ سَرٰی طَیْفُ مَنْ اَھْوٰی فَاَرَّقَنِیْ
وَالْحُبُّ یَعْتَرِضُ اللَّذَّاتُ بِالْاَلَمِ

ہاں رات کو محبوب کا خیال آیا۔ پس اُس خیال نے مجھے جگا دیا۔
عشق خوشیوں میں رنج و الم لایا ہی کرتا ہے۔

۹ یَالَائِمِیْ فِی الْھَوَی الْعُذْرِیِّ مَعْذِرَۃً
مِنِّیْ اِلَیْکَ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

اے عشق عذری میں ملامت کرنے والے مجھے معذور رکھ۔ اگر تو
انصاف کرتا تو مجھے ملامت نہ کرتا۔

۱۰ عَدَتْکَ حَالِیْ سِرِّیْ بِمُسْتَتِرٍ
عَنِ الْوُشَاۃِ وَلَا دَائِیْ بِمُنْحَسِمِ

میرا حال تیرے سوا اَوروں تک پہنچ چکا ہے۔ اب نہ تو میرا
بھید غمازوں سے پوشیدہ ہے اور نہ میرا مرض دُور ہو سکتا ہے۔

۱۱ مَحَّضْتَنِی النُّصْحَ لٰکِنْ لَسْتُ اَسْمَعُہٗ
اِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِیْ صَمَمِ

تو نے بے غرضانہ نصیحت کی۔ لیکن میں اُس کو سُن نہیں سکتا۔ کیونکہ
عاشق ملامت گروں کی ملامت کے سُننے سے بہرا ہوتا ہے۔

Marfat.com

۱۲ اِنِّی اتّهمتُ نَصِیحَ الشَّیبِ فِی عَذَلِی
وَالشَّیبُ اَبعَدُ فِی نُصحٍ مِّنَ التُّهَمِ

تحقیق میں نے ناصح پیری کو اپنی ملامت کے بارے میں متہم ٹھہرایا
حالانکہ پیری نصیحت کرنے کے اعتبار سے قسمت کا الزام لگانے سے بہت دور ہے

۱۳ فَاِنَّ اَمَّارَتِی بِالسُّوءِ مَا اتَّعَظَت
مِن جَهلِهَا بِنَذِیرِ الشَّیبِ وَالهَرَمِ

بلاشبہ میرے نفس امارہ نے جو مجھے برائی کی دعوت دیتا رہتا ہے اپنی
نادانی سے ڈرانے والے بڑھاپے کی نصیحت کو قبول نہ کیا۔

۱۴ وَلَا اَعدَت مِنَ الفِعلِ الجَمِیلِ قِرًی
ضَیفٍ اَلَمَّ بِرَاسِی غَیرَ محتَشَمِ

اور اس مہمان کے لیے جو اچانک میرے سر پہ آ گیا میرے نفس امارہ
نے نیک عملوں سے اس کی کوئی مہمان نوازی نہ کی۔

۱۵ لَو کُنتُ اَعلَمُ اَنِّی مَا اُوَقِّرُهُ
کَتَمتُ سِرَّاً بَدَا لِی مِنهُ بِالکَتَمِ

اگر میں جانتا ہوتا کہ میں اس مہمان کی عزت نہیں کروں گا تو میں اس
راز پیری کو یعنی سفید بالوں کو وسمہ میں چھپا لیتا

Marfat.com

۱۶ مَنْ لِیْ بِرَدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَایَتِهَا
كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجُمِ

کیا کوئی شخص میرے لیے اِس امر کا ذمہ لیتا ہے کہ میرے سرکش
نفس کو گمراہی سے روک دے جیسا کہ سرکش گھوڑوں کو لگاموں کیساتھ روکتے ہیں

۱۷ فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِیْ كَسْرَ شَهْوَتِهَا
اِنَّ الطَّعَامَ يُقَوِّی شَهْوَةَ النَّهِمِ

پس تو گناہوں کے ساتھ نفس کی خواہش کو دُور کرنا طلب نہ کر۔
کیونکہ طعام پیٹو کی خواہش کو اور زیادہ کر دیتا ہے۔

۱۸ وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ اِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلٰی
حُبِّ الرَّضَاعِ وَاِنْ تَفْطِمْهُ يَنْفَطِمِ

اور نفس شیر خوار بچہ کی مانند ہے کہ اگر اُس کو دُودھ پینے پر چھوڑ دیا
جائے۔ تو وہ دودھ پینے کی خواہش میں جوان ہوگا اور اگر تو اُس سے دُودھ چھڑائے۔ تو چھوڑ دیگا

۱۹ فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ اَنْ تُوَلِّيَهٗ
اِنَّ الْهَوٰی مَا تَوَلّٰی يُصْمِ اَوْ يَصِمِ

پس نفس کو اپنی خواہش سے روک دے اور ہوشیار رہ کہ کہیں تجھ پر غالب
آجائے اگر غالب آجائے تو اُسے تباہ کر دیتی ہے یا گمراہ کر دیتی ہے۔

Marfat.com

۲۰ وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْاَعْمَالِ سَائِمَةٌ
وَّاِنْ هِيَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰى فَلَا تُسِمِ

اور نفس کی حفاظت کر۔ آنحالیکہ وہ اعمال میں چر رہا ہو۔ اگر وہ اپنی چراگاہ کو خوشگوار خیال کرنے لگے۔ تو مت چرنے دے۔

۲۱ كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِلْمَرْءِ قَاتِلَةً
مِّنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ اَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ

نفس اکثر انسان کے سامنے لذت کو جو قاتل ہو اچھی ظاہر کرتا ہے کیونکہ اُسے معلوم نہیں کہ چرب کھانے میں زہر پوشیدہ ہوتی ہے۔

۲۲ وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوْعٍ وَّمِنْ شِبَعٍ
فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِّنَ التُّخَمِ

اور نفس کے پوشیدہ مکروں سے ڈر جو بھوک اور سیری سے پیدا ہوتے ہیں۔ اس لیے کہ بسا اوقات بھوک سیری سے بدتر ہوتی ہے

۲۳ وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَأَتْ
مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

اور آنکھ سے جو محرمات سے پُر ہو گئی ہے۔ آنسو بہا۔ اور پرہیز ندامت کو لازم پکڑ۔

Marfat.com

۲۴ وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا
وَإِنْ هُمَا مَحَّضَاكَ النُّصْحَ فَاتِّهِمِ

اور نفس و شیطان کی مخالفت کر اور اُن کا حکم نہ مان ۔ اگرچہ یہ دونوں تجھے محض خیر اندیشی سے نصیحت کریں ۔ تو بھی اُن کو متہم سمجھ یہ مطلب ظاہر ہے ۔

۲۵ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَّلَا حَكَمًا
فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

اور دونوں کا کہنا نہ مان خواہ خصم ہوں یا حکم کیونکہ تو خصم و حکم کے مکر کو پہچانتا ہے ۔

۲۶ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ
لَقَدْ نَسَبْتُ بِهِ نَسْلًا لِّذِيْ عَقَمِ

میں قول بے عمل سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں ۔ سچ خدا میں نے اُس قول سے اولاد کو بانجھ عورت کی طرف منسوب کیا ۔

۲۷ أَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَّا أَتَمَرْتُ بِهِ
وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِيْ لَكَ اسْتَقِمِ

میں نے تجھ کو نیک عمل کا حکم کیا لیکن میں نے خود وہ عمل نہیں کیا اور میں ثابت قدم نہیں رہا ۔ پس میرا تجھ کو یہ کہنا کہ ثابت قدم رہ کیسا بُرا ہے

Marfat.com

۲۸ وَلَا تَزَوَّدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً
وَلَمْ اُصَلِّ سِوٰی فَرْضٍ وَّلَمْ اَصُمِ

اور موت سے پہلے میں نے عبادت نافلہ کا توشہ نہ لیا۔ اور میں نے کوئی نماز سوا نماز فرض کے نہیں پڑھی اور کوئی روزہ سوا روزہ فرض کے نہیں رکھا

۲۹ ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ اَحْیَ الظَّلَامِ اِلَی
اَنِ اشْتَکَتْ قَدَمَاهُ الضُّرَّ مِنْ وَّرَمِ

ہمنے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو ترک کیا جو تاریک راتوں میں جاگتے رہتے یہاں تک کہ قدم مبارک ورم سے سخت تکلیف اٹھاتے۔

۳۰ وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ اَحْشَاءَهٗ وَطَوٰی
تَحْتَ الْحِجَارَةِ کَشْحًا مُّتْرَفَ الْاَدَمِ

اور بھوک سے اپنے پیٹ کو باندھ لیتے اور نرم و نازک چمڑے والے پہلو کو پتھر کے نیچے لپیٹ لیتے۔

۳۱ وَرَاوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ
عَنْ نَفْسِهٖ فَاَرَاهَا اَیْمَا شَمَمِ

سونے کے اونچے پہاڑوں نے آپ کو پھسلانا چاہا۔ پس آپ نے ان کو کمال استغنا دکھایا۔ اور ان کی التجا کی پروا نہ کی۔

Marfat.com

۳۲ وَاَكَدَّتْ زُهْدَهٗ فِيْهَا ضَرُوْرَتُهٗ
اِنَّ الضَّرُوْرَةَ لَا تَعْدُوْا عَلَى الْعِصَمِ

اور دنیاوی احتیاج نے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے زہد و تقویٰ کو اور بھی مضبوط کر دیا بے شک دنیا کی اغراض اور حاجات عصمت نبی پر غلبہ نہیں پا سکتی

۳۳ وَكَيْفَ تَدْعُوْآ اِلَى الدُّنْيَا ضَرُوْرَةُ مَنْ
لَوْلَاهُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ ۔

ضرورت ایسی ذات شریف کو دنیا کی طرف کیسے بلا سکتی ہے کہ اگر وہ نہ ہوتے تو دنیا عدم سے وجود میں نہ آتی۔

۳۴ مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

اوصاف مذکورہ بالا کے مصداق حضرت محمدؐ ہیں جو سرورِ دو جہاں اور سردارِ جن و انس اور سردار دو گروہ یعنی عرب و عجم ہیں۔ اس کا مطلب ظاہر ہے

۳۵ نَبِيُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِيْ فَلَا اَحَدٌ
اَبَرُّ فِيْ قَوْلٍ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ

سیدنا محمدؐ ہمارے پیغمبر ہیں جو نیکی کا حکم دینے والے اور برائی سے منع کرنے والے ہیں۔ پس لا یا نعم کہنے میں کوئی آپ سے زیادہ نہیں۔

Marfat.com

۳۶	هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ
	آپؐ وہ حبیب خدا ہیں جنکی شفاعت کی امید ہر بلا کے وقت کی جاتی ہے۔ جس میں انسان مبتلا ہو جاتا ہے۔
۳۷	دَعَا اِلَى اللّٰهِ فَالْمُسْتَمْسِكُوْنَ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ بِحَبْلٍ غَيْرِ مُنْفَصِمِ
	حضرت نے لوگوں کو خدا کی طرف بلایا۔ پس جو لوگ آپ کا دامن پکڑنے والے ہیں وہ ایسی رسّی کو پکڑے ہوئے ہیں جو منقطع نہیں۔
۳۸	فَاقَ النَّبِيِّيْنَ فِیْ خَلْقٍ وَّ فِیْ خُلُقٍ وَلَمْ يُدَانُوْهُ فِیْ عِلْمٍ وَّلَا كَرَمِ
	آپؐ حسن صورت و حسن سیرت میں سب پیغمبروں پر سبقت لے گئے وہ نہ علم میں آپ کے مرتبہ کو پہنچے نہ کرم میں۔
۳۹	وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّيَمِ
	اور وہ سب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اخذ کرنے والے ہیں بمقدار ایک چلو آپ کے سمندر سے یا بمقدار ایک گھونٹ آپکی لگاتار بارشوں سے

Marfat.com

۴۰ وَوَاقِفُوْنَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمِ
مِنْ نُّقْطَةِ الْعِلْمِ اَوْمِنْ شَكْلَةِ الْحِكَمِ

اور تمام انبیاء حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں اپنے اپنے مقام پر کھڑے ہیں سب آپ کی کتاب علم میں سے ایک نقطے اور کتاب حکم میں سے اعراب کی حیثیت میں

۴۱ فَهُوَالَّذِیْ تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُوْرَتُهٗ
ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِیْبًا بَارِئُ النَّسَمِ

آپؐ وہ ہیں جن کی صورت و سیرت کامل ہے۔ تب خالقِ انسان (خدا) نے آپ کو اپنا حبیب منتخب کیا۔

۴۲ مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِیْكٍ فِیْ مَحَاسِنِهٖ
فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِیْهِ غَیْرُ مُنْقَسِمِ

آپ اپنی خوبیوں میں شریک سے پاک ہیں۔ پس آپ کا جوہر حسن تقسیم نہیں ہو سکتا۔

۴۳ دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارٰی فِیْ نَبِیِّهِمْ
وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِیْهِ وَاحْتَكِمِ

عیسائیوں نے اپنے نبی کے بارے میں جو دعویٰ کیا اسے چھوڑ دیجئے باقی جو تمہارے دل میں آئے حضورؐ کی تعریف کرو اور اچھے طریقے سے مدح کرو۔

Marfat.com

فَانْسُبْ اِلٰی ذَاتِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
وَانْسُبْ اِلٰی قَدْرِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمٍ

حضورِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی کی طرف جو شرف تو چاہے منسوب کر اور آپ کے نسب کے متعلق جو عظمت منسوب کرنا چاہیں کریں

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَیْسَ لَهٗ
حَدٌّ فَیُعْرِبَ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمٍ

کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کی کوئی حد و نہایت نہیں کہ اس کو کوئی ناطق زبان سے بیان کر سکے۔

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَهٗ اٰیَاتُهٗ عِظَمًا
اَحْیَا اَسْمُهٗ حِیْنَ یُدْعٰی دَارِسَ الرِّمَمِ

اگر حضور علیہ الصلوٰۃ کی معجزات بزرگی میں آپ کی رفعت قدر کے مناسب ہوتے تو آپ کا اسم شریف جس وقت پکارا جاتا پرانی بوسیدہ ہڈیوں کو زندہ کر دیتا

لَمْ یُمْتِحِنَّا بِمَا تَعْیَا الْعُقُوْلُ بِهٖ
حِرْصًا عَلَیْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِمِ

حضورؐ نے ہماری ہدایت میں شدت رغبت کے سبب ہم کو ایسی چیز سے نہیں آزمایا کہ جس سے عقلیں عاجز ہوں۔ اس لیے ہم نے شک نہ کیا اور نہ حیران ہوئے

Marfat.com

۴۸ اَعْمَی الْوَرٰی فَهْمُ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرٰى لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْفَحِمِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت کی معرفت نے خلقت کو عاجز کر دیا۔
پس قرب و بعد دونوں حالتوں میں بجز عاجز کوئی دیکھنے میں نہیں آتا

۴۹ كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعُدٍ صَغِيْرَةً وَّتُكِلُّ الطَّرْفَ مِنْ اَمَمِ

مثل آفتاب کے جو آنکھوں کو دُور سے چھوٹا دکھائی دیتا ہے اور
نزدیک سے آنکھ کو چندھیا دیتا ہے۔

۵۰ وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيْقَتَهٗ قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

اور دنیا میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت کو سوئے ہوئے
لوگ کس طرح پا سکتے ہیں جو آپکی حقیقت کو چھوڑ کر خواب و خیال پر قانع ہیں

۵۱ فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ اَنَّهٗ بَشَرٌ وَاَنَّهٗ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

پس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت لوگوں کے علم کی غایت یہ ہے کہ
آپ ایک انسان ہیں اور تمام مخلوقات سے افضل ہیں۔

Marfat.com

۵۲ وَكُلُّ اٰيٍ اَتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا
فَاِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ بِهِمِ

اور جس قدر معجزے کہ بزرگ رسولوں نے دکھلائے وہ سب اُن کو
حضورؐ کے نور سے حاصل ہوئے

۵۳ فَاِنَّهٗ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا
يُظْهِرْنَ اَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

کیونکہ حضورؐ فضیلت کے آفتاب ہیں اور دوسرے پیغمبر اُس آفتاب
کے ستارے ہیں جو آفتاب کے انوار کو لوگوں کیلئے تاریکیوں میں ظاہر کرتے رہے ہیں

۵۴ حَتّٰى اِذَا لَطَّمَتْ فِي الْكَوْنَيْنِ عَمَّهُدَا
هَا الْعٰلَمِيْنَ وَاَحْيَتْ سَائِرَ الْاُمَمِ

یہاں تک کہ جب یہ آفتاب خوب کمال کی حد تک روشن ہوا تو اس کی
روشنی تمام دنیا میں پھیل گئی اور اس نے گردہوں کو زندہ کر دیا۔

۵۵ اَكْرَمُ بِخَلْقِ نَبِيٍّ زَانَهٗ خُلُقٌ
بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

اُس نبی محترم کی صورت کیسی اچھی ہے جو حسن سیرت سے مزین اور
حسن پر مشتمل اور کشادہ روئی سے متصف ہیں۔

Marfat.com

۵۶ كَالزَّهْرِ فِي تَرَفٍ وَّالْبَدْرِ فِي شَرَفٍ
وَالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَّالدَّهْرِ فِي هِمَمٍ

وہ نبی محترم تازگی میں شگوفہ کی مانند اور شرف میں بدر کی مانند اور
جود و کرم میں سمندر کی مانند اور ہمتوں میں زمانہ کی مانند ہیں۔

۵۷ كَأَنَّهُ وَهُوَ فَرْدٌ فِي جَلَالَتِهٖ
فِي عَسْكَرٍ حِيْنَ تَلْقَاهُ وَفِي حَشَمٍ

جس وقت تو حضورؐ کو تنہا پائے۔ آپ اپنی جلالت و عظمت کے
باعث گویا لشکر و حشم کے ساتھ ہیں۔

۵۸ كَأَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُوْنُ فِي صَدَفٍ
مِنْ مَعْدَنَيْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسَمٍ

گویا سیپ میں پوشیدہ موتی حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے
منطق و تبسم کی دو کانوں سے ہیں

۵۹ لَا طِيْبَ يَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ اَعْظُمَهٗ
طُوْبٰى لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَمُلْتَثِمٍ

کوئی خوشبو اُس خاک کی برابری نہیں کر سکتی جو حضورؐ کے جسمِ اطہر
کو شامل ہے خوش رہے وہ شخص جو اُس خاک کو سونگھے اور بوسہ دے۔

Marfat.com

۶۰ اَبَانَ مَوْلِدُہٗ عَنْ طِیْبِ عُنْصُرِہٖ
یَا طِیْبَ مُبْتَدَاٍ مِّنْہُ وَ مُخْتَتَمِ

حضورؐ کے مولد شریف نے آپ کے عنصر کی پاکی کو ظاہر کر دیا۔ اللہ آپؐ کی ابتدا و انتہا کی پاکی یا بوئے ملوش۔

۶۱ یَوْمٌ تَفَرَّسَ فِیْہِ الْفُرْسُ اَنَّھُمْ
قَدْ اُنْذِرُوْا بِحُلُوْلِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

حضورؐ کا مولد وہ دن تھا کہ جس میں اہل فارس نے فراست سے معلوم کر لیا کہ وہ نزول بلا و عذاب سے ڈرائے گئے ہیں۔

۶۲ وَبَاتَ اَیْوَانُ کِسْرٰی وَھُوَ مُنْصَدِعٌ
کَشَمْلِ اَصْحَابِ کِسْرٰی غَیْرَ مُلْتَئِمِ

اور حضورؐ کا مولد وہ دن تھا کہ جس میں کسریٰ کا محل پھٹ کر یوں بے جڑے رہ گیا۔ جیسا کہ کسریٰ کا پراگندہ لشکر جو پھر جمع نہ ہو سکا

۶۳ وَالنَّارُ خَامِدَۃُ الْاَنْفَاسِ مِنْ اَسَفٍ
عَلَیْہِ وَالنَّھْرُ سَاھِی الْعَیْنِ مِنْ سَدَمِ

اور اُس دن مجوسیوں کی آگ کے شعلے ایوان کسریٰ کے غم سے سرد پڑ گئے اور دریائے فرات ندامت و غم کے مارے اپنا چشمہ بھول گئے

Marfat.com

وَسَآءَ سَاوَةَ اَنْ غَاضَتْ بُحَيْرَتُهَا
٦٤ وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِيْنَ ظَمِی

اور اُس روز سادہ غمگین ہوا کہ اُس کا بحیرہ خشک ہوگیا اور پیاسے جو وہاں آئے غصے میں واپس ہوگئے۔

كَاَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَآءِ مِنْ بَلَلٍ
٦٥ حُزْنًا وَّ بِالْمَآءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمٍ

گویا غم کے مارے پانی کی خاصیت (تری) آگ میں آگئی اور آگ کی خاصیت (سوزش) پانی میں چلی گئی۔

وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْاَنْوَارُ سَاطِعَةٌ
٦٦ وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَعْنًى وَّمِنْ كَلِمٍ

اور اُس دن جن غیب سے آوازیں دے رہے تھے۔ اور انوار چمک رہے تھے اور حق معنی اور لفظ سے ظاہر ہو رہا تھا۔

عَمُوْا وَصَمُّوْا فَاِعْلَانُ الْبَشَآئِرِ لَمْ
٦٧ تُسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشِمِ

کفار اندھے اور بہرے ہوگئے باوجودیکہ اس سے پہلے ان کا منجم انہیں یہ خبر دے چکا کہ ان کا جھوٹا دین اب باقی نہیں رہے گا

Marfat.com

۶۸ مِنْ بَعْدِ مَآ اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ
بِاَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمِ

حضورؐ کے متعلق اپنے کاہنوں سے خبر سننے کے باوجود وہ اندھے اور
بہرے ہو گئے اور انہیں یقین ہو گیا تھا کہ ٹیڑھا دین زیادہ دیر قائم نہیں رہے گا

۶۹ وَبَعْدَ مَا عَايَنُوْا فِي الْاُفُقِ مِنْ شُهُبٍ
مُّنْقَضَّةٍ وَّفْقَ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ صَنَمٍ

اور بعد اس کے کہ لوگوں کو اُن کے کاہن نے خبر دی تھی کہ ان کا دین
باطل قائم نہ رہے گا

۷۰ حَتّٰى غَدَا عَنْ طَرِيْقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمًا
مِّنَ الشَّيَاطِيْنَ يَقْفُوْا اِثْرَ مُنْهَزِمِ

شیاطین اس طرح بھاگے کہ جس طرح ابرہہ کی فوج کے بہادر سپاہی بیت اللہ پر حملے
وقت بھاگے تھے یا وہ کفار کے اس لشکر کی طرح تھے کہ جس پر حضورؐ نے کنکریاں پھینکی تھیں وہ بھاگ
گئے۔

۷۱ كَاَنَّهُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةٍ
اَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَّاحَتَيْهِ رُمِ

گویا شیاطین بھاگنے کی حالت میں ابرہہ کے بہادر تھے یا وہ لشکر تھے
جس پر حضرت نے اپنے مبارک ہاتھوں سے سنگریزے پھینکے تھے

Marfat.com

۶۲ نَبَذَا بِهٖ بَعْدَ تَسْبِیْحٍ بَبَطْنِهِمَا
نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ اِحْشَآءِ مُلْتَقِمِ

حضورؐ نے کنکریاں کو جبکہ وہ آپ کے مبارک ہاتھوں میں تسبیح پڑھ رہی تھیں یوں پھینکا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے مچھلی کے پیٹ سے حضرت یونسؑ کو پھینکا

۶۳ جَآءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْاَشْجَارُ سَاجِدَةً
تَمْشِیْ اِلَیْهِ عَلٰی سَاقٍ بِلَا قَدَمِ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بلانے پر درخت سجدہ کرتے ہوئے اور ساق بے قدم پر چلتے ہوئے آپ کی طرف آئے۔

۶۴ کَاَنَّهَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِّمَا کَتَبَتْ
فُرُوْعُهَا مِنْ بَدِیْعِ الْخَطِّ فِی اللِّقَمِ

درخت جب آپؐ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو گویا ان درختوں کے آنے کی وجہ سے زمین پر سیدھی سطریں پڑ گئیں اور انکی شاخوں نے خوبصورت خط میں کتابت کی ہو

۶۵ مِثْلُ الْغَمَامَةِ اَنّٰی سَارَ سَآئِرَةً
تَقِیْهِ حَرَّ وَطِیْسٍ لِّلْهَجِیْرِ حَمِ

درختوں کا حضرتؐ کے حکم سے آنا مانند چلتے بادل کے تھا جو آپ کے ہمراہ ہوتا جہاں آپ تشریف لیجاتے اور آپ کو دوپہر کے جلتے ہوئے آفتاب کی حرارت سے بچاتا۔

Marfat.com

۷۶ اَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ اِنَّ لَهٗ
مِنْ قَلْبِهٖ نِسْبَةً مَبْرُوْرَةَ الْقَسَمِ

میں ماہ دوپارہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس ماہ کو حضرت کے دل سے
وہ مشابہت ہے کہ اس پر قسم سچی ہے۔

۷۷ وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَّمِنْ كَرَمٍ
وَكُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمٍ

اور یاد کر خیر اور کرم کو جنہیں غار نے جمع کر لیا حالانکہ کافروں کی ہر
آنکھ اُن سے اندھی تھی۔

۷۸ فَالصِّدْقِ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيْقُ لَمْ يَرِمَا
وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اِرَمِ

پس حضرت صدق مجسم اور صدیق کبر دونوں غار میں جمع بیٹھے رہے
حالانکہ کافر کہہ رہے تھے کہ غار میں کوئی نہیں۔

۷۹ ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوْتَ عَلٰى
خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسَجْ وَلَمْ تَحُمِ

اور وہ یہ سمجھتے کہ حضور خیر البریہ پر کبوتر نہ منڈلاتے اور نہ مکڑی
جالا تنتی۔

Marfat.com

۸۰ وِقَايَةُ اللّٰهِ اَغْنَتْ عَنْ مُّضَاعَفَةٍ
مِنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْاُطُمِ

خدا کی حفاظت نے حضورؐ کو صدیق اکبرؓ کو دو حلقہ زرہوں اور بلند قلعوں کی پناہ سے بے نیاز کر دیا۔

۸۱ مَا سَامَنِی الدَّهْرُ ضَيْمًا وَّاسْتَجَرْتُ بِهٖ
اِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِّنْهُ لَمْ يُضَمِ

حضرتؐ سے زنہار خواہی کی حالت میں زمانہ نے مجھ پر ظلم نہ کیا مگر اُس حال میں کہ مجھے اُس ظلم سے کما حقہٗ امان مل گئی۔

۸۲ وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهٖ
اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدٰى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلِمِ

میں نے جب کبھی دین و دنیا کی دولت طلب کی مجھے ان بہترین ہاتھوں سے جنہیں چوما جاتا ہے سب کچھ مل گیا۔

۸۳ لَا تُنْكِرُ الْوَحْىَ مِنْ رُّؤْيَاهُ اِنَّ لَهٗ
قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمِ

وحی جو حضرت کے خواب میں ہو اُس سے انکار نہ کر۔ کیونکہ آپ کا دل نہیں سوتا جبکہ آپ کی آنکھیں سوتی ہیں۔

Marfat.com

۸۴ وَذَالِكَ حِيْنَ بُلُوْغٍ مِّنْ نُبُوَّتِهٖ
فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيْهِ حَالُ مُحْتَلِمٖ

سو وہ زمان نبوت کے پہنچنے کے وقت تھا۔ لہٰذا اس وقت بالغ کے حال کا انکار نہیں ہو سکتا۔

۸۵ تَبَارَكَ اللّٰهُ مَا وَحْيٌ بِمُكْتَسَبٍ
وَلَا نَبِيٌّ عَلٰى غَيْبٍ بِمُتَّهَمٖ

خدا پاک و منزہ ہے۔ وحی اکتسابی نہیں ورنہ کوئی پیغمبر غیب میں متہم ہے۔

۸۶ كَمْ اَبْرَاَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهٗ
وَاَطْلَقَتْ اَسِيْرًا مِّنْ رِّبْقَةِ اللَّمَمِ

بارہا حضرتؐ کی ہتھیلی نے بیمار کو اچھا کر دیا اور دیوانگی کی قید سے رہا کر دیا۔

۸۷ وَاَحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَآءَ دَعْوَتُهٗ
حَتّٰى حَكَتْ غُرَّةً فِى الْاَعْصُرِ الدُّهُمِ

بارہا حضرت کی دعا نے ایک بادل کے ذریعہ مُردہ سال کو زندہ کر دیا یہاں تک کہ وہ سال نہایت سرسبز زمانوں کے پیشانی میں سفیدی کی مانند ہو گیا

Marfat.com

۸۸ بِعَارِضٍ جَادَ اَوْخِلْتَ الْبِطَاحَ بِهَا
صَيِّبًا مِّنَ الْيَمِّ اَوْ سَيْلًا مِّنَ الْعَرِمِ

اور وہ بادل اس قدر برسا کہ تو نے وادیوں کو اس کے سبب سے
سیل دریا یا سیل عرم خیال کیا۔

۸۹ دَعْنِیْ وَوَصْفِیْ اٰیَاتٍ لَّهٗ ظَهَرَتْ
ظُهُوْرَ نَارِ الْقِرٰی لَیْلًا عَلٰی عَلَمٍ

مجھے حضرت کے معجزات بیان کرنے دے جو یوں روشن ہیں
جیسا کہ رات کے وقت مہمانی کی آگ روشن ہوتی ہے۔

۹۰ فَالدُّرُّ یَزْدَادُ حُسْنًا وَّهُوَ مُنْتَظِمٌ
وَلَیْسَ یَنْقُصُ قَدْرًا غَیْرَ مُنْتَظِمٍ

کیونکہ لڑی میں پروئے ہوئے موتی کا حسن زیادہ ہوتا ہے گو بن
پروئے بھی اس کی قدر کم نہیں ہوتی۔

۹۱ فَمَا تَطَاوَلُ مَالُ الْمَدِیْحِ اِلٰی
مَا فِیْهِ مِنْ کَرَمِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّیَمِ

اور لائق یہ ہے کہ ستائش احمد مختار (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آرزو میں آپ کے
اخلاق کریمہ اور عادات ستودہ کو گردن ابھار کر نہیں دیکھ سکیں۔

Marfat.com

۵۲ اٰيَاتٌ حَقٌّ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَةٌ
قَدِيْمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوْفِ بِالْقِدَمِ

آیات قرآن جو حق ہیں خدا کی صفت سے ہیں۔ وہ حادث ہیں اور قدیم
اور اللہ تعالےٰ کی صفت ہیں۔

۵۳ لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَهِيَ تُخْبِرُنَا
عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَّعَنْ اِرَمٍ

وہ آیات قرآن کسی زمانے سے مقرون نہیں اور ہمیں عالم آخرت
اور عاد اور ارم کی خبر دیتے ہیں۔

۵۴ دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ
مِّنَ النَّبِيّٖنَ اِذْ جَآءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

وہ آیات ہمیشہ کے لیے ہمارے پاس موجود ہیں اس لیے وہ ان
معجزوں پر جو پیغمبروں سے صادر ہوئے فوقیت رکھتی ہیں کیونکہ وہ معجزے تھوڑی دیر باقی رہے

۵۵ مُحْكَمَاتٌ فَمَا يُبْقِيْنَ مِنْ شُبَهٍ
لِذِيْ شِقَاقٍ وَّلَا يَبْغِيْنَ مِنْ حَكَمِ

وہ آیات حکم بنائی گئی ہیں۔ سو وہ کسی مخالف کے شبہات باقی نہیں چھوڑتیں
اور نہ کسی اور حکم کی محتاج ہیں۔

Marfat.com

۹۶ مَا حُوْرِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ
اَعْدَی الْاَعَادِیْ اِلَیْهَا مُلْقِیَ السَّلَمِ

جب کبھی ان آیتوں کا معارضہ کیا گیا۔ دشمن سے دشمن بھی تسلیم کرتا ہوا
معارضہ سے باز آیا۔

۹۷ رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوَی مُعَارِضِهَا
رَدَّ الْغُیُوْرِ یَدَ الْجَانِیْ عَنِ الْحَرَمِ

آیات قرآن کی بلاغت نے معارضہ کرنے والے کے دعوی کو رد کر دیا
جس طرح نہایت غیرت مند انسان کسی بدکردار کے ہاتھ کو اپنے حرم سے روکتا ہے

۹۸ لَهَا مَعَانٍ کَمَوْجِ الْبَحْرِ فِیْ مَدَدٍ
وَفَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِی الْحُسْنِ وَالْقِیَمِ

آیات قرآن کے معانی زیادتی اور کثرت میں سمندر کی لہر کی مانند ہیں اور
خوبصورتی اور قیمتوں میں گوہر دریا سے بڑھ کر ہیں۔

۹۹ فَلَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰی عَجَائِبُهَا
وَلَا تُسَامُ عَلَی الْاِکْثَارِ بِالسَّاَمِ

اس لیے ان کے عجائبات نہ گنے جا سکتے ہیں اور نہ ضبط ہو سکتے ہیں
اور وہ آیتیں باوجود کثرت تکرار کے ملال طبع سے متصف نہیں۔

Marfat.com

۱۰۰ قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيْهَا فَقُلْتُ لَهٗ
لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

ان آیات کے سبب سے پڑھنے والے کی آنکھ ٹھنڈی ہوگئی۔ اس سے
میں نے اس سے کہا۔ قسم بخدا کہ تجھے خدا کی رسی مل گئی۔ تو اسے پکڑے رہ

۱۰۱ اِنْ تَتْلُهَا خِيْفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظٰى
اَطْفَاْتَ حَرَّ لَظٰى مِنْ وِّرْدِهَا الشَّيِمِ

اگر تو ان آیتوں کو آتش جہنم کے ڈر سے پڑھے گا۔ تو ان کے ٹھنڈے
پانی سے آتش دوزخ کو بجھا دے گا۔

۱۰۲ كَاَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ بِهٖ
مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَآءُوْهُ كَالْحُمَمِ

گویا یہ آیتیں حوض ہیں جس سے گنہگاروں کے چہرے سفید ہوں گے
حالانکہ وہ اس حوض پر آنے سے پہلے کوئلوں کی طرح سیاہ ہوں گے

۱۰۳ وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيْزَانِ مَعْدِلَةً
فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِى النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

وہ آیات عدل میں پل صراط اور میزان کی مانند ہیں۔ لہٰذا ان کے سوا کسی
اور کا عدل لوگوں میں قائم نہ رہا۔

Marfat.com

۱۰۴ لَا تَعْجَبَنْ لِحُسُوْدٍ رَاحَ يُنْكِرُهَا
تَجَاهُلًا وَّهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

تو بڑے حاسد پر تعجب نہ کر۔ جو از روئے تجاہل ان آیات کا انکار کرتا ہے۔ حالانکہ وہ ماہر و فہیم ہے۔

۱۰۵ قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَّمَدٍ
وَيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَاءِ مِنْ سَقَمٍ

کبھی آنکھ رمد کے سبب آفتاب کی روشنی کا انکار کرتی ہے اور منہ بیماری کے سبب پانی کے ذائقہ کا انکار کرتا ہے۔

۱۰۶ يَا خَيْرَ مَنْ يَّمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَهٗ
سَعْيًا وَّفَوْقَ مُتُوْنِ الْاَيْنُقِ الرُّسُمِ

اے سب سے اچھے سخی جس کی بارگاہ میں اہل حاجت پیادہ اور تیز رفتار اونٹنیوں کی پیٹھ پر چلے آتے ہیں۔

۱۰۷ وَمَنْ هُوَ الْاٰيَةُ الْكُبْرٰى لِمُعْتَبِرٍ
وَّمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰى لِمُغْتَنِمِ

اور وہ ذات بابرکات جو عبرت پکڑنے والے کے لیے بڑا نشان اور غنیمت سمجھنے والے کے لیے بڑی نعمت ہے۔

Marfat.com

۱۰۸ سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا اِلٰى حَرَمٍ
كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِيْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

آپ رات کے ایک حصہ میں حرم مکہ سے حرم بیت المقدس تک تشریف لے گئے جیسا کہ چودھویں رات کا چاند اندھیری رات میں چلتا ہے۔

۱۰۹ وَبِتَّ تَرْقٰى اِلٰى اَنْ نِلْتَ مَنْزِلَةً
مِنْ قَابَ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

اور آپ اوپر کو چڑھتے رہے یہاں تک کہ ایسے مقام پر پہنچے کہ خدا تعالیٰ اور آپ کے درمیان دو کمان کا فاصلہ رہ گیا اس مقام پر کوئی نہیں پہنچا اور نہ کسی نے قصد کیا

۱۱۰ وَقَدَّمَتْكَ جَمِيْعُ الْاَنْبِيَآءِ بِهَا
وَالرُّسْلِ تَقْدِيْمَ مَخْدُوْمٍ عَلٰى خَدَمِ

اور بیت مقدس میں تمام نبیوں اور رسولوں نے آپ کو پیش امام بنایا جس طرح کہ آقا اپنے خادموں کا پیشوا ہوتا ہے

۱۱۱ وَاَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ
فِيْ مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

آپ نے ساتوں آسمانوں کا سفر پیغمبروں کی زیارت موسیٰ کیا اور آپ کے ساتھ جو فرشتے تھے آپ ان سب کے سردار تھے۔

Marfat.com

۱۱۲ حَتّٰی اِذَا لَمْ تَدَعْ شَاْوًا وَّالْمُسْتَبِقِ
مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًا لِّمُسْتَلِمِ

یہاں تک کہ جب آپ نے طالب سبقت کے لیے قرب کی کوئی
غایت اور طالب رفعت کے لیے کوئی درجہ نہ چھوڑا۔

۱۱۳ حَفَضْتَ کُلَّ مَقَامٍ بِالْاِضَافَةِ اِذْ
نُوْدِیْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

تو ہر مقام کو اپنے مقام عالی کی نسبت پست کر دیا جس وقت کہ
آپ مثل علم مفرد کے رفع کر کے پکارے گئے۔

۱۱۴ کَیْمَا تَفُوْزَ بِوَصْلٍ اَیِّ مُسْتَنِزِ
عَنِ الْعُیُوْنِ وَسِرٍّ اَیِّ مُکْتَتِمِ

تاکہ آپ اُس وصل سے بہرہ ور ہوں جو لوگوں کی آنکھوں سے بالکل
پوشیدہ ہے اور اُس راز سے آگاہ ہوں جو تمام خلقت سے بالکل پوشیدہ ہے

۱۱۵ فَخَرْتَ کُلَّ فَخَارٍ غَیْرَ مُشْتَرَکٍ
وَجُزْتَ کُلَّ مَقَامٍ غَیْرَ مُزْدَحَمِ

پس آپ نے ہر ایک فضیلت قابل فخر کو بلا شراکت غیری حاصل کیا۔
اور آپ ہر ایک مقام کو بلا مزاحمت طے کر گئے۔

Marfat.com

۱۱۶ وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّيتُ مِنْ رُتَبٍ
وَعَزَّ إِدْرَاكُ مَا أُولِيتُ مِنْ نِعَمٍ

بڑی ہے قدر اُن مناصب کی جن پر اللہ تعالیٰ نے آپکو متمکن کیا۔ اور دشوار ہے ادراک اُن نعمتوں کا جو آپ کو عطا کی گئیں۔

۱۱۷ بُشْرَى لَنَا مَعْشَرَ الْإِسْلَامِ إِنَّ لَنَا
مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمِ

اے مسلمان کے گروہ ہمارے واسطے بڑی بشارت ہے کیونکہ بعنایت آلہٰی ہمارے پاس ایک ویران نہ ہونے والا ستون یعنی شریعت ہے۔ (جو منسوخ نہ ہوگا)

۱۱۸ لَمَّا دَعَى اللّٰهُ دَاعِينَا لِطَاعَتِهِ
بِأَكْرَمِ الرُّسْلِ كُنَّا أَكْرَمَ الْأُمَمِ

جب اللہ تعالیٰ نے حضورؐ کو جو ہمیں اللہ کی اطاعت کی طرف بلاتے ہیں اکرم الرسل کہہ کر پکارا تو ہم افضل اُمت قرار دیئے گئے۔

۱۱۹ رَاعَتْ قُلُوبَ الْعِدَى أَنْبَاءُ بِعْثَتِهِ
كَنَبْأَةٍ أَجْفَلَتْ غُفْلًا مِنَ الْغَنَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی خبروں نے دشمنوں کے دلوں کو یوں ڈرایا جس طرح شیر کی آواز بے خبر بھیڑ بکریوں کے ریوڑ میں ہل چل ڈال دیتی ہے

Marfat.com

۱۲۰ مَازَالَ يَلْقَاهُمْ فِيْ كُلِّ مُعْتَرَكٍ
حَتّٰى حَكَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلٰى وَضَمِ

حضرت ہر ایک معرکہ میں کافروں سے لڑتے رہے یہاں تک کہ وہ کافر نیزوں کے لگنے سے تختۂ قصاب پر گوشت کی مانند ہو گئے۔

۱۲۱ وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوا يَعْبِطُوْنَ بِهٖ
اَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

کفار بھاگنا چاہتے تھے۔ پس قریب تھا کہ وہ فرار کے سبب اُن اعضاء پر رشک کرتے جو عقبان و رخم کے ساتھ اوپر کی طرف اٹھے۔

۱۲۲ تُمْضِي اللَّيَالِيْ وَلَا يَدْرُوْنَ عِدَّتَهَا
مَا لَمْ تَكُنْ مِنْ لَيَالِي الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ

راتیں گذر جاتیں اور وہ سوائے حرام مہینوں کی راتوں کے ان کی گنتی نہ جانتے۔

۱۲۳ كَاَنَّمَا الدِّيْنُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ
بِكُلِّ قَوْمٍ اِلٰى لَحْمِ الْعِدٰى قَرِمِ

گویا دین اسلام ایک مہمان تھا جو اُن کے صحن پر اترا تھا۔ اور اُس کیساتھ ہر ایک سردار قوم تھا جو دشمنوں کے گوشت کھانے کا آرزومند تھا۔

Marfat.com

۱۲۴ يَجُرُّ بَحْرَ خَمِيسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ
يَرْمِي بِمَوْجٍ مِّنَ الْأَبْطَالِ مُلْتَطِمِ

دین اسلام ایک دریا ہے لشکر کو لایا جو تیز رفتار گھوڑوں پر سوار تھے وہ
لشکر جس میں سب بہادر تھے باہم ٹکرانے والی لہر کی طرح تھا۔

۱۲۵ مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِلّٰهِ مُحْتَسِبٍ
يَسْطُوا بِمُسْتَاصِلٍ لِلْكُفْرِ مُصْطَلِمِ

ان بہادروں میں سے ہر ایک حکم الٰہی کا تابع خدا سے ثواب کا امیدوار
ایسی تلوار سے حملہ کرتا رہا جو کفر کو بیخ و بن سے اکھاڑ دینے والی تھی

۱۲۶ حَتّٰى غَدَتْ مِلَّةُ الْإِسْلَامِ وَهِيَ بِهِمْ
مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُوْلَةَ الرَّحِمِ

یہاں تک کہ دین اسلام اُن بہادروں کی نصرت سے غریب ہونے کے
بعد موصول الرحم ہو گیا۔

۱۲۷ مَكْفُوْلَةً اَبَدًا مِّنْهُمْ بِخَيْرِ اَبٍ
وَخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ يَيْتَمْ وَلَمْ تَئِمِ

اور بہترین پدر و بہترین شوہر کی برکت سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو گیا
ایسی عورت کو نہ کبھی یتیمی حاصل ہوئی نہ ہو گی۔

Marfat.com

۱۲۸ هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مَصَادِمَهُمْ
مَاذَا رَاَوْا مِنْهُمْ فِيْ كُلِّ مُصْطَدَمِ

وہ بہادران اسلام یعنی صحابہ کرامؓ پہاڑ ہیں۔ ان کی بابت اُن کے حریف سے پوچھ لو کہ میدان جنگ میں اُس نے ان سے کیا کیا دیکھا۔

۱۲۹ وَسَلْ حُنَيْنًا وَّسَلْ بَدْرًا وَّسَلْ اُحُدًا
فَصُوْلُ حَتْفٍ لَّهُمْ اَدْهٰى مِنَ الْوَخَمِ

اور حنین سے پوچھ لو اور بدر سے پوچھ لو اور اُحد سے پوچھ لو یہ کفار کی موت کے زمانے ہیں جو دبا رہنے سے سخت تھے۔

۱۳۰ اَلْمُصْدِرِي الْبِيْضِ حُمْرًا بَعْدَمَا وَرَدَتْ
مِنَ الْعِدٰى كُلَّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللِّمَمِ

اسلام کے بہادر صحابہ کرامؓ اپنی چمکتی ہوئی تلواریں دشمنوں کے لمبے لمبے سیاہ بالوں پر مارنے کے بعد خون سے رنگی ہوئی واپس لاتے تھے۔

۱۳۱ وَالْكَاتِبِيْنَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتْ
اَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرَ مُنْعَجِمِ

اسلام کے بہادر سپاہی اپنے خطی نیزوں سے لکھتے تھے کہ ان قلموں نے دشمنوں کے جسم کا کوئی حرف یعنی عضو بغیر نقطے یعنی زخم کے رہنے نہیں دیا۔

Marfat.com

۱۳۲ شَاكِي السَّلَاحِ لَهُمْ سِيمَا تُمَيِّزُهُمْ
وَالْوَرْدُ يَمْتَازُ بِالسِّيمَا مِنَ السَّلَمِ

وہ کیل کانٹے سے سجے ہوئے تھے ان میں ایک نشان تھا جو ان کو
اور دل سے ممتاز کرتا تھا۔ اور گلاب درخت سلم سے ایک نشان کے ساتھ ممتاز ہوتا ہے

۱۳۳ تُهْدِي إِلَيْكَ رِيَاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمُ
فَتَحْسَبُ الزَّهْرَ فِي الْأَكْمَامِ كُلَّ كُمِّي

نصرت کی ہوائیں اُن بہادرانِ اسلام کی خوشبو تیری طرف بھیجتی ہیں پس تو
اے مخاطب ہر ایک زرہ پوش بہادر کو خیال کرتا ہے کہ وہ ایک شگوفہ ہے

۱۳۴ كَأَنَّهُمْ فِي ظُهُورِ الْخَيْلِ نَبْتُ رُبًا
مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ الْحُزُمِ

اپنے غلاف میں لپٹا ہوا وہ شجعانِ اسلام گھوڑوں کی پیٹھوں پر گویا ٹیلوں کی سبز گھاس
تھے جس کی وجہ سواری میں اُنکی کمال ہوشیاری تھی نہ کہ تنگوں کا زین پر کسا جانا۔

۱۳۵ طَارَتْ قُلُوبُ الْعِدَى مَنْ يَأْسِهِمْ فَرَقًا
فَمَا تُفَرِّقُ بَيْنَ الْبَهْمِ وَالْبُهَمِ

اُن کی شدت جنگ سے دشمنوں کے دل مارے خوف کے اڑے جاتے تھے
اور وہ بکری کے بچوں اور بہادردل میں تمیز نہ کر سکتے تھے۔

Marfat.com

۱۳۶ وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ نَصْرَتُهٗ
إِنْ تَلْقَهُ الْأُسْدُ فِيْ آجَامِهَا تَجِمِ

اور جس شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد پہنچ جائے اگر اُسے شیر بھی نیستانوں میں ملیں تو دم بخود رہ جائیں۔

۱۳۷ وَلَنْ تَرٰى مِنْ وَّلِيٍّ غَيْرِ مُنْتَصِرٍ
بِهٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرَ مُنْقَصِمِ

اے مخاطب تو حضرت کے کسی ایسے دوست کو ہرگز نہ دیکھے گا جو آپ کی مدد سے منصور نہ ہو۔ اور آپ کا کوئی ایسا مخالف نہ دیکھیگا جو شکستہ حال نہ ہو

۱۳۸ آحَلَّ اُمَّتَهٗ فِيْ حِرْزِ مِلَّتِهٖ
كَاللَّيْثِ حَلَّ مَعَ الْأَشْبَالِ فِيْ آجَمِ

حضرت نے اپنی اُمت کو اپنی ملت کی پناہ میں اتار دیا جس طرح شیر اپنے بچوں کے ساتھ نیستانوں میں اُترتا ہے۔

۱۳۹ كَمْ جَدَّلَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ مِنْ جَدَلٍ
فِيْهِ وَكَمْ خَصَمَ الْبُرْهَانُ مِنْ خَصِمِ

قرآن کریم نے بارہا حضرت کے بارے میں جھگڑنے والوں کو پچھاڑ دیا۔ اور بسا اوقات آپ کے معجزات نے بڑے دشمن کو مغلوب کر لیا۔

Marfat.com

۱۴۰ كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْاُمِّيِّ مُعْجِزَةً
فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّادِيْبِ فِي الْيُتُمِ

زمانہ جاہلیت میں اُمّی ہوکر عالم ہونا اور یتیم رہ کر مؤدب ہونا کافی معجزہ ہے۔

۱۴۱ خَدَمْتُهٗ بِمَدِيْحٍ اَسْتَقِيْلُ بِهٖ
ذُنُوْبَ عُمْرٍ مَّضٰى فِي الشِّعْرِ وَالْخَدَمِ

میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں یہ نذرانہ عقیدت اسلئے پیش کیا کہ میں اس کے ذریعے اپنی عمر بھر کے گناہوں کو معاف کرا لوں جو شعر و شاعری میں سرزد ہوئے ہیں

۱۴۲ اِذَا قَلَّدَانِيْ مَا تَخْشٰى عَوَاقِبُهٗ
كَاَنَّنِيْ بِهِمَا هَدْيٌ مِّنَ النَّعَمِ

کیونکہ ان دونوں (شاعری و خدمت شاہی) نے میرے گلے میں ایک ایسے امر کو بطور قلادہ کے ڈال دیا ہے جس کے نتائج بد سے ڈر لگتا ہے گویا میں ان دونوں کے ساتھ قربانی کا اونٹ ہوں

۱۴۳ اَطَعْتُ غَيَّ الصِّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا
حَصَّلْتُ اِلَّا عَلَى الْاٰثَامِ وَالنَّدَمِ

ہر دو حالت میں لڑکپن کی جہالت کے تابع رہا۔ اور مجھے سوائے گناہوں اور پریشانی کے کچھ حاصل نہ ہوا۔

Marfat.com

۱۴۴ فَيَا خَسَارَةَ نَفْسِي فِي تِجَارَتِهَا
لَمْ تَشْتَرِ الَّذِيْنَ بِالدُّنْيَا وَلَمْ تَسُمِ

سو ہائے میرے نفس کی تجارت کے نقصان جس نے دین کو دنیا کے عوض میں نہ خریدا اور نہ خریدنے کا ارادہ کیا۔

۱۴۵ وَمَنْ يَّبِعْ آجِلًا مِّنْهُ بِعَاجِلِهٖ
يَبِنْ لَّهُ الْغَبْنُ فِيْ بَيْعٍ وَّفِيْ سَلَمٍ

اور جو شخص اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے بیچ دے اُس کا اِس بیع سلم میں نقصان ظاہر ہے۔

۱۴۶ اِنْ اٰتِ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِيْ بِمُنْتَقِضٍ
مِنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِيْ بِمُنْصَرِمٍ

اگرچہ میں گناہ کرتا ہوں۔ مگر میرا عہد نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں ٹوٹنے کا اور نہ میرا تعلق آپ سے قطع ہونے والا ہے۔

۱۴۷ فَاِنَّ لِيْ ذِمَّةً مِّنْهُ بِتَسْمِيَتِيْ
مُحَمَّدًا وَّهُوَ اَوْفَى الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

کیونکہ میرا نام محمدؐ ہونے کے سبب سے حضرت کا میرے ساتھ عہد ہے۔ اور حضورؐ ایفائے عہد میں سب خلقت سے بڑھے ہوئے ہیں

Marfat.com

۱۴۸ اِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْ مَعَادِیْ اَخْذًا بِیَدِیْ
فَضْلًا وَّاِلَّا فَقُلْ یَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

اگر حضرت آخرت میں فضل وکرم سے میری دستگیری نہ فرمائیں۔ تو مجھے کہنا چاہیے۔ ہائے لغزش قدم۔ اور اگر آپ آخرت میں میری دستگیری نہ چھوڑیں تو مجھے کہنا چاہیے اے ثبات قدم

۱۴۹ حَاشَاہُ اَنْ یُّحْرِمَ الرَّاجِیْ مَکَارِمَہٗ
اَوْ یَرْجِعَ الْجَارُ مِنْہُ غَیْرَ مُحْتَرَمِ

حضرت کی ذات اقدس سے بعید ہے کہ آپ اپنی بخششوں کے امیدوار کو محروم رکھیں یا آپکا پناہ گزیں (آپ کی درگاہ سے) بے احترام واپس ہو۔

۱۵۰ وَمُنْذُ اَلْزَمْتُ اَفْکَارِیْ مَدَائِحَہٗ
وَجَدْتُّہٗ لِخَلَاصِیْ خَیْرَ مُلْتَزِمِ

اور میں نے جب سے اپنے افکارِ سخن پر حضرت کی نعمتوں کو واجب قرار دیا ہے۔ (ہر بلا شے) نجات کے لیے آپ کو سب سے اچھا کفیل پایا ہے

۱۵۱ وَلَنْ یَّفُوْتُ الْغِنٰی مِنْہُ یَدًا تَرِبَتْ
اِنَّ الْحَیَا یُنْبِتُ الْاَزْھَارَ فِی الْاَکَمِ

اور حضرت کی فیاضی کسی محتاج کے ہاتھ کو خالی نہ چھوڑے گی۔ کیونکہ بارش ٹیلوں پر بھی شگوفے اگا دیتی ہے

Marfat.com

۱۵۲ وَلَمْ اُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِی اقْتَطَفَتْ
یَدَا زُهَیْرٍ بِمَا اَثْنٰی عَلٰی هَرِمٖ

اور میں اُس متاعِ دُنیا کی خواہش نہیں رکھتا۔ جس کو زہیر کے ہاتھوں نے ہرم کی مدح کر کے حاصل کیا۔

۱۵۳ یَا اَکْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُ بِهٖ
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمِمِ

اے بزرگ ترینِ خلق! حادثِ عام کے نزول کے وقت آپ کے سوا کون ہے جس سے میں پناہ لوں۔

۱۵۴ وَلَنْ یَّضِیْقَ رَسُوْلَ اللّٰهِ جَاهُكَ بِیْ
اِذَا الْكَرِیْمُ تَجَلّٰی بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

قیامت کے روز جب اللہ تعالےٰ منتقم کی صفت میں جلوہ گر ہوگا آپ کے مرتبے کی وسعت میرا ضرور خیال رکھے گا

۱۵۵ فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْیَا وَضَرَّتَهَا
وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

دنیا و آخرت کی بخشش آپ ہی وجہ سے معرضِ وجود میں آئیں۔
اور لوح و قلم کا علم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کا حصّہ ہے۔

Marfat.com

۱۵۶ يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِي مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ
إِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

اے میرے نفس تو بڑے گناہ کی بخشش سے مایوس نہ ہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی بخشش کے آگے بڑے گناہ مثل چھوٹے گناہ کے ہیں۔

۱۵۷ لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّي حِينَ يَقْسِمُهَا
تَأْتِي عَلَى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ

اُمید ہے کہ میرے رب کی رحمت جب آخرت میں تقسیم کی جائے گی تو وہ ضرور گناہوں کی مقدار کے برابر ہی حصے میں آئے گی۔

۱۵۸ يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِي غَيْرَ مُنْعَكِسٍ
لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِي غَيْرَ مُنْخَرِمِ

اے میرے پروردگار جو امیدیں نے تیرے ساتھ وابستہ کی ہوئی ہے اسے رد نہ کر اور میرے یقین کو جو تیری رحمت کے متعلق ہے پورا کر دے

۱۵۹ وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ إِنَّ لَهُ
صَبْرًا مَتَى تَدْعُهُ الْأَهْوَالُ يَنْهَزِمِ

اور اپنے بندے پر ہر دو جہان میں مہربانی کر۔ کیونکہ اس بیچارے کا صبر ایسا کہ جب مصیبتیں اس کو مقابلہ کے لیے بلاتی ہیں تو صبر ان کے آگے بھاگ جاتا ہے

Marfat.com

۱۶۰ وَاُذَنْ لِّسَحْبِ صَلٰوةٍ مِّنْكَ دَآئِمَةً
عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍّ وَّمُنْسَجِمِ

اے میرے پروردگار تو اپنی دائمی رحمت کے بادلوں کو حکم دینا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر لگاتار موسلا دھار بارش رحمت کی برساتے رہیں۔

۱۶۱ ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ رضی اللہ عنہ وَّعَنْ عُمَرَ رضی اللہ عنہ
وَّعَنْ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ وَّعَلِیٍّ رضی اللہ عنہ ذِی الْكَرَمِ

پھر راضی ہو ان دان سے جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ جو عزت والے ہیں۔

۱۶۲ وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ
اَهْلِ التُّقٰى وَالنُّقٰى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

اور رحمت کے بادل ہمیشہ صحابہ کرام تابعین تبع تابعین اہل تقوی اور پاکباز اور صاحب علم و کرم پر برستے رہیں

۱۶۳ مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيْحُ صَبًا
وَاَطْرَبَ الْعِيْسَ حَادِی الْعِيْسِ بِالنَّغَمِ

جب تک کہ بادِ صبا درخت بان کی شاخوں کو جھکاتی رہے اور اونٹوں کو رک رک کے چلنے والا اپنے نغموں سے اونٹوں کو سرور میں لاتا رہے۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com